مصباح العربیہ

شرح

منہاج العربیہ

(سوم، چہارم)

شارح: محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپوری، بریلی شریف

مصباحی لائبریری

مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح العربیۃ
شرح
منہاج العربیۃ
سوم

شارح

محمد گل ریز رضا مصباحی،
مدناپوری
بریلی شریف

ناشر

مصباحی لائبریری مدناپور، بہیڑی بریلی

نام کتاب	:	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم
مترجم	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
تقریظ جلیل	:	حضرت علامہ ناظم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ
نظر ثانی	:	مولانا قاسم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور
کمپوزنگ	:	کمال احمد قادری مرادآباد
صفحات	:	147
ناشر	:	مصباحی لائبریری، مدناپور بہیڑی، بریلی
رابطہ نمبر	:	9837366593،8057889427

ملنے کے پتے

- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہ اعلیٰ حضرت
- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
- مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی

نوٹ: منہاج العربیہ سوم، کا ترجمہ کرتے وقت کتاب کا پرانا ایڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

فہرست مضامین

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجدد دین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علماے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی، احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔
محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تهديه

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی خاطر مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا، قدم قدم پر میری رہنمائی کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔

محمد گل ریز مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ: اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

تقریظ جلیل

حضرت علامہ مولانا محمد ناظم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

دین اسلام کا اہم ماخذ قرآن کریم اور حدیث پاک ہے، قرآن کریم کی تفسیر اور اس سے ماخوذ و مستنبط عقائد و احکام احادیث کریمہ کی شرحیں وغیرہ عربی زبان میں ہیں اور عربی زبان سے ناواقف لوگ اس اہم ماخذ سے اخذ و استفادہ کیسے کریں یہ ایک اہم مسئلہ تھا اس دشواری کو زائل کرنے اور اس اہم ماخذ سے اخذ و استفادہ کو آسان کرنے کے لیے گوناگوں کوششیں عمل میں آئیں، اسی سلسلۃ الذھب کی ایک اہم کڑی علم صرف و نحو کی تدوین اور انشا پردازی کی تسہیل وغیرہ ہیں۔

اسلامی مدارس میں علم صرف و نحو اور انشا پردازی کا داخل نصاب ہونا اسی تسہیل کے پیش نظر ہے، بحمدہ تبارک و تعالی ارباب علم و دانش کی اس پیہم کوشش سے ایسے گراں قدر افراد پیدا ہوئے جنھیں عربی زبان و ادب میں حیرت انگیز مہارت حاصل ہوئی اور اخذ و استفادہ کا حسین سلسلہ روز افزوں ترقی کرتا رہا اور ان شاء اللہ الرحمٰن ترقی کرتا رہے گا عربی زبان و ادب کی گراں قدر خدمت دینے والوں کا ایک عظیم کارواں ہے جو روز و شب اس خدمت کی انجام دہی میں مسلسل مصروف عمل ہے جنھیں ارباب علم و دانش اور اصحاب فکر و نظر اچھی طرح جانتے ہیں۔

عربی زبان و ادب کو فروغ دینے اور اس کی تحصیل کو آسان تر کرنے کے لیے جو کتابیں معرض وجود میں آئیں ان میں سے ایک "**منہاج العربیۃ**" ہے جس کے پانچ حصے ہیں ملک کے مختلف مدارس میں یہ کتاب داخل نصاب اور داخل درس ہے دیگر کتابوں کی طرح اس کتاب سے بھی عربی زبان و ادب سے واقفیت میں کافی مدد ملتی ہے جس کا بخوبی اندازہ ان طالبان علومِ نبویہ کو ہے جنھوں نے اس کتاب سے حظِّ وافر حاصل کیا ہے یہ کتاب

اگرچہ ابتدائی درجات میں داخل درس ہے مگر عربی زبان و ادب کی دشواریاں زائل کرنے میں اس کا اہم کردار ہے اس کتاب کی تدریس کا جو طریقہ معروف و معتاد ہے اس سے طلبہ و اساتذہ بخوبی آگاہ ہیں، اذہان چونکہ مختلف ہیں خاص کر انشا پردازی میں طلبہ کو جو دقتیں پیش آتی ہیں وہ اساتذہ طلبہ سب پر عیاں ہیں۔

اس صعوبت کو زائل کرنے کے لیے جامعہ اشرفیہ کے شعبہ تخصص فی الادب کے ایک لائق و فائق فاضل جناب **مولانا گل ریز رضا مصباحی بریلی** نے اس کتاب "منہاج العربیہ سوم" کے عربی جملوں کو اردو اور اردو جملوں کو عربی میں منتقل کیا ہے تاکہ اخذو استفادہ آسان ہو، طلبہ کو عربی و اردو انشا پردازی میں از خود کوشش کرنی چاہئے کہ عربی کا اردو میں ترجمہ کریں اور اردو کو عربی میں منتقل کریں اور جہاں دشواری درپیش ہو اس کی طرف مراجعت کریں اور دیکھیں کہ ہماری کوشش کہاں تک کامیاب ہے خود کوشش نہ کرنا اور کسی کتاب یا کاپی سے نقل کر دینے سے کبھی بھی انشا پردازی پر قدرت حاصل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس سے خود اعتمادی حاصل ہو سکتی ہے۔

مولانا موصوف کی یہ کوشش گراں قدر اور اخذ و تحصیل کی راہ میں ایک اضافہ ہے جس سے نہ صرف طلبہ بلکہ اساتذہ کو بھی مدد ملے گی اور بہت سی لغزشوں سے نجات حاصل ہوگی اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب پاک ﷺ کے صدقے میں اس کتاب کے نفع کو عام و تام فرمائے اور اس کتاب سے اخذ و استفادہ کا صحیح طریقہ القا فرمائے اور مولانا موصوف کے علم و فضل میں ترقی عطا فرمائے اور مزید قلمی خدمت کی توفیق رفیق بخشے اور جامعہ اشرفیہ کا نام روشن کرنے اور اس کی خدمات کو مزید عام کرنے کی توفیق رفیق بخشے اور دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے! آمین بجاہ النبی الامین الکریم علیہ و علی آلہ و صحبہ افضل الصلاۃ و التسلیم۔

محمد ناظم علی رضوی مصباحی

خادم جامعہ اشرفیہ، مبارک پور اعظم گڑھ یوپی

۲۳/اپریل ۲۰۱۴ بروز چہار شنبہ

کچھ مفید اصطلاحات

مصباح العربیۃ شرح منہاج العربیۃ اول کے شروع میں کچھ اصطلاحات ،ہدایات کا اضافہ کیا جارہا ہے جن سے طلبہ کو اسباق سمجھنے ، تمرین کو حل کرنے میں مدد ملے گی اوران کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور عربی سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

(۱) اَلْوَرْدُ (الف ولام کے ساتھ) معرفہ ہے اور وَرْدٌ (بے الف ولام) نکرہ ہے

(۲) مُجْتَهِدٌ مذکر ہے اور مُجْتَهِدَةٌ (ۃ کے ساتھ) مؤنث ہے۔

(۳) اسمائے اشارہ برائے مذکر: هٰذَا ، ذٰلِكَ ، برائے مؤنث: هٰذِهٖ تِلْكَ۔

(۴) مذکر واحد کی ضمیریں: كَ (بالفتح) هٗ، هُوَ، أَنْتَ (تا کے زبر کے ساتھ)

مؤنث واحد کی ضمیریں: كِ (بالکسر) هَا، هِيَ ، أَنْتِ (تا کے زیر کے ساتھ)۔

(۵) هٰذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب) یہ مرکب ناقص کہلاتا ہے اور هٰذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے) یہ مرکب تام ہے۔

(۶) (۱) وَلَدُ جَمِيْلٍ (جمیل کا لڑکا) (۲) وَلَدٌ جَمِيْلٌ (خوب صورت لڑکا) یہ بھی مرکب ناقص کہلاتے ہیں۔ اول کا نام مرکب اضافی اور دوسرے کا مرکب توصیفی ہے ۔اول میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ اور دوسرے میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے۔

(۷) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ میں اَلْوَلَدُ مبتدا ہے اور جَمِيْلٌ اس کی خبر ہے۔اسی طرح هٰذَا كِتَابٌ میں هٰذَا مبتدا ہے اور كِتَابٌ خبر ہے۔

(۸) (۱) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ (۲) اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ پہلی مثال میں مبتدا مذکر ہے اس لیے خبر بھی مذکر آئی ہے اور دوسری مثال میں چونکہ مبتدا مؤنث ہے اس لیے خبر بھی مؤنث ہے۔

(۹) مبتدا و خبر اور موصوف وصفت (مرکب توصیفی) میں فرق یہ ہے کہ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر نکرہ ہوتی ہے جیسے: اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ اور موصوف وصفت دونوں معرفہ ہوتے

ہیں جیسے :اَلْوَلَدُ الْجَمِیْلُ (خوب صورت لڑکا) یادونوں نکرہ جیسے :بِنْتٌ جَمِیْلَۃٌ (کوئی یا ایک خوب صورت لڑکی)۔

(۱۰) مبتدا و خبر میں کب مطابقت لازم ہے اور کب نہیں ؟اس سلسلے میں اتنا سمجھ لیا جائے کہ خبر جب مفرد ہو (جملہ نہ ہو) تو وہ یا تو جامد ہوگی یا مشتق ۔اگر جامد ہوگی تو اس کی مبتدا سے مطابقت ضروری نہیں جیسے :"اَلْکُفْرُ ظُلْمَۃٌ "کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کو متضمن نہیں ہوتی ۔ہاں اگر خبر معنیً مشتق میں ہو تو وہ ضمیر عائد الی المبتدا کو متضمن ہوتی ہے جیسے:"عَلِیٌّ أَسَدٌ"یہاں "اَسَدٌ" شُجَاعٌ کے معنی میں ہے ۔(جامد سے مراد جس میں معنیٔ وصف نہ ہو)

اور اگر خبر مشتق ہوگی تو اس کی افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں مطابقت لازم ہے کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کی متحمل ہوتی ہے جیسے:اَلتِّلْمِیْذُ مُجْتَھِدٌ /اَلتِّلْمِیْذَانِ مُجْتَھِدَانِ /اَلتَّلَامِیْذُ مُجْتَھِدُوْنَ ،علی الترتیب اول واحد مذکر، دوئم تثنیہ مذکر اور سوئم جمع مذکر کی مثال ہے اور جیسے:اَلتِّلْمِیْذَۃُ مُجْتَھِدَۃٌ اَلتِّلْمِیْذَتَانِ مُجْتَھِدَتَانِ /اَلتِّلْمِیْذَاتُ مُجْتَھِدَاتٌ ،علی الترتیب اول واحد مؤنث، دوئم تثنیہ مؤنث اور سوئم جمع مؤنث کی مثال ہے۔

(۱۱)موصوف صفت میں چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب(۲)واحد تثنیہ جمع (۳)تعریف وتنکیر (۴)تذکیر و تانیث ۔مطلب یہ ہے کہ جو اعراب موصوف کا ہوگا وہی صفت کا، موصوف اگر واحد ہوگا تو صفت بھی، موصوف اگر نکرہ ہوگا تو صفت بھی اور موصوف اگر مذکر ہوگا تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے :"وَلَدٌ صَالِحٌ "دیکھئے (۱)دونوں مرفوع (۲)دونوں واحد (۳)دونوں نکرہ (۴)دونوں مذکر ہیں۔

(۱۲)مرکب اضافی اور مرکب توصیفی میں فرق بالکل ظاہر ہے، مرکب اضافی میں دوسرا جز یعنی مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے :وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ الْعَالِمِ (عالم کا لڑکا) جبکہ مرکب توصیفی میں دونوں جز یا تو مرفوع ہوں گے یا منصوب یا مجرور ۔اسی طرح مضاف مضاف الیہ (مرکب اضافی) اور مبتدا و خبر میں فرق ظاہر ہے جیسے :اَلْوَلَدُ عَالِمٌ(لڑکا

عالم ہے) یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور وَلَدُ عَالِمٍ / وَلَدُ العَالِمِ ، یہ مرکب اضافی (مضاف مضاف الیہ) کی مثالیں ہیں۔ اور جیسے: اَلْحَدِیْقَةُ لِسَعْدٍ (باغ سعد کا ہے) یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور حَدِیْقَةُ لِسَعْدٍ (سعد کا باغ) یہ مرکب اضافی کی مثال ہے۔

وہ اسماء جو مؤنث ہیں

(الف)

فَاطِمَةُ، اِمْرَأَةٌ، نَاقَةٌ عَالِمَةٌ وغیرہ تائے تانیث (ة) والے۔

حُبْلٰی، حُسْنٰی وغیرہ الف مقصورہ والے۔

حَسْنَاءُ ، حَمْرَاءُ وغیرہ الف ممدودہ والے۔ یہ سب مؤنث لفظی کہلاتے ہیں۔

(ب)

زَیْنَبُ، مَرْیَمُ وغیرہ عورتوں کے اعلام۔

اُمٌّ ، حَائِضٌ وغیرہ الفاظ واوصاف جو عورتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

مِصْرُ ، دِلْهِیْ، قُرَیْشٌ وغیرہ ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام

یہ سب مؤنث معنوی کہلاتے ہیں۔

(ج)

اَرْضٌ، دَارٌ، بِئْرٌ، یَدٌ، نَارٌ ، شَمْسٌ وغیرہ۔ یہ سب مؤنث سماعی کہلاتے ہیں۔

وہ اسماء جو مذکر و مؤنث ہیں

دَلْوٌ ، سِکِّیْنٌ، جَحِیْمٌ ، طَرِیْقٌ، سُوْقٌ، لِسَانٌ ، ذِرَاعٌ ، عُنُقٌ وغیرہ۔

وہ اسماء جن میں مذکر و مؤنث برابر ہیں

فَعُوْلٌ کے وزن پر (بمعنی فاعل) جیسے: عَطُوْفٌ وغیرہ۔

فَعِیْلٌ کے وزن پر (بمعنی مفعول) جیسے: قَتِیْلٌ وغیرہ ۔ان کے علاوہ اور بھی اوزان ہیں۔

جمع مکسر وہ جمع ہے جن میں واحد کا وزن سلامت نہ ہو یعنی متغیّر ہوجائے جیسے: رِجَالٌ۔

جمع سالم وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت ہو یہ مذکر بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحُوْنَ اور مؤنث بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحَاتٌ .

إِنَّ کہاں آتا ہے اور أَنَّ کہاں؟ اس بارے میں سر دست اتنا بتانا کافی ہے کہ إِنَّ ابتدائے کلام میں آتا ہے (خواہ حقیقۃً ابتدا ہو یا حکماً) اور أَنَّ درمیان کلام میں۔

(۱۳) غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی جیسے: اَحْمَدُ، زَیْنَبُ، عَائِشَۃُ، کَسْلَانُ وغیرہ۔

اسم منقوص: وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں یائے ثابتہ اور اس کے ماقبل مکسور ہو: جیسے اَلْقَاضِیْ جب یہ الف ولام اور اضافت سے خالی ہو تو ''یا'' کتابت وتلفظ میں حذف ہوجاتی ہے جیسے: ھُوَ قَاضٍ (وہ قاضی ہے)

(۱۴) اَیٌّ مذکر ومؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے اور اَیَّۃٌ صرف مؤنث کے لیے۔

(۱۵) ''مِنْ '' اور ''لِ'' جار کا ترجمہ ''کی، کے، سے بھی کیا جاتا ہے جیسے: اَلْحَدِیْقَۃُ لِھٰذَا الرَّجُلِ (باغ اس مرد کا ہے)۔

(۱۶) ھٰذَا الْوَلَدُ، جَمِیْلٌ (یہ لڑکا، خوب صورت ہے) ھٰذَا، وَلَدٌ جَمِیْلٌ (یہ، خوب صورت لڑکا ہے) اول مثال میں ھٰذَا الوْلَدُ مبتدا اور جَمِیْلٌ خبر ہے اور دوسری مثال میں ھٰذَا مبتدا اور وَلَدٌ جَمِیْلٌ (موصوف صفت سے مل کر) خبر ہے۔

(۱۷) (۱) اَلْفَرَسُ وَالْحِمَارُ (گھوڑا اور گدھا) (۲) رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللہُ (میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے) اردو محاورے کے مطابق اول کے ترجمہ میں ''اور'' لانا اور دوسرے کے ترجمہ میں ''رب'' کی تکرار ضروری نہیں۔

(۱۸) ہمزہ (أ) اور ھَلْ میں فرق یہ ہے کہ ہمزہ کے ذریعہ مفرد اور جملہ کے بارے میں پوچھا جاتا ہے اثبات ونفی میں اور ھَلْ کے ذریعہ صرف جملہ فی الاثبات کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

مسند الیہ: وہ چیز ہے جس کے لیے کوئی چیز ثابت کی جائے۔

مسند: وہ چیز ہے جو دوسرے کے لیے ثابت ہو جیسے: ”زَیْدٌ نَبِیْہٌ“ (زید ہوشیار ہے) اس مثال میں زَیْدٌ مسند الیہ اور نَبِیْہٌ مسند ہے۔ اور جیسے: ”قَرَأَ بَکَرٌ“ (پڑھا بکر نے) اس مثال میں قَرَأَ مسند اور بَکَرٌ مسند الیہ ہے۔

جملہ: مسند اور مسند الیہ کو مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے: ”زَیْدٌ عَالِمٌ“.

مبتدا: وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو۔

خبر: وہ لفظ ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند ہو جیسے: ”زَیْدٌ جَالِسٌ“ اس مثال میں ”زَیْدٌ“ مبتدا اور ”جَالِسٌ“ خبر ہے۔

رفع: ضمہ، الف اور واؤ کو کہتے ہیں۔

مرفوع: وہ اسم ہے جس پر ضمہ یا الف یا واؤ آئے جیسے: اَلْمُسْلِمُ، وَالْمُسْلِمَانِ، اَلْمُسْلِمُوْنَ، اَبُوْزَیْدٍ، میں اَبُوْ.

نصب: فتحہ، کسرہ، الف اور یا کو کہتے ہیں۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یا آئے جیسے: اَلْمُسْلِمَ، اَلْمُسْلِمَاتِ، اَبَازَیْدٍ میں اَبَا، اَلْمُسْلِمَیْنِ، اَلْمُسْلِمِیْنَ.

جر: کسرہ، فتحہ اور یا کو کہتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو جیسے: عَلَی الْمُسْلِمِ، عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ، عَلٰی اَبِیْ زَیْدٍ، عَلَی الْمُسْلِمَیْنِ، عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ اور جیسے: وَلَدُ الْمُسْلِمِ، وَلَدُ اِبْرَاھِیْمَ، غُلَامُ الْمُسْلِمِیْنَ.

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ.

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے: عَلِمَ زَیْدٌ.

اسم اشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے اردو میں ”یہ، وہ“ اور عربی میں ”ھٰذَا، ذٰلِکَ“۔

مشارٌ الیہ: وہ چیز ہے جس پر اشارہ کیا جائے جیسے: ”ھٰذَاالْقُرْآنُ“ اس مثال میں اَلْقُرْآنُ مشارٌ الیہ ہے۔

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلّم یاحاضر یاغائب کو بتانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو جیسے: أَنَا (میں) أَنْتَ (تو) هُوَ (وہ) نَحْنُ (ہم، ہم دو، ہم لوگ) اَنْتُمْ (تم لوگ)

فاعل: وہ اسم ہے جو فعل کے بعد ہو اور اس سے فعل کا تعلق بطور قیام ہو جیسے: "ضَرَبَ زَيْدٌ" (زید نے مارا) اس مثال میں زَيْدٌ فاعل ہے۔

اسم استفہام: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی چیز کو پوچھا جائے۔ جیسے: مَا • مَنْ • كَيْفَ • أَيْنَ • كَمْ •

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر کیا جائے جیسے: "قَتَلَ رَجُلٌ" (قتل کیا ایک آدمی نے) اس مثال میں قَتَلَ فعل معروف ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر نہ کیا جائے جیسے: "قُتِلَ زَيْدٌ" (قتل کیا گیا زید) اس مثال میں زَيْدٌ نائب فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: "قَتَلْتُ زَيْدًا" (میں نے زید کو قتل کیا) اس مثال میں زَيْدًا مفعول بہ ہے کیونکہ فاعل کا فعل زید پر واقع ہے۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ، یا الف یا یا آئے جیسے: "اَلْمُسْلِمَ • اَلْاٰيَاتِ • اَخَازَ يَدٍ • اَلْمُسْلِمَيْنِ • اَلْمُسْلِمِيْنَ.

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس کا مصداق فاعل کے فعل کے لیے وقت یا جگہ واقع ہو جیسے: "اَلْوَلَدُ دَخَلَ الْمَدْرَسَةَ • اِغْتَسَلْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ" ان مثالوں میں اَلْمَدْرَسَةُ اور يَوْمَ الْجُمُعَةِ مفعول فیہ ہے۔ ترکیب میں مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے پہلے کوئی فعل اسی مصدر کے معنی میں ہو جیسے: "جَلَسْتُ جَلْسَةً" اس مثال میں جَلْسَةً مفعول مطلق ہے۔

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

ذوالحال: وہ فاعل یا مفعول بہ ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو جیسے: "ذَهَبَ زَيْدٌ رَاكِبًا" (زید سوار ہو کر گیا) اس مثال میں زَيْدٌ فاعل اور ذوالحال ہے رَاكِبًا حال ہے۔

تمیز: وہ اسم ہے جو پوشیدگی دور کرے۔

ممیز: وہ اسم ہے جس میں ابہام اور پوشیدگی ہو جیسے: "زَيْدٌ اَحْسَنُ وَجْهًا" اس مثال میں اَحْسَنُ ممیز اور وَجْهًا اس کی تمیز ہے۔

منادیٰ: وہ اسم ہے جس پر حرف ندا داخل ہو جیسے: ''یَارَجُلُ ''یعنی اے آدمی ،اس مثال میں رَجُلُ منادی ہے۔

ندا: وہ حرف ہے جس کو پکارنے کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے: یَا.

حروف مشبہ بہ فعل: وہ حروف ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتے ہیں جیسے: ''اِنَّ اللهَ عَلِیْمٌ ''حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں اِنَّ • أَنَّ • كَأَنَّ • لٰكِنَّ • لَيْتَ • لَعَلَّ •

فعل ناقص: وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرے جیسے: ''كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا'' افعال ناقصہ سترہ ہیں كَانَ • صَارَ • ظَلَّ • بَاتَ • اَصْبَحَ • اَمْسٰى اَضْحىٰ • رَاحَ • آضَ • عَادَ • غَدَا • مَازَالَ • مَابَرِحَ • مَافَتِئَ • مَاانْفَكَّ • مَادَامَ • لَيْسَ •

اضافت منیّہ، لامیہ، ظرفیہ کا استعمال

اضافت منیّہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر مِنْ حرف جار داخل ہو جیسے: ''جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ ''یعنی قرآن کا ایک پارہ۔

اضافت لامیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر لام حرف جار آئے جیسے: ''وَلَدٌ لِزَيْدٍ ''یعنی زید کا ایک لڑکا۔

اضافت ظرفیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر فِی حرف جار داخل ہو جیسے: ''اَلْمُصَارِعُ فِیْ دِهْلِی ''یعنی دہلی کا پہلوان۔

مؤکد: وہ کلمہ جس کی تاکید لائی جائے۔

تاکید: وہ لفظ ہے جس سے کسی کلمہ میں زور پیدا کیا جائے جیسے: ''خَطَبَ الطُّلَّابُ كُلُّهُمْ ''تمام طلبہ نے تقریر کی ۔اس مثال میں اَلطُّلَّابُ مؤکد اور كُلُّهُمْ اس کی تاکید ہے۔

صَلُّوا علی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

درس (۱)

هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ

اَلْأُسْتَاذُ جَلَسَ فِيْهَا عَلَى الْكُرْسِيِّ، وَ التَّلَامِيْذُ جَلَسُوْا عَلَى الْمَقَاعِدِ؛ فِيْهَا سَبُّوْرَةٌ يَكْتُبُ عَلَيْهَا الْأُسْتَاذُ بِالطَّبَاشِيْرِ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَ التَّلَامِيْذُ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهَا. اَلْأُسْتَاذُ أَمَرَ الْعَرِيْفَ بِقِرَاءَةِ الدَّرْسِ فَنَهَضَ الْعَرِيْفُ وَ قَرَأَ الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ وَ هُوَ وَاقِفٌ.

(ثُمَّ سَأَلَهُ) اَلْأُسْتَاذُ: أَفَهِمْتَ اَلدَّرْسَ؟

اَلْعَرِيْفُ: نَعَمْ فَهِمْتُ يَا سَيِّدِيْ!

(سَأَلَ التَّلَامِيْذَ) اَلْأُسْتَاذُ: أَفَهِمْتُمُ الدَّرْسَ أَيْضًا؟

اَلتَّلَامِيْذُ: نَعَمْ؛ فَهِمْنَا جَيِّدًا.

اَلْأُسْتَاذُ: أَتَحْفَظُوْنَهُ؟

اَلتَّلَامِيْذُ: نَعَمْ! نَحْفَظُهُ (إِنْ شَاءَاللّٰهُ)، فِيْ أَثْنَاءِ الدَّرْسِ ضَحِكَ تِلْمِيْذٌ فَغَضِبَ الْأُسْتَاذُ عَلَيْهِ وَ سَأَلَهُ لِمَاذَا ضَحِكْتَ؟ أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ؟ فَاخْرُجْ مِنْهَا الْاٰنَ ثُمَّ نَصَحَ جَمِيْعَ التَّلَامِيْذِ، أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ! هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ فَاجْلِسُوْا فِيْهَا بِالْأَدَبِ وَاسْكُتُوْا وَاحْذَرُوا الْمُحَادَثَةَ وَ إِلَّا فَاعْلَمُوْا أَنِّيْ اَغْضَبُ عَلَيْكُمْ؛ أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْأَدَبَ زِيْنَةُ الْمَرْءِ؟

یہ درس گاہ ہے

ترجمہ: استاد اس میں کرسی پر بیٹھے ہیں، اور طلبہ بنچوں پر بیٹھے ہیں، اس میں ایک بلیک بورڈ ہے جس پر استاد ضرورت کے وقت چاک سے لکھتے ہیں، اور طلبہ اُسے دیکھتے ہیں، استاد نے مانیٹر کو سبق پڑھنے کا حکم دیا تو مانیٹر کھڑا ہوا اور کھڑے ہو کر نیا سبق پڑھا، پھر استاد نے پوچھا کیا تو نے سبق سمجھا؟ مانیٹر: ہاں، حضور میں نے سمجھا۔ پھر استاد نے طلبہ سے پوچھا، کیا تم نے بھی سبق سمجھا؟ طلبہ: ہاں، ہم نے اچھی طرح سمجھ

لیا، استاد: کیا تم اس سبق کو یاد کروگے ؟ طلبہ :ہاں، ہم ان شاء اللہ اسے یاد کریں گے، سبق کے درمیان ایک طالبِ علم ہنسا تو استاد اُس پر غصّہ ہوئے اور اس سے پوچھا تو کیوں ہنسا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ یہ درس گاہ ہے ؟ابھی یہاں سے نکل جا پھر تمام طلبہ کو نصیحت کی: اے طلبہ !یہ درس گاہ ہے اِس میں ادب سے بیٹھو اور خاموش رہو اور مت ہنسو اور گفتگو سے پرہیز کرو: ورنہ جان لو کہ میں تم پر غصّہ ہوں گا، کیا تم نہیں جانتے کہ ادب انسان کی زینت ہے ؟

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَیْنَ السَّبُّوْرَةُ؟	اَلسَّبُّوْرَةُ فِیْ حُجْرَةِ الدَّرْس
2	مَا لَوْنُهَا؟	لَوْنُهَا أَسْوَدُ
3	مَنْ یَکْتُبُ عَلَیْهَا؟	یَکْتُبُ عَلَیْهَا الْأُسْتَاذ
4	أَیْنَ جَلَسَ الأُسْتَاذُ وَالتَّلَامِیْذُ ؟	جَلَسَ الْأُسْتَاذُ عَلَى الْکُرْسِیّ وَالتَّلَامِیْذُ جَلَسُوْا عَلَى الْمَقَاعِدِ
5	مَنْ قَرَأَ الدَّرْسَ ؟	قَرَأَ الْعَرِیْفُ الدَّرْسَ
6	أَفَهِمَ التَّلَامِیْذُ الدَّرْسَ ؟	نَعَمْ فَهِمَ التَّلَامِیْذُ الدَّرْسَ
7	لِمَاذَا غَضِبَ الأُسْتَاذُ؟	لِأَنَّ تِلْمِیْذًا ضَحِكَ فِیْ أَثْنَاءِ الدَّرْس
8	لِمَاذَا نَصَحَ ؟	نَصَحَ الْأُسْتَاذُ: أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ فَاخْرُجْ مِنْهَا اَلْاٰنَ ثُمَّ نَصَحَ جَمِیْعَ التَّلَامِیْذِ
9	أَضَحِكَ التِّلْمِیْذُ فِی الصَّفِّ؟	نَعَمْ ضَحِكَ التِّلْمِیْذُ فِی الصَّفِّ.

10	مَاهِيَ زِ يْنَةُ الْمَرْءِ ؟	اَلْأَدَبُ زِ يْنَةُ الْمَرْءِ
11	أَضَحِكَ فِي أَثْنَاءِ الدَّرْسِ ؟	نَعَمْ: ضَحِكَ فِي أَثْنَاءِ الدَّرْسِ
12	أَتَسْكُتُ عِنْدَ الدَّرْسِ ؟	نَعَمْ: أَسْكُتُ عِنْدَ الدَّرْسِ
13	أَتَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ؟	لَا: لَا أَضْحَكُ فِيْ الصَّلَاةِ

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	بورڈ کا رنگ کالا ہے۔	لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ أَسْوَدُ
2	وہ استاذ کے پیچھے ہے۔	هِيَ وَرَاءَ الْأُسْتَاذِ
3	وہ اس پر چاک سے لکھتے ہیں۔	هُوَ يَكْتُبُ عَلَيْهَا بِالطَّبَاشِيْرِ
4	جماعت میں نظام الاقات لٹکا ہوا ہے۔	تَرْتِيْبُ الْأَوْقَاتِ مُعَلَّقٌ فِي الصَّفِّ
5	لڑکو سبق کے وقت خاموش رہو ورنہ جان لو کہ استاذ تم پر غصہ ہوں گے۔	أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! :اُسْكُتُوْا عِنْدَ الدَّرْسِ وَ إِلَّا فَاعْلَمُوْا أَنَّ الْأُسْتَاذَ يَغْضَبُ عَلَيْكُمْ
6	استاذ تم کو نصیحت کرتے ہیں۔	اَلْأُسْتَاذُ يَنْصَحُ لَكُمْ
7	نصیحت سنو اور اس پر عمل کرو۔	اِسْمَعُوْا النُّصْحَ وَاعْمَلُوْا بِهٖ
8	اس میں تمھارے لیے (بہت) بھلائی ہے۔	فِيْهِ فَوْزٌ لَكُمْ جِدًّا.
9	ہوم ورک ہر روز کرو۔	اُكْتُبُوْا فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ
10	(محنتی) لڑکا سست لڑکے سے بچتا ہے۔	يَحْذَرُ الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مِنَ الْوَلَدِ الْكَسْلَانِ

11	نماز میں مت ہنسو۔	لَا تَضْحَكُوْا فِی الصَّلٰوةِ
12	نماز مسلم کی علامت ہے،	اَلصَّلٰوةُ عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ
13	اس کے بغیر اسلام کا تصور محال ہے۔	تَصَوُّرُ الْاِسْلَامِ بِدُوْنِهَا مُحَالٌ
14	ہم نے دین کا مغز چھوڑ دیا اور اس کا پوست لے لیا۔	تَرَكْنَا لُبَّ الدِّيْنِ وَ أَخَذْنَا قِشْرَهٗ
15	ہم میں دینداری نہیں ہے۔	لَيْسَتِ الدِّيَانَةُ فِيْنَا
16	کیا زندگی کا مقصد لذیذ غذاء اور (قیمتی) لباس ہے؟	أَغَرْضُ الْحَيَاةِ غِذَاءٌ لَذِيْذٌ وَ لِبَاسٌ ثَمِيْنٌ؟
17	کیا مال، حکومت اور علم کسی کو موت سے بچاتے ہیں؟	هَلْ يُنْقِذُ الْمَالُ وَالْحُكُوْمَةُ وَالْعِلْمُ اَحَدًا مِنَ الْمَوْتِ ؟

تمرین (ا)

شمار	عربی	اردو
1	إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ.	پڑھ اپنے رب کے نام سے
2	أُذْكُرْ رَبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ .	اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کر
3	كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا.	سب ہمارے رب کے پاس سے ہے
4	لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ.	ہر چیز اسی کے لیے ہے۔
5	اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ.	بے شک اللہ میرا اور تمھارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو۔
6	لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ.	اُس جیسا کوئی نہیں۔

7	وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ.	اور وہی سنتا دیکھتا ہے۔
8	اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ.	یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے
9	إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ.	بے شک اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔
10	لِيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ.	میری (عمل) کَرنی میرے ساتھ اور تمھاری (عمل) کَرنی تمھارے ساتھ ہے۔
11	وَ اللّٰهُ أَعْلَمُ.	اور اللہ خوب جانتا ہے۔
12	إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ أَجْرٌ عَظِيْمٌ.	بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔
13	فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ.	تو اللہ ہی کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا ثواب ہے۔
14	لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟	آج کس کی بادشاہی ہے؟
15	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ.	ایک اللہ سب پر غالب کی
16	لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ.	اللہ ہی کے لیے زمین و آسمان کی بادشاہت ہے۔
17	أَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ؟	کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے؟
18	يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ.	اللہ تمھاری بخشش فرمائے گا،
19	أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ؟	کیا یہ حق نہیں ہے؟

تمرین (۲)

شمار	عربی	اردو
1	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَنَّهٗ خَلَقَنَا فِیْ بَیْتٍ مُسْلِمٍ.	تمام تعریف اللہ کے لیے کہ اس نے ہمیں مسلم گھرانے میں پیدا کیا۔
2	دِیْنُنَا إِسْلَامٌ وَهُوَ خَیْرُ دِیْنٍ عِنْدَنَا فِی الْعَالَمِ.	ہمارا دین اسلام ہے اور وہ ہمارے نزدیک دنیا کا بہترین دین ہے۔
3	وَلٰكِنْ لَا یَثْبُتُ هٰذَا مِنْ اَحْوَالِنَا لِاَنَّنَا تَرَكْنَا لُبَّهٗ وَ أَخَذْنَا قِشْرَهٗ.	اور لیکن یہ ہمارے حالات سے ثابت نہیں ہے اس لیے کہ ہم نے اس کا مغز چھوڑ دیا اور اُس کا پوست لے لیا۔
4	اَكْثَرُنَا لَا یَعْلَمُوْنَ أَحْكَامَهٗ وَ مَا فِیْ أَعْمَالِهِمْ خُلُوْصٌ.	ہم میں سے اکثر لوگ اُس کے احکام نہیں جانتے ہیں اور ان کے کاموں میں خلوص بھی نہیں ہے۔
5	یَنْصَحُوْنَ النَّاسَ وَلٰكِنْ لَا یَعْمَلُوْنَ بِأَنْفُسِهِمْ فَلِهٰذَا مَا فِیْ نُصْحِهِمْ مِنْ أَثَرٍ.	وہ لوگوں کو نصیحت کرتے ہیں لیکن خود عمل نہیں کرتے ہیں اسی وجہ سے ان کی نصیحتوں میں کچھ اثر نہیں ہوتا۔
6	یَطْلُبُوْنَ الشُّهْرَ وَالْعِزَّةَ بَیْنَ النَّاسِ.	وہ لوگوں کے درمیان عزت وشہرت طلب کرتے ہیں۔
7	ظَاهِرُهُمْ جَمِیْلٌ وَ بَاطِنُهُمْ قَبِیْحٌ.	اُن کا ظاہر خوب صورت ہے اور باطن بُرا۔
8	مَا فِیْهِمْ حُبٌّ بِدِیْنِهِمْ وَ لَا بِنَبِیِّهِمْ.	اُن میں اپنے دین اور نبی کی محبّت نہیں ہے۔
9	جِدُّهُمْ وَ حُبُّهُمْ لِلْمَالِ.	اُن کی کوشش اور محبّت مال کے لیے

		ہے۔
10	مَقْصَدُهُمْ طَعَامٌ لَذِيْذٌ وَلِبَاسٌ جَمِيْلٌ.	ان کا مقصد لذیذ کھانا اور خوب صورت لباس ہے۔
11	يَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلٰكِنْ لَا يَذْكُرُوْنَهُمْ وَلَا يَحْذَرُوْنَ الذُّنُوْبَ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ عَنِ الْاٰخِرَةِ.	وہ جانتے ہیں کہ موت حق ہے لیکن وہ اُسے یاد نہیں کرتے اور گناہوں سے نہیں بچتے اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔
12	وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ.	اور بے شک آخرت ہی ہمیشگی کا گھر ہے۔
13	إِعْلَمُوْا يَا اَخَوَانِیْ! أَنَّ الْمَوْتَ لَا يَتْرُكُ أَحَدًا لَا نَبِيًّا وَلَا مَلِكًا وَلَا غَنِيًّا وَلَا فَقِيْرًا.	اے میرے بھائیو! جان لو بے شک موت کسی کو نہیں چھوڑتی ہے نہ نبی کو، نہ بادشاہ کو، نہ مالدار کو، اور نہ غریب کو۔
14	فَلَا مَالَ يَنْفَعُ وَلَا جَلَالَ يَمْنَعُ.	تو نہ مال نفع دے گا اور نہ جاہ وجلال روکے گا۔
15	فَاذْكُرُوْا ذَاكَ الْيَوْمَ وَاتْرُكُوْا الْفَخْرَ بِالْمَالِ وَالْكِبْرِ بِالْجَلَالِ.	تو اُس دن کو یاد کرو اور مال پر فخر اور بڑائی پر تکبر کو چھوڑ دو۔

درس (۲)

ماضی مؤنث غائب

نَهَضَتْ، ذَهَبَتْ، نَصَحَتْ، كَتَبَتْ، عَبَدَتْ، نَهَضْنَ، ذَهَبْنَ، نَصَحْنَ، كَتَبْنَ، عَبَدْنَ.

سَعِيْدَةُ نَهَضَتْ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَ عَبَدَتِ اللهَ وَذَهَبَتْ إِلَى الْمَطْبَخِ وَ طَبَخَتِ الطَّعَامَ وَ بَنَاتُهَا أَيْضًا نَهَضْنَ مَعَهَا وَ عَبَدْنَ اللهَ وَ قَرَأْنَ الْقُرْآنَ وَ حَفِظْنَ الدُّرُوْسَ ثُمَّ عَمِلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ وَ بَعْدَ الْفُطُوْرِ لَبِسْنَ ثِيَابًا نَظِيْفَةً لَا فَاخِرَةً وَ ذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِيْ عَرَبَتِهَا، وَ دَخَلْنَ الصَّفَّ وَ جَلَسْنَ فِيْهِ بِأَدَبٍ وَمَا نَظَرَتْ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ حِيْنَ الدَّرْسِ يَمِيْناً وَّشِمَالًا، وَمُعَلِّمَتُهُنَّ مَدَحَتْهُنَّ فَإِنَّهُنَّ كَتَبْنَ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ بِصِحَّةٍ وَّفَرِحَتْ بِعَمَلِهِنَّ، فِيْهِنَّ حَيَاءٌ وَّالْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ، وَمَا طَلَبْنَ مِنْ وَّالِدِهِنَّ لِبَاسًا فَاخِرًا أَوْ غِذَاءً لَّذِيْذًا وَّمَا لَبِسْنَ قَطُّ لِبَاسًا ضَيِّقًا رَقِيْقًا وَّمَا رَغِبْنَ إِلَى السِّنِيْمَا وَمَا تَرَكْنَ الْأَدَبَ فِيْ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ فَمَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ أُمُّهُنَّ قَطُّ بَلْ فَرِحَتْ دَائِمًا؛ وَكُلٌّ وَاحِدٍ فِي الْبَيْتِ وَفِي الْمَدْرَسَةِ مَسْرُوْرٌ بِخُلُقِهِنَّ فَعَلَى هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ رَحْمَةُ اللهِ أَنَّهُ جَعَلَهُنَّ مِنَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ.

ترجمہ: وہ اٹھی، وہ گئی، اُس نے نصیحت کی، اُس نے لکھا، اُس نے عبادت کی، وہ اٹھیں، وہ گئیں، انھوں نے نصیحت کی، انھوں نے لکھا، انھوں نے عبادت کی.

سعیدہ صبح سویرے نیند سے اٹھی اور اللہ کی عبادت کی، باورچی خانہ گئی اور کھانا پکائی، اُس کی لڑکیاں بھی اس کے ساتھ اٹھیں انھوں نے اللہ کی عبادت کی، قرآن پڑھا اور اسباق یاد کیے، پھر اپنی ماں کے ساتھ کام کیا، اور ناشتہ کے بعد صاف و ستھرا لباس پہنا، چمک دار لباس نہیں، اور مدرسہ اُس کی گاڑی میں گئیں اور درجہ میں داخل ہوئیں اور اُس میں ادب سے بیٹھیں، ان میں سے کسی نے بھی سبق کے وقت دائیں اور بائیں نہیں دیکھا، اور ان کی معلّمہ نے ان کی تعریف کی، اس لیے کہ انھوں نے ہوم ورک اچھی طرح سے کیا، اور اُن کے کام سے خوش ہوئی، اُن میں شرم ہے ، اور شرم ایمان کا حصّہ ہے، انھوں نے اپنے والد سے چمک دار لباس یا لذیذ غذا نہیں مانگی، انھوں نے کبھی چست اور باریک لباس نہیں پہنا، اور وہ سنیما کی طرف مائل نہیں ہوئیں، اور انھوں نے

کسی حالت میں ادب نہیں چھوڑا، اسی وجہ سے اُن کی ماں کبھی اُن پر غصّہ نہیں ہوئی، بلکہ ہمیشہ خوش رہی، گھر میں اور مدرسہ میں ہر شخص اُن کے اخلاق سے خوش ہے، تو ان لڑکیوں پر اللہ کی رحمت ہو، بے شک اُس نے انھیں نیک لڑکیوں میں سے بنایا۔

شمار	سوال	جواب
1	مَتىٰ نَهَضَتِ الْأُمُّ ؟	نَهَضَتِ الْأُمُّ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا.
2	مَاذَا فَعَلَتْ فِي الْمَطْبَخِ ؟	طَبَخَتِ الطَّعَامَ فِي الْمَطْبَخِ.
3	مَتىٰ نَهَضَتِ الْبَنَاتُ ؟	نَهَضَتِ الْبَنَاتُ فِي الصَّبَاحِ .
4	هَلْ عَبَدْنَ اللهَ ؟	نَعَمْ: عَبَدْنَ اللهَ.
5	كَيْفَ خُلُقُهُنَّ ؟	خُلُقُهُنَّ حَسَنَةٌ .
6	هَلْ فِيْهِنَّ حَيَاءٌ ؟	نَعَمْ: فِيْهِنَّ حَيَاءٌ.
7	أَغَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْأُمُّ ؟	لَا: مَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْأُمُّ .
8	أَغَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْمُعَلِّمَةُ ؟	لَا: مَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْمُعَلِّمَةُ.
9	أَهُنَّ طَيِّبَاتٌ ؟	نَعَمْ: هُنَّ طَيِّبَاتٌ.
10	أَيَفْرَحُ إِخْوَانُهُنَّ بِخُلُقِهِنَّ ؟	نَعَمْ: يَفْرَحُ إِخْوَانُهُنَّ بِخُلُقِهِنَّ.
11	أَطَبَخْنَ الطَّعَامَ مَعَ أُمِّهِنَّ ؟	نَعَمْ: طَبَخْنَ الطَّعَامَ مَعَ أُمِّهِنّ.
12	أَرَغِبْنَ إِلَى السِّنِيْمَا ؟	لَا: مَا رَغِبْنَ إِلَى السِّنِيْمَا.
13	أَرَغِبْنَ إِلىٰ لِبَاسٍ جَمِيْلٍ ؟	لَا: مَا رَغِبْنَ إِلَى لِبَاسٍ جَمِيْلٍ.
14	أَفِيْهِنَّ دِيَانَةٌ ؟	نَعَمْ: فِيْهِنَّ دِيَانَةٌ.
15	هَلِ الصَّلٰوةُ عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ ؟	نَعَمْ: اَلصَّلٰوةُ عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ.

ترجمہ کرو:(ا)

شمار	اردو	عربی
1	لکھی۔	كَتَبَتْ.
2	پڑھی۔	قَرَأَتْ.
3	سمجھی۔	فَهِمَتْ.
4	یاد کی۔	حَفِظَتْ.
5	پکائی۔	طَبَخَتْ.
6	پی۔	شَرِبَتْ.
7	تعریف کی۔	مَدَحَتْ.
8	شکر کی۔	شَكَرَتْ.
9	عیادت کی۔	عَادَتْ.
10	پہنی۔	لَبِسَتْ.
11	اٹھی۔	نَهَضَتْ.
12	لی۔	أَخَذَتْ.
13	گئی۔	ذَهَبَتْ.
14	نہ غصہ ہوئی۔	مَا غَضِبَتْ.
15	نہ ظلم کی۔	مَاظَلَمَتْ.
16	نہ ماری۔	مَاضَرَبَتْ.
17	نہ کھیلی۔	مَالَعِبَتْ.
18	نہ ہنسی۔	مَا ضَحِكَتْ.
19	نہ سوئی۔	مَانَامَتْ.
20	نہ غفلت کی۔	مَاغَفَلَتْ.

(۲)

عربی	اردو	شمار
رَشِیْدَۃُ نَہَضَتْ مِنَ النَّوْمِ وَعَبَدَتِ اللّٰہَ.	رشیدہ نیند سے اٹھی اور اللہ کی عبادت کی۔	1
أَیَّۃُ امْرَأَۃٍ طَبَخَتِ الطَّعَامَ فِی الْمَطْبَخِ؟	باورچی خانہ میں کس عورت نے کھانا پکایا؟	2
عَلٰی ھٰؤُلَآءِ الْبَنَاتِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ.	ان لڑکیوں پر اللہ کی رحمت ہے۔	3
مَا خَرَجْنَ مِنَ الْبَیْتِ بِغَیْرِ اِذْنٍ قَطُّ.	وہ کبھی بے اجازت گھر سے نہیں نکلیں۔	4
أَیَّۃُ بِنْتٍ قَطَفَتِ التِّیْنَ؟	انجیر کس لڑکی نے توڑے؟	5
قَطَفَتْ أَخَوَاتُھَا الرُّمَّانَ وَالْبُرْتُقَالَ بِاِذْنٍ.	اس کی بہنوں نے انار اور سنترے اجازت سے توڑے۔	6
صَنَعَتِ الْبِنْتُ الطَّعَامَ مِنَ الرُّزِّ وَاللَّحْمِ وَّالسَّمَنِ.	چاول گوشت اور گھی سے لڑکی نے کھانا تیار کیا۔	7
ھٰذِہِ الْقِشْطَۃُ لَذِیْذَۃٌ جِدًّا.	یہ بالائی بڑی مزیدار ہے۔	8
اِصْنَعْنَ السَّمَنَ مِنَ الزُّبْدَۃِ وَکُلْنَ.	مسکہ سے گھی بناؤ اور کھاؤ۔	9
یَا أَیُّھَا النَّاسُ! اِلْبَسُوْا مَلَابِسَ نَظِیْفَۃً.	لوگو! (صاف ستھرے) کپڑے پہنو۔	10
لَا تَرْغَبُوْا مَلَابِسَ ثَمِیْنَۃً.	(قیمتی) کپڑوں کی خواہش نہ کرو۔	11
لَا تَتْرُکُوْا الْأَدَبَ فِیْ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ.	کسی حال میں ادب نہ چھوڑو۔	12
اِحْذَرُوْا السِّنِیْمَا لِأَنَّ اِثْمَہٗ أَکْبَرُ مِنْ	سینما سے بچو کیوں کہ اس کا گناہ اس	13

	کے نفع سے بڑا ہے۔	نَّفْعِهِ.

درج ذیل کلمات میں جو ماضی ہوں ان کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہوں ان کا ماضی۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
طَبَخْنَا	تَنْبُتُ	حَلَبْتُمْ	تَزْرَعُوْنَ
عَبَدْتُّمْ	تَسْئَلُوْنَ	سَكَتُّ	تَحْصُدُ
مَدَحُوْا	تَطْبُخُ	×	نَشْهَدُ
صَنَعْنَا	يَحْذَرُوْنَ	×	تَجْعَلُ
لَبِسَتْ	تَحْذَرُ	×	يَقْطِفُوْنَ
مَزَحُوْا	يَسْكُنُوْنَ	×	تَغْسِلُ
أَذِنْتُمْ	نَنْصُرُ	×	يَنْزِلُوْنَ

درس (۳)

ماضی مؤنث حاضر

قَرَأْتِ، صَنَعْتِ، حَذِرْتِ، عَرَفْتِ، طَبَخْتِ، قَرَأْتُنَّ
صَنَعْتُنَّ حَذِرْتُنَّ؛ عَرَفْتُنَّ؛ طَبَخْتُنَّ.

جَمِيْلَةُ بِنْتٌ مُّجْتَهِدَةٌ. هِيَ عَرَفَتْ صَنْعَ إِدَامٍ مِّنَ الْاِدَامِ فِيْ مَدْرَسَتِهَا ثُمَّ صَنَعَتْهُ يَوْمًا بِنَفْسِهَا فِي الْبَيْتِ فَسَأَلَتْهَا. عَمَّتُهَا: مَاذَا صَنَعْتِ يَا جَمِيْلَةُ؟

جَمِيْلَةُ: صَنَعْتُ عَمَّتِيْ اِدَامًا جَدِيْدًا.

اَلْعَمَّةُ: مِمَّنْ عَرَفْتِ ذٰلِكَ الْاِدَامَ؟

جَمِيْلَةُ :عَرَفْتُ مِنْ مُّعَلِّمَتِىْ.
اَلْعَمَّةُ :مَعَ مَنْ صَنَعْتِهِ الْاٰنَ؟
جَمِيْلَةُ :صَنَعْتُهُ أَنَا بِنَفْسِىْ.
اَلْعَمَّةُ :مِنْ أَيِّ الْأَشْيَاءِ صَنَعْتِ؟
جَمِيْلَةُ :صَنَعْتُهُ مِنَ اللَّحْمِ وَالْبَيْضِ وَالْخَضْرَوَاتِ وَالسَّمَنِ.
اَلْعَمَّةُ :مِمَّنْ أَخَذْتِ جَمِيْعَ الْخَضْرَوَاتِ؟
جَمِيْلَةُ :أَخَذْتُهَا مِنْ خَضَّارٍ.
اَلْعَمَّةُ :أَيْنَ اَخَوَاتُكِ؟
جَمِيْلَةُ :هُنَّ فِىْ تِلْكَ الْحُجْرَةِ.
اَلْعَمَّةُ :أَمَّا عَرَفْتُنَّ شَيْأً فِى التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ. أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ!
اَلْبَنَاتُ :عَرَفْنَا وَلَكِنْ مَّا صَنَعْنَا ذٰلِكَ اِلْادَامَ إِلَى الْاٰنَ.
اَلْعَمَّةُ :أَفِىْ أَعْمَالِ الْبَيْتِ نَقِيْصَةٌ؟
اَلْبَنَاتُ :لَا: مَا فِيْهَا نَقِيْصَةٌ بَلْ عِزَّةٌ وَ مَدْحٌ.
اَلْعَمَّةُ :أَقَرَأْتُنَّ كِتَابًا فِى اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ؟
اَلْبَنَاتُ :نَعَمْ: قَرَأْنَا كِتَابًا اِسْمُهُ مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ.
اَلْعَمَّةُ :أَنَا مَسْرُوْرَةٌ بِكُنَّ؛ اِنَّكُنَّ رَغِبْتُنَّ فِىْ لِسَانِ الْقُرْاٰنِ، وَالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللهِ.

ترجمہ: تونے پڑھا، تونے بنایا، تو بچی، تونے پہچانا، تونے پکایا، تم نے پڑھا، تم نے بنایا، تم بچیں، تم نے پہچانا، تم نے پکایا۔

جمیلہ محنتی لڑکی ہے اس نے سالن بنانا اپنے مدرسہ میں سیکھا، پھر اسے ایک دن گھر میں خود سے بنایا تو اس سے اس کی پھوپھی نے پوچھا۔

پھوپھی : اے جمیلہ! تونے کیا بنایا ہے؟
جمیلہ : اے میری پھوپھی! میں نے نیا سالن بنایا ہے۔
پھوپھی : وہ سالن (بنانا) تونے کس سے سیکھا؟

جمیلہ : میں نے اپنی استانی سے سیکھا۔

پھوپھی : اب تو نے اسے کس کے ساتھ بنایا ہے؟

جمیلہ : میں نے اسے خود سے بنایا ہے۔

پھوپھی : کن چیزوں سے تو نے بنایا ہے؟

جمیلہ : میں نے اسے گوشت، انڈوں، سبزیوں اور گھی سے بنایا ہے۔

پھوپھی : تو نے تمام سبزیاں کہاں سے لیں؟

جمیلہ : میں نے یہ سب سبزی فروش سے لیں۔

پھوپھی : تیری بہنیں کہاں ہیں؟

جمیلہ : وہ اس کمرے میں ہیں۔

پھوپھی : اے لڑکیو! کیا تم نے امور خانہ داری کے بارے میں کچھ سیکھا ہے؟

لڑکیاں : ہم نے سیکھا ہے، لیکن ہم نے وہ سالن اب تک نہیں بنایا۔

پھوپھی : کیا گھر کے کاموں میں بے عزتی ہے؟

لڑکیاں : نہیں ان میں بے عزتی نہیں ہے، بلکہ عزت اور تعریف ہے۔

پھوپھی : کیا تم نے عربی زبان میں کوئی کتاب پڑھی ہے؟

لڑکیاں : ہاں: ہم نے ایک کتاب پڑھی ہے جس کا نام "منہاج العربیہ" ہے۔

پھوپھی : بے شک میں تم سے خوش ہوں (کیوں کہ) تم میں قرآن کی زبان کا شوق ہے اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَاذَا فَعَلَتْ جَمِيْلَةُ فِي الْبَيْتِ ؟	صَنَعَتْ جَمِيْلَةُ فِي الْبَيْتِ الْإِدَامَ.
2	مَنْ سَأَلَهَا عَنِ الْإِدَامِ ؟	سَأَلَتْهَا عَمَّتُهَا عَنِ الْإِدَامِ.
3	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صَنَعَتِ الْإِدَامَ ؟	صَنَعَتِ الْإِدَامَ مِنَ اللَّحْمِ وَالْبَيْضِ وَالْخَضْرَوَاتِ وَالسَّمَنِ.
4	هَلْ هِيَ جَيِّدَةٌ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ ؟	نَعَمْ: هِيَ جَيِّدَةٌ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ.
5	أَيْنَ أَخَوَاتُهَا ؟	أَخَوَاتُهَا فِي الْحُجْرَةِ.
6	هَلْ عَمِلْنَ مَعَهَا ؟	لَا: مَا عَمِلْنَ مَعَهَا.
7	أَقَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ ؟	نَعَمْ. قَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ.
8	هَلْ رَغِبْنَ فِيْ لِسَانِ الْقُرْآنِ ؟	نَعَمْ: رَغِبْنَ فِيْ لِسَانِ الْقُرْآنِ.
9	هَلِ الْقُرْآنُ كَلَامُ اللهِ ؟	نَعَمْ: اَلْقُرْآنُ كَلَامُ اللهِ.
10	مِمَّنْ أَخَذَتْ جَمِيْلَةُ جَمِيْعَ الْخَضْرَوَاتِ ؟	أَخَذَتْ جَمِيْلَةُ جَمِيْعَ الْخَضْرَوَاتِ مِنْ خَضَّارٍ.

ترجمہ کرو: (الف)

شمار	اردو	عربی
1	توکس کے ساتھ گئی؟	مَعَ مَنْ ذَهَبْتِ؟
2	کس کے پاس بیٹھی؟	عِنْدَ مَنْ جَلَسْتِ؟
3	تم کس کے پیچھے گئیں؟	خَلْفَ مَنْ ذَهَبْتُنَّ ؟

4	وہ کس کے آگے گئیں؟	قُدَّامَ مَنْ ذَهَبْنَ؟
5	تم نے کس کے بعد پڑھا؟	بَعْدَ مَنْ قَرَأْتُنَّ؟
6	تم نے کس سے لیا؟	مِمَّنْ أَخَذْتُنَّ؟
7	وہ کس پر ہنسیں؟	عَلٰى مَنْ ضَحِكْنَ؟
8	کس کی کتاب پر تم نے لکھا؟	عَلٰى كِتَابِ مَنْ كَتَبْتُنَّ؟
9	کس کی کاپی تم نے لی؟	كُرَّاسَةِ مَنْ أَخَذْتُنَّ؟

(ب)

شمار	اردو	عربی
1	کونسی لڑکیاں اچھی ہیں؟	أَيُّ بَنَاتٍ حَسَنَةٌ؟
2	کون سے لڑکے اچھے ہیں؟	أَيُّ أَوْلَادٍ صِغَارٌ؟
3	کون سے مدرسے بڑے ہیں؟	أَيُّ مَدَارِسَ كَبِيْرَةٌ؟
4	کون سی کتابیں مفید ہیں؟	أَيُّ كُتُبٍ مُفِيْدَةٌ؟
5	کون سے گھر خوبصورت ہیں؟	أَيُّ بُيُوْتٍ جَمِيْلَةٌ؟
6	کون سے باغوں میں پھل اور پھول ہیں؟	فِيْ أَيِّ بَسَاتِيْنَ أَثْمَارٌ وَ أَزْهَارٌ؟

(ج)

شمار	اردو	عربی
1	ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہوگئی۔	أَلْأُمُّ غَضِبَتْ عَلٰى بِنْتِهَا فَسَكَتَتْ.

2	چچی نے جمیلہ سے پوچھا۔ تو نے کونسا سالن پکایا؟	زَوْجَةُ الْعَمِّ سَأَلَتْ مِنْ جَمِيْلَةَ أَيَّ اِدَامٍ طَبَخْتَ؟
3	انڈوں کا سالن کونسی لڑکیوں نے پکایا؟	أَيُّ بَنَاتٍ طَبَخْنَ اِدَامَ الْبَيْضِ؟
4	امورِ خانہ داری میں میری بہنیں بہت اچھی ہیں۔	أَخَوَاتِيْ جَيِّدَةٌ جِدًّا فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ.
5	میں نے خود یہ کام کیا ہے۔	قَدْ فَعَلْتُ بِنَفْسِيْ هٰذَا الْفِعْلَ.
6	ترکاریوں کا سالن اس لڑکی نے خود کبھی نہیں پکایا۔	مَا طَبَخَتْ تِلْكَ الْبِنْتُ إِدَامَ الْخَضْرَوَاتِ قَطُّ.
7	یہ کھانے کا کمرہ ہے اور وہ سونے کے کمرہ سے چھوٹا ہے۔	هٰذِهٖ حُجْرَةُ الطَّعَامِ وَهِيَ أَصْغَرُ مِنْ حُجْرَةِ النَّوْمِ.
8	کیا اس زمانے کی لڑکیوں میں دینداری ہے؟	أَفِيْ بَنَاتِ هٰذَا الزَّمَانِ دِيَانَةٌ؟
9	کیا ان کے نزدیک دین کی (دین کے لیے) اہمیت ہے؟	أَعِنْدَهُنَّ أَهَمِيَّةٌ لِّلدِّيْنِ؟
10	کیا انہوں نے دین کا مقصد سمجھا؟	أَفَهِمْنَ مَقْصَدَ الدِّيْنِ؟
11	کیا انہوں نے صحابیات کی سیرت پڑھی؟	أَقَرَأْنَ سِيْرَةَ الصَّحَابِيَّاتِ؟
12	ان کی سیرت اور ان لڑکیوں کی سیرت میں بہت بڑا فرق ہے۔	بَيْنَ سِيْرَتِهِنَّ وَ سِيْرَةِ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ فَرْقٌ كَبِيْرٌ جِدًّا.

درس (۴)

مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ

ماضی مؤنث غائب وحاضر مخلوط

اَلْبَنَاتُ لَبِسْنَ بَعْدَ الْفُطُوْرِ ثِيَابًا نَّظِيْفَةً لَّا ضَيِّقَةً وَّلَا رَقِيْقَةً وَّ مَشَطْنَ شَعْرَهُنَّ وَلَبِسْنَ الْأَحْذِيَةَ وَذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِيْ عَرَبَتِهَا وَجَلَسْنَ فِي الصَّفِّ بِأَدَبٍ ،وَبَعْدَ قَلِيْلٍ دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ حُجْرَةَ الدَّرْسِ فَنَهَضَتِ الْبَنَاتُ لَهَا ؛ ثُمَّ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ حُضُوْرَهُنَّ فِي السِجِلِّ وَأَمَرَتِ الْعَرِيْفَةَ بِقِرَاءَةِالدَّرْسِ فَفَتَحَتِ الْعَرِيْفَةُ الْكِتَابَ وَقَرَأَتِ الدَّرْسَ بِصَوْتٍ جَهِيْرٍ ، وَجَمِيْعُ التِّلْمِيْذَاتِ سَمِعْنَ بِعِنَايَةٍ وَمَا نَظَرْنَ يَمِيْنًا وَشِمَالاً .

اَلْمُعَلِّمَةُ: (سَأَلَتْ بِنْتًا صَغِيْرَةً) أَفَهِمْتِ الدَّرْسَ يَا عَابِدَةُ؟

عَابِدَةُ: فَهِمْتُ يَا سَيِّدَتِيْ جَيِّدًا .

اَلمُعَلِّمَةُ: (سَأَلَتْ جَمِيْعَ الْبَنَاتِ) أَسَمِعْتُنَّ الدَّرْسَ وَفَهِمْتُنَّ ؟

التِّلْمِيْذَاتُ: نَعَمْ: سَمِعْنَا وَفَهِمْنَا جَيِّدًا جِدًّا .

اَلْمُعَلِّمَةُ: أَنَا مَسْرُوْرَةٌ بِعَمَلِكُنَّ ؛ إِنَّكُنَّ كَتَبْتُنَّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ بِصِحَّةٍ وَفَهِمْتُنَّ الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ جَيِّدًا .

ترجمہ: لڑکیوں نے ناشتہ کے بعد صاف ستھرے کپڑے پہنے جو نہ تنگ تھے اور نہ باریک، اپنے بالوں میں کنگھی کی، جوتیاں پہنیں، اور اپنی گاڑی میں (بیٹھ کر) مدرسہ گئیں اور درجہ میں ادب سے بیٹھیں، تھوڑی دیر بعد استانی درس گاہ میں داخل ہوئی تو لڑکیاں اس کے لیے کھڑی ہوگئیں تو پھر معلمہ نے رجسٹر میں ان کی حاضری درج کی اور اس نے مانیٹر (لڑکی) کو سبق پڑھنے کا حکم دیا تو مانیٹر نے کتاب کھولی اور اس نے بلند آواز سے سبق پڑھا اور تمام طالبات نے توجہ سے سنا اور انھوں نے دائیں بائیں نہیں دیکھا۔

معلمہ : (ایک چھوٹی لڑکی سے پوچھا) اے عابدہ! کیا تو نے سبق سمجھ لیا؟

عابدہ : اے میری میڈم میں نے اچھی طرح سمجھ لیا۔

معلمہ : (سبھی لڑکیوں سے پوچھا) کیا تم نے سبق سنا اور سمجھا؟

طالبات : ہاں: ہم نے سن لیا اور اچھی طرح سمجھ لیا۔
معلمہ : میں تمھارے کاموں سے خوش ہوں بے شک تم نے ہوم ورک اچھی طرح سے کیا اور نیا سبق اچھی طرح سمجھا۔

سوالات و جوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ ثِيَابُ الْبَنَاتِ ؟	ثِيَابُ الْبَنَاتِ نَظِيْفَةٌ لَا ضَيِّقَةٌ وَلَا رَقِيْقَةٌ.
2	هَلْ عِنْدَ الْمُعَلِّمَةِ سِجِلُّ الْحُضُوْرِ ؟	نَعَمْ: عِنْدَ الْمُعَلِّمَةِ سِجِلُّ الْحُضُوْرِ.
3	كَيْفَ قَرَأَتِ الْعَرِيْفَةُ الدَّرْسَ ؟	قَرَأَتِ الْعَرِيْفَةُ الدَّرْسَ جَيِّدًا.
4	مَنْ سَأَلَ عَابِدَةَ؟	سَأَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ عَابِدَةَ.
5	هَلْ لَكَ أَخَوَاتٌ ؟	نَعَمْ: لِيْ أَخَوَاتٌ.
6	أَقَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ ؟	نَعَمْ: قَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ.
7	أَفِيْهِنَّ حَيَاءٌ؟	نَعَمْ: فِيْهِنَّ حَيَاءٌ.
8	اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ أَعَلِمْتُنَّ أَنَّ الْهَيْبَةَ خَيْبَةٌ ؟	نَعَمْ: عَلِمْنَا أَنَّ الْهَيْبَةَ خَيْبَةٌ.
9	أَطَبَخْنَ الطَّعَامَ مَعَ أُمِّكُنَّ ؟	نَعَمْ: طَبَخْنَا الطَّعَامَ مَعَ أُمِّنَا.
10	هَلْ عِنْدَكُنَّ بَقَرَةٌ ؟	نَعَمْ: عِنْدَنَا بَقَرَةٌ.
11	أَحَلَبْتُنَّ اللَّبَنَ تَارَةً ؟	نَعَمْ: حَلَبْنَا اللَّبَنَ مَرَّةً.
12	هَلْ صَنَعْتُنَّ الزُّبْدَةَ مِنَ اللَّبَنِ	نَعَمْ: صَنَعْنَا الزُّبْدَةَ مِنَ اللَّبَنِ مَرَّةً.

	تَارةً ؟	
13	هَلِ الْحَيَاءُ خَيْرُ خَصْلَةٍ ؟	نَعَمْ: اَلْحَيَاءُ خَيْرُ خَصْلَةٍ.

ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھو:

(أَنْتِ)طَبَخْتِ	(أَنْتُنَّ)سَأَلْتُنَّ	(هُنَّ)زَرَعْنَ	(أَنْتُنَّ)حَصَدْتُّنَّ
(هِيَ)نَصَرتْ	(أَنْتِ)فَتَحْتِ	(أَنْتُمْ)قَطَفتُمْ	(هِيَ)مَشَطَتْ
(هُنَّ)لَبِسْنَ	(أَنْتِ)أَذِنْتِ	(أَنْتِ)عَرَفْتِ	(أَنْتُنَّ)صَنَعْتُنَّ
(هُنَّ)جَعَلْنَ	(هِيَ) حَفِظَتْ	(هُوَ) تَرَكَ	(هُمْ) تَرَكُوْا
أَنَا) فَتَحْتُ	(نَحْنُ) ضَرَبْنَا		

ترجمہ کرو:(ا)

شمار	اردو	عربی
1	توپوچھی۔	أَنْتِ سَأَلْتِ.
2	تم پوچھیں۔	أَنْتُنَّ سَأَلْتُنَّ.
3	تو کنگھی کی۔	أَنْتِ مَشَطْتِّ.
4	تم کنگھی کیں۔	أَنْتُنَّ مَشَطْتُّنَّ.
5	توپہچانی۔	أَنْتِ عَرَفْتِ.
6	تم پہچانی۔	أَنْتُنَّ عَرَفْتُنَّ.
7	تم خاموش رہیں۔	أَنْتُنَّ سَكَتُّنَّ.
8	توخاموش رہی۔	أَنْتِ سَكَتِّ.
9	تم مدد کیں۔	أَنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ.
10	تومدد کی۔	أَنْتِ نَصَرْتِ.

11	تم پکائیں۔	أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ.
12	کھولی۔	هِيَ فَتَحَتْ.
13	توکھولی۔	أَنْتِ فَتَحْتِ .
14	ماری۔	هِيَ ضَرَبَتْ.
15	توماری۔	أَنْتِ ضَرَبْتِ.
16	لی۔	هِيَ أَخَذَتْ.
17	تولی۔	أَنْتِ أَخَذْتِ.
18	پکائی۔	هُنَّ طَبَخْنَ.
19	تم پکائیں۔	أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ.
20	عبادت کیں۔	هُنَّ عَبَدْنَ.
21	تم عبادت کیں۔	أَنْتُنَّ عَبَدْتُّنَّ.
22	توپکائی۔	أَنْتِ طَبَخْتِ.

(۲)

شمار	اردو	عربی
1	گرما کی تعطیل میں میری والدہ اور بہنیں بنگلور گئیں۔	ذَهَبَتْ أُمِّي وَ اَخَوَاتِي فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ إِلٰى بَنْغَلَوْر.
2	معلمہ نے رجسٹر میں تمھارا نام کس سے پہلے لکھا؟	قَبْلَ مَنْ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ اسْمَكِ فِي السِّجِلِّ ؟
3	تم کس کے ساتھ مدرسے میں داخل ہوئیں؟	مَعَ مَنْ دَخَلْتُنَّ الْمَدْرَسَةَ ؟

4	میرے جوتے کہاں ہیں ؟کیا کسی نے پہن لیے ؟	أَيْنَ أَحْذِيَتِي؟ هَلْ لَبِسَ أَحَدٌ؟
5	رشیدہ نے (صاف ستھرے) کپڑے پہنے۔	رَشِيْدَةُ لَبِسَتْ ثِيَابًا نَظِيْفَةً.
6	بالوں میں کنگھی کی اور مدرسہ گئی۔	وَ مَشَطَتْ الشَّعْرَ وَ ذَهَبَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.
7	کیا لڑکے بھی اپنے بالوں میں کنگھی کرتے ہیں؟	اَيَمْشُطُ الْوِلْدَانُ شَعْرَهُمْ اَيْضًا؟
8	سردی کے موسم میں (پتلے) کپڑے نہ پہنو۔	وَلَا تَلْبَسُوْا ثِيَابًا رَقِيْقَةً فِى فَصْلِ الشِّتَاءِ .
9	کیا تم نے کبھی وطن کا ترانہ (بلند) آواز پڑھا؟	اَقَرَأْتُمْ أُنْشُوْدَةَ الْوَطَنِ بِصَوْتٍ جَهِيْرٍ تَارَةً ؟
10	عابدہ (مسلم) لڑکی ہے۔	عَابِدَةُ بِنْتٌ مُسْلِمَةٌ.
11	اس کے نزدیک نماز کے لیے بڑی اہمیت ہے۔	عِنْدَهَا اَهْمِيَّةٌ كَبِيْرَةٌ لِلصَّلٰوةِ.
12	کیونکہ وہ مسلم کی علامت ہے۔	لِأَنَّهَا عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ.
13	کیا اس کی بہنوں نے بھی نماز کی اہمیت کو سمجھ لیا؟	أَفَهِمَتْ اَخَوَاتُهَا أَيْضًا أَهْمِيَّةَ الصَّلٰوةِ؟
14	عابدہ تنگ اور پتلا لباس نہیں پہنتی۔	عَابِدَةُ لَا تَلْبَسُ ثِيَابًا ضَيِّقَةً وَلَا رَقِيْقَة.
15	یہ بے حیائی ہے۔	هٰذِهِ وَقَاحَةٌ.

درس (۵)

اسم مذکر جس کے آخر میں "و،ن" ہے

صَدَقَ، صَادِقٌ، صَادِقُوْنَ، اَمَرَ، اٰمِرٌ، اٰمِرُوْنَ، نَجَحَ، نَاجِحٌ، نَاجِحُوْنَ، خَادَمَ، خَادِمٌ، خَادِمُوْنَ، عَابِدُوْنَ، رَاكِعُوْنَ، سَاجِدُوْنَ، ذَاكِرُوْنَ، صَالِحُوْنَ، مُجْتَهِدُوْنَ، مُؤَدَّبُوْنَ، مَحْبُوْبُوْنَ، مَسْرُوْرُوْنَ، مَذْمُوْمُوْنَ.

اَلظَّالِمُوْنَ، اَلذَّاكِرُوْنَ، اَلْكَاذِبُوْنَ، مِنَ الظَّالِمِيْنَ، لِلذَّاكِرِيْنَ، عَلَى الْكَاذِبِيْنَ، اَلصَّادِقُوْنَ، اَلْغَافِرُوْنَ، اَلْعَامِلوْنَ؛ مَعَ الصَّادِقِيْنَ، خَيْرُ الغَافِرِيْنَ، اَجْرُ العَامِلِينَ.

اَلْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحُوْنَ. وَالنَّاجِحُوْنَ مَحْبُوْبُوْنَ. فَهُمْ يَخْدِمُوْنَ أُمَّهُمْ وَوَالِدَهُمْ وَ يَنْهَضُوْنَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا لِّلصَّلٰوةِ. فَإِنَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ أَنَّ الصَّلٰوةَ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَلَا يَكْسَلُوْنَ عَنْهَا اَبَدًا. فَهُمُ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ. لَا تَخْرُجُ مِنْ لِّسَانِهِمْ كَلِمَةٌ فَاحِشَةٌ. أَعْمَامُهُمْ وَأَخْوَالُهُمْ بِهِمْ مَّسْرُوْرُوْنَ. فَلَهُمْ مِّنْهُمْ دُعَاءٌ وَّلَهُمْ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ. وَهُمْ صَالِحُوْنَ يَصْحَبُوْنَ الصَّالِحِيْنَ وَيَحْذَرُوْنَ الْمُفْسِدِيْنَ فَإِنَّ الْمُفْسِدِيْنَ مَذْمُوْمُوْنَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ وَّلَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ. اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! إِنَّ الْاِنْسَانَ يَحْصُدُ كَمَا يَزْرَعُ.

ترجمہ: اس نے سچ کہا، سچ بولنے والا، سچ کہنے والے، اس نے حکم دیا، حکم دینے والا، حکم دینے والے، وہ کامیاب ہوا، کامیاب ہونے والا، کامیاب ہونے والے، اس نے خدمت کی، خدمت کرنے والا، خدمت کرنے والے، عبادت کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، ذکر کرنے والے، نیکی کرنے والے، محنت کرنے والے، باادب (لوگ) پیارے (لوگ) خوش (لوگ) بُرے (لوگ) ظلم کرنے والے، ذکر کرنے والے، جھوٹ بولنے والے، ظلم کرنے والوں سے، ذکر کرنے والوں کے لیے، جھوٹوں پر، سچ بولنے والے، بخشنے والے، کام کرنے والے، سچوّں کے ساتھ، بہتر بخشنے والا، کام کرنے والوں کا بدلہ۔

محنتی لوگ کامیاب ہیں، اور کامیاب لوگ پیارے ہیں، تو وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرتے ہیں اور صبح سویرے نیند سے نماز کے لیے اٹھتے ہیں، اس لیے کہ وہ جانتے ہیں کہ نماز نیند سے بہتر ہے تو وہ کبھی بھی اس میں سستی نہیں کرتے ہیں، تو وہ رکوع و سجدہ کرتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، ان کی زبان سے کوئی بری بات نہیں نکلتی ہے، ان کے چچا اور ماموں ان سے خوش ہیں، تو ان کے لیے ان کی جانب سے دعا ہے، اور ان کے لیے دنیا میں بھلائی ہے، اور آخرت میں بھلائی ہے، وہ نیک ہیں، وہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرتے ہیں اور خراب لوگوں سے بچتے ہیں اس لیے کہ خراب لوگ برے ہیں، تو وہ لوگ گھاٹے میں ہیں، اور ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے، اے لڑکو! جان لو کہ انسان وہی کاٹتا ہے جو بوتا ہے۔

قوسین کے الفاظ ملا کر پڑھو اور لکھو:

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ • فِي السَّاجِدِيْنَ • بِغَائِبِيْنَ • مَعَ الصَّابِرِيْنَ • اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ • إِنَّ الظَّالِمِيْنَ • اُنْصُرُوْا الْمَظْلُوْمِيْنَ إِنَّ الْكَافِرِيْنَ • بِالْمُؤْمِنِيْنَ • خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ • أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ • لِلْمُؤْمِنِيْنَ • عَمَلُ الْمُفْسِدِيْنَ • رَبُّ الْعَالَمِيْنَ • فِي الْعَابِدِيْنَ • اِتِّحَادُ الْمُسْلِمِيْنَ • مَعَ الصَّادِقِيْنَ • مِنَ الْخَاسِرِيْنَ • مَدَحْتُ الْمُجْتَهِدِيْنَ • لَا تَرْحَمُوْا الظَّالِمِيْنَ • نَنْصُرُ الْمُسْلِمِيْنَ •

ترجمہ کرو: (الف)

شمار	اردو	عربی
1	اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے۔	لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ.
2	ظالموں کے لیے (بڑا) عذاب ہے۔	لِلظَّالِمِيْنَ عَذَابٌ عَظِيْمٌ.
3	اور آخرت سے غافل ہیں۔	وَهُمْ غَافِلُوْنَ عَنِ الْاٰخِرَةِ.
4	سب ہماری طرف رجوع ہونے والے ہیں۔	كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ.

5	رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔	وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ.
6	صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔	وَاصْبِرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ.
7	پس کیا تم شکر کرنے والے ہو۔	اَفَأَنْتُمْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ؟
8	اور مجھ کو (ظالم) لوگوں کے ساتھ مت کردے۔	وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ.

(ب)

شمار	اردو	عربی
1	کامیابی اچھوں کے لیے ہے۔	اَلنَّجَاحُ لِلصَّالِحِيْنَ.
2	وہ (نیک) لڑکے ہیں۔	هُمْ اَوْلَادٌ صَالِحُوْنَ.
3	نیکوں کے ساتھ رہتے ہیں۔	يَصْحَبُوْنَ الصَّالِحِيْنَ.
4	ہر چیز خلوص سے کرو کیونکہ مخلص محبوب ہیں۔	اِفْعَلُوْا كُلَّ شَيْءٍ بِالْأِخْلَاصِ فَإِنَّ الْمُخْلِصِيْنَ مَحْبُوْبُوْنَ.
5	سستی کرنے والوں کے لیے ناکامی اور دنیا میں رسوائی ہے۔	لِلْكَاسِلِيْنَ خَيْبَةٌ وَخِزْيٌ فِي الدُّنْيَا.
6	وہ ہر وقت نقصان اٹھانے والوں میں ہیں۔	اُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ كُلَّ وَقْتٍ.
7	قومیت کو نہ پوجو جیسا کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں۔	لَا تَعْبُدُوْا الْقَوْمِيَّةَ كَمَا نَرٰى الْيَوْمَ.
8	تم اللہ کے بندے ہو نہ کہ قومیت	اَنْتُمْ عِبَادُ اللّٰهِ لَا عِبَادُ الْقَوْمِيَّةِ.

	کے (بندے)۔	
9	اسلام میں وطنیت یا قومیت نہیں ہے۔	اَلْوَطْنِيَّةُ اَوِ الْقَوْمِيَّةُ لَيْسَت فِي الْاِسْلَامِ.
10	تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ.

درس (٦)

مضارع مؤنث غائب

تَنْهَضُ، يَنْهَضْنَ، تَلْبَسُ، يَلْبَسْنَ، تَخْرُجُ، يَخْرُجْنَ، تَسْهَرُ، يَسْهَرْنَ، تَشْهَدُ، يَشْهَدْنَ، تَسْتُرُ، يَسْتُرْنَ.

رَشِيْدَةُ تَنْهَضُ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَّتَعْبُدُ اللهَ ثُمَّ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ، فَاِنَّ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ كُلَّ صَبَاحٍ بَرَكَةٌ وَّ بَعْدَ الْفُطُوْرِ تَلْبَسُ لِبَاسًا نَّظِيْفًا سَاذَجًا يَّسْتُرُ جِسْمَهَا وَتَحْذَرُ لِبَاسًا رَّقِيْقًا ضَيِّقًا وَتَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْعَرَبَةِ وَ تَقْرَأُ هُنَاكَ كُتُبًا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَالْاِنْكِلِيزِيَّةِ وَتَلْعَبُ أَلْعَابًا رِيَاضِيَّةً وَلَا تَشْهَدُ دَارَ الْخَيَّالَةِ فَاِنَّ ظَاهِرَهَا جَمِيْلٌ وَبَاطِنَهَا قَبِيْحٌ إِثْمُهَا اَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهَا وَتَخْدِمُ أُمَّهَا وَوَالِدَهَا فَكُلُّ وَاحِدٍ يَمْدَحُهَا وَ مِنْ صَاحِبَاتِهَا بَنَاتٌ يَرْقُدْنَ إِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ لِأَنَّهُنَّ يَشْهَدْنَ السِّينِمَا وَ يَسْهَرْنَ اللَّيْلَ وَلَا يَرْغَبْنَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَلَا إِلٰى اَعْمَالِ الْبَيْتِ وَ يَلْبَسْنَ ثِيَابًا رَقِيْقَةً لَا تَسْتُرُ أَجْسَامَهُنَّ بَلْ يَقْرَأْنَ الْكُتُبَ الْاِنْكِلِيْزِيَّةَ كَثِيْرًا وَ يَفْخَرْنَ بِهَا. لَا يَقْرَأْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَا يَذْكُرْنَ اللهَ وَرَسُوْلَهُ فَهُنَّ جَيِّدَاتٌ فِي اللِّسَانِ الْاِنْكِلِيْزِيِّ وَ مَا قَرَأْنَ شَيْئًا فِي اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَهُنَّ يَعْلَمْنَ أَنَّ الْعَرَبِيَّ لِسَانُ الْقُرْاٰنِ وَالْقُرْاٰنُ هِدَايَةٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ.

ترجمہ:

وہ اٹھتی ہے، وہ اٹھتی ہیں، وہ پہنتی ہے، وہ پہنتی ہیں، وہ نکلتی ہے، وہ نکلتی ہیں، وہ جاگتی

ہے، وہ جاگتی ہیں، وہ حاضر ہوتی ہے، وہ حاضر ہوتی ہیں، وہ چھپاتی ہے، وہ چھپاتی ہیں۔

رشیدہ صبح نیند سے اٹھتی ہے اور اللہ کی عبادت کرتی ہے، پھر قرآن پڑھتی ہے، کیوں کہ ہر صبح کو قرآن پڑھنا برکت ہے، اور ناشتہ کے بعد صاف ستھرا سادہ لباس پہنتی ہے جو اس کے جسم کو چھپاتا ہے، اور باریک، تنگ لباس سے بچتی ہے اور گاڑی میں مدرسہ جاتی ہے، اور وہاں عربی اور انگریزی میں کتابیں پڑھتی ہے، اور ورزش والے کھیل کھیلتی ہے، اور سینما گھر نہیں جاتی ہے کیوں کہ اس کا ظاہر خوب صورت ہے اور اس کا باطن بد صورت ہے، اس کا گناہ اس کے نفع سے بڑھ کر ہے، اور وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرتی ہے تو ہر ایک اس کی تعریف کرتا ہے، اور اس کی سہیلیوں میں کچھ ایسی لڑکیاں ہیں جو سورج نکلنے تک سوتی ہیں اس لیے کہ وہ سینما دیکھتی ہیں اور رات میں جاگتی ہیں، اور نہ نماز کی رغبت رکھتی ہیں نہ گھر کے کاموں کی، اور ایسا پتلا لباس پہنتی ہیں جو ان کے جسموں کو نہیں چھپاتا بلکہ انگریزی کتابیں بہت پڑھتی ہیں اور اس پر فخر کرتی ہیں اور قرآن نہیں پڑھتی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کو یاد نہیں کرتی ہیں تو اسی لیے وہ انگریزی زبان میں اچھی ہیں، اور انھوں نے عربی زبان میں کچھ نہیں پڑھا حالاں کہ وہ جانتی ہیں کہ عربی قرآن کی زبان ہے، اور قرآن مسلمانوں کے لیے ہدایت ہے۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَتٰی تَنْهَضُ رَشِیْدَةُ؟	تَنْهَضُ رَشِیْدَةُ صَبَاحًا.
2	أَتَرْقُدُ إِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ؟	لَا، لَا تَرْقُدُ إِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ.
3	أَتَقْرَأُ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ؟	نَعَمْ: تَقْرَأُ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ.
4	أَتَطْبَخُ مَعَ أُمِّهَا؟	نَعَمْ: تَطْبَخُ مَعَ أُمِّهَا.
5	أَتَشْهَدُ السِّنِيْمَا؟	لَا، لَا تَشْهَدُ السِّنِيْمَا.
6	أَتَسْتُرُ ثِيَابُهَا جِسْمَهَا؟	نَعَمْ: تَسْتُرُ ثِيَابُهَا جِسْمَهَا.

7	أَیُّ لِبَاسٍ تَلْبَسُ رَشِیْدَۃُ؟	تَلْبَسُ رَشِیْدَۃُ لِبَاسًا نَّظِیْفًا سَاذَجًا.
8	أَتَمْدَحُهَا الْمُعَلِّمَاتُ؟	نَعَمْ: تَمْدَحُهَا الْمُعَلِّمَاتُ.
9	أَتَقْرَأُ أُخْتِكَ كُتُبَ الْعَرَبِیِّ؟	نَعَمْ: تَقْرَأُ أُخْتِی كُتُبَ الْعَرَبِیِّ.
10	أَتَطْبَخُ الطَّعَامَ؟	نَعَمْ: تَطْبَخُ الطَّعَامَ.
11	أَتَقْرَأُ الْمُسْلِمَاتُ كُتُبًا عَرَبِیَّةً؟	لَا، لَا تَقْرَأُ الْمُسْلِمَاتُ كُتُبًا عَرَبِیَّةً.
12	أَیَرْغَبْنَ إِلَى اللِّسَانِ الْإِنكِلِیْزِیِّ؟	نَعَمْ: یَرْغَبْنَ إِلَى اللِّسَانِ الْانْكِلِیْزِیِّ.
13	أَیَسْهَرْنَ اللَّیْلَ؟	نَعَمْ: یَسْهَرْنَ اللَّیْلَ.
14	أَتَسْهَرُ الْبَنَاتُ لِلدِّیْنِ؟	لَا، لَا تَسْهَرُ الْبَنَاتُ لِلدِّیْنِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	یہ لڑکی (نئے) طریقے پر عربی پڑھتی ہے۔	هٰذِهِ الْبِنْتُ تَقْرَأُ الْعَرَبِیَّ عَلٰی أُسْلُوْبٍ جَدِیْدٍ.
2	(نیک) لڑکی بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھتی ہے۔	تَجْلِسُ الْبِنْتُ الصَّالِحَۃُ أَمَامَ الْكِبَارِ مُؤَدَّبَۃً.
3	نماز کبھی نہیں چھوڑتی۔	لَا تَتْرُكُ الصَّلٰوۃَ قَطُّ.
4	کیا (مسلم) لڑکیاں مدرسہ کو بغیر گاڑی کے جاتی ہیں؟	أَتَذْهَبُ الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ إِلَى الْمَدْرَسَۃِ بِغَیْرِ عَرَبَۃٍ؟
5	(اچھی) لڑکیاں اپنے جسم کو چھپاتی	تَسْتُرُ الْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ

	ہیں۔	أَجْسَامَهَا.
6	وہ پتلے اور تنگ لباس نہیں پہنتیں۔	لَا يَلْبَسْنَ ثِيَابًا ضَيِّقَةً رَّقِيْقَةً.
7	ان کی خالائیں اور چچیاں ان سے خوش ہوتی ہیں۔	تَفْرَحُ خَالَاتُهُنَّ وَأَزْوَاجُ أَعْمَامِهِنَّ بِهِنَّ.
8	سعیدہ صبح نماز کے بعد قرآن پڑتی ہے۔	سَعِيْدَةُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ صَبَاحًا بَعْدَ الْفَجْرِ.
9	ہر کام خلوص سے کرو اور ریاء (دکھاوے) سے بچو۔	اِعْمَلُوْا كُلَّ عَمَلٍ بِالْإِخْلَاصِ وَاحْذَرُوْا الرِّيَاءَ.
10	ریاء بدترین چیز ہے۔	الرِّيَاءُ شَيْءٌ مَذْمُوْمٌ.
11	اس سے تمام اعمال رائیگاں جاتے ہیں۔	تَحْبَطُ الْأَعْمَالُ كُلُّهَا بِهٖ.
12	ہمارا ہر کام ریاء ہے۔	كُلُّ عَمَلٍ لَّنَا رِيَاءٌ.
13	اس وجہ سے کوئی وعظ فائدہ دیتا ہے اور نہ کوئی دینی جلسے فائدہ دیتے ہیں۔	وَلِهٰذَا لَا تَنْفَعُ مَوْعِظَةٌ وَعْظٌ وَّلَا حَفْلَاتٌ دِيْنِيَّةٌ.

درس (۷)

تَفْعَلِيْنَ، تَغْسِلِيْنَ، تَخْبَزِيْنَ، تَمْلَئِيْنَ، تَكْنُسِيْنَ، تَعْجِنِيْنَ، تَفْعَلْنَ، تَغْسِلْنَ، تَخْبِزْنَ، تَمْلَأْنَ، تَكْنُسْنَ، تَعْجِنَّ.

فَرِيْدَةُ تَسْئَلُ خَادِمَتَهَا عَنِ الْفُطُوْرِ وَهِيَ مَشْغُوْلَةٌ بِالطَّبْخِ .

فَرِيْدَةُ : مَاذَا تَفْعَلِيْنَ ؟

اَلْخَادِمَةُ : أَعْجِنُ الدَّقِيْقَ يَا سَيِّدَتِي !

فَرِيْدَةُ : مَتٰى تَخْبَزِيْنَ ؟ سَيِّدُكِ يَذْهَبُ الْيَوْمَ صَبَاحًا اِلَى الدِّيْوَانِ .

اَلْخَادِمَةُ : أَتَحْسَبِيْنَ يَاسَيِّدَتِيْ أَنِّيْ جَالِسَةٌ بِغَيْرِ شُغْلٍ ؟

فَرِيْدَةُ : مَتٰى تَغْسِلِيْنَ الأَوَانِيَ ؟

اَلْخَادِمَةُ : قَدْ غَسَلْتُهَا يَاسَيِّدَتِيْ .

فَرِيْدَةُ : مَتٰى تَمْلَئِيْنَ الْجَرَّةَ بَالْمَاءِ ؟

اَلْخَادِمَةُ : مَلَأْتُهَا اٰنِفًا .

فَرِيْدَةُ : أَكَنَسْتِ غُرْفَةَ الْأَكْلِ ؟

اَلْخَادِمَةُ : لَا : مَا كَنَسْتُهَا ثُمَّ سَأَلَتْ فَرِيْدَةُ جَمِيْعَ الْبَنَاتِ عَنْ أَشْغَالِهِنَّ .

اَلْأُمُّ : مَاذَا تَفْعَلْنَ الْاٰنَ ؟

اَلْبَنَاتُ : نَقْرَأُ الدُّرُوْسَ وَ نَكْتُبُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ .

اَلْأُمُّ : أَتَقْرَأْنَ الدَّرْسَ الْعَرَبِيَّ كُلَّ يَوْمٍ ؟

اَلْبَنَاتُ : نَعَمْ، نَقْرَأُ كُلَّ يَوْمٍ .

اَلْأُمُّ : أَتَحْسَبْنَ أَنَّ الْعَرَبِيَّ صَعْبٌ ؟

اَلْبَنَاتُ : لَا : إِنَّهٗ لَيْسَ كَذَالِكَ، بَلِ النَّاسُ جَعَلُوْهَا صَعْبًا .

ترجمہ:

تو کرتی ہے، تو دھوتی ہے، تو روٹی پکاتی ہے، تو بھرتی ہے، تو جھاڑو دیتی ہے، تو آٹا گوندھتی ہے، تم کرتی ہو، تم دھوتی ہو، تم روٹی پکاتی ہو، تم بھرتی ہو، تم جھاڑو لگاتی ہو، تم آٹا گوندھتی ہو۔

فریدہ اپنی خادمہ سے ناشتہ کے بارے میں پوچھتی ہے اس حال میں کہ وہ پکانے میں مشغول ہے۔

فریدہ : تو کیا کر رہی ہے؟
خادمہ : اے میری مالکہ میں آٹا گوندھ رہی ہوں۔
فریدہ : تو روٹی کب بنائے گی؟ تمھارے مالک آج صبح کچہری جائیں گے۔
خادمہ : اے میری مالکہ! کیا تم سمجھتی ہو کہ میں بے کار بیٹھی ہوں؟
فریدہ : تو برتن کب دھوئے گی؟
خادمہ : اے میری مالکہ، میں نے انھیں دھولیا ہے۔
فریدہ : تو گھڑا پانی سے کب بھرے گی؟
خادمہ : میں نے اسے ابھی ابھی بھرا ہے۔
فریدہ : کیا تو نے کھانے کے کمرے میں جھاڑو لگادی ہے؟
خادمہ میں نے اس میں جھاڑو نہیں لگائی ہے

پھر فریدہ نے سب لڑکیوں سے ان کے کاموں کے بارے میں پوچھا:

ماں : اس وقت تم کیا کر رہی ہو؟
لڑکیاں : ہم سب پڑھ رہی ہیں اور ہوم ورک کر رہی ہیں۔
ماں : کیا تم روزانہ عربی سبق پڑھتی ہو؟
لڑکیاں : ہاں! ہم روزانہ پڑھتی ہیں۔

ماں : کیا تم سمجھتی ہو کہ عربی مشکل ہے؟

لڑکیاں : نہیں، وہ ایسی نہیں ہے بلکہ لوگوں نے اسے مشکل بنالیا ہے۔

سوالات و جوابات:

شمار	سوال	جواب
1	أَیْنَ تکنُسِیْنَ أَیَّتُهَا الْبِنْتُ؟	أَنَا أَکْنُسُ الْحُجْرَةَ.
2	أَعَجَنْتَ الدَّقِیْقَ تَارَةً؟	نَعَمْ: عَجَنْتُ الدَّقِیْقَ مَرَّةً.
3	أَ خَبَزْتِ؟	نَعَمْ: خَبَزْتُ .
4	أَمَلَأْتِ الْجَرَّةَ الْمَاءَ؟	نَعَمْ: مَلَأْتُ الْجَرَّةَ الْمَاءَ.
5	مَنْ سَأَلَ الْخَادِمَةَ عَنِ الْفُطُوْرِ؟	سَأَلَتْهَا فَرِیْدَةُ عَنِ الْفُطُوْرِ.
6	مَنْ عَجَنَ الدَّقِیْقَ وَ خَبَزَ؟	اَلْخَادِمَةُ عَجَنَتِ الدَّقِیْقَ وَخَبَزَتْ.
7	أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ! أَتَخْبِزْنَ؟	نَعَمْ: نَخْبِزُ.
8	أَ تغْسِلْنَ الْأَوَانِیْ؟	نَعَمْ: نَغْسِلُ الْأَوَانِیَ.
9	أَ تکْنُسْنَ الْبَیْتَ؟	نَعَمْ: نَکْنُسُ الْبَیْتَ.
10	أَتَرَکْتُنَّ الصَّلٰوةَ تَارَةً؟	لَا، لَا نَتْرُكُ الصَّلٰوةَ تَارَةً.
11	أَیَتْرُكُ الْمُسْلِمُ صَلٰوةً؟	لَا، لَا یَتْرُكُ الْمُسْلِمُ صَلٰوةً.
12	أَفِیْ تَرْکِهَا عَذَابٌ؟	نَعَمْ فِیْ تَرْکِهَا عَذَابٌ.
13	مَاذَا تَفْعَلُ الْخَادِمَةُ؟	اَلْخَادِمَةُ تَمْلَأُ الْجَرَّةَ بِالْمَاءِ.

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
مَشَطَتْ	تَسْتُرُ	سَهِرْتِ	تَعْصِبُ
مَشَطْتُنَّ	تَعْجِنَّ	عَبَدْنَ	تَغْسِلُ
خَبَزْتُنَّ	يَخْبِزْنَ	-	تَصْــدُقُ
مَلَأْنَ	تَمْلَأْنَ	-	تَكْذِبِيْنَ
عَجَنَتْ	تَكْنُسْنَ	-	تَحْصُدْنَ
-	يَفْهَمْنَ	-	تَسْئَلْنَ
-	تَصْدُقِيْنَ	-	-

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	پڑھتی ہے۔	تَقْرَأُ.
2	پڑھتی ہیں۔	يَقْرَأْنَ.
3	لکھتی ہے۔	تَكْتُبُ.
4	لکھتی ہیں۔	يَكْتُبْنَ.
5	پکاتی ہے۔	تَطْبُخُ.
6	پکاتی ہیں۔	يَطْبُخْنَ
7	کھیلے گی۔	تَلْعَبُ.
8	کھیلیں گی۔	يَلْعَبْنَ.
9	نکلے گی۔	تَخْرُجُ.

يَخْرُجْنَ.	نکلیں گی۔	10
تَعْبُدِيْنَ.	تو عبادت کرتی ہے۔	11
تَعْبُدْنَ	تم عبادت کرتی ہو۔	12
تَمْشُطْنَ.	تم کنگھی کرتی ہو۔	13
تَمْشُطِيْنَ.	تو کنگھی کرتی ہے۔	14
تَخْدِمُ.	تو خدمت کرتی ہے۔	15
تَخْدِمْنَ.	تم خدمت کروگی۔	16
تَسْمَعُ.	سنتی ہے۔	17
يَسْمَعْنَ.	سنتی ہیں۔	18
أَيَّتُهَا الْبِنْتُ ! أَلَا تَحْذَرِ يْنَ الْكِذْبَ ؟	اے لڑکی! کیا تو جھوٹ سے نہیں ڈرتی ؟	19
فِيْ أَيِّ مَدْرَسَةٍ تَقْرَئِيْنَ ؟	تو کس مدرسہ میں پڑھتی ہے ؟	20
أَتَقْرَئِيْنَ الْقُرْآنَ بِصَوْتٍ جَهِيْرٍ ؟	کیا تو قرآن (بلند) آواز سے پڑھتی ہے ؟	21
أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! أَتَخْدِمْنَ أُمَّكُنَّ ؟	اے لڑکیو! کیا تم اپنی والدہ کی خدمت کرتی ہو؟	22
أَتَلْبَسْنَ لِبَاسًا سَاذَجًا إِسْلَامِيًّا ؟	کیا تم (سادہ اسلامی) لباس پہنتی ہو؟	23
أَتَنْصُرْنَ الْمَسَاكِيْنَ ؟	کیا تم مساکین کی مدد کرتی ہو؟	24
أَيَّتُهَا الْأَخَوَاتُ ! تَسْهَرْنَ لِلسِّنِيْمَا لٰكِنْ لَا تَسْهَرْنَ لِعَمَلٍ صَالِحٍ.	اے بہنو! تم سینما کے لیے جاگتی ہو لیکن (کسی اچھے) کام کے لیے نہیں جاگتیں۔	25
أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّ إِثْمَ السِّنِيْمَا أَكْثَرُ	کیا تم نہیں جانتیں کہ سینما کی برائی	26

	اس کی بھلائی سے زیادہ ہے۔	مِنْ نَّفْعِهٖ.

درس(۸)

لُعْبَةُ الْغُمَّيْضَةِ

فِيْ لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوةِ وَفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ سَكِيْنَةُ جَمَعَتْ عِدَّةَ صَاحِبَاتٍ لَّهَا،فَضَرَبْنَ قُرْعَةً بَيْنَهُنَّ وَجَعَلْنَ سَعِيْدَةَ لِصَّةً وَعَصَبْنَ عَيْنَهَا بِمِنْدِيْلٍ وَّتَرَكْنَهَا وَهِيَ وَحِيْدَةٌ وَبَعُدْنَ عَنْهَا وَهُنَّ حَوْلَهَا فِيْ دَائِرَةٍ يَضْحَكْنَ وَهِيَ تَذْهَبُ وَرَاءَهُنَّ بِجِدٍّ .تَارَةً يَمِيْنًا وَّ تَارَةً شِمَالًا وَّ بَعْدَ قَلِيْلٍ نَّجَحَتْ سَعِيْدَةُ فِي الْقَبْضِ عَلٰى وَاحِدٍ مِّنْهُنَّ فَسَأَلَتْهَا الْبَنَاتُ: أَتَعْرِفِيْنَ يَا سَعِيْدَةُ؟مَنْ هٰذِهٖ؟فَعَرَفَتْهَا سَعِيْدَةُ وَذَكَرَتِ اسْمَهَا أَنَّهَا رَشِيْدَةُ فَسَأَلَتْهُنَّ أَلَا تَرْفَعْنَ عَنِّي الْمِنْدِيْلَ وَتَجْعَلْنَ هٰذِهِ الْبِنْتَ مَقَامِيْ ؟فَرَفَعَتِ الْبَنَاتُ عَنْهَا مِنْدِيْلَهَا وَجَعَلْنَ رَشِيْدَةَ لِصَّةً مَّقَامَهَا وَجَلَسْنَ قَلِيْلًا لِأَنَّهُنَّ تَعِبْنَ جِدًّا ثُمَّ أَخَذْنَ فِي اللَّعِبِ مِنْ جَدِيْدٍ .

ترجمہ: ***آنکھ مچولی کا کھیل***

ایک چاندنی رات میں نماز اور ہوم ورک سے فارغ ہونے کے بعد سکینہ نے آنکھ مچولی کے لیے اپنی چند سہیلیوں کو جمع کیا توانھوں نے اپنے درمیان قرعہ ڈالا اور سعیدہ کو چور بنایا اور اس کی آنکھیں رومال سے باندھ دیں اور اسے تنہا چھوڑدیا اور وہ اس سے دور ہو گئیں،اور وہ اس کے اردگرد ایک دائرہ میں ہنس رہی ہیں اور وہ کوشش کرکے ان کے پیچھے کبھی دائیں جارہی ہے اور کبھی بائیں،اور تھوڑی دیر بعد سعیدہ ان میں سے ایک لڑکی کو پکڑنے میں کامیاب ہوئی تو لڑکیوں نے اس سے پوچھا: اے سعیدہ کیا تو جانتی ہے یہ کون ہے؟تو سعیدہ نے اسے پہچان لیا اور اس کا نام بتایا کہ وہ رشیدہ ہے، تو اس نے ان سے پوچھا: کیا تم (اب) مجھ سے رومال (پٹی) نہیں ہٹاؤگی؟اور اس لڑکی کو میری جگہ چور نہیں بناؤگی؟ تو لڑکیوں نے اس سے رومال ہٹایا اور اس کی جگہ رشیدہ کو چور بنایا، اور وہ تھوڑی دیر بیٹھیں اس

لیے کہ وہ بہت تھک گئیں تھیں پھر وہ از سرِ نو کھیل میں لگ گئیں۔

سوالات و جوابات:

شمار	سوال	جواب
1	فِیْ أَیِّ لَیْلَةٍ لَعِبَتِ الْبَنَاتُ ؟	لَعِبَتِ الْبَنَاتُ فِی لَیْلَةٍ مُقْمِرَةٍ.
2	أَیُّ لُعْبَةٍ لَعِبْنَ ؟	لَعِبْنَ لُعْبَةَ الْغُمَّیْضَةِ.
3	مَاذَا فَعَلْنَ أَوَّلًا ؟	ضَرَبْنَ قُرْعَةً بَیْنَهُنَّ.
4	مَنْ جَعَلْنَهَا لِصَّةً ؟	جَعَلْنَ سَعِیْدَةَ لِصَّةً.
5	بِأَیِّ شَیْءٍ عَصَبْنَ عَیْنَهَا ؟	عَصَبْنَ عَیْنَهَا بِمِنْدِیْلٍ.
6	کَیْفَ ذَهَبَتْ وَرَاءَهُنَّ ؟	ذَهَبَتْ وَرَاءَهُنَّ بِجِدٍّ.
7	عَلٰی مَنْ قَبَضَتْ ؟	قَبَضَتْ عَلٰی رَشِیْدَةَ.
8	هَلْ تَعِبَتِ الْبَنَاتُ ؟	نَعَمْ: تَعِبَتِ الْبَنَاتُ.
9	لِمَاذَا رَفَعْنَ الْمندیل عَنْ سَعِیْدَةَ؟	لِأَنَّهَا قَبَضَتْ عَلٰی رَشِیْدَةَ.
10	لِمَاذَا جَلَسْنَ قَلِیلًا ؟	جَلَسْنَ قَلِیْلًا لِرَاحَةٍ لِأَنَّهُنَّ تَعِبْنَ جِدًّا.
11	أَفَرَغْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ؟	نَعَمْ: فَرَغْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ.
12	أَتَلْعَبُ جَمِیْعُ الْبَنَاتِ فِی اللَّیْلَةِ الْمُقْمِرَةِ؟	لَا : لَا تَلْعَبُ جَمِیْعُ الْبَنَاتِ فِی اللَّیْلَةِ الْمُقْمِرَةِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی

تَلْعَبُ الْبَنَاتُ فِی اللَّیْلَةِ الْمُقْمِرَةِ.	لڑکیاں چاندنی رات میں کھیلتی ہیں۔	1
لِمَاذَا جَمَعَتْ حَمِیْدَةُ الْبَنَاتِ.	حمیدہ نے لڑکیوں کو کیوں جمع کیا؟	2
یَضْرِبْنَ قُرْعَةً وَ یَجْعَلْنَ بِنْتًا وَاحِدَةً لِصَّةً.	وہ قرعہ ڈالیں گی اور ایک لڑکی کو چور بنائیں گی۔	3
شَرِیْفَةُ! أَتَلْعَبِیْنَ لُعْبَةَ الْغُمَّیْضَةِ؟	شریفہ! کیا تو کبھی آنکھ مچولی کھیلتی ہے؟	4
أَتَسْهَرِیْنَ اللَّیْلَ لِلَّعِبِ؟	کیا تو کھیل کے لیے رات میں جاگتی ہے؟	5
اَیُّ بَنَاتٍ یَسْهَرْنَ لِلْقِرَاءَةِ؟	کونسی لڑکیاں پڑھنے کے لیے جاگتی ہیں؟	6
اَیَّتُهَا الْبَنَاتُ! أَتَتْعَبْنَ مِنَ الشُّغْلِ؟	لڑکیو! کیا تم کام سے تھک گئیں؟	7
لَا تَتْعَبُ الْبِنْتُ الْمُجْتَهِدَةُ اَبَدًا.	(محنتی) لڑکی کبھی نہیں تھکتی۔	8
أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ! مَتٰی تَرْفَعْنَ الْمِنْدِیْلَ عَنْ عَیْنِ سَعِیْدَةَ؟	لڑکیو! تم کب سعیدہ کی آنکھ سے پٹی نکالو گی۔	9
وَمَتٰی تَأْخُذْنَ فِی اللَّعِبِ؟	اور کب کھیل شروع کرو گی؟	10
قَدْ جَلَسَتْ عِدَّةُ بَنَاتٍ لِلَّعِبِ.	کئی لڑکیاں کھیل کے لیے بیٹھی ہیں۔	11
قَدْ کَتَبْنَ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ وَ فَرَغْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ.	ہوم ورک کر لی ہیں اور نماز سے فارغ ہو گئی ہیں۔	12
یَلْعَبْنَ وَلٰکِنْ لَا یَغْفُلْنَ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ أَبَدًا.	وہ کھیلتی ہیں لیکن کبھی اللہ کے ذکر سے غافل نہیں ہوتیں۔	13

قوسین دور کرو اور ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب صیغے لکھو اور ترجمہ کرو:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُمْ سَكَتُوْا	وہ خاموش ہوئے	هُمْ مَلَأُوْا	انھوں نے بھرا
أَنْتَ رَعَبْتَ	تو خوف زدہ ہوا	أَنْتُمْ حَذِرْتُمْ	تم بچے، تم نے پرہیز کیا
أَنَا أَلْعَبُ	میں کھیلتا ہوں	أَنْتِ مَشَطْتِ	تو نے کنگھی کی
نَحْنُ نَجْمَعُ	ہم جمع کرتے ہیں	أَنَا أَمْدَحُ	میں تعریف کرتا ہوں
هِيَ عَصَبَتْ	اس نے پٹی باندھی	أَنْتَ خَسِرْتَ	تو نے نقصان اٹھایا
هُنَّ رَفَعْنَ	انھوں نے اٹھایا	هُنَّ فَتَحْنَ	انھوں (مؤنث) نے کھولا
أَنَا أَلْبَسُ	میں پہنتا ہوں	أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ	تم (مؤنث) نے پکایا
أَنْتُنَّ عَجَنْتُنَّ	تم (مؤنث) نے آٹا گوندھا	هِيَ سَهِرَتْ	وہ جاگی
هِيَ خَبَزَتْ	اس نے روٹی پکائی	هُمْ جَعَلُوْا	انھوں نے بنایا
أَنْتِ كَنَسْتِ	تو نے جھاڑو لگائی	أَنْتُنَّ خَدَمْتُنَّ	تم سب (مؤنث) نے خدمت کی

درس (۹)

اُسْرَةٌ مِسْكِنَةٌ

(ماضی و مضارع مؤنث مخلوط)

نَهَضَتِ الْأُمُّ وَبَنَاتُهَا مِنَ النَّوْمِ وَبَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ أَخَذْنَ فِى الْعَمَلِ فَالْاٰنَ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ تَكْنُسُ وَأُخْرٰى تَغْسِلُ الصِّحَافَ وَالْقُدُوْرَ وَالْمَلَاعِقَ، وَالْبِنْتُ الْكَبِيْرَةُ تَطْبَخُ مَعَ أُمِّهَا وَقَدْ خَرَجَ وَالِدُهُنَّ اِلَى السُّوْقِ وَيَرْجِعُ عَنْ قَرِيْبٍ بِاللَّحْمِ وَالْخَضْرَوَاتِ.

اَلْأُمُّ تَفْرَحُ بِبَنَاتِهَا فَاِنَّهُنَّ يَخْدِمْنَهَا كَثِيْرًا وَّمَا رَغِبْنَ قَطُّ فِىْ طَعَامٍ لَّذِيْذٍ أَوْ

لِبَاسٍ فَاخِرٍ، أَعْمَامُهُنَّ وَأَخْوَالُهُنَّ يَفْرَحُوْنَ بِأَعْمَالِهِنَّ وَمَا غَضِبُوْا عَلَيْهِنَّ قَطُّ، هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ مَا دَخَلْنَ فِيْ مَدْرَسَةٍ لِّأَنَّ وَالِدَهُنَّ رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ لَّا يَقْدِرُ عَلٰى أُجْرَةِ الْعَرَبَةِ وَلَا عَلٰى أُجْرَةِ الْمَدْرَسَةِ فَهُنَّ يَقْرَأْنَ وَ يَكْتُبْنَ فِيْ بَيْتِهِنَّ وَ يَفْعَلْنَ كَمَا يَأْمُرُهُنَّ أَكَابِرُهُنَّ وَ يَعْلَمْنَ أَنَّ السَّعَادَةَ وَالْفَوْزَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَفِي الْعَمَلِ بِنَصَائِحِ الْأَكَابِرِ، هٰذِهٖ أُسْرَةٌ مِّسْكِيْنَةٌ رَّاضِيَةٌ عَنْ نَّصِيْبِهَا وَشَاكِرَةٌ عَلَيْهِ وَرِجَالُ الْأُسْرَةِ يَعْمَلُوْنَ بِمَشَقَّةٍ طُوْلَ النَّهَارِ وَ يَرْقُدُوْنَ فِي اللَّيْلِ بِأَمْنٍ وَّسَلَامٍ، لَا يَعْرِفُوْنَ الْمَكْرَ وَالْخِدَاعَ وَلَا يَحْسُدُوْنَ أَحَدًا فَلِلّٰهِ يَشْكُرُوْنَ وَبِنِعْمَتِهٖ لَا يَكْفُرُوْنَ.

ترجمہ:- **(ایک غریب خاندان)**

ماں اور اس کی لڑکیاں نیند سے اٹھیں اور فجر کی نماز کے بعد کام میں لگ گئیں تو اب ان میں سے ایک لڑکی جھاڑو لگا رہی ہے اور دوسری لڑکی پلیٹیں، ہانڈیاں اور چمچے دھو رہی ہے اور بڑی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ (کھانا) پکا رہی ہے ان کے والد بازار گئے ہیں اور وہ جلد ہی گوشت اور سبزیاں لے کر واپس ہوں گے، ماں اپنی لڑکیوں سے خوش رہتی ہے اس لیے کہ وہ اس کی بہت خدمت کرتی ہیں اور وہ کبھی بھی کسی لذیذ کھانے یا شاندار لباس کی رغبت نہیں کرتیں ان کے چچا اور ماموں ان کے کاموں سے خوش رہتے ہیں اور وہ ان پر کبھی غصہ نہیں ہوئے، یہ لڑکیاں کسی مدرسہ میں داخل نہیں ہوئیں کیوں کہ ان کے والد ایک غریب آدمی ہیں ، اور وہ گاڑی کا کرایہ اور مدرسہ کی فیس (دینے) پر قادر نہیں، تو وہ اپنے گھر میں لکھتی پڑھتی ہیں اور ویسا ہی کرتی ہیں جیسا کہ ان کے بزرگ انھیں حکم دیتے ہیں، اور وہ جانتی ہیں کہ نیک بختی اور کامیابی اللہ جلّ جلالہٗ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے میں ہے، یہ ایک غریب خاندان ہے جو اپنی قسمت پر راضی اور اس پر صابر و شاکر ہے، اور خاندان کے لوگ دن بھر محنت و مشقت سے کام کرتے ہیں، اور رات میں چین و سکون سے سوتے ہیں اور وہ مکّاری اور دھوکا دہی نہیں جانتے ہیں اور کسی سے حسد نہیں کرتے ہیں، تو وہ اللہ کا شکر کرتے ہیں اور اس کی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے ہیں۔

سوالات وجوابات:-

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ يَكْنُسُ ؟	تَكْنُسُ وَاحِدَةٌ مِّنَ الْبَنَاتِ.
2	مَنْ يَغْسِلُ الْقُدُوْرَ ؟	تَغْسِلُ الْأُخْرٰى الْقُدُوْرَ.
3	مَنْ يَطْبَخُ ؟	تَطْبُخُ الْبِنْتُ الْكَبِيْرَةُ مَعَ أُمِّهَا.
4	مَنْ ذَهَبَ إِلَى السُّوْقِ ؟	ذَهَبَ وَالِدُهُنَّ إِلَى السُّوْقِ.
5	مَتٰى يَرْجِعُ ؟	يَرْجِعُ عَنْ قَرِيْبٍ.
6	لِمَاذَا تَفْرَحُ الْأُمُّ بِبَنَاتِهَا ؟	تَفْرَحُ الْأُمُّ بِبَنَاتِهَا لِأَنَّهُنَّ يَخْدِمْنَهَا كَثِيْرًا وَمَا رَغِبْنَ قَطُّ فِىْ طَعَامٍ لَّذِيْذٍ أَوْ لِبَاسٍ فَاخِرٍ.
7	أَوَالِدُهُنَّ يَغْضَبُ عَلَيْهِنَّ ؟	لَا، لَا يَغْضَبُ وَالِدُهُنَّ عَلَيْهِنَّ
8	لِمَاذَا يَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟	لِأَنَّ وَالِدَهُنَّ رَجُلٌ مِّسْكِيْنٌ.
9	فِىْ أَيِّ شَيْءٍ هُنَّ جَيِّدَاتٌ ؟	هُنَّ جَيِّدَاتٌ فِى الْكِتَابَةِ وَ الْقِرَاءَةِ.
10	أَتَحْسُدُ رِجَالُ الْأُسْرَةِ أَحَدًا ؟	لَا، لَا تَحْسُدُ رِجَالُ الْأُسْرَةِ أَحَدًا.
11	أَيَكْفُرُوْنَ بِنِعْمَةِ اللهِ ؟	لَا، لَا يَكْفُرُوْنَ بِنِعْمَةِ اللهِ.
12	أَغَسْلُ الْأَوَانِىْ نَقِيْصَةٌ ؟	لَا: غَسْلُ الْأَوَانِى لَيْسَتْ بِنَقِيْصَةٍ.
13	أَتَأْكُلُوْنَ بِالْمَلَاعِقِ أَمْ بِالْيَدِ ؟	نَأْكُلُ بِالْيَدِ لَا بِالْمَلَاعِقِ.

ترجمہ کرو:-

شمار	اردو	عربی
1	اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند	لَا تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

	مت کرو۔	صَوْتِ النَّبِیِّ.
2	اللہ کا نام اس پر لو۔	وَاذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ.
3	بری باتوں کے قریب مت ہو۔	لَا تَقْرَبُوْا الْفَوَاحِشَ.
4	دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا ہے؟	اُنْظُرُوْا! مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ.
5	وہ (محنتی) ماں ہے۔	هِیَ أُمٌّ مُجْتَهِدَةٌ
6	جھاڑو دیتی ہے رکابیاں اور ہانڈیاں دھوتی ہے۔	تَکْنُسُ وَتَغْسِلُ الصِّحَافَ وَالْقُدُوْرَ.
7	(نیک لڑکی) اپنی ماں کی خدمت کرتی ہے۔	اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ تَخْدِمُ أُمَّهَا.
8	وہ اپنے خاندان کے لیے فخر ہے۔	وَهِیَ مَفْخَرَةٌ لِأُسْرَتِهَا.
9	باورچی خانہ میں خادمہ آٹا گوندر ہی ہے۔	اَلْخَادِمَةُ تَعْجِنُ الدَّقِیْقَ فِی الْمَطْبَخِ.
10	تھوڑی دیر میں روٹی پکائے گی۔	وَتَخْبِزُ بَعْدَ قَلِیْلٍ.
11	ہم توجہ سے بڑوں کی نصیحت سنتے ہیں اور اِدھر اُدھر نہیں دیکھتے۔	نَسْمَعُ نَصَائِحَ الْأَکَابِرِ بِرَغْبَةٍ وَلَا نَنْظُرُ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا.
12	لکھو، اور پڑھو، کھاؤ، اور پیو لیکن اللہ اور اس کے رسول کو نہ چھوڑو۔	وَاکْتُبُوْا، وَاقْرَءُوْا، وَکُلُوْا، وَاشْرَبُوْا، وَلٰکِنْ لَا تَتْرُکُوْا اللّٰہَ وَرَسُوْلَهُ.
13	دینداری پر نہ ہنسو۔	وَلَا تَضْحَکُوْا عَلَی الدِّیَانَةِ.
14	آخرت کو یاد کرو۔	وَاذْکُرُوْا الْاٰخِرَةَ.
15	اور اس سے غفلت نہ کرو۔	وَلَا تَغْفُلُوْا عَنْهَا.

16	اپنے نصیب پر قناعت کرو۔	وَاقْنَعُوْا بِنَصِيْبِكُمْ.
17	دوسروں پر حسد نہ کرو۔	وَلَا تَحْسُدُوْا اَحَدًا.
18	کیونکہ حسد کرنے والے نقصان اٹھانے والے ہیں۔	لِأَنَّ الْحَاسِدِيْنَ خَاسِرُوْنَ.

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
عَجَنْتُنَّ	أَكْنُسُ	مَدَحْتُمْ	أَصْنَعُ
غَسَلْتِ	تَطْبُخْنَ	مَلَأُوْا	تَصْدُقِيْنَ
صَنَعْنَ	تَمْلَئِيْنَ	خَبَزْتُنَّ	تَكْذِبُوْنَ
رَقَدْتِ	تَغْسِلُ	شَهِدْتُّ	تَضْحَكِيْنَ
سَهِرَتْ	يَتْعَبْنَ	عَلِمْتِ	۔
سَهِرْتُ	تَسْتُرُ	۔	۔
سَتَرْتُمْ	تَشْهَدْنَ	۔	۔

درس (۱۰)

اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ

اسم مؤنث کی جمع جس کے آخر میں "ا، ت" ہو

اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَحْذَرْنَ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ وَ يَخْدِمْنَ

الْأُمَّهَاتِ وَ يَصْحَبْنَ الْعَالِمَاتِ وَ يَنْصُرْنَ الْمِسْكِيْنَاتِ وَلَا يَخْرُجْنَ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ بِدُوْنِ اِذْنٍ وَلَا يفْخَرْنَ بِمَالِهِنَّ وَلَا بِجَمَالِهِنَّ وَلَا بِأُسْرَتِهِنَّ وَلَا يَتْبَعْنَ رَوَاجًا مَّذْمُوْمًا وَلَا يَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الْغَنِيَّاتِ وَلَا يَحْسُدْنَهُنَّ فَإِنَّهُنَّ قَانِعَاتٌ بِنَصِيْبِهِنَّ وَلَا يَحْسَبْنَ اللِّبَاسَ السَّاذَجَ نَقِيْصَةً،فَهُنَّ صَابِرَاتٌ وَّشَاكِرَاتٌ فِيْ كُلِّ الْأَحْوَالِ،فِيْهِنَّ حَيَاءٌ ، أَبْصَارُهُنَّ غَضِيْضَةٌ، وَّلَا يَتْرُكْنَ الصَّلٰوةَ فِيْ أَيِّ حَالٍ وَّ يَقْرَأْنَ كُتُبًا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَالْاِنْكِلِيْزِيَّةِ وَلَا يَرْغَبْنَ عَنِ الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَ يَلْبَسْنَ لِبَاسًا يَّسْتُرُ أَجْسَامَهُنَّ وَيَحْذَرْنَ لِبَاسًا رَّقِيْقًا ضَيِّقًا فَيَمْدَحُهُنَّ كُلُّ وَاحِدٍ فِي الْبَيْتِ وَفِي الْمَدْرَسَةِ وَلَا يَحْسَبْنَ الْعَمَلَ نَقِيْصَةً وَّمَا هُنَّ كَبَنَاتٍ يَّتَّبِعْنَ الْغَنِيَّاتِ وَلَا يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ وَلَا يَحْذَرْنَ السَّيِّاٰتِ وَهُنَّ قَدْ قَرَأْنَ كُتُبًا كَثِيْرَةً وَّلٰكِنْ لَّا يَعْرِفْنَ شَيْئًا فِي التَّرْبِيَّةِ الْمَنْزِلِيَّةِ فَلَا يَقْدِرْنَ عَلٰى صُنْعِ إِدَامٍ أَوْ خُبْزٍ.

اچھی لڑکیاں

ترجمہ: اچھی لڑکیاں برائیوں سے بچتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں، اور ماؤں کی خدمت کرتی ہیں اور عالمہ (عورتوں) کے ساتھ رہتی ہیں، اور مسکینوں کی مدد کرتی ہیں، اور اپنے گھروں سے بغیر اجازت نہیں نکلتی ہیں، اور اپنے مال، خوب صورتی اور خاندان پر فخر نہیں کرتی ہیں، اور نہ ہی کسی برے رواج کی پیروی کرتی ہیں، اور مالدار لڑکیوں کے ساتھ نہیں رہتی ہیں، اور نہ ان سے حسد کرتی ہیں، اس لیے کہ وہ اپنے حصے پر قناعت کرتی ہیں، اور سادہ لباس کو عیب نہیں سمجھتی ہیں، تو وہ ہر حال میں صبر و شکر کرنے والی ہیں، اور ان میں حیا ہے ،ان کی نگاہیں نیچی رہتی ہیں ،اور کسی حال میں نماز نہیں چھوڑتی ہیں، اور عربی ،انگریزی (زبان) میں کتابیں پڑھتی ہیں ،اور (جسمانی) ورزش کے کھیلوں سے منھ نہیں موڑتی ہیں، اور ایسا لباس پہنتی ہیں جو ان کے جسموں کو چھپاتا ہے، اور پتلے (باریک) تنگ لباس سے بچتی ہیں، تو گھر اور مدرسہ میں ہر شخص ان کی تعریف کرتا ہے، اور وہ کام کو عیب نہیں سمجھتی

ہیں، اور وہ ان لڑکیوں کی طرح نہیں ہیں جو مالدار لڑکیوں کی پیروی کرتی ہیں اور نیک لڑکیوں کے ساتھ نہیں رہتی ہیں، اور برائیوں سے نہیں بچتی ہیں، انھوں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں، لیکن امور خانہ داری میں کچھ نہیں جانتی ہیں اور سالن بنانے یا روٹی پکانے کی صلاحیت (قدرت) نہیں رکھتی ہیں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	هَلْ فِي الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ حَيَاءٌ؟	نَعَمْ: فِي الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ حَيَاءٌ.
2	أَيَرْغَبْنَ عَنِ الْعَمَلِ ؟	لَا، لَا يَرْغَبْنَ عَنِ الْعَمَلِ.
3	كَيْفَ أَبْصَارُهُنَّ ؟	أَبْصَارُهُنَّ غَضِيْضَةٌ.
4	أَيَحْسَبْنَ أَعْمَالَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً ؟	لَا، لَا يَحْسَبْنَ أَعْمَالَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً.
5	مَنْ يَصْحَبُ الصَّالِحَاتِ ؟	اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ.
6	مَنْ يَفْعَلُ الْحَسَنَاتِ ؟	اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَفْعَلْنَ الْحَسَنَاتِ.
7	أَتَكْنُسُ الْبَنَاتُ ؟	نَعَمْ: تَكْنُسُ الْبَنَاتُ.
8	أَيَخْبِزْنَ ؟	نَعَمْ: يَخْبِزْنَ.
9	أَتَرْغَبُ الْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ عَنِ	لَا، لَا تَرْغَبُ الْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ

	الصَّلٰوةِ؟	عَنِ الصَّلٰوةِ.
10	أَيَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ أَعْمَالَ الْبَيْتِ؟	نَعَمْ: يَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ أَعْمَالَ الْبَيْتِ.
11	أَتَنْفَعُهُنَّ التَّرْبِيَّةُ الْمَنْزِلِيَّةُ؟	نَعَمْ: تَنْفَعُهُنَّ التَّرْبِيَّةُ المَنْزِلِيَّةُ.
12	أَتَلْعَبُ الْبَنَاتُ فِى اللَّيْلَةِ الْمُقْمِرَةِ؟	نَعَمْ: تَلْعَبُ الْبَنَاتُ فِى اللَّيْلَةِ الْمُقْمِرَةِ.
13	أَتَحْسُدُ أَحَدًا؟	لَا، لَا أَحْسُدُ أَحَدًا.
14	أَتَتْبَعُ الْجَاهِلِيْنَ؟	لَا، لَا أَتْبَعُ الْجَاهِلِيْنَ.
15	أَتَصْحَبُ الْعَالِمَاتُ الْجَاهِلَاتِ؟	لَا، لَا تَصْحَبُ الْعَالِمَاتُ الْجَاهِلَاتِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ والأَرْضَ.
2	اس نے ہم کو اچھی چیزیں دیں۔	رَزَقَنَا الطَّيِّبَاتِ.
3	شرم سے لڑکیوں کی نگاہیں نیچی ہیں۔	أَبْصَارُ الْبَنَاتِ غَضِيْضَةٌ حَيَاءً.
4	وہ کبھی برائیوں کے قریب نہیں ہوتیں۔	وَلَا يَقْرَبْنَ الْفَوَاحِشَ أَبَدًا.
5	وہ ہمیشہ نیکیاں کرتی ہیں۔	يَفْعَلْنَ الْحَسَنَاتِ دَائِمًا.
6	اے (دولت مند) لڑکیو! کیا تم سمجھتی	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ

	ہو کہ پکانا بے عزتی ہے؟	الْغَنِيَّاتُ! أَتَحْسَبْنَ أَنَّ الطِّبَاخَةَ نَقِيْصَةٌ؟
7	امورِ خانہ داری تمام لڑکیوں کے لیے ضروری ہے۔	اَلتَّرْبِيَّةُ الْمَنْزِلِيَّةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِّلْبَنَاتِ كُلِّهِنَّ.
8	اچھی لڑکیاں اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں۔	اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَخْدِمْنَ أُمَّهَاتِهِنَّ.
9	ضرورت کے وقت کسی کام سے منہ نہیں موڑتیں۔	وَلَا يَرْغَبْنَ عِنْدَ الْحَاجَةِ عَنْ شُغْلٍ.
10	اور اپنے نصیب پر قناعت کرتی ہیں اور ہر حال میں صبر کرتی ہیں۔	وَ يَقْنَعْنَ بِنَصِيْبِهِنَّ وَ يَصْبِرْنَ فِيْ كُلِّ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ.
11	اور اپنے رب کا شکر کرتی ہیں۔	وَ يَشْكُرْنَ لِرَبِّهِنَّ.
12	اے لڑکیو! فے شن کے پیچھے مت پڑو اس میں فائدہ نہیں ہے۔	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! لَا تَتْبَعْنَ زِيًّا وَّلَا فَائِدَةَ فِيْهِ.
13	بلکہ (بڑا) نقصان ہے۔	بَلْ خُسْرَانٌ عَظِيْمٌ.

تَمرِيْن

رَشِيْدٌ وَلَدٌ مِسْكِيْنٌ غَضِيْضُ الْبَصَرِ مُؤَدَّبٌ يَلْبَسُ لِبَاسًا سَاذَجًا نَظِيْفًا ،يَحْسَبُهُ الآخَرُوْنَ غَنِيًّا وَ يَصْحَبُ أَوْلَادَ الأَغْنِيَاءِ وَلٰكِنْ لَا يَسْأَلُ وَالِدَهُ لِبَاسًا جَمِيْلًا وَاَحْذِيَةً ثَمِيْنَةً كَمِثْلِهِمْ وَ يَقْرَأُ وَقْتَ الْقِرَاءَةِ فِي حُجْرَتِهٖ بِعِنَايَةٍ وَ يَلْعَبُ وَقْتَ اللَّعِبِ فَكَذَا لَا يَسْهَرُ اللَّيْلَ عِنْدَ الاِمْتِحَانِ وَلَا يَحْسَبُ أَعْمَالَ الْبَيتِ نَقِيْصَةً ،يَذْهَبُ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ إِلَى السُّوْقِ لِشِرَاءَ الْخَضْرَوَاتِ وَاللَّحْمِ وَ يَرْحَمُ الْمَسَاكِيْنَ وَ يَنْصُرُهُمْ وَلَا تَخْرُجُ كَلِمَةٌ

فَاحِشَةٌ مِنْ لِسَانِهٖ ،هُوَ وَأَصْدِقَاءُهٗ يَخْرُجُوْنَ فِي اللَّيَالِي الْمُقْمِرَةِ لِلنُّزْهَةِ ،فَمَا غَضِبَ عَلَيْهِ اَعْمَامُهٗ قَطُّ وَلَا اَخْوَالُهٗ وَتَفْرَحُ بِأَعْمَالِهٖ أُمُّهٗ وَأَخَوَاتُهٗ أَيْضًا يَفْرَحْنَ بِهَا فَمَا غَضِبَتْ عَلَيْهِ أُمُّهٗ وَلَا نِسَاءُ أُسْرَتِهٖ غَضِبْنَ قَطُّ وَلَا يَرْغَبُ أَبَدًا عَنِ الصَّلَاةِ ،وَهُوَ مِنْ أُسْرَةٍ مِسْكِيْنَةٍ ،يَأْكُلُوْنَ مِنْ رِزْقِ اللهِ وَلَهٗ يَشْكُرُوْنَ وبِنِعْمَتِهٖ لَا يَكْفُرُوْنَ ،فَاجْعَلُوا رَشِيدًا أَيُّهَا الأَوْلَادُ اَمْثَالًا لأَنْفُسِكُمْ وَعَلَيْكُمْ بِأَدَبِ الْكِبَارِ فَإِنَّ ذٰلِكَ دَأْبُ الْخِيَارِ ،فَلَا تَفْخَرُوا بِالْمَالِ فَإِنَّ الْمَالَ لَهٗ زَوَالٌ ،وَلَا تَحْسَبُوا عَمَلَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً وَاحْذَرُوا الْفَسَادَ وَالْكَسْلَ وَالْزِمُوا النَّشَاطَ فِي الْعَمَلِ .أَلَا تَعْلَمُوْنَ إِنَّ الْفَوْزَ لِلصَّالِحِيْنَ الْمُجْتَهِدِيْنَ ؟

تمرین:

ترجمہ: رشید نیچی نگاہ رکھنے والا باادب ایک غریب لڑکا ہے، وہ سادہ اور صاف ستھرا لباس پہنتا ہے، دوسرے لوگ اسے مالدار سمجھتے ہیں، وہ مالداروں کے لڑکوں کے ساتھ رہتا ہے، لیکن وہ اپنے والد سے ان کی طرح اچھا لباس اور قیمتی جوتے نہیں مانگتا ہے، پڑھنے کے وقت اپنے کمرے میں توجہ سے پڑھتا ہے، اسی طرح کھیلنے کے وقت کھیلتا ہے، وہ امتحان کے وقت رات کو نہیں جاگتا ہے، گھر کے کاموں کو عیب نہیں سمجھتا ہے، ضرورت کے وقت سبزیاں اور گوشت خریدنے کے لیے بازار جاتا ہے، غریبوں پر رحم کرتا ہے، اور ان کی مدد کرتا ہے، اس کی زبان سے کوئی بری بات نہیں نکلتی ہے، وہ اور اس کے دوست چاندنی راتوں میں تفریح کے لیے نکلتے ہیں تو اس پر اس کے چچا اور ماموں کبھی بھی غصہ نہیں ہوئے، اس کی ماں اس کے کاموں سے خوش رہتی ہے، اس کی بہنیں بھی اس کاموں سے خوش ہوتی ہیں، اس کی ماں اور اس کے خاندان کی عورتیں کبھی اس پر غصہ نہ ہوئیں، وہ نماز سے کبھی منہ نہیں موڑتا ہے، وہ ایک ایسے غریب خاندان کا ہے، جو اللہ کے

رزق سے کھاتے اوراس کا شکرادا کرتے ہیں اور اس کی نعمتوں کی ناشکری نہیں کرتے ہیں، اے لڑکو! رشید کواپنے لیے مثال بناؤ، اورتم پر بڑوں کاادب ضروری ہے اس لیے کہ وہ اچھے لوگوں کی عادت ہے، مال پر فخر نہ کرواس لیے کہ مال ختم ہونے والا ہے، گھر کے کاموں کوعیب نہ سمجھو، برائی اورسستی سے بچو، کام میں چستی کولازم کرلو، کیاتم نہیں جانتے کہ کامیابی نیکوں اور محنتی لوگوں کے لیے ہے۔

درس(۱۱)

امر مؤنث

اُعْبُدْ، اُعْبُدِی، اُعْبُدْنَ، اِنْهَضْ، اِنْهَضِی، اِنْهَضْنَ، اِحْمَدِی، اِحْمَدْنَ، اُشْكُرِی، اُشْكُرْنَ، كُلِی، كُلْنَ.

اَلْأُمُّ تَنْصَحُ بِنْتًا صَغِيْرَةً لَّهَا:

حَبِيْبَةُ! أَنْتِ بِنْتٌ طَيِّبَةٌ، اِنْهَضِی مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَاعْبُدِی اللهَ مَعِیْ لِأَنَّهٗ خَلَقَكِ وَرَزَقَكِ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَكُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَاشْكُرِیْ لَهٗ وَاصْحَبِیْ الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ، فَإِنَّ صُحْبَةَ الصَّالِحَاتِ تَجْعَلُكِ صَالِحَةً وَّالْبَسِیْ ثِيَابًا نَّظِيْفَةً سَاذَجَةً وَاحْذَرِیْ لِبَاسَ الْفَرَنْجِيَّاتِ وَافْعَلِیْ كَمَا يَأْمُرُكِ أَكَابِرُكِ وَاعْلَمِیْ أَنَّ سَعَادَةَ الْأَصَاغِرِ فِیْ طَاعَةِ الْأَكَابِرِ.

وَتَنْصَحُ الْأُمُّ بَنَاتٍ كَبِيْرَاتٍ لَّهَا أَيْضًا:

بَنَاتِیْ! اِحْمَدْنَ اللهَ وَاشْكُرْنَ لَهٗ وَاعْبُدْنَهٗ وَاصْحَبْنَ بَنَاتٍ طَيِّبَاتٍ وَاذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِیْ عَرَبَتِهَا وَاحْذَرْنَ الْوَقَاحَةَ وَادْرُسْنَ عُلُوْمًا مُّخْتَلِفَةً نَّافِعَةً

وَّارْغَبْنَ إِلٰى دِرَاسَةِ الْعَرَبِيَّةِ فَإِنَّ الْعَرَبِيَّ لِسَانُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ. بَنَاتِيْ! عَلَيْكُنَّ بِالطِّبَاخَةِ وَالتَّطْرِيْزِ وَالْخِيَاطَةِ وَاحْذَرْنَ الْكَسْلَ عَنِ التَّرْبِيَّةِ الْمَنْزِلِيَّةِ فَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْبَنَاتِ يَدْرُسْنَ عُلُوْمًا كَثِيْرًا وَّ يَفْخَرْنَ بِهَا وَلٰكِنْ لَا يَرْغَبْنَ إِلَيْهَا فَإِنَّهَا عِنْدَهُنَّ نَقِيْصَةٌ.

ترجمہ:

تو عبادت کر (مذکر)، تو عبادت کر (مؤنث)، تم عبادت کرو (مؤنث)، تو اٹھ (مذکر)، تو اٹھ (مؤنث)، تم اٹھو (مؤنث)، تو تعریف کر (مؤنث)، تم تعریف کرو (مؤنث)، تو شکر کر (مؤنث)، تم شکر کرو (مؤنث)، تو کھا (مؤنث) تم کھاؤ (مؤنث)

ماں اپنی چھوٹی لڑکی کو نصیحت کرتی ہے:

حبیبہ! تو اچھی لڑکی ہے، تو صبح نیند سے اٹھ اور میرے ساتھ اللہ کی عبادت کر، اس لیے کہ اس نے تجھ کو پیدا کیا اور تجھے پاک چیزوں سے رزق دیا، تو کھا اور پی اور اس کا شکر کر، اور نیک لڑکیوں کے ساتھ رہ، کیوں کہ نیک لڑکیوں کی صحبت تجھے نیک بنادے گی، صاف ستھرے سادے کپڑے پہن اور انگریزی لباس سے بچ، اور جیسا تیرے بزرگ حکم دیں ویسا کر، اور جان لے کہ چھوٹوں کی نیک بختی بڑوں کی اطاعت میں ہے۔

اور ماں اپنی بڑی لڑکیوں کو بھی نصیحت کرتی ہے:

میری لڑکیو! تم اللہ کی تعریف اور اس کا شکر کرو اور اس کی عبادت کرو اور اچھی لڑکیوں کے ساتھ رہو، اور مدرسہ اس کی گاڑی میں جاؤ، بے حیائی سے بچو اور مختلف قسم کے نفع بخش علم پڑھو اور عربی پڑھنے کی طرف مائل ہو، اس لیے کہ عربی قرآن و حدیث کی زبان ہے، میری لڑکیو! تمھارے لیے پکانا، کاڑھنا (بیل بوٹے بنانا، کشیدہ کاری کرنا) اور سینا ضروری ہے اور امور خانہ داری میں سستی سے بچو، اس لیے کہ بہت سی لڑکیاں بہت سے علم پڑھتی ہیں اور اس پر فخر کرتی ہیں لیکن ان (امور خانہ داری) چیزوں کی طرف مائل نہیں ہوتی ہیں، اس لیے کہ وہ ان کے نزدیک عیب ہیں۔

واحد اور جمع (مؤنث) کے صیغے لکھو اور پڑھو۔

واحد	جمع	واحد	جمع
اِسْمَعِیْ	اِسْمَعْنَ	اُنْصُرِیْ	اُنْصُرْنَ
اُخْرُجِیْ	اُخْرُجْنَ	اُسْکُتِیْ	اُسْکُتْنَ
اِغْسِلِیْ	اِغْسِلْنَ	اُکْنُسِیْ	اُکْنُسْنَ
اِخْبِزِیْ	اِخْبِزْنَ	اِعْجِنِیْ	اِعْجِنَّ
اِضْحَکِیْ	اِضْحَکْنَ	اِرْکَعِیْ	اِرْکَعْنَ
خُذِیْ	خُذْنَ	اِسْئَلِیْ	اِسْئَلْنَ
اِجْمَعِیْ	اِجْمَعْنَ	اِغْضَبِیْ	اِغْضَبْنَ
اِحْذَرِیْ	اِحْذَرْنَ	اِفْتَحِیْ	اِفْتَحْنَ
اِمْلَئِیْ	اِمْلَأْنَ	اِمْنَعِیْ	اِمْنَعْنَ
اِخْتِمِیْ	اِخْتِمْنَ	اِعْصِبِیْ	اِعْصِبْنَ

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اے لڑکی! (بری) عادتوں سے بچ۔	یَا أَیَّتُهَا الْبِنْتُ! اِحْذَرِی الْخَصَائِلَ الْقَبِیْحَةَ.
2	اپنی نگاہیں نیچی رکھ۔	وَاجْعَلِیْ أَبْصَارَكِ غَضِیْضَةً.
3	امور خانہ داری سیکھ۔	وَاعْرِفِی التَّرْبِیَّةَ الْمَنْزِلِیَّةَ.
4	تو اس سے کبھی بے توجہی نہ کر۔	وَلَا تَرْغَبِیْ عَنْهَا أَبَدًا.
5	اے لڑکیو! (بری) لڑکیوں کے لیے دنیا و آخرت میں رسوائی ہے۔	یَا أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ! لِلْبَنَاتِ السَّیِّاٰتِ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَ

		الْاٰخِرَةِ.
6	کیا لڑکیاں سمجھتی ہیں کہ (میلے) یا (سادے) کپڑوں میں بے عزتی ہے؟	أَتَحْسَبُ الْبَنَاتُ أَنَّ فِيْ الثِّيَابِ الْوَسِخَةِ أَوِ السَّاذَجَةِ نَقِيْصَةً؟
7	بیٹی! بالوں میں کنگھی کر، (صاف ستھرے) کپڑے پہن، کتابیں لے اور گاڑی میں مدرسہ جا۔	بِنْتِيْ! اِمْشِطِيْ الشَّعْرَ، وَالْبِسِيْ ثِيَابًا نَظِيْفَةً، خُذِي الْكِتَابَ وَاذْهَبِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْعَرَبَةِ.
8	خادمہ! جھاڑو دے، گھڑے میں پانی بھر، آٹا گوندھ اور جلدی روٹی پکا۔	يَا خَادِمَةُ! اُكْنُسِيْ، وَامْلَئِي الْجَرَّةَ بِالْمَاءِ، وَاعْجِنِي الدَّقِيْقَ وَاخْبِزِيْ عَلَى عَجَلٍ.
9	اے لڑکیو! بڑوں کی نصیحتوں پر عمل کرو، کھاؤ، پیو، اور اللہ کا شکر کرو، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ تم کو ہر چیز بے حساب دیتا ہے۔	يَا أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِعْمَلْنَ بِنَصَائِحِ الْأَكَابِرِ، وَكُلْنَ وَاشْرَبْنَ وَاشْكُرْنَ لِلّٰهِ، أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّهٗ يَرْزُقُكُنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ.
10	کسی پر نہ ہنسو۔	وَلَا تَضْحَكْنَ عَلَى أَحَدٍ.
11	اپنے بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھو۔	وَاجْلِسْنَ أَمَامَ أَكَابِرِكُنَّ بِالْأَدَبِ.
12	ان کی نصیحت پر عمل کرو۔	وَاعْمَلْنَ بِنَصَائِحِهِمْ.
13	نصیحت کرنے والوں سے مسخرہ پن مت کرو۔	وَلَا تَسْخَرْنَ مِنَ النَّاصِحِيْنَ.

درس (۱۲)

نہی مؤنث

لَا تَکْفُرْ، لَا تَکْفُرِیْ، لَا تَکْفُرْنَ، لَا تَلْعَبِیْ، لَا تَلْعَبْنَ، لَا تَجْعَلِیْ، لَا تَجْعَلْنَ، لَا تَکْسَلِیْ، لَا تَکْسَلْنَ، لَا تَفْخَرِیْ، لَا تَفْخَرْنَ.

تِلْكَ الأُمُّ تَمْنَعُ عَنْ بَعْضِ الأَعْمَالِ بِنْتاً صَغِیْرَۃً وَ بَنَاتٍ کَبِیْرَاتٍ لَھَا ھٰکَذَا.

یَا بِنْتِیْ! إِلٰھُنَا وَاحِدٌ فَلَا تَجْعَلِیْ مَعَ اللّٰہِ إِلٰھاً آخَرَ، وَاشْکُرِیْ لَہٗ فَاعْبُدِیْہِ وَلَا تَکْفُرِیْ بِہٖ فَإِنَّہٗ یَرْزُقُكِ رِزْقاً حَسَناً وَ یَحْفَظُكِ مِنْ کُلِّ آفَۃٍ وَ لَا تَصْحَبِی الْبَنَاتِ الخَبِیْثَاتِ فَإِنَّ صُحْبَتَھُنَّ تَجْعَلُكِ خَبِیْثَۃً، وَلَا تَأْخُذِیْ شَیْئًا بِدُوْنِ إِذْنٍ وَّلَا تَجْعَلِیْ ثِیَابَكِ وَسِخَۃً، فَإِنَّ النَّاسَ یَکْرَھُوْنَھَا وَلَا تَدْخُلِیْ فِیْ مُحَادَثَۃِ النَّاسِ وَلَا تَضْحَکِیْ عِنْدَ الْأَکَابِرِ وَلَا تَلْعَبِیْ وَقْتَ الْقِرَاءَۃِ، وَلَا تَقْرَئِیْ وَقْتَ اللَّعِبِ. أَیَّتُھَا الْبَنَاتُ الْکَبِیْرَاتُ! إِحْمَدْنَ اللّٰہَ وَاشْکُرْنَ لَہٗ فِیْ کُلِّ حَالٍ وَلَا تَکْفُرْنَ بِہٖ وَلَا تَکْسَلْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ فَإِنَّہٗ یَرْزُقُکُنَّ بِغَیْرِ حِسَابٍ، وَلَا تَحْسَبْنَ أَنَّ قَدْرَ الْمَرْءِ بِمَالٍ وَّافِرٍ أَوْ لِبَاسٍ فَاخِرٍ، وَلَا تَصْحَبْنَ بَنَاتٍ غَنِیَّاتٍ مَّا فِیْھِنَّ حَیَاءٌ وَّلَا دِیَانَۃٌ وَّلَا تَنْظُرْنَ إِلٰی مَالِھِنَّ وَلَا إِلٰی لِبَاسِھِنَّ وَاقْنَعْنَ بِنَصِیْبِکُنَّ وَاصْبِرْنَ عَلَیْہِ فَإِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ، وَّلَا تَخْرُجْنَ بِغَیْرِ حِجَابٍ وَّلَا تَرْغَبْنَ عَنْ أَعْمَالِ الْبَیْتِ وَالْزَمْنَ طَاعَۃَ أَکَابِرِکُنَّ، فَاحْفَظْنَ بَنَاتِیْ! ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ وَلَا تَغْفُلْنَ عَنْھَا فَإِنَّ الْبَنَاتِ الطَّیِّبَاتِ یَعْمَلْنَ بِنَصَائِحِ الْأُمَّھَاتِ.

ترجمہ: تو کفر نہ کر (مذکر)، تو کفر نہ کر (مؤنث)، تم کفر نہ کرو (مؤنث)، تو مت کھیل (مؤنث)، تم مت کھیلو (مؤنث)، تو مت بنا (مؤنث)، تم مت بناؤ (مؤنث)، تو سستی مت کر (مؤنث)، تم سستی مت کرو (مؤنث)، تو فخر مت کر (مؤنث)، تم فخر مت کرو (مؤنث)۔

وہ ماں چھوٹی لڑکی کو بعض کاموں سے روکتی ہے، اور اسی طرح اپنی بڑی لڑکیوں کو روکتی

ہے۔

اے میری بیٹی! ہمارا معبود ایک ہے، تو اللہ کے ساتھ دوسرے کو معبود نہ بنا اور اس کا شکر ادا کر، اس کی عبادت کر اور اس کی ناشکری مت کر، اس لیے کہ وہ تجھے پاک رزق دیتا ہے اور ہر آفت سے تیری حفاظت کرتا ہے، اور بری لڑکیوں کے ساتھ مت رہ اس لیے کہ ان کی صحبت تجھے برا بنا دے گی اور بغیر اجازت کوئی چیز مت لے، اپنے کپڑے میلے مت کر، اس لیے کہ لوگ اسے نا پسند کرتے ہیں اور لوگوں کی گفتگو میں دخل اندازی مت کر، بزرگوں کے پاس مت ہنس، پڑھنے کے وقت مت کھیل اور کھیل کے وقت مت پڑھ، اے بڑی لڑکیو! اللہ کی حمد و ثنا کرو، ہر حال میں اس کا شکر کرو اور اس کی ناشکری مت کرو، اس کی عبادت سے سستی مت کرو اس لیے کہ وہ تمھیں بے حساب رزق دیتا ہے، اور یہ نہ سمجھو کہ انسان کی عزت زیادہ مال یا اچھے لباس میں ہے، اور مالدار لڑکیوں کے ساتھ مت رہو، کیوں کہ ان میں حیا اور دین داری نہیں ہے، اور ان کے مال اور لباس کی طرف مت دیکھو، اور اپنے نصیبے پر قناعت اور صبر کرو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، اور بے پردہ مت نکلو، گھر کے کاموں سے منہ نہ موڑو، اور اپنے بڑوں کی اطاعت لازم کر لو، میری لڑکیو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان سے غفلت نہ کرو، اس لیے کہ نیک لڑکیاں ماؤں کی نصیحتوں پر عمل کرتی ہیں۔

ذیل کے صیغوں سے امر و نہی کے صیغے بناؤ (واحد و جمع مذکر و مؤنث)

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
اِحْذَرْ	اِحْذَرُوا	اِحْذَرِیْ	اِحْذَرْنَ
اِكْرَهْ	اِكْرَهُوْا	اِكْرَهِيْ	اِكْرَهْنَ
اِمْلَأْ	اِمْلَاءُوْا	اِمْلَئِيْ	اِمْلَأْنَ
اُكْنُسْ	اُكْنُسُوْا	اُكْنُسِيْ	اُكْنُسْنَ
اُتْرُكْ	اُتْرُكُوْا	اُتْرُكِيْ	اُتْرُكْنَ
اِغْسِلْ	اِغْسِلُوْا	اِغْسِلِيْ	اِغْسِلْنَ
اُحْسُدْ	اُحْسُدُوْا	اُحْسُدِیْ	اُحْسُدْنَ

اِرْفَعْ	اِرْفَعُوْا	اِرْفَعِیْ	اِرْفَعْنَ
اِتْعَبْ	اِتْعَبُوْا	اِتْعَبِیْ	اِتْعَبْنَ
اِقْبِضْ	اِقْبِضُوْا	اِقْبِضِیْ	اِقْبِضْنَ
اِعْصِبْ	اِعْصِبُوْا	اِعْصِبِیْ	اِعْصِبْنَ
اِخْبِزْ	اِخْبِزُوْا	اِخْبِزِیْ	اِخْبِزْنَ
اُصْدُقْ	اُصْدُقُوْا	اُصْدُقِیْ	اُصْدُقْنَ
اِخْدِمْ	اِخْدِمُوْا	اِخْدِمِیْ	اِخْدِمْنَ
اِفْهَمْ	اِفْهَمُوْا	اِفْهَمِیْ	اِفْهَمْنَ

نہی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تَحْذَرْ	لَا تَحْذَرُوْا	لَا تَحْذَرِیْ	لَا تَحْذَرْنَ
لَا تَكْرَهْ	لَا تَكْرَهُوْا	لَا تَكْرَهِیْ	لَا تَكْرَهْنَ
لَا تَمْلَأْ	لَا تَمْلَئُوْا	لَا تَمْلَئِیْ	لَا تَمْلَأْنَ
لَا تَكْنُسْ	لَا تَكْنُسُوْا	لَا تَكْنُسِیْ	لَا تَكْنُسْنَ
لَا تَتْرُكْ	لَا تَتْرُكُوْا	لَا تَتْرُكِیْ	لَا تَتْرُكْنَ
لَا تَغْسِلْ	لَا تَغْسِلُوْا	لَا تَغْسِلِیْ	لَا تَغْسِلْنَ
لَا تَحْسُدْ	لَا تَحْسُدُوْا	لَا تَحْسُدِیْ	لَا تَحْسُدْنَ
لَا تَرْفَعْ	لَا تَرْفَعُوْا	لَا تَرْفَعِیْ	لَا تَرْفَعْنَ
لَا تَتْعَبْ	لَا تَتْعَبُوْا	لَا تَتْعَبِیْ	لَا تَتْعَبْنَ
لَا تَقْبِضْ	لَا تَقْبِضُوْا	لَا تَقْبِضِیْ	لَا تَقْبِضْنَ

لَا تَعْصِبْ	لَا تَعْصِبُوْا	لَا تَعْصِبِیْ	لَا تَعْصِبْنَ
لَا تَخْبِزْ	لَا تَخْبِزُوْا	لَا تَخْبِزِیْ	لَا تَخْبِزْنَ
لَا تَصْدُقْ	لَا تَصْدُقُوْا	لَا تَصْدُقِیْ	لَا تَصْدُقْنَ
لَا تَخْدِمْ	لَا تَخْدِمُوْا	لَا تَخْدِمِیْ	لَا تَخْدِمْنَ
لَا تَفْهَمْ	لَا تَفْهَمُوْا	لَا تَفْهَمِیْ	لَا تَفْهَمْنَ

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اے لڑکی! کسی پر حسد نہ کر۔	یَا أَیَّتُهَا الْبِنْتُ! لَا تَحْسُدِیْ أَحَدًا.
2	دین سے غفلت نہ کر اور اس سے منہ نہ موڑ۔	لَا تَغْفُلِیْ عَنِ الدِّیْنِ وَلَا تَرْغَبِیْ عَنْهُ.
3	کسی پر ظلم نہ کر۔	لَا تَظْلِمِیْ أَحَدًا.
4	ہمیشہ (عمدہ) لباس مت پہن۔	لَا تَلْبَسِیْ لِبَاسًا فَاخِرًا دَائِمًا.
5	کسی صورت میں نماز مت چھوڑ۔	لَا تَتْرُکِی الصَّلٰوۃَ فِیْ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ.
6	وہ دین کا ستون ہے۔	هِیَ عِمَادُ الدِّیْنِ.
7	کسی سے کوئی چیز مت مانگ۔	لَا تَسْئَلِیْ أَحَدًا شَیْئًا.
8	بغیر سبب کے مت ہنس کیونکہ ہنسی اچھی چیز نہیں ہے۔	لَا تَضْحَکِیْ بِغَیْرِ سَبَبٍ لِأَنَّ الضِّحْكَ لَیْسَ بِجَیِّدٍ.
9	اے (بڑی) لڑکیو! چھوٹی بہنوں پر	اَیَّتُهَا الْبَنَاتُ الْکَبِیْرَاتُ! لَا

	ظلم نہ کرو۔	تَظْلِمْنَ الْأَخَوَاتِ الصَّغِيْرَاتِ.
10	اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو۔	وَلَا تَغْفُلْنَ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.
11	گھر سے بغیر پردے کے نہ نکلو۔	وَلَا تَخْرُجْنَ مِنَ الْبَيْتِ بِدُوْنِ حِجَابٍ.
12	مساکین پر غضب نہ کرو۔	وَلَا تَغْضَبْنَ عَلَى الْمَسَاكِيْنِ.
13	گھر کے کام سے منہ نہ موڑو۔	وَلَا تَرْغَبْنَ عَنْ عَمَلِ الْبَيْتِ.
14	(بری) لڑکیوں کے ساتھ نہ رہو۔	وَلَا تَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الْخَبِيْثَاتِ.
15	(سادہ) لباس کو برا نہ سمجھو۔	وَلَا تَحْسَبْنَ اللِّبَاسَ السَّاذَجَ نَقِيْصَةً.
16	اپنے مال یا جمال پر فخر نہ کرو۔	وَلَا تَفْخَرْنَ بِمَالِكُنَّ وَجَمَالِكُنَّ.
17	کسی صورت میں جھوٹ نہ بولو، کیونکہ اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے۔	وَلَا تَكْذِبْنَ فِيْ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ، فَأَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ.
18	فیشن سے منہ موڑ لو۔	وَارْغَبْنَ عَنِ الزِّيّ.
19	اس کے پیچھے نہ پڑو اس میں بڑا نقصان ہے۔	وَلَا تَتْبَعْنَهُ فِيْهِ خُسْرَانٌ عَظِيْمٌ.
20	(اسلامی) تعلیم پر عمل کرو۔	اِعْمَلْنَ بِالدِّرَاسَةِ الْأِسْلَامِيَّةِ.
21	وہ بہترین تعلیم ہے۔	هِيَ خَيْرُ دِرَاسَةٍ.

درس (۱۳)

اَلأَنْبَجُ

اَلأَنْبَجُ فَاكِهَةٌ لَذِيْذَةٌ وَ شَجَرُهٗ كَبِيْرٌ، يَنْبُتُ فِي الْهِنْدِ وَ قِشْرُهٗ ثَخِيْنٌ، فِي دَاخِلِهٖ نَوَاةٌ كَبِيْرَةٌ ،اَلْأَنْبَجُ الْفِجُّ لَوْنُهٗ أَخْضَرُ وَهُوَ حَامِضٌ وَحُمُوْضَتُهٗ لَذِيْذَةٌ، وَالْيَانِعُ مِنْهُ لَوْنُهٗ أَصْفَرُ وَهُوَ حُلْوٌ،أَهْلُ الدَّكَنِ يَصْنَعُوْنَ مِنَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ وَالْبَصَلِ وَاللَّحْمِ وَالسَّمَنِ إِدَامًا لَذِيْذًا يَاكُلُوْنَهٗ بِرَغْبَةٍ،أَنْبَجُ الدَّكَنِ مَشْهُوْرٌ فِي الْهِنْدِ وَلَهٗ أَقْسَامٌ كَثِيْرَةٌ بَعْضُهٗ نَقْطَعُهٗ بِالسِّكِّيْنِ ثُمَّ نَأْكُلُهٗ،وَهٰذَ اخَيْرُ قِسْمٍ مِّنَ الْأَنْبَجِ،مَا فِيْهِ مِنْ زَغَبٍ وَّ بَعْضُهٗ نَرْشِفُهٗ بِرَغْبَةٍ شَدِيْدَةٍ ،وَتَارَةً نَعْصِرُهٗ فِيْ إِنَاءٍ ثُمَّ نَمْزُجُهٗ بِقَلِيْلٍ مِّنَ السُّكَّرِ وَاللَّبَنِ وَالْقِشْطَةِ وَهٰذَا الْعَصِيْرُ لَذِيْذٌ جِدًّا.

اَلْأَنْبَجُ يَحْصُلُ فِيْ فَصْلِ الصَّيْفِ لِكُلِّ غَنِيٍّ وَّفَقِيْرٍ فَيَأْكُلُوْنَهٗ كَثِيْرًا لِأَنَّهٗ رَخِيْصٌ،اَلْأَنْبَجُ يَجْعَلُ الْاِنْسَانَ قَوِيًّا فَهٰذِهٖ نِعْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ !فَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ فَاِنَّهٗ يَرْزُقُكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ؟ اِعْلَمُوْا أَنَّ الشُّكْرَ سَبَبٌ لِّزِيَادَةِ النِّعْمَةِ.

ترجمہ:

آم ایک مزے دار میوہ ہے،اس کا درخت بڑا ہوتا ہے اور اس کی پیداوار ہندوستان میں ہوتی ہے،اس کا چھلکا موٹا ہوتا ہے،اس کے اندر ایک بڑی گٹھلی ہوتی ہے،کچے آم کا رنگ ہرا ہوتا ہے،وہ کھٹا ہوتا ہے،اس کی ترشی مزے دار ہوتی ہے،پکے آم کا رنگ پیلا ہوتا ہے اور وہ میٹھا ہوتا ہے،دکن کے لوگ کچے آم،پیاز،گوشت اور گھی سے مزے دار سالن بناتے ہیں جسے وہ شوق سے کھاتے ہیں،دکن کا آم ہندوستان میں مشہور ہے،اور اس کی بہت سی قسمیں ہیں:بعض کو ہم چھری سے کاٹتے ہیں پھر اسے کھاتے ہیں،یہ

آم کی بہترین قسم ہے اس میں ریشہ نہیں ہوتا ہے، اور بعض کو ہم بڑے شوق سے چوستے ہیں اور کبھی اسے برتن میں نچوڑتے ہیں پھر اس میں تھوڑی سی شکر، دودھ اور بالائی ملاتے ہیں، یہ جوس بہت لذیذ ہوتا ہے۔

آم گرمی کے موسم میں ہر مالدار اور غریب کو ملتا ہے جسے وہ خوب کھاتے ہیں اس لیے کہ وہ سستا ہوتا ہے، آم انسان کو طاقت ور بناتا ہے تو اے لوگو! یہ (آم) تم پر اللہ کی نعمت ہے: تو اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر کرو اس لیے کہ وہ تمھیں پاک چیزوں سے رزق دیتا ہے، کیا تم شکر ادا نہیں کروگے؟ جان لو کہ شکر زیادتی نعمت کا سبب ہے۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	أَيْنَ يَنْبُتُ شَجَرُ الْأَنْبَجِ؟	يَنْبُتُ شَجَرُ الْأَنْبَجِ فِي الْهِنْدِ.
2	وَأَيْنَ يَكْثُرُ؟	يَكْثُرُ فِي الْهِنْدِ.
3	أَقِشْرُهُ دَقِيْقٌ؟	لَا: بَلْ قِشْرُهُ ثَخِيْنٌ.
4	مَا فِيْ دَاخِلِهٖ؟	فِيْ دَاخِلِهٖ نَوَاةٌ كَبِيْرَةٌ.
5	هَلِ الْأَنْبَجُ الْفِجُّ حُلْوٌ؟	لَا: بَلِ الْأَنْبَجُ الْفِجُّ حَامِضٌ.
6	أَتَصْنَعُوْنَ إِدَامًا مِنَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ؟	نَعَمْ: نَصْنَعُ إِدَامًا مِنَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ.
7	هَلِ الْأَنْبَجُ الْيَانِعُ حَامِضٌ؟	لَا: بَلِ الْأَنْبَجُ الْيَانِعُ حُلْوٌ.
8	بِأَيِّ شَيْءٍ تَقْطَعُوْنَ الْأَنْبَجَ؟	نَقْطَعُ الْأَنْبَجَ بِالسِّكِّيْنِ.
9	أَتَأْكُلُوْنَ الْأَنْبَجَ كَثِيْرًا؟	نَعَمْ: نَأْكُلُ الْأَنْبَجَ كَثِيْرًا.
10	أَأَكَلْتَ عَصِيْرَهٗ؟	نَعَمْ: اَكَلْتُ عَصِيْرَهٗ.
11	أَنَظَرْتُمْ أَشْجَارَهٗ؟	نَعَمْ: نَظَرْنَا أَشْجَارَهٗ.

12	أَهِيَ قَصِيْرَةٌ؟	لَا ،بَلْ هِيَ كَبِيْرَةٌ.
13	أَتَأْكُلُوْنَ نَوَاتُهٗ؟	لَا ، لَا نَأْكُلُ نَوَاتَهٗ.
14	أَهِيَ حُلْوَةٌ؟	لَا ، هِيَ لَيْسَتْ بِحُلْوَةٍ.
15	لِمَاذَا نَشْكُرُ اللّٰهَ؟	لِأَنَّ اللّٰهَ رَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	آم بھی ایک نعمت ہے۔	اَلْأَنْبَجُ أَيْضًا نِّعْمَةٌ
2	(کچے) آم کا نام "کیری" ہے۔	اِسْمُ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ: "کیری".
3	کیا تم نے کبھی اس کا سالن کھایا؟	أَأَكَلْتَ اِدَامَهٗ تَارَةً؟
4	اس کا سالن دکن والے شوق سے کھاتے ہیں۔	يَأْكُلُ إِدَامَهٗ أَهْلُ الدَّكَنِ بِرَغْبَةٍ.
5	لڑکو! پیاز کاٹو اور کیری کا سالن پکاؤ۔	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِقْطَعْنَ الْبَصَلَ وَاطْبَخْنَ إِدَامَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ.
6	آم کے رس میں دودھ، بالائی اور شکر ملاؤ۔	وَامْزُجْنَ اللَّبَنَ وَالْقِشْطَةَ وَالسُّكَّرَ بِعَصِيْرِ الْأَنْبَجِ.
7	اور کھاؤ اور اللہ کا شکر کرو۔	كُلْنَ وَاشْكُرْنَ لِلّٰهِ.
8	(پکے) آم کھاؤ اور دودھ پیو۔	كُلْنَ الْأَنْبَجَ الْيَانِعَ وَاشْرَبْنَ اللَّبَنَ.
9	بہن! آم لے اور چھری سے کاٹ۔	أُخْتِيْ! خُذِي الْأَنْبَجَ وَاقْطَعِيْ بِالسِّكِّيْنِ.

10	لڑکو! آم لو اور چوسو۔	أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! خُذُوْا الْأَنْبَجَ وَارْشِفُوْا.
11	ہم سنتے ہیں کہ چوسنے کے آم زیادہ نفع دینے والے ہیں۔	نَسْمَعُ أَنَّ أَنْبَجَ الرَّشْفِ يَنْفَعُ كَثِيْرًا.
12	گٹھلی کے اندر (سفید) مغز ہے لیکن وہ مزیدار نہیں ہے۔	فِيْ دَاخِلِ النَّوَاةِ لُبٌّ أَبْيَضُ لٰكِنَّهٗ لَيْسَ بِلَذِيْذٍ.
13	کیا ہر آم میں ریشہ ہے۔	أَفِيْ كُلِّ أَنْبَجٍ زَغَبٌ؟
14	چوسنے کے آم کاٹنے کے آم سے سستے ہیں۔	أَنْبَجُ الرَّشْفِ أَرْخَصُ مِنْ أَنْبَجِ الْقَطْعِ.

ان افعال کے امر و نہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے لکھو

أمر

امر مذکر	امر مؤنث	امر مذکر	امر مؤنث
اِعْمَلْ	اِعْمَلِيْ	اِخْدِمْ	اِخْدِمِيْ
اِعْصِرْ	اِعْصِرِيْ	اِقْطَعْ	اِقْطَعِيْ
اِصْنَعْ	اِصْنَعِيْ	اِحْذَرْ	اِحْذَرِيْ
اِصْحَبْ	اِصْحَبِيْ	اِمْدَحْ	اِمْدَحِيْ
اِطْبَخْ	اِطْبَخِيْ	اِعْصِبْ	اِعْصِبِيْ
اِرْفَعْ	اِرْفَعِيْ	اِجْمَعْ	اِجْمَعِيْ

نھی

نہی مذکر	نہی مؤنث	نہی مذکر	نہی مؤنث
لَا تَعْمَلْ	لَا تَعْمَلِيْ	لَا تَخْدِمْ	لَا تَخْدِمِيْ

لَا تَعْصِرْ	لَا تَعْصِرِیْ	لَا تَقْطَعْ	لَا تَقْطَعِیْ
لَا تَصنَعْ	لَا تَصنَعِیْ	لَا تَحْذَرْ	لَا تَحْذَرِیْ
لَا تَصْحَبْ	لَا تَصْحَبِیْ	لَا تَمْدَحْ	لَا تَمْدَحِیْ
لَا تَطبُخْ	لَا تَطبُخِیْ	لَا تَعْصِبْ	لَا تَعْصِبِیْ
لَا تَرْفَعْ	لَا تَرْفَعِیْ	لَا تَجْمَعْ	لَا تَجْمَعِیْ

ذیل میں جو ماضی ہوں ان کا مضارع، اور جو مضارع ہوں ان کا ماضی لکھو:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
طَبَخْنَ	تَمْدَحُ	عَبَدْنَ	یَغْسِلْنَ
عَصَبْتِ	تَرْفَعُوْنَ	صَدَقَتْ	تَتْرُكُ
صَنَعَتْ	تَجْمَعُ	كَذَبْتِ	ـ
حَذِرْتُ	نَتْرُكُ		
عَجَنْتِ	یَصْحَبُوْنَ		
شَهِدَتْ	تَلْبَسِیْنَ		
كَسِلُوْا	أَكْنُسُ		

درس (۱۴)

شروع میں "و" والے تین حرفی فعل

وَجَبَ، یَجِبُ؛ وَقَفَ، یَقِفُ؛ وَصَلَ، یَصِلُ؛ وَجَدَ، یَجِدُ؛ وَصَفَ، یَصِفُ؛ وَضَعَ، یَضَعُ.

سَعِيْدٌ : مَتىٰ تَصِلُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ يَا فَرِيْدُ!

فَرِيْدٌ : أَصِلُ دَائِمًا فِيْ وَقْتِهَا .

سَعِيْدٌ : أَتَقِفُ فِى الطَّرِيْقِ ؟

فَرِيْدٌ : لَا أَقِفُ اَبَدًا .

سَعِيْدٌ : أَيْنَ تَضَعُ كُتُبَكَ ؟

فَرِيْدٌ : أَضَعُهَا فِى الدُّرْجِ .

سَعِيْدٌ : أَتَصِفُ لِيْ كَيْفَ مَدْرَسَتُكَ ؟

فَرِيْدٌ : نَعَمْ. أَصِفُهَا لَكَ

مَدْرَسَتِيْ لَهَا بِنَاءٌ كَبِيْرٌ وَ جَمِيْلٌ،فِيْهِ غُرُفَاتٌ كَثِيْرَةٌ، مِنْهَا غُرْفَةٌ لِنَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ وَ غُرْفَةٌ لِلْمَكْتَبَةِ وَ غُرْفَةٌ لِأَدْوَاتِ الْاَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَ غُرُفَاتٌ أُخْرَىٰ فِيْهَا طَبَقَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ وَفِيْهِ قَاعَةٌ لِلْخِطَابَةِ يَخْطُبُ فِيْهَا التَّلَامِيْذُ وَ قَاعَةٌ لِلصَّلوٰةِ . أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ الصَّلوٰةَ مِنْ أَهَمِّ الْأَعْمَالِ ،وَ لِلْمَدْرَسَةِ مَيْدَانٌ كَبِيْرٌ لِلَّعِبِ وَالتَّلَامِيْذُ يَلْعَبُوْنَ أَلْعَابًا مُخْتَلِفَةً بَعْدَ الْمَدْرَسَةِ فَإِنَّ الرِّيَاضَةَ الْبَدَنِيَّةَ تَنْفَعُ التَّلَامِيْذَ .

سَعِيْدٌ : كَيْفَ تَجِدُ نَاظِرَ الْمَدْرَسَةِ ؟

فَرِيْدٌ : أَجِدُهُ رَجُلًا طَيِّبًا،وَ هُوَ شَفِيْقٌ عَلَيْنَا،لَا يَغْضَبُ عَلٰى أَحَدٍ بِدُوْنِ سَبَبٍ وَالْأَسَاتِذَةُ كَذٰلِكَ يَفْعَلوْنَ وَ أَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ .

ترجمہ: واجب ہوا ،واجب ہوتا ہے ،ٹھہرا ، تا ہے ،پہنچا، پہنچتا ہے،پایا ، پاتا ہے ،بیان کیا،بیان کرتا ہے ،رکھا، رکھتا ہے۔

سعید : اے فرید!تم مدرسہ کب پہنچتے ہو؟

فرید : میں ہمیشہ وقت پر پہنچتا ہوں۔

سعید : کیاتم راستے میں رکتے ہو؟

فرید : میں کبھی نہیں رکتا ہوں۔
سعید : تم اپنی کتابیں کہاں رکھتے ہو؟
فرید : میں انھیں دراز میں رکھتا ہوں۔
سعید : کیا تم مجھے بتاؤ گے تمھارا مدرسہ کیسا ہے؟
فرید : ہاں میں تم سے بیان کرتا ہوں:

میرے مدرسے کی ایک بڑی اور خوب صورت عمارت ہے، اس میں بہت کمرے ہیں: اس میں ایک ہیڈ ماسٹر کا کمرہ ہے، ایک کتب خانے کا کمرہ ہے اور ایک کمرہ جسمانی کھیلوں کے سامانوں کے لیے ہے، اور دوسرے کمرے ہیں جن میں مختلف درجے ہیں: اس میں ایک تقریر کے لیے ہال ہے، ایک ہال نماز کے لیے ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ نماز سب سے اہم کام ہے، اور کھیل کے لیے ایک بڑا میدان ہے، اور طلبہ مدرسہ کے بعد مختلف قسم کے کھیل کھیلتے ہیں اس لیے کہ جسمانی ورزش طلبہ کو فائدہ دیتی ہے۔

سعید : ہیڈ ماسٹر کو تم کیسا پاتے ہو؟
فرید : میں ان کو اچھا پاتا ہوں، وہ ہم پر مہربان ہیں، کسی پر بلا وجہ غصہ نہیں ہوتے، اور تمام اساتذہ ایسا ہی کرتے ہیں، اور میں اس پر گواہ ہوں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَتٰی تَصِلُوْنَ إِلَی الْمَدْرَسَةِ؟	نَصِلُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ فِی وَقْتِهَا.
2	أَتَقِفُوْنَ فِی الطَّرِیْقِ؟	لَا نَقِفُ فِی الطَّرِیْقِ.
3	أَیْنَ تَضَعُوْنَ کُتُبَکُمْ؟	نَضَعُ کُتُبَنَا فِی الدُّرْجِ.
4	أَتَضَعُ کُتُبَكَ فِی الْمَکْتَبَةِ؟	لَا: لَا أَضَعُ کُتُبِی فِی الْمَکْتَبَةِ.

نَعَمْ: أَصِفُ لَكَ مَدْرَسَتِی .(مَدْرَسَتِی لَهَا بِنَاءٌ كَبِيْرٌ وَ جَمِيْلٌ فِيْهِ غُرُفَاتٌ كَثِيْرَةٌ:مِنْهَا غُرْفَةٌ لِنَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ وَغُرْفَةٌ لِلْمَكْتَبَةِ وَغُرْفَةٌ لِأَدْوَاتِ الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَغُرُفَاتٌ أُخْرىٰ فِيْهَا طَبَقَاتٌ مُّخْتَلِفَةٌ وَفِيْهِ قَاعَةٌ لِّلْخِطَابَةِ يَخْطُبُ فِيْهَا التَّلَامِيْذُ)	أَتَصِفُ لِیْ مَدْرَسَتُكَ ؟	5
نَعَمْ: فِی الْمَدْرَسَةِ قَاعَةٌ لِلصَّلٰوةِ.	هَلْ فِی الْمَدْرَسَةِ قَاعَةٌ لِلصَّلٰوةِ؟	6
نَلْعَبُ فِی الْمَيْدَانِ بَعْدَ الْمَدْرَسَةِ.	أَيْنَ تَلْعَبُوْنَ وَ مَتٰى ؟	7
لَا:مَا ضَرَبَنِی أُسْتَاذِیْ.	أَضَرَبَكَ أُسْتَاذُكَ ؟	8
لَا: مَا غَضِبَتْ أُمِّیْ عَلَيَّ.	أَغَضِبَتْ عَلَيْكَ أُمِّكَ ؟	9
يَخْطُبُ التَّلَامِيْذُ فِی الْقَاعَةِ.	أَيْنَ يَخْطُبُ التَّلَامِيْذُ؟	10
نَعَمْ: خَطَبْتُ مَرَّةً.	أَخَطَبْتَ تَارَةً؟	11
نَجِدُ غُرْفَةَ النَّاظِرِ جَمِيْلَةً.	كَيْفَ تَجِدُ غُرْفَةَ النَّاظِرِ ؟	12
نَعَمْ:يَقِفُ الْأُسْتَاذُ حِيْنَ الدَّرْسِ.	أَيَقِفُ الْأُسْتَاذُ حِيْنَ الدَّرْسِ؟	13
أَجِدُ فِی الْحَدِيْقَةِ أَثْمَارًا	مَاذَا تَجِدُ فِی الْحَدِيْقَةِ؟	14

وَأَزْهَارًا.		

ترجمہ کرو:

عربی	اردو	شمار
أَتَقِفُ لِيْ قَلِيْلًا؟	کیا تم میرے لیے ٹھہرو گے؟	1
هَلْ تَضَعُ كُتُبَكَ عَلَى الطَّاوِلَاتِ؟	کیا تم اپنی کتابیں بنچوں پر رکھتے ہو؟	2
يَا خَادِمُ! أَيْنَ وَضَعْتَ أَحْذِيَتِيْ؟	نوکر! تو نے میرے جوتے کہاں رکھے؟	3
يَقُوْلُ النَّاسُ لَنَا إِنَّ الْأَرْضَ أَصْغَرُ مِنَ الْكَوَاكِبِ.	لوگ ہم سے کہتے ہیں کہ زمین ستاروں سے چھوٹی ہے۔	4
مَتٰى تَصِلُ هٰذِهِ الْعَرَبَةُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	یہ گاڑی مدرسہ کب پہنچے گی؟	5
نَجِدُ الْبُرْتَقَالَ وَالتُّفَّاحَ وَالْأَنْبَجَ كَثِيْرًا عِنْدَ ذٰلِكَ الْفَاكِهَانِيِّ.	ہم اس میوے والے کے پاس سنترے، سیب اور آم کثرت سے پاتے ہیں۔	6
نَذْهَبُ إِلَى الْمَكْتَبَةِ الْاٰصِفِيَّةِ كُلَّ يَوْمٍ.	ہم کتب خانہ (آصفیہ) کو ہر روز جاتے ہیں۔	7
نَجِدُ فِيْهَا كُتُبًا مُّفِيْدَةً كَثِيْرَةً.	اس میں بہت سی (مفید) کتابیں پاتے ہیں۔	8
هَلْ تَجِدُ فِيْ تِلْكَ الْمَكْتَبَةِ سِجِلًّا لِّأَسْمَاءِ الْقَارِئِيْنَ؟	کیا تم اس کتب خانہ میں پڑھنے والوں کے ناموں کا کوئی رجسٹر	9

	پاتے ہو؟	
10	آپ اس میں اپنا نام پنسل سے لکھتے ہو یا فونٹن پن سے؟	أَتَكْتُبُ فِيْهِ اسْمَكَ بِقَلَمِ الرَّصَاصِ أَمْ بِقَلَمِ الْحِبْرِ.
11	ہم لوگوں میں خلوص نہیں پاتے۔	لَا نَجِدُ الإِخْلَاصَ فِي النَّاسِ.
12	نماز جس طرح فقراء پر واجب (ہوتی) ہے اسی طرح اغنیاء پر بھی (واجب) ہوتی ہے۔	اَلصَّلوٰةُ وَاجِبَةٌ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ كَمَا تَجِبُ عَلَى الْفُقَرَاءِ.
13	ہم عربی کے لیے اپنی حیات وقف کردیں گے۔	نَبْذُلُ حَيَاتَنَا لِلْعَرَبِيَّةِ.
14	عربی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔	اَلْعَرَبِيُّ ضَرُوْرِيٌّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.
15	وہ قرآن اور حدیث کی زبان ہے۔	هُوَ لِسَانُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ.

درس (۱۵)

اَلنِّيْمُ

شَجَرَةُ النِّيمِ تَنْبُتُ فِي الْهِنْدِ،لَهَا أَغْصَانٌ كَثِيْرَةٌ عَلَيْهَا أَوْرَاقٌ صَغِيْرَةٌ وَ ظِلُّهَا وَارِفٌ،وَلَهَا أَثْمَارٌ مُرَّةٌ صَغِيْرَةٌ فِي دَاخِلِهَا نَوَاةٌ صَغِيْرَةٌ ،وَالنَّاسُ يَضَعُوْنَ أَوْرَاقَهَا فِي كُتُبِهِمْ وَ ثِيَابِهِمْ لِأَنَّهَا تَقْتُلُ الدِّيْدَانَ وَخَشَبُهَا صُلْبٌ جِدًّا يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ وَالطَّاوِلَاتِ وَالسُّرُرَ وَالْأَبْوَابَ

وَالشَّبَابِيْكَ وَغَيْرَهَا، وَالنَّاسُ يَجْلِسُوْنَ فِي ظِلِّهَا لِأَنَّ رِيْحَهَا مُفِيْدَةٌ وَ سَمِعْنَا أَنَّهَا تَنْفَعُ الْمَرِيْضَ، وَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ اللهِ أَنَّهٗ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ وَ جَعَلَ نَفْعًا لِلْأَنَامِ فَلَهُ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ لِلدَّوَامِ.

ترجمہ: نیم کا درخت ہندوستان میں اگتا ہے اس کی بہت شاخیں ہوتی ہیں جن پر چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کا سایہ گھنا (کشادہ) ہوتا ہے۔ اس کے پھل کڑوے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کے اندر چھوٹی گٹھلی ہوتی ہے۔ اور لوگ اس کے پتوں کو اپنی کتابوں اور اپنے کپڑوں میں رکھتے ہیں، اس لیے کہ وہ کیڑوں کو مار دیتے ہیں اور اس کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے۔ بڑھئی اس سے کرسیاں، میزیں، دروازے، کھڑکیاں اور اس کے علاوہ دوسری چیزیں بناتا ہے، لوگ اس کے سائے میں بیٹھتے ہیں، اس لیے کہ اس کی بو مفید ہوتی ہے اور ہم نے سنا ہے کہ وہ مریضوں کو فائدہ دیتی ہے اور یہ اللہ کا فضل ہے کہ اس نے چیزوں کو پیدا کیا اور اس میں لوگوں کے لیے نفع رکھا تو ہمیشہ اسی کے لیے حمد اور شکر ہے۔

سوالات و جوابات:

شمار	سوال	جواب
1	هَلْ يَنْفَعُ النِّيْمُ؟	نَعَمْ: يَنْفَعُ النِّيْمُ.
2	كَيْفَ ظِلُّهٗ؟	ظِلُّهٗ وَارِفٌ.
3	كَيْفَ رِيْحُهٗ؟	رِيْحُهٗ مُفِيْدَةٌ.
4	هَلْ أَوْرَاقُهٗ كَبِيْرَةٌ؟	لَا: بَلْ أَوْرَاقُهٗ صَغِيْرَةٌ.
5	هَلْ أَثْمَارُهٗ حُلْوَةٌ؟	لَا: بَلْ أَثْمَارُهٗ مُرَّةٌ.
6	هَلِ الْأَنْبَجُ مُرٌّ؟	لَا: بَلِ الْأَنْبَجُ حُلْوٌ.
7	كَيْفَ خَشَبُ النِّيْمِ؟	خَشَبُ النِّيْمِ صُلْبٌ.
8	مَاذَا يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ؟	يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ

		وَالطَّاوِلَاتِ وَالسُّرُرَ وَالْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ وَغَيْرَهَا.
9	لِمَاذَا يَضَعُ النَّاسُ أَوْرَاقَهُ فِي الثِّيَابِ؟	لِأَنَّ أَوْرَاقَهُ تَقْتُلُ الدِّيْدَانَ.
10	أَتَضَعُوْنَهَا فِي كُتُبِكُمْ؟	لَا، لَا نَضَعُهَا فِي كُتُبِنَا.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	دیکھو کہ بڑھئی نے بورڈ، میزیں اور کھڑکیاں کیسے بنائیں؟	أُنْظُرُوْا كَيْفَ صَنَعَ النَّجَّارُ السَّبُّوْرَةَ وَالطَّاوِلَاتِ وَالشَّبَابِيْكَ؟
2	کمرہ کی کھڑکیاں کھولو۔	اِفْتَحُوْا شَبَابِيْكَ الْغُرْفَةِ.
3	کتب خانہ کا دروازہ اس کی (خوبصورت) کھڑکیاں کس بڑھئی نے بنائیں؟	أَيُّ نَجَّارٍ صَنَعَ بَابَ الْمَكْتَبَةِ وَشَبَابِيْكَهَا الْجَمِيْلَةَ؟
4	کیڑوں کو کونسی دوا جلد مار ڈالتی ہے؟	أَيُّ دَوَاءٍ يَقْتُلُ الدِّيْدَانَ عَلَى عَجَلٍ؟
5	کیا وہ لڑکیاں تختوں پر سوتی ہیں؟	أَتَرْقُدُ أُولٰئِكَ الْبَنَاتُ عَلَى السُّرُرِ؟
6	مدرسہ کے لڑکے مدرسہ کو وقت پر پہنچتے ہیں۔	يَصِلُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ إِلَيْهَا فِي وَقْتِهَا.
7	تم نیم کے درخت کن شہروں میں کثرت سے پاتے ہو؟	فِيْ أَيِّ بِلَادٍ تَجِدُوْنَ أَشْجَارَ النِّيمِ كَثِيْرَةً؟

8	کیا تم ہمارے ساتھ تھوڑی دیر ٹھہرو گے؟	أَتَقِفُوْنَ مَعَنَا قَلِيْلًا؟
9	کیا تم اپنی کتاب میں نیم کے پتے رکھتے ہو؟	أَتَضَعُوْنَ فِيْ كُتُبِكُمْ أَوْرَاقَ النِّيْمِ؟
10	میٹھی باتوں میں ضرر ہے اور کڑوی باتوں میں نفع۔	فِيْ الْأَقْوَالِ الْحُلْوَةِ ضَرَرٌ وَفِي الْكَلِمَاتِ الْمُرَّةِ نَفَعٌ.
11	بزرگوں نے لکھا کہ حق کڑوا ہے اور اس میں نفع ہے۔	قَدْ كَتَبَ الشُّيُوْخُ أَنَّ الْحَقَّ مُرٌّ وَ فِيْهِ نَفَعٌ.
12	لیکن لوگ نہیں سمجھتے اور غصّہ ہو جاتے ہیں۔	لٰكِنَّ النَّاسَ لَا يَفْهَمُوْنَ وَ يَغْضَبُوْنَ.

ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے لکھو اور ترجمہ کرو

ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے		ترجمہ	
أَنْتَ وَجَدْتَّ	أَنْتَ تَجِدُ	تو نے پایا	تو پاتا ہے
نَحْنُ وَضَعْنَا	نَحْنُ نَضَعُ	ہم نے رکھا	ہم رکھتے ہیں
أَنْتِ وَقَفْتِ	أَنْتِ تَقِفِيْنَ	تو کھڑی ہوئی	تو کھڑی ہوتی ہے
هُمْ وَصَلُوْا	هُمْ يَصِلُوْنَ	وہ پہنچے	وہ پہنچتے ہیں
هِيَ وَصَفَتْ	هِيَ تَصِفُ	اس نے بیان کیا	وہ بیان کرتی ہے
هُنَّ عَصَرْنَ	هُنَّ يَعْصِرْنَ	انھوں نے نچوڑا	وہ نچوڑتی ہیں

أَنَا خَبَزْتُ	أَنَا أَخْبِزُ	میں نے روٹی بنائی	میں روٹی بناتی ہوں
أَنْتُمْ وَجَدْتُّمْ	أَنْتُمْ تَجِدُوْنَ	تم نے پایا	تم پاتے ہو
أَنْتُنَّ رَشَفْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَرْشِفْنَ	تم نے چوسا	تم چوستی ہو
هِيَ كَنَسَتْ	هِيَ تَكْنُسُ	اس نے جھاڑو لگائی	وہ جھاڑو لگاتی ہے
هُنَّ خَبَزْنَ	هُنَّ يَخْبِزْنَ	انھوں نے روٹی بنائی	وہ روٹی بناتی ہیں
أَنَا حَلَبْتُ	أَنَا أَحْلُبُ	میں نے دودھ دوہا	میں دودھ دوہتا ہوں

درس (۱۶)

بیچ میں "و، ی" والے تین حرفی فعل کی ماضی ومضارع

قَوْمٌ: قَامَ يَقُوْمُ، عَوْدٌ: عَادَ يَعُوْدُ، قَوْلٌ: قَالَ يَقُوْلُ، جَيْءٌ: جَاءَ يَجِيْءُ، سَيْرٌ: سَارَ يَسِيْرُ، غَيْبٌ: غَابَ يَغِيْبُ.

حَمِيْدٌ : مَتٰى قَامَ الْيَوْمَ وَالِدُكَ مِنَ النَّوْمِ يَا مَجِيْدُ؟

مَجِيْدٌ : وَالِدِيْ قَامَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ لِلصَّلٰوةِ.

حَمِيْدٌ : أَإِخْوَانُكَ قَامُوْا مِنَ النَّوْمِ مَعَهٗ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: قَامُوْا مَعَهٗ.

حَمِيْدٌ : أَأُمُّكَ قَامَتْ مِنَ النَّوْمِ مَعَهُمْ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: قَامَتْ لِلصَّلٰوةِ مَعَهُمْ.

حَمِيْدٌ : أَأَخَوَاتُكَ قُمْنَ مِنَ النَّوْمِ مَعَ أُمِّهِنَّ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: قُمْنَ مَعَهَا.

حَمِیْدٌ : أَأَنْتَ قُمْتَ مِنَ النَّوْمِ أَیْضًا؟
مَجِیْدٌ : نَعَمْ: أَنَا أَیْضًا قُمْتُ.
حَمِیْدٌ : أَیْنَ سِرْتَ بَعْدَ الصَّلوٰةِ؟
مَجِیْدٌ : سِرْتُ إِلَی الْحدِیْقَةِ الْعُمُوْمِیَّةِ.
حَمِیْدٌ : أَأُمُّكَ وَأَخَوَاتُكَ سِرْنَ مَعَكَ؟
مَجِیْدٌ : لَا: مَا سَارَتْ أُمِّیْ وَلَا أَخَوَاتِیْ بَلْ اِخْوَانِیْ سَارُوْا مَعِیْ.
حَمِیْدٌ : أَجِئْتَ بِثَمَرَةٍ مِنَ الْحدِیْقَةِ بِدُوْنِ اِذْنٍ؟
مَجِیْدٌ : لَا: مَا جِئْتُ بِثَمَرَةٍ وَلَا بِزَهْرَةٍ بِدُوْنِ اِذْنٍ فَاِنَّ ذٰلِكَ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ.
حَمِیْدٌ : مَتیٰ عُدْتُّمْ؟
مَجِیْدٌ : عُدْنَا بَعْدَ قَلِیْلٍ.
حَمِیْدٌ : مَاذَا قَالَ لَكَ وَالِدُكَ؟
مَجِیْدٌ : مَا قَالَ لِیْ شَیْئًا.

اِعْلَمُوْا أَیُّهَا الْأَوْلَادُ! أَنَّ النَّوْمَ فِی اللَّیْلِ وَالْقِیَامَ مِنْهُ بُكْرَةً یَجْعَلُ الْاِنْسَانَ صَحِیْحًا غَنِیًّا عَاقِلًا.

ترجمہ:

اٹھنا: اٹھا، اٹھتا ہے، لوٹنا: لوٹا، لوٹتا ہے، کہنا: کہا، کہتا ہے، آنا: آیا آتا ہے، چلنا: چلا، چلتا ہے، غائب ہونا: غائب ہوا، غائب ہوتا ہے۔

حمید : اے مجید! آج تمھارے والد نیند سے کب اٹھے؟
مجید : میرے والد نماز کے لیے سورج طلوع ہونے سے پہلے اٹھے۔
حمید : کیا تمھارے بھائی ان کے ساتھ نیند سے اٹھے؟

مجید : ہاں، وہ ان کے ساتھ اٹھے۔
حمید : کیا تمھاری ماں ان کے ساتھ نیند سے اٹھیں ؟
مجید : ہاں، وہ نماز کے لیے ان کے ساتھ نیند سے اٹھیں۔
حمید : کیا تمھاری بہنیں اپنی ماں کے ساتھ نیند سے اٹھیں ؟
مجید : ہاں، وہ سب ان کے ساتھ اٹھیں۔
حمید : کیا تم بھی نیند سے اٹھے ؟
مجید : ہاں، میں بھی اٹھا۔
حمید : تم نماز کے بعد کہاں گئے ؟
مجید : میں باغ عام (پبلک گارڈن) کی طرف گیا۔
حمید : کیا تمھاری ماں اور تمھاری بہنیں (بھی) تمھارے ساتھ گئیں ؟
مجید : نہیں، میری ماں اور بہنیں نہیں گئیں بلکہ میرے بھائی میرے ساتھ گئے۔
حمید : کیا تم باغ سے بغیر اجازت پھل لائے ؟
مجید : نہیں، میں بغیر اجازت پھل لایا نہ پھول، اس لیے کہ وہ اچھا کام نہیں ہے۔
حمید : تم کب لوٹے ؟
مجید : ہم تھوڑی دیر بعد لوٹے۔
حمید : تمھارے والد نے تم سے کیا کہا؟
مجید : مجھ سے کچھ نہیں کہا۔

اے لڑکو! جان لو کہ رات میں سونا اور صبح سویرے نیند سے اٹھنا انسان کو صحت مند، مالدار اور عقل مند بناتا ہے۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب

1	أَسِرْتَ إِلَى الْحَدِيْقَةِ؟	نَعَمْ: سِرْتُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ.
2	أَجِئْتَ مِنْهَا بِثَمَرَةٍ؟	نَعَمْ: جِئْتُ مِنْهَا بِثَمَرَةٍ.
3	أَسِرْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ بُكْرَةً؟	نَعَمْ: سِرْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ بُكْرَةً.
4	أَجَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ عِنْدِ اللهِ؟	نَعَمْ: جَاءَنَا رَسُوْلٌ مِنْ عِنْدِ اللهِ.
5	مَنْ جَاءَ بِالْقُرْآنِ؟	جَاءَ رَسُوْلُنَا بِالْقُرْآنِ.
6	مَنْ يَقْرَؤُهُ؟	يَقْرَأُهُ الْمُسْلِمُوْنَ.
7	أَسِرْتُمْ إِلَى الْمَيْدَانِ؟	لَا: بَلْ سِرْنَا إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ.
8	وَمَتٰى عُدتُّمْ؟	عُدْنَا بَعْدَ قَلِيْلٍ.
9	أَيُّ شَيْءٍ يَجْعَلُ الإِنْسَانَ صَحِيْحًا وَغَنِيًّا وَعَاقِلًا؟	اَلنَّوْمُ فِي اللَّيْلِ وَالْقِيَامُ مِنْهُ بُكْرَةً يَجْعَلُ الْإِنْسَانَ صَحِيْحًا وَغَنِيًّا وَعَاقِلًا.
10	مَتٰى قُمْتَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ؟	قُمْتُ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ بُكْرَةً.
11	أَعِنْدَكَ لِلصَّلَاةِ أَهْمِيَّةٌ؟	نَعَمْ: عِنْدِيْ لِلصَّلَاةِ أَهْمِيَّةٌ جِدًّا.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اللہ نے کہا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں۔	قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنِّيْ مَعَكُمْ.
2	نوح نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمھارے لیے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔	قَالَ نُوْحٌ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ.

3	تو نے اس سے کیا کہا؟	مَا قُلْتَ لَهٗ؟
4	میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا۔	مَا قُلْتُ لِأَحَدٍ شَيْئًا.
5	اے لڑکی! تو یہاں کب آئی؟	يَا أَيَّتُهَا الْبِنْتُ! مَتىٰ جِئْتِ هٰهُنَا؟
6	کیسے آئی؟ کیا لائی؟	كَيْفَ جِئْتِ وَ بِمَا جِئْتِ؟
7	اے لڑکیوں! تم مدرسہ سے کب لوٹیں؟	يَا أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! مَتىٰ عُدْتُّنَّ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟
8	کیا تم کبھی باغ (عام) گئیں؟	أَذَهَبْتُنَّ إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ تَارَةً؟
9	(بڑی) بہن نے تجھ سے کیا کہا؟	مَا قَالَتِ الْأَخَوَاتُ الْكَبِيْرَةُ لَكِ؟
10	کیا خادمہ بازار گئی؟	أَذَهَبَتِ الْخَادِمَةُ إِلَى السُّوْقِ؟
11	وہ اب تک گوشت ترکاری نہیں لائی؟	مَا جَاءَتْ بِلَحْمٍ وَ بَقْلٍ إِلَى الْآنَ.
12	ہم منگل کے بازار سے نئی ہانڈیاں اور (نئی) رکابیاں لے آئے۔	جِئْنَا بِالْقُدُوْرِ الْجَدِيْدَةِ وَالصُّحُوْنِ الْجَدِيْدَةِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ مِنَ السُّوْقِ.
13	کیا چمچے نہیں لائے؟	أَمَا جِئْتَ بِالْمَلَاعِقِ؟
14	نہ ہم وہاں گئے نہ وہ یہاں آئے۔	مَا ذَهَبْنَا إِلىٰ هُنَاكَ وَمَا جَاءُوْا هٰهُنَا.
15	ہر مسلمان پر نماز واجب (ہوتی) ہے۔	الصَّلٰوةُ تَجِبُ عَلىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ.
16	(نیک) بندے فجر کی نماز کے لیے	قَامَ الْعِبَادُ الصَّالِحُوْنَ لِصَلٰوةِ

	جلد اٹھ گئے اور اپنے رب کے سامنے ادب سے کھڑے ہو گئے کیونکہ وہ شکر گزار بندے ہیں۔	الْفَجْرِ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً وَقَامُوْا أَمَامَ رَبِّهِمْ مُؤَدَّبِيْنَ فَإِنَّهُمْ عِبَادٌ شَاكِرُوْنَ.
17	نماز ہر برائی سے بچاتی ہے۔	إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنْ كُلِّ مُنْكَرٍ.
18	وہ اسلام کی روح ہے اور اس کا ستون ہے۔	هِيَ رُوْحُ الْإِسْلَامِ وَعِمَادُهُ.
19	اے لوگو! نماز سے کبھی غفلت نہ کرو۔	يَا أَيُّهَا النَّاسُ! لَا تَغْفُلُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ أَبَدًا.
20	اور اس میں ذرا بھی سستی نہ کرو۔	وَلَا تَكْسَلُوْا عَنْهَا قَلِيْلًا.

درس (۱۷)

بیچ میں "و، ی" والے تین حرفی افعال کا مضارع

رَوْحٌ: رَاحَ، يَرُوْحُ، أَرُوْحُ، نَرُوْحُ، يَرُوْحُوْنَ، يَرُحْنَ، تَرُوْحُوْنَ، تَرُحْنَ، تَرُوْحِيْنَ

بَيْعٌ: بَاعَ، يَبِيْعُ، تَبِيْعُ، أَبِيْعُ، نَبِيْعُ، يَبِيْعُوْنَ، يَبِعْنَ، تَبِيْعُوْنَ، تَبِعْنَ، تَبِيْعِيْنَ.

رَشِيْدٌ : أَيْنَ تَرُوْحُ عَلٰى عَجَلٍ يَا مَجِيْدُ؟ وَلِمَاذَا؟

مَجِيْدٌ : أَرُوْحُ إِلَى السُّوْقِ لِشِرَاءِ اللَّحْمِ.

رَشِيْدٌ : لِمَاذَا تَرُوْحُ؟

مَجِیْدٌ : أَرُوْحُ لِشِرَاءِ اللَّحْمِ وَالْخَضْرَوَاتِ.
رَشِیْدٌ : مَتیٰ تَرُوْحُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ؟
مَجِیْدٌ : أَرُوْحُ بَعْدَ ذٰلِكَ.
رَشِیْدٌ : أَتَجِیْءُ أَنْتَ بِالْخَضْرَوَاتِ وَلَا یَجِیْءُ أَحَدٌ بِهَا؟
مَجِیْدٌ : نَعَمْ: أَجِیْءُ بِهَا عِنْدَ الضَرُوْرَةِ وَأَحْسَبُ أَنَّ عَمَلَ الْبَیْتِ مَا فِیْهِ نَقِیْصَةٌ.
رَشِیْدٌ : أَیَرُوْحُ أَوْلَادُ الْأَغْنِیَاءِ هٰکَذَا؟
مَجِیْدٌ : سَمِعْتُ أَنَّهُمْ لَا یَرُوْحُوْنَ.
رَشِیْدٌ : أَتَبِیْعُ الخَضْرَوَاتِ نِسَاءٌ؟
مَجِیْدٌ : نعَمْ: اَلنِّسَاءُ یَبِعْنَ الْخَضْرَوَاتِ وَالرِّجَالُ أَیْضًا یَبِیْعُوْنَهَا.
رَشِیْدٌ : أَیُّ الْخَضْرَوَاتِ یَبِعْنَ؟
مَجِیْدٌ : یَبِعْنَ الْبَطَاطَةَ وَالطَّمَاطِمَ وَالْبَاذِنْجَانَ وَالْاِسْفَانَاخَ وَالرِّجْلَةَ وَالْبَامِیَةَ وَغَیْرَهَا.
رَشِیْدٌ : مَنْ یَّبِیْعُ اللَّحْمَ؟
مَجِیْدٌ : یَبِیْعُهُ الْقَصَّابُ.
رَشِیْدٌ : أَیَّ لَحْمٍ یَّبِیْعُ؟
مَجِیْدٌ : یَبِیْعُ لَحْمَ الْغَنَمِ.
رَشِیْدٌ : أَتَرُوْحُ النِّسَاءُ أَیْضًا إِلَی السُّوْقِ؟
مَجِیْدٌ : نَعَمْ: وَلٰکِنَّ بَعْضَهُنَّ لَا یَرُحْنَ.

ترجمہ: جانا: وہ گیا، وہ جاتا ہے، تو جاتا ہے، میں جاتا ہوں، ہم جاتے ہیں، وہ سب جاتے ہیں، وہ سب جاتی ہیں، تم سب جاتے ہو، تم سب جاتی ہو، تو جاتی ہے۔

بیچنا: اس نے بیچا، وہ بیچتا ہے، تو بیچتا ہے، میں بیچتا ہوں، ہم بیچتے ہیں، وہ سب بیچتے ہیں، وہ سب بیچتی ہیں، تم سب بیچتے ہو، تم سب بیچتی ہو، تو بیچتی ہے۔

رشید : اے مجید !تم جلدی (میں) کہاں جا رہے ہو اور کیوں؟

مجید : میں گوشت خریدنے کے لیے بازار جا رہا ہوں۔

رشید : تم کس لیے جا رہے ہو؟

مجید : میں گوشت اور سبزیاں خریدنے کے لیے جا رہا ہوں۔

رشید : تم مدرسہ کب جاؤ گے؟

مجید : میں اس (گوشت خریدنے) کے بعد جاؤں گا۔

رشید : کیا سبزیاں تم لاتے ہو؟ انھیں کوئی اور نہیں لاتا ہے؟

مجید : ہاں: میں انھیں ضرورت کے وقت لاتا ہوں، اور میں سمجھتا ہوں کہ گھر کے کاموں میں کوئی عیب نہیں ہے۔

رشید : کیا مالداروں کے لڑکے بھی اسی طرح جاتے ہیں؟

مجید : میں نے سنا ہے کہ وہ نہیں جاتے ہیں۔

رشید : کیا عورتیں سبزیاں بیچتی ہیں؟

مجید : ہاں: عورتیں سبزیاں بیچتی ہیں اور مرد بھی بیچتے ہیں۔

رشید : عورتیں کون سی سبزیاں بیچتی ہیں؟

مجید : وہ آلو، ٹماٹر، بیگن، پالک، خُرفہ کا ساگ اور بھنڈی وغیرہ بیچتی ہیں۔

رشید : گوشت کون بیچتا ہے؟

مجید : اسے قصاب بیچتا ہے۔

رشید : وہ کون سا گوشت بیچتا ہے؟

مجید : وہ بکری کا گوشت بیچتا ہے۔

رشید : کیا عورتیں بھی بازار جاتی ہیں؟

مجید : ہاں: لیکن کچھ عورتیں نہیں جاتی ہیں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَتٰی تَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ؟	أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحاً.
2	أَتَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ؟	نَعَمْ: أَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ.
3	أَتَبِيْعُ اللَّبَانَةَ الْقِشْطَةَ؟	نَعَمْ: تَبِيْعُ اللَّبَانَةُ الْقِشْطَةَ.
4	أَتَرُوْحُ الْبَنَاتُ إِلَى الْمَيْدَانِ؟	لَا، لَا تَرُوْحُ الْبَنَاتُ إِلَى الْمَيْدَانِ.
5	أَرُحْتُمْ إِلَى الْحَدِيْقَةِ؟	نَعَمْ: رُحْنَا إِلَى الْحَدِيْقَةِ.
6	مَنْ يَّبِيْعُ اللَّحْمَ؟	يَبِيْعُ الْقَصَّابُ اللَّحْمَ.
7	مَاذَا يَفْعَلُ الخَضَّارُ؟	يَبِيْعُ الْخَضَّارُ الْخَضْرَوَاتِ.
8	كَيْفَ تَجِدُوْنَ لَحْمَ الْغَنَمِ؟	نَجِدُ لَحْمَ الْغَنَمِ لَذِيْذًا.
9	أَجِئْتَ بِاللَّحْمِ تَارَةً؟	نَعَمْ: جِئْتُ بِاللَّحْمِ مَرَّةً.
10	أَتَأْكُلُ الإِدَامَ بِدُوْنِ اللَّحْمِ؟	نَعَمْ: نَأْكُلُ الْإِدَامَ بِدُوْنِ اللَّحْمِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اٹھا۔	قَامَ.
2	گیا۔	رَاحَ.
3	کہا۔	قَالَ.
4	لوٹا۔	عَادَ.

5	آئے۔	جَاءُوْا.
6	گئے۔	رَاحُوْا.
7	دوست لوٹے۔	رَجَعَ الْأَصْدِقَاء.
8	میں چلا۔	سِرْتُ.
9	ہم نے کہا۔	قُلْنَا.
10	ہم آئے۔	جِئْنَا.
11	ہم اٹھے۔	قُمْنَا.
12	تو چلا۔	سِرْتَ.
13	تو نے بیچا۔	بِعْتَ.
14	تو لوٹا۔	عُدْتَّ.
15	تم آئے۔	جِئْتُمْ.
16	تم گئے۔	رُحْتُمْ.
17	تم نے کہا۔	قُلْتُمْ.
18	تم آئیں۔	جِئْتُنَّ.
19	تم گئیں۔	رُحْتُنَّ.
20	تم غائب ہوگئیں۔	غِبْتُنَّ.
21	(وہ) اٹھیں۔	قُمْنَ.
22	گئیں۔	رُحْنَ.
23	آئیں۔	جِئْنَ.
24	(وہ) گئی۔	رَاحَتْ.
25	غائب ہوگئی۔	غَابَتْ.

26	وہ آتا ہے۔	یَجِیْءُ.
27	جاتا ہے۔	یَرُوْحُ.
28	(وہ) کہتے ہیں۔	یَقُوْلُوْنَ.
29	جاتے ہیں۔	یَرُوْحُوْنَ.
30	آتے ہیں۔	یَجِیْئُوْنَ.
31	ہم کہتے ہیں۔	نَقُوْلُ.
32	تم جاتے ہو۔	تَرُوْحُوْنَ.
33	تم آتے ہو۔	تَجِیْئُوْنَ.
34	ہم جاتے ہیں۔	نَرُوْحُ.
35	میں آتا ہوں۔	أَجِیْءُ.
36	تو جاتا ہے۔	تَرُوْحُ.
37	تو بیچتا ہے۔	تَبِیْعُ.
38	میں چلتا ہوں۔	أَسِیْرُ.
39	(وہ) آتیں ہیں۔	یَجِئْنَ.
40	کہتی ہیں۔	یَقُلْنَ.
41	تو کہتی ہے۔	تَقُوْلِیْنَ.
42	تو آتی ہے اور جاتی ہے۔	تَجِیْئِیْنَ وَ تَرُوْحِیْنَ.
43	تم اٹھتی ہو اور کہتی ہو۔	تَقُمْنَ وَ تَقُلْنَ.
44	تو کب اٹھے گی اور مدرسہ جائیگی؟	مَتٰی تَقُوْمِیْنَ وَ تَرُوْحِیْنَ إِلَی الْمَدْرَسَةِ؟
45	اللہ حق کہتا ہے۔	اَللّٰہُ یَقُوْلُ الْحَقَّ.

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کا ماضی لکھو۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قُلْنَا	يَقُوْلُوْنَ	غِبْتَ	أَسِيْرُ
رُحْتُنَّ	تَقُوْلِيْنَ	وَقَفْتُمْ	تَغِيْبُ
بِعْنَ	تَبِيْعُ	عُدْنَا	يَعُوْدُوْنَ
عُدْتُّ	تَرُوْحُوْنَ	سِرْتُمْ	أَصِلُ
غِبْتُمْ	تَبِعْنَ	وَضَعْتُ	نَبِيْعُ
عُدْتُمْ	نَرُوْحُ	وَعَدْتِّ	تَعِدُوْنَ
وَجَدْتُ	تَبِيْعُ	قُلْتُ	ـ
وَصَلْنَا	ـ	ـ	ـ

درس (۱۸)

أَلدِّيْكُ

أَلدِّيْكُ مِنَ الطُّيُوْرِ الدَّاجِنَةِ، رِيْشُهُ جَمِيْلٌ وَ علىٰ رَأْسِهٖ عُرْفٌ كَمِثْلِ التَّاجِ، وَهُوَ أَحْمَرُ اللَّوْنِ، فِيْ هٰذِهٖ الصُّوْرَةِ، الدِّيْكُ يَشْرَبُ الْمَاءَ فِيْ اِنَاءٍ وَالدَّجَاجَةُ وَاقِفَهٌ وَ فِرَاخُهَا تَلْقُطُ الْحَبَّ، الدَّجَاجَةُ نَافِعَةٌ لِاَنَّهَا تَبِيْضُ كَثِيْرًاوَ بَيْضَتُهَا خَيْرُغِذَاءٍ وَ يَأْكُلُهَا النَّاسُ بِرَغْبَةٍ، بَعْضُهُمْ يَأْكُلُ الْبَيْضَةَ الْمَغْلِيَّةَ وَ بَعْضُهُمْ يَأْكُلُ الْمَقْلِيَّةَ، الْبَيْضَةُ الْمَغْلِيَّةُ تَنْفَعُ كَثِيْرًا وَ لٰكِنَّ الْمَقْلِيَّةَ لَيْسَتْ كَذَالِكَ بَلْ هِىَ لَذِيْذَةٌ فَقَطْ، أَلْأَغْنِيَاءُ يَأْكُلُوْنَ لَحَمَ الدِّيْكِ

وَالدَّجَاجَةِ فَإِنَّهٗ لَذِيْذٌ جِدًّا، اَلدِّيْكُ يَصْدَحُ قَبْلَ الْفَجْرِ، أَسَمِعْتُمْ صُدَاحَهٗ وَفَهِمْتُمْ مَعْنَاهُ؟ كَأَنَّهٗ يَقُوْلُ لَكُمْ، أَيُّهَا الرَّاقِدُوْنَ! اِلٰى مَتٰى تَرْقُدُوْنَ: فَقُوْمُوْا مِنْ نَوْمِكُمْ وَلَا تَكْسَلُوْا وَاعْبُدُوْا اللّٰهَ رَبَّكُمْ، أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفِظَكُمْ مِنَ الْاٰفَاتِ فَقُوْمُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْهُ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ؟

ترجمہ: مرغا پالتو پرندوں میں سے ہے، جس کے پَر خوبصورت ہوتے ہیں اس کے سر پر تاج نما ایک کلغی ہوتی ہے۔ وہ سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ اس تصویر میں مرغ ایک برتن میں پانی پی رہا ہے اور مرغی کھڑی ہے۔ اور اس کا چوزہ دانہ چگ رہا ہے۔ مرغی نفع بخش ہے اس لیے کہ وہ بہت انڈے دیتی ہے۔ اور اس کا انڈا بہترین غذا ہے۔ اور لوگ اسے شوق سے کھاتے ہیں۔ کچھ لوگ ابلا ہوا انڈا کھاتے ہیں اور کچھ لوگ تلا ہوا انڈا کھاتے ہیں۔ ابلا ہوا انڈا زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے، لیکن تلا ہوا انڈا ایسا نہیں ہوتا ہے، بلکہ وہ صرف مزے دار ہوتا ہے۔ مالدار لوگ مرغا اور مرغی کا گوشت کھاتے ہیں، اس لیے کہ وہ مزیدار ہوتا ہے۔ مرغا فجر سے پہلے بانگ دیتا ہے۔ کیا تم نے اس کی بانگ سنی اور اس کا معنی سمجھا؟ گویا کہ وہ تم سے کہتا ہے، "اے سونے والو! کب تک سوتے رہو گے؟ تو اپنی نیند سے اٹھ جاؤ اور سستی نہ کرو، اپنے رب اللہ کی عبادت کرو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ نے تمھیں پیدا کیا، اور تمھیں پاک چیزوں سے رزق دیا اور تمام آفتوں سے تمھاری حفاظت فرمائی۔ تو اللہ کے لیے اٹھو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔ کیا تم شکر نہیں کرو گے؟

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	هَلِ الدَّجَاجَةُ جَالِسَةٌ؟	لَا: بَلِ الدَّجَاجَةُ وَاقِفَةٌ.

2	أَيْنَ فِرَاخُهَا؟	فِرَاخُهَا عِنْدَهَا.
3	أَيَبِيْضُ الدِّيْكُ؟	لَا، لَا يَبِيْضُ الدِّيْكُ.
4	مَنْ يَّاكُلُ لَحْمَ الدِّيْكِ؟	يَأكُلُ الْأَغْنِيَاءُ لَحْمَ الدِّيْكِ.
5	كَيْفَ تَجِدُوْنَهٗ؟	نَجِدُهٗ لَذِيْذًا.
6	مَاذَا يَقُوْلُ لَكُمُ الدِّيْكُ فِي صُدَاحِهٖ؟	يَقُوْلُ الدِّيْكُ فِيْ صُدَاحِهٖ أَيُّهَا الرَّاقِدُوْنَ! إِلٰى مَتٰى تَرْقُدُوْنَ فَقُوْمُوْا مِنْ نَوْمِكُمْ وَلَا تَكْسَلُوْا وَاعْبُدُوْا اللّٰهَ رَبَّكُمْ أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفِظَكُمْ مِنَ الآفَاتِ فَقُوْمُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ.
7	أَتَقُوْمُوْنَ مِنَ النَوْمِ بُكْرَةً؟	نَعَمْ: نَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً.
8	أَيُّ شَيْءٍ عَلٰى رَأْسِ الدِّيْكِ؟	اَلْعُرْفُ عَلٰى رَأْسِ الدِّيْكِ.
9	أَتَأكُلُوْنَ الْبَيْضَاءَ كُلَّ صَبَاحٍ؟	نَعَمْ: نَأكُلُ الْبَيْضَةَ كُلَّ صَبَاحٍ.
10	أَتَنْفَعُكُمُ الْبَيْضَةُ؟	نَعَمْ: تَنْفَعُنَا الْبَيْضَةُ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	حق کون کہتا ہے؟	مَنْ يَّقُوْلُ الْحَقَّ؟
2	اللہ حق کہتا ہے۔	اَللّٰهُ يَقُوْلُ الحَقَّ.

3	میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔	وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَائِنُ اللهِ.
4	اور میں غیب نہیں جانتا۔	وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ.
5	اس (عورت) نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے، اور وہ کہتے ہیں وہ اللہ کے پاس سے ہے۔	قَالَتْ تِلْكَ الْمَرْأَةُ: هُوَ مِنْ عِنْدِ اللهِ. وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللهِ.
6	اور اللہ پر (کے خلاف) وہ جھوٹ بولتے ہیں اور (حالانکہ) وہ جانتے ہیں۔	وَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ.
7	اے لوگو! تمھارے رب سے حق تمھارے پاس آیا ہے۔	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ.
8	مرغ دانہ چگ رہا ہے۔	يَلْقُطُ الدِّيْكُ الْحَبَّةَ.
9	اس کی کلغی بہت خوبصورت ہے۔	عُرْفُهُ جَمِيْلٌ جِدًّا.
10	کیا طوطے کے سر پر بھی کلغی ہے؟	أَعَلٰى رَأْسِ الْبَبْغَاءِ أَيْضًا عُرْفٌ؟
11	مرغ کب بانگ دیتا ہے؟	مَتٰى يَصْدَحُ الدِّيْكُ؟
12	کیا تمھاری مرغی روزانہ انڈے دیتی ہے؟	هَلْ تَبِيْضُ دَجَاجَتُكَ كُلَّ يَوْمٍ؟
13	کیا تم روٹی سے (ابلا ہوا) انڈا کھاتے ہو؟	هَلْ تَأْكُلُ الْبَيْضَةَ الْمَغْلِيَّةَ بِالْخُبْزِ؟
14	اطبّاء کہتے ہیں کہ انڈا بہترین غذا ہے۔	يَقُوْلُ الْأَطِبَّاءُ إِنَّ الْبَيْضَةَ خَيْرُ غِذَاءٍ.

15	یہ لڑکیاں مرغ کی بانگ سے قبل نماز کے لیے اٹھتی ہیں۔	هٰذِهِ الْبَنَاتُ يَنْهَضْنَ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ صُدَاحِ الدِّيْكِ.
16	کھاؤ پیو لیکن اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو۔	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا لٰكِنْ لَا تَغْفُلُوْا عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.
17	تم اب کہاں جا رہے ہو؟	أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ الْاٰنَ؟
18	کب واپس ہو گے؟	مَتٰى تَرْجِعُوْنَ؟
19	میں جلد آؤں گا۔	أَنَا أَرْجِعُ عَلَى الْفَوْزِ.
20	کیا تم میرے ساتھ باغ (عام) چلو گے؟	أَتَذْهَبُ مَعِيْ إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ؟
21	بازار سے تم کیا لائے؟	مَا جِئْتَ بِالسُّوْقِ؟
22	میں گوشت اور ترکاری لایا۔	جِئْتُ بِاللَّحْمِ وَالْبَقْلِ.
23	عورتیں بازار نہیں جاتیں۔	لَا تَذْهَبُ النِّسَاءُ إِلَى السُّوْقِ.
24	وہ گھروں میں پکاتی ہیں۔	هُنَّ يَطْبَخْنَ فِي الْبُيُوْتِ
25	یہ عورت کیا بیچ رہی ہے؟	مَا تَبِيْعُ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ؟
26	آلو اور ٹماٹر بیچ رہی ہے۔	تَبِيْعُ الْبَطَاطَةَ وَالطَّمَاطِمَ.
27	اس کے ٹماٹر کچے ہیں۔	طَمَاطِمُهَا فِجَّةٌ.
28	حکیم (طبیب) صاحب بیمار سے کہتے ہیں: پالک اور خرفہ کھاؤ۔	يَقُوْلُ الطَّبِيْبُ لِلْمَرِيْضِ: كُلِ الْإِسْفَانَاخَ وَالرِّجْلَةَ.
29	آلو مت کھاؤ کیونکہ وہ ثقیل ہے۔	لَا تَأْكُلِ الْبَطَاطَةَ لِأَنَّهَا ثَقِيْلَةٌ.
30	کیا مسلمان دنیا کے بدلے دین کو بیچ رہے ہیں؟	أَيَبِيْعُ الْمُسْلِمُوْنَ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا؟
31	یاد رکھو: دنیا اور اس کی عزت کے	اِحْفَظُوْا: لَا قَرَارَ لِلدُّنْيَا

	لیے قرار نہیں ہے۔	وَلِعِزَّتِهَا.
32	دنیا کی متاع تھوڑی ہے۔	مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ.

ماضی کا مضارع لکھو اور مضارع کا ماضی

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
وَصَلْنَا	تَجِبُ	وَعَدْتُّنَّ	أَعُوْدُ
وَجَدْتُّ	تَقِفِيْنَ	قُلْنَا	أَجِيْءُ
وَضَعْنَا	يَقُوْلُوْنَ	جِئْتُ	يَجِيْئُوْنَ
قُلْتَ	تَرُوْحُوْنَ	قُمْتُمْ	تَقُوْلُ
رُحْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	قُمْتِ	۔
سِرْتُمْ	تَبِيْعِيْنَ	وَصَفْنَا	۔
سِرْنَا		۔	۔

درس (۱۹)

بیچ میں و، ا، ی والے افعال کے امر و نہی

مذکر واحد: قُلْ، كُنْ، رُحْ، سِرْ، بِعْ، جِئْ، دَعْ

مذکر جمع: قُوْلُوْا، كُوْنُوْا، رُوْحُوْا، سِيْرُوْا، بِيْعُوْا، جِيْئُوْا، دَعُوْا.

مؤنث واحد: قُوْلِيْ، كُوْنِيْ، رُوْحِيْ، سِيْرِيْ، بِيْعِيْ، جِيْئِيْ، دَعِيْ.

مؤنث جمع: قُلْنَ، كُنَّ، رُحْنَ، سِرْنَ، بِعْنَ، جِئْنَ، دَعْنَ.

نهی: لَا تَقُلْ، لَا تَكُنْ، لَا تَرُحْ، لَا تَسِرْ، لَا تَبِعْ، لَا تَجِئْ، لَا تَدَعْ.

نهی جمع: لَا تَقُوْلُوْا، لَا تَكُوْنُوْا، لَا تَرُوْحُوْا، لَا تَسِيْرُوْا، لَا تَبِيْعُوْا، لَا تَدَعُوْا

مؤنث واحد: لَا تَقُوْلِیْ، لَا تَکُوْنِیْ، لَا تَرُوْحِیْ، لَا تَسِیْرِیْ، لَا تَبِیْعِیْ، لَا تَجِیْئِیْ، لَا تَدَعِیْ.

جمع: لَا تَقُلْنَ، لَا تَکُنَّ، لَا تَرُحْنَ، لَا تَسِرْنَ، لَا تَبِعْنَ، لَا تَجِئْنَ، لَا تَدَعْنَ.

أَيَّتُهَا الْبِنْتُ الْمُسْلِمَةُ! دَعِی الْکَسْلَ وَ قُوْمِیْ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَاعْبُدِیْ رَبَّكِ وَكُوْنِیْ مَعَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلَا تَكُوْنِیْ مَعَ الْخَبِيْثَاتِ وَزَيِّنِیْ نَفْسَكِ بِالْحَيَاءِ فَإِنَّ الْحَيَاءَ زِيْنَةُ الْبَنَاتِ وَعُوْذِیْ بِرَبِّكِ مِنَ الشُّرُوْرِ وَالْخَبَائِثِ وَدُوْمِیْ عَلَى الطَّاعَةِ وَالْأَدَبِ وَقُوْمِیْ بِأَعْمَالِ الْبَيْتِ وَلَا تَحْسَبِيْهَا نَقِيْصَةً وَّاضْرِبِیْ خَيْرَ مِثَالٍ مِّنْ خُلُقِكِ لِلْاٰخِرِيْنَ.

أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ! قُمْنَ مِنْ نَّوْمِكُنَّ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَاعْبُدْنَ اللّٰهَ وَكُنَّ مَعَ الصَّادِقَاتِ وَلَا تَكُنَّ مَعَ الْكَاذِبَاتِ وَاخْدِمْنَ أُمَّهَاتِكُنَّ فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا، وَّلَا تَقُلْنَ أُفٍ لَّهُنَّ وَاحْذَرْنَ الْوَقَاحَةَ وَعُذْنَ مِنْهَا فَإِنَّهَا شَیْءٌ مَّذْمُوْمٌ وَلَا تَسِرْنَ فِی الطَّرِيْقِ بِدُوْنِ حِجَابٍ وَّلَا تَلْبَسْنَ لِبَاسًا ضَيِّقًا رَّقِيْقًا فَقَدْ نَهٰى حَكِيْمُ الْأُمَّةِ مِنْهُ وَقُمْنَ بِوَاجِبَاتِكُنَّ وَلَا تَكْسَلْنَ عَنْهَا فَإِنَّ أَدَاءَ الْوَاجِبَاتِ مِنْ خَيْرِ الْعَادَاتِ.

ترجمہ:

تو کہہ، تو ہو، تو جا، تو سیر کر، تو بیچ، تو آ، تو چھوڑ۔

تم سب مرد کہو، تم ہو جاؤ، تم جاؤ، تم سیر کرو، تم بیچو، تم آؤ، تم چھوڑ دو۔

تو ایک مؤنث کہہ، تو ہو، تو جا، تو سیر کر، تو بیچ، تو آ، تو چھوڑ۔

تم سب عورتیں کہو، تم ہو جاؤ، تم جاؤ، تم سیر کرو، تم بیچو، تم آؤ، تم چھوڑ دو،

تو ایک مرد مت کہہ، تو مت ہو، تو مت جا، تو سیر مت کر، تو مت بیچ، تو مت آ،

تو مت چھوڑ۔

تم لوگ مت کہو، تم مت ہو، تم مت جاؤ، تم سیر مت کرو، تم مت بیچو، تم مت آؤ، تم مت چھوڑو،

تو ایک عورت مت کہہ، تو مت ہو، تو مت جا، تو سیر مت کر، تو مت بیچ، تو مت آ، تو مت چھوڑ۔

تم سب عورتیں مت کہو، تم مت ہو، تم مت جاؤ، تم سیر مت کرو، تم مت بیچو، تم مت آؤ، تم مت چھوڑو۔

اے مسلمان لڑکی! سستی چھوڑ اور صبح سویرے نیند سے اٹھ، اپنے رب کی عبادت کر، اچھی لڑکیوں کے ساتھ ہوجا، اور بری لڑکیوں کے ساتھ مت ہو، اپنے آپ کو حیا سے آراستہ کر اس لیے کہ حیا لڑکیوں کی زینت ہے، شرارتوں اور برائیوں سے اپنے رب کی پناہ لے، اطاعت اور ادب پر ہمیشگی کر، گھر کے کاموں کو انجام دے اور انھیں عیب نہ سمجھ، اپنے اخلاق سے دوسروں کے لیے بہترین مثال قائم کر۔

اے مسلمان لڑکیو! سورج طلوع ہونے سے پہلے اپنی نیند سے اٹھ جاؤ اور اللہ کی عبادت کرو، سچّی عورتوں کے ساتھ ہوجاؤ اور جھوٹی عورتوں کے ساتھ مت ہو، اپنی ماؤں کی خدمت کرو اس لیے کہ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے، ان سے بھلی بات کہو اور انھیں (ہوں) اف تک نہ کہو، بے حیائی سے بچو اور اس سے پناہ مانگو اس لیے کہ یہ بری چیز ہے، راستے میں بے پردہ مت چلو، تنگ پتلا لباس مت پہنو اس لیے کہ اس سے حکیم الامت نے منع فرمایا ہے اور اپنی ذمہ داریوں کو انجام دو اور اس سے سستی نہ کرو اس لیے کہ واجبات کو ادا کرنا بہترین عادتوں (میں) سے ہے۔

ذیل کے صیغوں سے مؤنث کے صیغے (واحد، جمع) بناؤ

واحد	جمع	واحد	جمع
عُوْذِیْ	عُذْنَ	قِفِیْ	قِفْنَ
لَا تَکُوْنِیْ	لَا تَکُنَّ	ضَعِیْ	ضَعْنَ
لَا تَقِفِیْ	لَا تَقِفْنَ	تُوْبِیْ	تُبْنَ
قُوْمِیْ	قُمْنَ	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تَبِعْنَ
لَا تَعِیْشِیْ	لَا تَعِشْنَ	لَا تَدُوْمِیْ	لَا تَدُمْنَ
قُوْلِیْ	قُلْنَ	سِیْرِیْ	سِرْنَ
لَا تَغِیْبِیْ	لَا تَغِبْنَ	عِیْبِیْ	عِبْنَ
رُوْحِیْ	رُحْنَ	لَا تَرُوْحِیْ	لَا تَرُحْنَ
بِیْعِیْ	بِعْنَ	لَا تَتُوْبِیْ	لَا تَتُبْنَ

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
کُنْتَ	أَکُوْنُ	وَجَدْنَا	تَعِیْبُوْنَ
عَاشَ	یَکُوْنُوْنَ	وَدَعْتُ	أَعُوْدُ
عِشْنَا	تَکُنَّ	-	تَجِدُوْنَ
دُمْتُمْ	کُنْتُمْ	-	تَصِفُ
عُدْتُّ	تَکُوْنُ	-	تَرُوْحُ
دُحْنَا	یَدَعُوْنَ	-	-

عُدْتَ	نَكُوْنُ	۔	۔

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	کہو کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	قُوْلِیْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ.
2	مسائل کو مت جھڑکو۔	لَا تَنْهَرِی السَّائِلَ.
3	زمین میں سیر کرو۔	سِيْرِیْ فِی الْأَرْضِ.
4	بازار بے حجاب مت جاؤ۔	لَا تَرُوْحِیْ إِلَى السُّوْقِ بِغَيْرِ حِجَابٍ.
5	یہ مرغی بیچ دو کیونکہ وہ انڈے نہیں دے رہی ہے۔	بِيْعِیْ هٰذِهِ الدَّجَاجَةَ لِأَنَّهَا لَا تَبِيْضُ.
6	اچھی بات کہو (بری) بات مت کہو۔	قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا وَلَا تَقُلْنَ قَوْلًا مُّنْكَرًا.
7	اپنے والد کے سامنے اُف نہ کہو۔	وَلَا تَقُلْنَ أُفٍّ لِّوَالِدِكُنَّ.
8	اے لڑکیو! اچھی لڑکیوں کے ساتھ رہو۔	يَا أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ.
9	اپنی ماں کی خدمت نہ چھوڑو۔	وَلَا تَدَعْنَ خِدْمَةَ أُمِّكُنَّ.
10	پکانے کے لیے اٹھو۔	قُمْنَ لِلطَّبْخِ.
11	اپنے رب سے توبہ کرو۔	تُبْنَ إِلٰى رَبِّكُنَّ.
12	(مذموم) فیشن چھوڑ دو۔	دَعْنَ زِيًّا مَّذْمُوْمًا.
13	نماز میں کسی صورت میں غفلت نہ کرو۔	لَا تَغْفُلْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِیْ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ.

14	(پتلے) کپڑے نہ پہنو۔	لَا تَلْبَسْنَ مَلَابِسَ رَّقِيْقَةً.
15	اچھی طرح جان لو کہ مال ہمیشہ نہیں رہتا۔	اِعْلَمْنَ جَيِّدًا أَنَّ الْمَالَ لَا يَدُوْمُ.
16	اور دنیوی عزت کے لیے قرار نہیں ہے کیونکہ موت حق ہے۔	وَلَا قَرَارَ لِعِزَّةِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ.
17	اس وقت مال نفع نہیں دے گا۔	فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الْمَالُ.
18	نہ والد مدد کرے گا نہ لڑکا۔	وَلَا يَنْصُرُ الْوَالِدُ وَلَا وَلَدٌ.
19	فقط اعمال (صالحہ) تم کو نفع دیں گے۔	تَنْفَعُكُنَّ الْأَعْمَالُ الصَّالِحَةُ فَقَطْ.

درس (۲۰)

التّمر الهندى

التَّمْرُ الْهِنْدِيُّ ثَمَرَةٌ حَامِضَةٌ جِدًّا وَّقِشْرُهُ ثَخِيْنٌ أَخْضَرُ وَطُوْلُهُ شِبْرٌ تَقْرِيْبًا وَفِيْهِ عُقُوْدٌ وَفِيْ دَاخِلِهِ بُذُوْرٌ عَرِيْضَةٌ يَلْعَبُ بِهَا الصِّغَارُ وَشَجَرَتُهُ تَنْبُتُ فِي الدَّكَنِ كَثِيْرًا، وَهِيَ كَبِيْرَةٌ، خَشَبُهَا صُلْبٌ، أُنْظُرُوْا إِلٰى أَثْمَارِهَا فِيْ هٰذِهِ الصُّوْرَةِ أَنَّهَا مُعَلَّقَةٌ بِأَغْصَانِهَا، أَهْلُ الدَّكَنِ يَصْنَعُوْنَ إِدَامًا لَّذِيْذًا مِّنَ التَّمْرِ الْهِنْدِيِّ الْفِجِّ، وَمِنْ وُرَيْقَاتٍ نَّاعِمَةٍ مِنْهُ، وَتِلْكَ الْوُرَيْقَاتُ مَشْهُوْرَةٌ بِاسْمِ "چکر" بَعْضُ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ إِنَّ الْحُمُوْضَةَ يَفْسُدُ بِهَا الدِّمَاغُ وَمَا فِيْهَا مِنْ لَّذَةٍ،وَأَنَا أَقُوْلُ لَهُمْ اِسْئَلُوْا عَنْهَا يَا أَصْدِقَائِيْ! أَهْلَ

الدَّکَنِ فَاِنَّھُمْ یَشْعُرُوْنَ بِلَذَّتِھَا وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ، ذُوْقُوْا أَوَّلًا ثُمَّ قُوْلُوْا، لَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْحُمُوْضَۃَ لَیْسَتْ بِمُضِرَّۃٍ بِأَھْلِ الدَّکَنِ.

املی

ترجمہ : املی ایک بہت کھٹا پھل ہے اور اس کا چھلکا موٹا ہوتا ہے، اس کی لمبائی تقریباً ایک بالشت ہوتی ہے اور اس میں گرہیں ہوتی ہیں، اس کے اندرونی حصے میں چوڑے بیج ہوتے ہیں جن سے لڑکے کھیلتے ہیں، اس کا درخت دکن میں بہت اگتا ہے، وہ بڑا ہوتا ہے، اس کی لکڑی سخت ہوتی ہے، اس تصویر میں اس کے پھلوں کو دیکھو وہ اپنی شاخوں سے لٹکے ہوئے ہیں، دکن کے لوگ کچی املی اور اس کی نرم و نازک پتیوں سے لذیذ سالن بناتے ہیں، اور وہ پتیاں "چگّر" کے نام سے مشہور ہیں، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کھٹے پن سے دماغ خراب ہو جاتا ہے اور اس میں کوئی لذت نہیں ہوتی، میں ان سے کہتا ہوں ، اے میرے دوستو! دکن والوں سے اس کے بارے میں پوچھ لو اس لیے کہ وہ لوگ لذت کو محسوس کرتے ہیں اور تم محسوس نہیں کرتے، پہلے چکھو پھر کہو، تم نہیں جانتے کہ کھٹا پن دکن والوں کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔

سوالات و جوابات:

شمار	سوال	جواب
1	کَیْفَ شَجَرَۃُ التَّمْرُ (الھندی)؟	شَجَرَۃُ التَّمْرِ الْھِنْدِیِّ کَبِیْرَۃٌ.
2	أَلَھَا أَغْصَانٌ قَلِیْلَۃٌ؟	لَا: بَلْ لَّھَا أَغْصَانٌ کَثِیْرَۃٌ.
3	أَذُقْتَ التَّمْرَ الْھِنْدِیَّ تَارَۃً؟	نَعَمْ: ذُقْتُ التَّمْرَ الْھِنْدِیَّ مِرَارًا.
4	أَتَاکُلُوْنَ اِدَامَہٗ؟	نَعَمْ: نَأْکُلُ اِدَامَہٗ.

5	أَتَرْغَبُوْنَ فِي الْحُمُوضَةِ؟	لَا، لَا نَرْغَبُ فِي الْحُمُوْضَةِ.
6	أَيَفْسُدُ بِهَا الدِّمَاغُ ؟	نَعَمْ: يَفْسُدُ بِهَا الدِّمَاغُ.
7	هَلِ التَّمْرُ الهِنْدِيُّ رَخِيْصٌ ؟	نَعَمْ: اَلتَّمْرُ الْهِنْدِيُّ رَخِيْصٌ.
8	أَتَكْثُرُ أَشْجَارُهُ فِي بِلَادِكُمْ ؟	نَعَمْ: تَكْثُرُ أَشْجَارُهُ فِي بِلَادِنَا.
9	هَلْ فِيهِ عُقُوْدٌ؟	نَعَمْ: فِيهِ عُقُوْدٌ.
10	أَهُوَ حُلْوٌ ؟	لَا: بَلْ هُوَ حَامِضٌ.
11	أَتَصْنَعُ الْبَنَاتُ مِنْ وُرَيْقَاتِهِ اِدَامًا ؟	نَعَمْ: تَصْنَعُ الْبَنَاتُ مِنْ وُّرَيْقَاتِهِ إِدَامًا.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	کیا کچی املی سے صحت خراب ہوتی ہے؟	أَتَفْسُدُ الصِّحَةُ مِنَ التَّمْرِ الْهِنْدِيّ الْفِجّ ؟
2	کھٹائی بعض کو فائدہ دیتی ہے اور بعض کے لیے اس میں ضرر ہے۔	الْحُمُوْضَةُ تَنْفَعُ بَعْضًا وَفِيْهَا مَضَرَّةٌ لِبَعْضٍ.
3	کیا تم نے کبھی چگر کا سالن چکھا؟	أَذُقْتَ اِدَامَ "چُکّر" تَارَةً؟
4	کیا تم دکن میں املی کے درخت کثرت سے پاتے ہو؟	أَتَجِدُ شَجَرَةَ التَّمْرِ الْهِنْدِيِّ كَثِيْرَةً فِي الدَّكَنِ ؟
5	ان لڑکیوں نے آج ایک (لذیذ) سالن پکایا۔	طَبَخَتْ تِلْكَ الْبَنَاتُ اِدَامًا لَّذِيْذًا الْيَوْمَ.

6	اس میں (کچی) املی ہے۔	فِيْهِ التَّمْرُ الْهِنْدِيُّ الْفِجُّ.
7	کیا تم اس کو چکھو گے۔	أَتَذُوْقُوْهُ؟
8	یہ سرما کا موسم ہے۔	هٰذَا فَصْلُ الشِّتَاءِ.
9	میں نہیں چکھوں گا۔	لَا أَذُوْقُ.
10	وہ لڑکے املی کے بیج لاتے ہیں اور ان سے کھیلتے ہیں۔	يَجِيْءُ أُولٰئِكَ الْأَوْلَادُ بِبُذُوْرِ التَّمْرِ الْهِنْدِيِّ وَ يَلْعَبُوْنَ بِهَا.
11	آم کے پتے چوڑے ہیں یا لمبے؟	أَوْرَاقُ الْأَنْبَجِ عَرِيْضَةٌ أَمْ طَوِيْلَةٌ؟
12	کیری کا سالن چکھو اور کہو وہ کیسا ہے؟	ذُوْقُوْا إِدَامَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ وَ قُوْلُوْا كَيْفَ هُوَ؟
13	اچھوں کے ساتھ رہو بروں کے ساتھ نہ رہو۔	اِصْحَبُوْا الْخِيَارَ وَ لَا تَصْحَبُوْا الْأَشْرَارَ.
14	ہر اچھی چیز کھاؤ پیو اور خوش رہو لیکن اللہ کا ذکر نہ چھوڑو۔	كُلُوْا كُلًّا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاشْرَبُوْا وَافْرَحُوْا لٰكِنْ لَّا تَدَعُوْا ذِكْرَ اللهِ.

تمرین

قَالَ الرَّسُوْلُ الْعَرَبِيُّ (عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ، اَلْعِلْمُ خَزَانَةٌ لَيْسَ لَهَا فَنَاءٌ وَ يَعْرِفُ بِهِ الْإِنْسَانُ الطَّيِّبَ مِنَ الْخَبِيْثِ وَ يَعْرِفُ بِهٖ مَا هِيَ الْفَضِيْلَةُ وَالنَّقِيْصَةُ، وَ يَعْمَلُ بِهٖ اَعْمَالًا مِنْهَا الْعُقُوْلُ فِي حَيْرَةٍ وَاعْلَمُوا اَيُّهَا الْأَوْلَادُ! كَمَا يَجِبُ طَلَبُ الْعِلْمِ فَكَذَالِكَ يَجِبُ الْعَمَلُ بِهٖ، عَالِمٌ بِلَا عَمَلٍ كَشَجَرٍ بِلَا ثَمَرٍ فَاعْلَمُوا بِالْخَصَائِلِ

الطَّيِّبَةِ بَعْدَ الْعِلْمِ بِهَا وَإِلَّا فَعَلَيْكُمْ لَيْسَ بِخَيْرٍ مِنْ جَهْلِكُمْ ،أَيُّهَا الإِخْوَانُ! اِقْرَاءُوا كُتُبًا فِي عُلُوْمٍ مُخْتَلِفَةٍ وَانْجَحُوا فِيْهَا وَكُوْنُوا فِي كِبَارِ النَّاسِ وَلٰكِنْ لَا تَدَعُوا الأَدَبَ فِي حَالٍ مِنَ الأَحْوَالِ وَعَلَيْكُمْ بِالتَّوَاضُعِ فَإِنَّهُ زِيْنَةٌ لِلْعَالِمِ فَلَا تَحْسَبُوْهُ نَقِيْصَةً لَكُمْ أَبَدًا ،بَعْضٌ مِنَ النَّاسِ يَقُوْلُ إِنَّ تَعْلِيْمَ الْبَنَاتِ لَيْسَ بِضَرُوْرِيٍّ وَيَقُوْلُ أَهُنَّ يَخْدِمْنَ فِي دَوَابِيْنَ الْحُكُوْمَةِ ؟اِخْوَانِي! أَحَسِبْتُمْ أَنَّ الْعِلْمَ لِلْخِدْمَةِ فِيْهَا فَقَطْ ،لَا،بَلْ هُوَ زِيْنَةُ الْمَرْءِ وَخَيْبَةُ الْبَنَاتِ مِنْ هٰذِهِ الزِّيْنَةِ ظُلْمٌ عَظِيْمٌ ،اَلْيَوْمَ هُنَّ بَنَاتٌ وَغَدًا اُمَّهَاتٌ أَتَقُوْمُ الأُمَّهَاتُ الْجَاهِلَاتُ بِتَرْبِيَةِ اَوْلَادِهِنَّ ؟هٰذَا وَلٰكِنْ لَا يَذْهَبُ عَلَيْكُمْ اِخْوَانِي! إِنَّ الْمُرَادَ بِالْعِلْمِ هُوَ الْعُلُوْمُ الدُّنْيَوِيَّةُ وَلَا الْعُلُوْمُ الدِيْنِيَّةُ اِعْلَمُوا إِنَّ الْعُلُوْمَ الدُّنْيَوِيَّةَ لَا تَنْفَعُ بِدُوْنِ الْعُلُوْمِ الدِيْنِيَّةِ وَالتَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ لِأَنَّ نَتَائِجَ ذٰلِكَ ظَاهِرَةٌ فِي صُوْرَةٍ هَائِلَةٍ مِنَ التَبَرُّجِ وَالاْقِتَدَاءِ بِالْفَرَنْجِيَّاتِ وَالْمُشْرِكَاتِ وَسَأَصِفُ لَكَ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالیٰ .

تمرین

رسول عربی ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، علم ایسا خزانہ ہے جس کے لیے فنا نہیں ہے اور اسی کے ذریعہ انسان اچھائی کو برائی سے پہچانتا ہے، اور اسی کے ذریعہ پہچانتا ہے کہ برتری کیا ہے اور بے عزتی کیا ہے، اسی کے ذریعہ ایسے کام انجام دیتا ہے جن سے عقلیں حیرت میں ہیں، اے لڑکو! جان لو جس طرح علم حاصل کرنا ضروری ہے اسی طرح اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے، بے عمل عالم بے پھل درخت کی طرح ہے، اس کو جاننے کے بعد اچھی عادتوں پر عمل کرو، ورنہ تمھارا علم تمھاری جہالت سے بہتر نہیں، اے بھائیو! مختلف علوم کی کتابیں پڑھو، اس میں کامیاب ہوجاؤ اور بڑے لوگوں میں ہوجاؤ لیکن کسی بھی صورت میں ادب مت چھوڑو، تم پر عاجزی وانکساری

ضروری ہے اس لیے کہ وہ عالم کے لیے زینت ہے تو کبھی بھی اسے اپنے لیے عیب نہ سمجھو، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ لڑکیوں کی تعلیم ضروری نہیں ہے اور کہتے ہیں کیا وہ کچہریوں میں خدمت کریں گی؟ میرے بھائیو! کیا تم سمجھتے ہو کہ علم صرف کچہریوں میں خدمت کے لیے ہے؟ نہیں، بلکہ وہ انسان کی زینت ہے، اور اس زینت سے لڑکیوں کی محرومی بڑا ظلم ہے، آج وہ لڑکیاں ہیں کل مائیں ہوں گی، کیا جاہل مائیں اپنی اولاد کی تربیت انجام دے سکیں گی؟ میرے بھائیو! تم پر اس نصیحت کو یاد رکھنا ضروری ہے، بے شک علم سے مراد دنیوی علوم ہیں نہ کہ دینی علوم، جان لو کہ دنیوی علوم، دینی علوم اور امور خانہ داری کے بغیر نفع نہیں دے سکتے ہیں اس لیے کہ علوم دنیوی کے نتائج بے پردگی، فرنگی اور مشرکہ عورتوں کی پیروی کرنے جیسی خوفناک صورت میں ظاہر ہوتے ہیں، ان شاءاللہ عنقریب میں اس مسئلے کو بیان کروں گا۔

درس (۲۱)

الطّاعةُ والعصيانُ

اَللّٰهُ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ التُّرَابِ وَقَالَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا لَهٗ وَلٰكِنْ مَّا سَجَدَ إِبْلِيْسُ وَقَالَ: «اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ» فَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَقَالَ: «اُخْرُجْ فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ» فَكُلٌّ وَاحِدٍ مِّنَّا يَعُوْذُ مِنْهُ بِاللّٰهِ وَ يَقُوْلُ: "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! إِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ فَعَلُوْا كَمَا أَمَرَهُمُ اللّٰهُ وَسَجَدُوْا لِاٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِدُوْنِ عُذْرٍ، فَفَازُوْا بِرِضْوَانٍ مِنَ

اللهِ «وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللهِ اَكْبَرُ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ» وَالشَّيْطَانُ رَغِبَ عَنِ الطَّاعَةِ فِي الْعِصْيَانِ فَغَضِبَ اللهُ عَلَيْهِ فَكَانَ مِنَ الخَاسِرِيْنَ.

أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! اِحْذَرُوا الْعِصْيَانَ فَإِنَّهُ دَأْبُ الشَّيْطَانِ وَاسْمَعُوْا نَصَائِحَ أَكَابِرِكُمْ وَاعْمَلُوْا بِهَا وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْغَافِلِيْنَ، أَمَا سَمِعْتُمْ اٰنِفًا أَنَّ الشَّيْطَانَ لَعَنَهُ اللهُ لِأَجَلِ الْعِصْيَانِ

ترجمہ:

فرمابرداری اور نافرمانی

اللہ تعالیٰ نے آدم کو مٹی سے پیدا فرمایا اور فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا لیکن شیطان نے سجدہ نہیں کیا اور کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور انھیں مٹی سے پیدا کیا ہے تو اللہ نے اس پر غضب فرمایا اور کہا نکل جا کیوں کہ تو مردود ہے اور قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے تو ہم میں سے ہر ایک اس سے اللہ کی پناہ لیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے، اے لڑکو! جان لو بے شک فرشتوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ اللہ نے انھیں حکم دیا اور انھوں نے آدم علیہ السلام کو بغیر عذر کے سجدہ کیا تو وہ اللہ کی خوشنودی سے کامیاب ہو گئے، اور اللہ کی (تھوڑی) خوشنودی بڑی چیز ہے اور وہی بڑی کامیابی ہے اور شیطان نے سرکشی میں اطاعت سے اعراض کیا تو اللہ نے اس پر غضب فرمایا اور وہ گھاٹے والوں میں سے ہو گیا۔

اے لڑکو! نافرمانی سے بچو اس لیے کہ وہ شیطان کی عادت ہے اور اپنے بڑوں کی نصیحتیں سنو اور ان پر عمل کرو اور غافل لوگوں میں سے مت ہو کیا تم نے ابھی نہیں سنا کہ شیطان پر نافرمانی کی وجہ سے اللہ نے لعنت فرمائی۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَاذَا قَالَ اللهُ لِلْمَلَائِكَةِ؟	قَالَ اللهُ لِلْمَلَائِكَةِ: اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ.
2	لِمَاذَا غَضِبَ عَلَى الشَّيْطٰنِ؟	لِأَنَّهٗ مَا سَجَدَ لِاٰدَمَ.
3	أَتَابَ إِلَى اللهِ؟	لَا، مَا تَابَ إِلَى اللهِ.
4	أَتَعُوْذُ الْبَنَاتُ مِنْهُ؟	نَعَمْ: تَعُوْذُ الْبَنَاتُ مِنْهُ.
5	أَأَنْتُمْ تَعُوْذُوْنَ مِنْهُ أَيْضًا؟	نَعَمْ: نَعُوْذُ مِنْهُ أَيْضًا.
6	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللهُ؟	خَلَقَهُ اللهُ مِنَ النَّارِ.
7	مَنْ فَعَلُوا كَمَا أَمَرَهُمُ اللهُ؟	فَعَلَ الْمَلَائِكَةُ كَمَا اَمَرَهُمُ اللهُ.
8	مَنْ فَازَ بِرِضْوَانٍ مِنَ اللهِ؟	فَازَ الْمَلَائِكَةُ بِرِضْوَانٍ مِنَ اللهِ.
9	عَلَى مَنْ غَضَبَ اللهُ؟	عَلَى الشَّيْطَانِ غَضَبُ اللهِ.
10	مَنِ الرَّجِيْمُ وَمَنِ الرَّحِيْمُ؟	اَلشَّيْطَانُ رَجِيْمٌ وَاللهُ رَحِيْمٌ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	(اچھی) بات کہو۔	قُوْلُوْا قَوْلًا مَعْرُوْفًا.
2	ان کے پاس ہماری مدد آئی۔	جَاءَهُمْ نَصْرُنَا.
3	کہہ تجھ کو کون آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟	قُلْ مَنْ يَرْزُقُكَ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ.
4	کہہ: اللہ، لوگو! شیطان سے پناہ مانگو۔	قُلْ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ! عُوْذُوْا مِنَ الشَّيْطَانِ.

5	اللہ سے توبہ کرو کیونکہ توبہ (اچھی) چیز ہے۔	تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مَحْمُوْدَةٌ.
6	نافرمانی سے بچو اس سے اللہ غصّہ ہو گا۔	اِحْذَرُوْا الْعِصْيَانَ يَغْضَبُ اللّٰهُ بِهٖ.
7	اللہ اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے۔	اَللّٰهُ يَرْحَمُ بِعَبادِهٖ.
8	وہ قیامت کے دن تم سے پوچھے گا۔	يَسْئَلُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
9	فرشتے رات دن اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔	اَلْمَلَائِكَةُ يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ لَيْلًا وَنَهَارًا.
10	جیسے خدا انہیں حکم دیتا ہے کرتے ہیں۔	يَفْعَلُونَ كَمَا يَأْمُرُهُمُ اللّٰهُ.
11	اللہ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا۔	اَللّٰهُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِينٍ.
12	اور فرشتوں کو نور سے کیا۔	وَخَلَقَ الْمَلَائِكَةَ مِنْ نُوْرٍ.
13	کیا کسی کو اللہ نے بندر سے پیدا کیا؟	هَلْ خَلَقَ اللّٰهُ اَحَدًا مِنَ الْقِرْدِ؟
14	کیا تم سمجھتے ہو کہ وطنیت اسلام میں ہے؟	أَتَحْسَبُوْنَ أَنَّ الْوَطَنِيَّةَ فِي الْاِسْلَامِ؟

الف

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قَنِطْنَا	نَقُوْلُ	جِئْنَا	تَجِيْئُوْنَ
عُذْتُ	نَكُوْنُ	رُحْتُ	تَبِيْضُ

قَالُوْا	تَبِيْعُوْنَ	كَفَرْتِ	يَصْنَعُوْنَ
بِعْتَ	يَدَعُوْنَ	وَصَفْنَا	تَرُوْحُ
وَجَدْتِّ	تَقِفُ	-	تَزِنُ
عُدْتُّ	اَصِلُ	-	عَصَرْنَا
دُمْتَ	تَعُوْدُوْنَ	-	نَقِفُ
-	تَعِدُوْنَ	-	تَدُوْمِيْنَ

ب
أمر مذکر ومؤنث، واحد وجمع

امر مذکر واحد	امر مذکر جمع	امر مؤنث واحد	امر مؤنث جمع
رُحْ	رُوْحُوْا	رُوْحِيْ	رُحْنَ
قُلْ	قُوْلُوْا	قُوْلِيْ	قُلْنَ
كُنْ	كُوْنُوْا	كُوْنِيْ	كُنَّ
اِفْهَمْ	اِفْهَمُوْا	اِفْهَمِيْ	اِفْهَمْنَ
دَعْ	دَعَوْا	دَعِيْ	دَعْنَ
صِفْ	صِفُوْا	صِفِيْ	صِفْنَ
سِرْ	سِيْرُوْا	سِيْرِيْ	سِرْنَ
بِعْ	بِيْعُوْا	بِيْعِيْ	بِعْنَ
عُدْ	عُوْدُوْا	عُوْدِيْ	عُدْنَ
جِئْ	جِيْئُوْا	جِيْئِيْ	جِئْنَ
قِفْ	قِفُوْا	قِفِيْ	قِفْنَ
عِدْ	عِدُوْا	عِدِيْ	عِدْنَ
عُذْ	عُوْذُوْا	عُوْذِيْ	عُذْنَ

ب نہی مذکر و مؤنث، واحد و جمع

نہی مذکر واحد	نہی مذکر جمع	نہی مؤنث واحد	نہی مؤنث جمع
لَا تَرُحْ	لَا تَرُوْحُوْا	لَا تَرُوْحِیْ	لَا تَرُحْنَ
لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تَقُوْلِیْ	لَا تَقُلْنَ
لَا تَکُنْ	لَا تَکُوْنُوْا	لَا تَکُوْنِیْ	لَا تَکُنَّ
لَا تَفْهَمْ	لَا تَفْهَمُوْا	لَا تَفْهَمِیْ	لَا تَفْهَمْنَ
لَا تَدَعْ	لَا تَدَعُوْا	لَا تَدَعِیْ	لَا تَدَعْنَ
لَا تَصِفْ	لَا تَصِفُوْا	لَا تَصِفِیْ	لَا تَصِفْنَ
لَا تَسِرْ	لَا تَسِیْرُوْا	لَا تَسِیْرِیْ	لَا تَسِرْنَ
لَا تَبِعْ	لَا تَبِیْعُوْا	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تَبِعْنَ
لَا تَعُدْ	لَا تَعُوْدُوْا	لَا تَعُوْدِیْ	لَا تَعُدْنَ
لَا تَجِئْ	لَا تَجِیْئُوْا	لَا تَجِیْئِیْ	لَا تَجِئْنَ
لَا تَقِفْ	لَا تَقِفُوْا	لَا تَقِفِیْ	لَا تَقِفْنَ
لَا تَعِدْ	لَا تَعِدُوْا	لَا تَعِدِیْ	لَا تَعِدْنَ
لَا تَعُذْ	لَا تَعُوْذُوْا	لَا تَعُوْذِیْ	لَا تَعُذْنَ

درس (۲۲)

القرآن المجید (الف)

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ

الدِّیْنِ، اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَاحِدٌ، قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وْالْاَرْضِ، قُلِ اللّٰہُ، قُلْ لَا اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفعًا، اِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِینٌ، وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ بُیُوْتِکُمْ سَکَنًا، جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا ،وَ مِنْ اٰیَاتِہِ اللَّیْلُ وَ النَّھَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلہِ، وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا، اِنَّ ذٰلِکَ عَلٰی اللّٰہِ یَسِیْرٌ، ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ، وَاذْکُرِاسْمَ رَبِّکَ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا وَ لَذِکْرُاللّٰہِ اَکْبَرُ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَھُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ، اُولٰئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ، اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ۔

ترجمہ:

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا، سب خوبیاں اللہ کے لیے جو سارے جہان کا مالک ہے، بہت مہربان رحمت والا، روز جزا کا مالک ہے، بے شک اللہ ایک معبود ہے، تم فرماؤ کون ہے جو تمھیں روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے، تم خود ہی فرماؤ اللہ! تم فرماؤ میں تمھاری جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں ہوں میں تو کھلا ڈر سنانے والا ہوں اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھروں کو ٹھکانہ بنایا، وہ اللہ جس نے تمھارے لیے ہرے پیڑ سے آگ پیدا کی، اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن، سورج اور چاند اور سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو اور اللہ نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا بے شک وہ اللہ پر آسان ہے کیا اللہ کے علاوہ بھی کوئی پروردگار ہے؟ بے شک اللہ زمین و آسمان کی چھپی چیز جانتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے اور صبح و شام اپنے رب کو یاد کرو اور اللہ کا ذکر بڑا ہے، اور ظالموں کا نہ کوئی مولیٰ ہے اور نہ کوئی مددگار، وہی لوگ دوزخی

ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ جَعَلَ النَّارَ؟	اللّٰہُ جَعَلَ النَّارَ.
2	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ؟	جَعَلَهٗ مِنَ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ.
3	هَلِ الأَرْضُ بِسَاطٌ لَنَا؟	نَعَمْ اَلأَرْضُ بِسَاطٌ لَنَا.
4	مَنْ يَعْلَمُ الْغَيْبَ؟	اللّٰہُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ.
5	أَتَعْلَمُ الْغَيْبَ؟	لَا، لَا أَعْلَمُ الغَيْبَ.
6	مَتىٰ تَذْكُرُ اللّٰہَ؟	أَذْكُرُ اللّٰہَ كُلَّ وَقْتٍ.
7	أَتَعُوْذُ بِاللّٰہِ؟	نَعَمْ: أَعُوْذُ بِاللّٰہِ.
8	وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ؟	أَعُوْذُ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.
9	أَتَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً؟	نَعَمْ: أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً.
10	أَتَذْكُرُ اللّٰہَ أَصِيْلًا؟	نَعَمْ: أَذْكُرُ اللّٰہَ اَصِيْلًا.
11	أَيَذْكُرُهٗ النَّاسُ بُكْرَةً؟	نَعَمْ: يَذْكُرُهٗ النَّاسُ بُكْرَةً.
12	أَتَذْكُرُ النِّسَاءُ رَبَّهُنَّ؟	نَعَمْ: تَذْكُرُ النِّسَاءُ رَبَّهُنَّ.
13	لِمَنِ النَّارُ وَلِمَنِ الجَنَّةُ؟	اَلنَّارُ لِلْكَافِرِيْنَ وَ الْجَنَّةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی

1	اللہ نے سچ کہا، اس کو اپنے لیے برا نہ سمجھو بلکہ وہ تمھارے لیے بہتر ہے۔	صَدَقَ اللّٰهُ ، لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ.
2	کہہ: اے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو تمام مہربانی کرنے والوں سے بہتر ہے۔	قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ.
3	اپنے رب کو دل میں یاد کرو۔	وَاذْكُرُوْا رَبَّكُمْ فِيْ اَنْفُسِكُمْ.
4	دیکھو کیسے مخلوق کو اس نے پیدا کیا۔	اُنْظُرُوْا إِلَى الخَلْقِ كَيْفَ بَدَأَ.
5	انہوں نے اللہ کی نشانیوں کے ساتھ کفر کیا۔	كَفَرُوْا بِاٰيَاتِ اللّٰهِ.
6	تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔	فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ.
7	اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	اُوْلَئِكَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُوْنَ.
8	انہوں نے کہا بیشک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بیشک ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔	قَالُوْا إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ.
9	مسلم کہتا ہے " میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں "	يَقُوْلُ الْمُسْلِمُ "أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ ".

القرآن المجید (ب)

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ. كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ

وَاشْکُرُوْا لَہٗ وَاللّٰہُ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ. لَا تَاْکُلُوْا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ. وَجَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَاءَ. اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ. اُولٰئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِیْ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاُولٰئِکَ ھُمُ الْخَاسِرُوْنَ. فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا. اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ. اِنَّ الشَّیْطَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ. فَاللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ. ھٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ. اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا. وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ. اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ. یَااَیُّھَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ وَاللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ. یَااَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَاءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ. مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ خَیْرٌ مِّنْھَا. وجَزَاءُ سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِّثْلُھَا. لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ

ترجمہ:

اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو، اللہ بہترین رزق دینے والا ہے اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ، اور انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے، بے شک شرک بڑا ظلم ہے، ان کے عمل اکارت گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی لوگ گھاٹے میں ہیں، تو اللہ کے لیے جان بوجھ کر برابر والے نہ ٹھہراؤ، بے شک نیک لوگ ضرور چین میں ہیں اور بے شک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، اور اللہ قیامت کے دن تمھارے درمیان فیصلہ فرمائے گا، یہ بڑا سخت دن ہے، تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمھیں بے کار بنایا؟ اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی، بے شک اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا، اے لوگو! تمھارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمھارے رب کی طرف سے تشریف لائے، مسلمان مسلمان بھائی ہیں، اور جو ایک نیکی کرے تو اس کے لیے اس سے بہتر ہے، اور برائی کا بدلہ اسی کے برابر برائی ہے، زمین و آسمان کا پیدا کرنا لوگوں کو پیدا کرنے سے زیادہ بڑا ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	أَتَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا؟	لَا ، لَا نَجْعَلُ لِلّٰهِ اَنْدَادًا.
2	هَلْ لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ نَصِيْرٍ ؟	لَا : مَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ نَصِيْرٍ.
3	أَجَعَلْتَ لِلّٰهِ شَرِيْكًا؟	لَا : مَا جَعَلْتُ لِلّٰهِ شَرِيْكًا.
4	مَنِ الْعَدُوُّ الْمُبِيْنُ؟	إِنَّ الشَّيْطَانَ عدُوٌّ مُّبِيْنٌ.
5	مَنْ يَحْكُمُ يَوْمَ الدِّيْنِ؟	اَللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الدِّيْنِ.
6	كَيْفَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ؟	ذَالِكَ الْيَوْمُ عَصِيْبٌ.
7	مَنْ فِي النَّعِيْمِ؟	إِنَّ الابْرَارَ لَفِي نَعِيْمٍ.
8	لِمَنِ الْجَحِيْمُ؟	اَلْجَحِيْمُ لِلْفُجَّارِ.
9	أَتَحْسَبُوْنَ الدُّنْيَا عَبَثًا ؟	لَا : مَا خَلَقَ اللّٰهُ الدُّنْيَا عَبَثًا./ لَا، لَا نَحْسَبُ الدُّنْيَا عَبَثًا.
10	مَنْ رَسُوْلُكَ؟	رَسُوْلُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	کہہ: حق آ گیا اور باطل چلا گیا۔	قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ.
2	کہہ: یقیناً میں بشر ہوں تم جیسا۔	قُلْ اِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ.
3	(منافقوں) نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ	قَالَ الْمُنَافِقُوْنَ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهُ.

	یقیناً اس کے رسول ہیں۔	
4	اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق (بیشک) جھوٹے ہیں۔	وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ.
5	کیا تم اللہ کے لیے ہمسر بناؤ گے؟	اَتَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا؟
6	قیامت کا دن بہت سخت ہے۔	يَوْمُ الْقِيٰمَةِ عَصِيْبٌ جِدًّا.
7	اور جان لو کہ غافل نقصان اٹھانے والوں میں ہیں۔	وَاعْلَمُوْا أَنَّ الْغَافِلِيْنَ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ.
8	(نیک) لڑکیاں صبح شام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں۔	اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ يَذْكُرْنَ رَبَّهُمْ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا.
9	ہر ایک کام اللہ کے نام سے شروع کرو۔	اِبْدَءُوْا كُلَّ شُغْلٍ بِاسْمِ اللّٰهِ.
10	(نیک) لوگ (اچھی) بات کا حکم دیتے ہیں۔	اَلرِّجَالُ الصَّالِحُوْنَ يَامُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ.
11	ہر چیز قدرت کی نشانی ہے۔	كُلُّ شَيْءٍ اٰيَةُ الْقُدْرَةِ.
12	اللہ نے دنیا کو بیکار نہیں پیدا کیا۔	مَا خَلَقَ اللّٰهُ الدُّنْيَا عَبَثًا.
13	اسلام ایک بہترین دین ہے۔	اَلْاِسْلَامُ خَيْرُ دِيْنٍ.
14	لیکن مسلمان اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے۔	لٰكِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِأَحْكَامِهٖ.
15	کیا وہ ایسی صورت میں مسلمان ہیں؟	هَلْ هُمْ مُسْلِمُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَالِ؟
16	ہم زبان سے بہت کہتے ہیں لیکن کچھ نہیں کرتے۔	نَقُوْلُ بِاللِّسَانِ كَثِيْرًا لٰكِنْ لَا نَفْعَلُ شَيْئًا.

جو ماضی ہو اس کا مضارع
اور جو مضارع ہو اس کا ماضی لکھو۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
کَنَسْتُمْ	أَقِفُ	كُنَّا	تَكُوْنُ
وَضَعْنَا	تَقُوْلُ	عَجَنْتِ	تَرُوْحِيْنَ
وَصَفْتِ	نَقُوْمُ	مَشَطْنَا	تَعْصِبُوْنَ
قَامَتْ	نَخْبِزُ	عُدْتُ	نَعِدُ
بِعْنَا	عُدْتِ	وَصَلْتُ	تَقُوْمِيْنَ
وَدَعْنَا	تَكُوْنُ	صَدَحْتَ	أَرُوْحُ
صَنَعْتُمْ	تَعُوْدِيْنَ	رَشَفْنَا	نَزِيْدُ
-	تَلْقُطُ	-	تَمْزُجْنَ
-	يَفْسُدُ	-	-

القرآن المجید (ج)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ. هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ. كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا. وَ أْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ. لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا. وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ. لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ. رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ. اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ. وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا. وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا. اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ. اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ. اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ. هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ. وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ. وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ. وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا. خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ. اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا۔

ترجمہ:

بے شک اللہ میرا رب اور تمھارا رب ہے، تو اسے پوجو، یہ سیدھی راہ ہے، پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے، غم نہ کھا بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے، اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا لیکن انھوں نے اپنی جانوں پر خود ظلم کیا، اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز پر، اور کوئی وہ ہے جس کو سب پر درجوں بلند کیا، بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے اور اے قوم! میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا، اور تمھارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا، کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں، ان میں سے زیادہ تر لوگ حق کو نہیں جانتے ہیں، تو کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو؟ کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تمھیں روزی دے، اور ان کے مال میں ایک معلوم حق ہے اس کے لیے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم ہے، اور ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کے لیے دنیا میں ہمیشگی نہ بنائی، اور تم عرض کرو اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے، اور برائی کا بدلہ اسی کی برابر برائی ہے، اللہ نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے، بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے تم سب کا پھرنا اللہ ہی کی طرف ہے۔

درس(۲۳)

اَلْأَمْثَالُ وَالْحِکَمُ

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ، إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ، یَوْمٌ لَکَ وَیَوْمٌ عَلَیْکَ، حَدِیْثُ خُرَافَۃٍ، صِغَارُ الْأُمُوْرِ بِهِیْجُ الْکِبَارَ، وَعْدٌ بِلَا وَفَاءٍ، عَدَاوَۃٌ بِلَا سَبَبٍ، مِلْحٌ عَلٰی جُرْحٍ، بَعْدَ الْبَلَاءِ یَکُوْنُ الثَّنَاءُ، اَلْحَرْبُ خِدْعَۃٌ، السَّلَفُ تَلَفٌ، الْحَاجَۃُ تَفْتُقُ الْحِیْلَۃَ، خُذِ الْقَالَ مِنْ فَمِ الْأَطْفَالِ، بَیْضَۃُ الْیَوْمِ خَیْرٌ مِّنْ دَجَاجَۃِ غَدٍ، اَلْیَوْمَ سَلَامٌ وَغَدًا کَلَامٌ، مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ، حِرْفَۃُ الْمَرْءِ کَنْزُہٗ، صُدُوْرُ الْأَحْرَارِ قُبُوْرُ الْأَسْرَارِ، لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ رِضَاءُ الرَّبِّ فِیْ رِضَاءِ الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِیْ سَخَطِ الْوَالِدِ، اَلْأَنَاۃُ مِنَ اللّٰہِ وَالْعَجَلَۃُ مِنَ الشَّیْطَانِ، اَلْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللّٰہِ، أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ اَلْحُبُّ لِلّٰہِ وَالْبُغْضُ لِلّٰہِ. اَلْجَارَ ثُمَّ الدَّارَ.

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ الرَّجُلَ یَلْبَسُ لُبْسَۃَ الْمَرْأَۃِ وَالْمَرْأَۃَ تَلْبَسُ لُبْسَۃَ الرَّجُلِ. اَلدَّرَاهِمُ مَرَاهِمُ. عُشْبٌ وَلَا بَعِیْرٌ.

ترجمہ: اعمال کا دارو مدار نیتوں پر موقوف ہے، مسلمان بھائی بھائی ہیں، ایک دن تمھارے فائدے کا ہے اور ایک دن تمھارے ضرر کا ہے، بے سروپابات، چھوٹے معاملات بڑے معاملات کو ابھارتے ہیں، وعدہ خلافی بلاوجہ کی دشمنی ہے، زخم پر نمک چھڑکنا، مصیبت کے بعد تعریف ہوتی ہے، جنگ دھوکا ہے، قرض بربادی ہے، ضرورت تدبیر کو چیر دیتی ہے، بچوں کے منھ کی بات لے لو، (بچے زبان کے سچے ہوتے ہیں، یعنی وہ جو بولتے ہیں وہ سچ ہوتا ہے) آج کا انڈا کل کی مرغی سے بہتر ہے (نو نقد نہ تیرہ ادھار)، آج سلام ہے اور کل کلام ہے، عالم کی موت دنیا کی موت ہے، انسان کا پیشہ اس کا خزانہ ہے، آزاد لوگوں کے سینے رازوں کی قبریں ہیں، خبر مشاہدے/دیکھے ہوئے کی طرح نہیں ہوتی ہے، اللہ کی خوشنودی

والد کی خوشی میں اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے، صبر (بردباری) اللہ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے، نماز کا اول وقت اللہ کی خوشنودی ہے اور آخر وقت اللہ کی معافی ہے، سب سے افضل کام اللہ کے لیے محبت اور اللہ کے لیے عداوت کرنا ہے، (پہلے) پڑوسی (کو دیکھ لو کہ وہ اچھا ہے یا برا) پھر گھر (خریدو)، اللہ کے رسول ﷺ نے اس مرد پر لعنت فرمائی جو عورت کا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مرد کا لباس پہنے، دراہم مرہم ہیں، (پیسہ ہے تو سب کچھ ہے) گھاس (موجود) ہے (لیکن) اونٹ نہیں (سرمایہ ہے لیکن اس کو خرچ کرنے والا کوئی نہیں)۔

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	برّ وبحر میں فساد ظاہر ہو گیا۔	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ.
2	پھل اور پھول مت توڑ۔	لَا تَقْطِفْ أَثْمَارًا وَأَزْهَارًا.
3	شر و فساد چھوڑ دو۔	أُتْرُكُوْا الشَّرَّ وَالْفَسَادَ.
4	دکن والے کھٹائی شوق سے کھاتے ہیں۔	اَهْلُ الدَّكَّنِ يَأْكُلُوْنَ الْحُمُوْضَةَ بِرَغْبَةٍ.
5	(غریب) خاندان روٹی املی کے سالن سے کھاتا ہے۔	تَأْكُلُ الْعَائِلَةُ الْفَقِيْرَةُ الْخُبْزَ مَعَ الْإِدَامِ التَّمْرِ الْهِنْدِيِّ.
6	کسی کو نہ جھڑکو۔	لَا تَنْهَرُوْا أَحَدًا .
7	کیا انسان دنیا میں ہمیشہ رہے گا؟	هَلِ الْإِنْسَانُ يَخْلُدُ فِيْ الدُّنْيَا ؟
8	دولت مند انڈے اور مرغ کا گوشت کھاتے ہیں۔	اَلْأَغْنِيَاءُ يَأْكُلُوْنَ الْبَيْضَ وَلَحْمَ الدِّيْكِ .
9	نیکوں کے لیے جنت ہے۔	لِلصَّالِحِيْنَ جَنَّةٌ.

10	اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	وَهُم فِيْهَا خَالِدُوْنَ.
11	بروں کے لیے دوزخ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	لِلْكَافِرِيْنَ جَهَنَّمُ وَهُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ.
12	خندہ پیشانی بہترین چیز ہے۔	طَلَاقَةُ الْوَجْهِ خَيْرُ شَيءٍ.
13	کہو کم کرو زیادہ۔	قُوْلُوْا قَلِيْلًا وَاعْمَلُوْا كَثِيْرًا .
14	کامیابی عمل سے پاؤ گے نہ کہ قول سے۔	تَجِدُ الْفَوْزَ بِالْعَمَلِ لَا بِالْقَوْلِ.

تمرین (اللّٰھم):

اَللّٰهُمَّ اِحْفَظْنَامِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْأٰخِرَةِ ،اَللّٰهُمَّ اغْفِرْنَا ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ،اَللّٰهُمَّ إِنَّا تُبْنَا فَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيْمُ ،اَللّٰهُمَّ ارْزُقنَا مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا حَسَنًا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ،اَللّٰهُمَّ اُكْتُبْ لَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً،أَنْتَ وَلِيُّنَا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ فَاغْفِرْلَنَا وَأَنت خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ،اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُخلِصِيْنَ فِي اَعْمَالِنَا وَاَقْوَالِنَا وَارْجِعْ إِلَيْنَا أَيَّامَنَا وَانْصُرْنَاعَلىَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ .

ترجمہ: اے اللہ ! دنیا کی ہر مصیبت اور آخرت کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما، اے اللہ ! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے، اے اللہ ! ہم تجھ سے جنت مانگتے ہیں اور آگ (جہنم) سے تیری پناہ چاہتے ہیں، اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں تو ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے، اے اللہ ہمیں اپنے فضل سے اچھا رزق عطا فرما اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے، اے اللہ دنیا اور آخرت میں ہمارے لیے اچھائی لکھ دے، تو ہی دنیا و آخرت

میں ہمارا مددگار ہے، تو ہمیں بخش دے اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے، اے اللہ! ہمیں ہمارے اعمال واقوال میں مخلص بنا اور ہم پر ہمارے دن پھیر دے، اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔

تمرين (الله):

اَللهُ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ ،وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ،لَيْسَ لَهٗ حَاجَةٌ إِلىٰ شَيْءٍ وَلِكُلِّ شَيْءٍ إِلَيْهِ حَاجَةٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ،يَغْفِرُلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ يَرْحَمُنَا وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ يَسْئَلُنَا يَوْمَ الدِّيْنِ عَنْ أَعْمَالِنَا ،عَذَابُهٗ شَدِيْدٌ وَثَوَابُهٗ عَظِيْمٌ ،لَيْسَ لَهٗ فَنَاءٌ ،وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ وَلَيْسَ لَهٗ وَالِدٌ وَلَا وَلَدٌ وَلَا صَاحِبَةٌ ،فَنَعْبُدُهٗ وَلَا نَعْبُدُ غَيْرَهٗ وَلَا نَسْجُدُ لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَهُوَ مَوْجُوْدٌ بِكُلِّ مَكَانٍ وَلٰكِنْ لَا يَنْظُرُهٗ أَحَدٌ ،وَهٰذَا لَيْسَ بِعَجَبٍ ،أَلَا تَعْلَمُوْنَ إِنَّ فِي الْعَالَمِ أَشْيَاءَ كَثِيْرَةً لَا نَنْظُرُهَا كَالْهَوَاءِ وَهُوَ مَوْجُوْدٌ بِكُلِّ مَكَانٍ وَنَشْعُرُ بِأَثَارِهٖ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَكَمَا لَا تَنْظُرُوْنَ الْهَوَاءَ فَكَذَالِكَ لَا تَنْظُرُوْنَ اللهَ وَآيَاتُ وُجُوْدِهٖ ظَاهِرَةٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَقَدْ قَالَ اللهُ إِنَّ فِي السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِيْنَ .

وَهُوَ أَحَدٌ :لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي مُلْكِهٖ ،وَإِلَّا لَظَهَرَ الشَّرُّ وَالْفَسَادُ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ ،وَفَسَدَتِ الأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَخَرِبَتِ الدُّنْيَا ،أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْمَدِيْنَةَ لَا يَكُوْنَ فِيهَا مُلُوْكٌ بَلْ يَكُوْنُ مَلَكٌ وَاحِدٌ فَقَطْ وَإِلَّا لَتَفْسُدُ الْحُكُوْمَةُ وَتَخْرُبُ الْمَدِيْنَةُ .

ترجمہ: اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا اور ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے، اس کو کسی چیز کی حاجت نہیں اور ہر چیز اس کی محتاج ہے، وہ بے نیاز قابل تعریف ہے، ہمارے گناہوں کو بخشتا اور ہم پر رحم فرماتا ہے اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اور وہ قیامت کے دن ہم سے ہمارے اعمال کے بارے میں پوچھے گا، اس کا عذاب سخت ہے، اور اس کا ثواب بڑا ہے، اس کے لیے فنا نہیں، وہ ایسا زندہ ہے جو مرتا نہیں، اس کا نہ کوئی باپ ہے، نہ بیٹا اور نہ بیوی، تو ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اور اس کے علاوہ کسی کی

عبادت نہیں کرتے، اور ہم سورج اور چاند کو سجدہ نہیں کرتے، اور وہ ہر جگہ موجود ہے لیکن کوئی اس کو دیکھ نہیں سکتا، اور یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ دنیا میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کو ہم نہیں دیکھ سکتے جیسا کہ ہوا اور وہ ہر جگہ موجود ہے اور ہم ہر جگہ اس کی نشانیاں پاتے ہیں جس طرح تم ہوا کو نہیں دیکھ سکتے اسی طرح اللہ کو بھی نہیں دیکھ سکتے، اور اس کے وجود کی نشانیاں ہر جگہ ظاہر ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بے شک زمین و آسمان میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں، وہ اکیلا ہے، اس کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں، ورنہ برائی اور جھگڑا شریکوں کے درمیان ظاہر ہو جاتا، زمین و آسمان بگڑ جاتے، دنیا برباد ہو جاتی، کیا تم نہیں جانتے؟ کہ شہر میں چند بادشاہ نہیں ہوتے ہیں بلکہ صرف ایک بادشاہ ہوتا ہے ورنہ حکومت بگڑ جائے گی اور شہر برباد ہو جائے گا۔

نظم (الف)

أَيُّهَا الـــطُّلَّابُ! قُـوْمُوْا　　بِا عْتِـزَامٍ لِلْمَـعَالِيْ

وَاطْلُبُوْا الْعِلْمَ فَإِنـ............نَّ الْعِلْمَ زَيْنٌ لِلرِّجَالِ

وَاطْلُبُوا الْعِزَّدَوَامًـا　　بِا تِّحَا دٍ وَا تِّصَـالِ

وَاعْــلَمُوْا أَنَّ شَتَاتَ الـ............قَوْمِ عُنْوَانُ الزَّوَالِ

وَاحْذَرُوْا الْكِذْبَ دَوَامًا　　وَالْزَمُوْا صِدْقَ الْمَقَالِ

وَالْزَمُوْا خِدْمَةَ قَـوْمٍ　　إِنَّهَـا خَيْرُ فَـعَالِ

وَاصْبِرُوْا عِنْدَ الْبَلَايَا　　وَاثْبُتُوْا مِثْلَ الْجِبَالِ

(لعمدة الأدباء العلامة السيد ابراهيم الحيدر آبادی)

ترجمہ: اے طلبہ! بلندیوں کے لیے پختہ ارادے کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور علم حاصل کرو کیوں کہ علم مردوں کی زینت ہے، اتحاد اور میل ملاپ کے ساتھ ہمیشہ عزت طلب کرو، جان لو کہ قوم کا افتراق وانتشار زوال کا پتہ ہے، ہمیشہ جھوٹ سے بچو اور سچ بولنا لازم کر لو، اور قوم کی خدمت لازم کر لو بے شک یہ بہترین کام ہے، مصیبتوں کے وقت صبر کرو اور پہاڑوں کی طرح ثابت قدم رہو۔

(ب)

أَيُّهَا النَّشَأُ الْكِرَامْ اِسْرَعُوْا نَحْوَ الْعِظَامْ
بِثَبَاتٍ وَاعْتِزَامْ وَاسْبِقُوْا كُلَّ الْأَنَامْ
لَا يَعُوقُ الْعَازِمِيْنْ خَوْفُ شَيْءٍ بِالْيَقِيْنْ
فَلَهُمْ فِيْ كُلِّ حِيْنْ فِي الْوَرَىٰ فَتْحٌ مُّبِيْنْ
لَا تَكُوْنُوْا فِي الْخِصَامْ وَاحْذَرُوْ شَرَّ اللِّئَامْ
وَاعْلَمُوْا أَنَّ السَّلَامْ وَالْمَعَالِي فِي الْـوِئَامْ
اِلْزَمُوْا خَيرَ الصِّفَاتْ اِخْوَتِيْ! حَتَّى الْمَمَاتْ
اِنَّمَا شَرُّ الْحَيَاتْ فِيْ خِصَامٍ وَّشَتَاتْ
لَا تَكُوْنُوْا فِي ضَلَالْ عَنْ طَرِيْقِ الْاِعْتِدَالْ
وَاضْرِبُوْا خَيْرَ مِثَالْ فِيْ مَقَالٍ وَّ فَعَالْ

(لِلمصنف)

ترجمہ: اے معزز نوجوانو! بلندیوں کی طرف جلدی کرو، ثابت قدمی اور عزم مصمم کے ساتھ تمام مخلوق سے آگے بڑھو، یقیناً پختہ ارادہ کرنے والوں کو کسی چیز کا خوف نہیں روک سکتا، تو ان کے لیے مخلوق میں کھلی کامیابی ہوتی ہے، لڑائی جھگڑے میں مت پڑو اور کمینوں کے شر سے بچو، اور جان لو کہ سلامتی اور بلندی اتفاق میں ہے، میرے بھائیو! بہترین اوصاف لازم کرلو موت آنے تک، بے شک بری زندگی جھگڑے اور پھوٹ میں ہے، درمیانی راستہ چھوڑ کر گمراہی میں مت پڑو، کردار و گفتار میں بہترین مثال قائم کرو۔

(ج)

اس نظم میں جمع مؤنث سالم کو زبر و زیر کی حالت میں استعمال کیا گیا ہے

اِسْمَعِيْ يَا بِنْتِ نُصْحًا كَلِمَاتٍ طَيِّبَاتٍ
اِعْلَمِيْ أَنَّ الْمَعَالِيْ فِيْ أَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ

وَاعۡبُدِی اللّٰہَ دَوَامًا	رَبَّ ھٰذِی الۡکَائِنَاتِ
وَارۡغَبِیۡ عَنۡ کُلِّ لَھۡو	فِیۡ مَوَاقِیۡتِ الصَّلٰوۃِ
وَاعۡلَمِیۡھَا خَیۡرَشَیۡءٍ	وَاحۡفَظِیۡھَاعَنۡ فَوَاتِ
وَالۡزَمِیۡ خِدۡمَةَ أُمٍّ	وَأَبٍ طُوۡلَ الۡحَیَاتِ
وَ انۡصُرِیۡ کُلَّ ضَعِیۡفٍ	وَارۡحَمِیۡ الۡمُسۡتَضۡعَفَاتِ
وَالۡزَمِیۡ خُلُقًا جَمِیۡلًا	وَاحۡذَرِیۡ مِنۡ سَیِّئَاتِ
بِالۡحَیَا نَفۡسَکِ زِیۡنِیۡ	إِنَّهٗ زَیۡنُ الۡبَنَاتِ
وَاصۡحَبِیۡ دَوۡمًا بَنَاتٍ	طَیِّبَاتٍ خَفِرَاتِ
عَاقِلَاتٍ عَالِمَاتٍ	صَابِرَاتٍ شَاکِرَاتِ
وَاضۡرِبِیۡ خَیۡرَ مِثَالٍ	لِلۡبَنَاتِ الۡأُخۡرَیَاتِ
فَاعۡمَلِیۡ یَا أَیُّھَا الۡبِنۡـ	ـتُ بِھٰذِی الۡکَلِمَاتِ
اِنَّمَا فِیۡھَا نَجَاحٌ	فِیۡ حَیَاتٍ وَمَمَاتِ

(للمصنف)

ترجمہ: اے لڑکی! اچھی باتوں کی نصیحت سن، جان لے کہ بلندیاں فرائض وواجبات کو ادا کرنے میں ہیں، اور اس کائنات کے رب اللہ کی ہمیشہ عبادت کر، نماز کے وقتوں میں ہر برے کام سے اعراض کر، اور نماز کو بہترین چیز جان، اور اس کو فوت ہونے سے محفوظ رکھ، اور پوری زندگی ماں باپ کی خدمت لازم کرلے، ہر کمزور کی مدد کر، اور کمزور عورتوں پر رحم کر، اچھے اخلاق کو لازم کرلے اور برائیوں سے بچ، حیا سے خود کو آراستہ کر، بے شک وہ لڑکیوں کی زینت ہے، اور ہمیشہ حیا دار، پاکباز، عقل مند، عالمہ، صبرو شکروالی لڑکیوں کے ساتھ رہ، اور دوسری لڑکیوں کے لیے بہترین مثال قائم کر، اے لڑکی! ان باتوں پر عمل کر، بے شک زندگی اور موت دونوں حالتوں میں اس میں کامیابی ہے۔

تمرین

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ حَالُكَ؟	حَالِيْ طَيِّبٌ.
2	مَاذَا تَفْعَلُ فِي هٰذِهِ الأَيَّامِ؟	أُطَالِعُ الْكُتُبَ فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ
3	أَتَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ: أَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
4	أَتَقِفُ فِي الطَّرِيْقِ؟	لَا، لَا أَقِفُ فِي الطَّرِيْقِ
5	أَيْنَ تَضَعُ كُتُبَكَ فِي الصَّفِّ؟	أَضَعُ كُتُبِيْ فِي الصَّفِّ عَلَى الطَّاوِلَةِ
6	أَيُّ الأَشْيَاءِ فِي مِحْفَظَتِك؟	قَلَمُ الْحِبْرِ، قَلَمُ الرَّصَاصِ وَالْمَحَّايَةُ فِيْ مِحْفَظَتِي
7	بِأَيِّ قَلَمٍ يَكْتُبُ التَّلَامِيْذُ فِي كَرَارِيْسِهِمْ؟	يَكْتُبُ التَّلَامِيْذُ فِيْ كَرَارِيْسِهِمْ بِقَلَمِ الرَّصَاصِ
8	أَقَلَمُ الرَّصَاصِ أَرْخَصُ مِنْ قَلَمِ الْحِبْرِ؟	نَعَمْ؛ قَلَمُ الرَّصَاصِ أَرْخَصُ مِنْ قَلَمِ الْحِبْرِ
9	مَعَ مَنْ تَلْعَبُ بِكُرَةِ الْقَدَمِ؟	أَلْعَبُ مَعَ وِلْدَانِ الْمَدْرَسَةِ بِكُرَةِ الْقَدَمِ
10	أَتَجِبُ الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ عَلَى كُلِّ تِلْمِيْذٍ؟	نَعَمْ؛ تَجِبُ الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ عَلَى كُلِّ تِلْمِيْذٍ
11	أَتَكُوْنُ الْمَحَّايَةُ وَالْمِبْرَاةُ عِنْدَ كُلِّ تِلْمِيْذٍ؟	نَعَمْ: تَكُوْنُ الْمَحَّايَةُ وَالْمِبْرَاةُ عِنْدَ كُلِّ تِلْمِيْذٍ
12	أَيَجِيْءُ جَمِيْعُ التَّلَامِيْذِ بِفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ؟	نَعَمْ: يَجِيْءُ جَمِيْعُ التَّلَامِيْذِ بِفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ

13	مَاذَا يَفْعَلُ التَّلَامِيْذُ فِي الْفَتْرَةِ ؟	يَلْعَبُ التَّلَامِيْذُ فِي الفَتْرَةِ
14	مَاذَا يَقُوْلُ الـمُعَلِّمُ لِلتَّلَامِيْذِ حِيْنَ الدَّرْسِ ؟	يَقُوْلُ الْأُسْتَاذُ لِلتَّلَامِيْذِ حِيْنَ الدَّرْسِ: أُسْكُتُوْا وَاسْمَعُوْا دَرْسَكُمْ بِالْعِنَايَةِ
15	مَنْ يَكْتُبُ بِالطَّبَاشِيْرِ وَأَيْنَ ؟	يَكْتُبُ الْأُسْتَاذُ بِالطَّبَاشِيْرِ عَلَى السَّبُّوْرَةِ
16	أَيُّ وَلَدٍ مَحْبُوْبٌ بَيْنَ الأَعْمَامِ وَالأَخْوَالِ وَالإِخْوَانِ وَالأَخَوَاتِ ؟	أَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوْبٌ بَيْنَ الْأَعْمَامِ وَالأَخْوَالِ وَالْإِخْوَانِ وَالْأَخَوَاتِ
17	مَنْ خَلَقَكَ ؟	خَلَقَنِي اللّٰهُ تَعَالٰى
18	مَنْ يَخْلُقُ النَّاسَ وَ يَرْزُقُهُمْ ؟	اَللّٰهُ يَخْلُقُ النَّاسَ وَ يَرْزُقُهُمْ
19	مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَأَيْنَ ؟	اَللّٰهُ جَعَلَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ فِي السَّمَاءِ
20	مَتٰى تَطْلُعُ الشَّمْسُ ؟	تَطْلُعُ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاح
21	مَتٰى تَغْرُبُ ؟	تَغْرُبُ فِي الـمَسَاءِ
22	مَنْ يَرْحَمُ الْعِبَادَ؟	اَللّٰهُ يَرْحَمُ الْعِبَادَ
23	مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ؟	اَللّٰهُ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
24	أَيَعْبُدُ اللّٰهَ الأَغْنِيَاءُ؟	بَعْضُ الْأَغْنِيَاءِ يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ
25	مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَمَنْ يَدْخُلُ النَّارَ ؟	اَلْمُسْلِمُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْكَافِرُ يَدْخُلُ النَّار
26	أَتَعُوْذُوْنَ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ ؟	نَعَمْ: نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
27	أَيَجِيْءُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ؟	نَعَمْ: يَجِيْءُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

28	أَتَقُوْلُوْنَ إِنَّ اللهَ وَاحِدٌ؟	نَعَمْ: نَقُوْلُ إِنَّ اللهَ وَاحِدٌ
29	أَتَنْظُرُوْنَهُ؟	لَا نَنْظُرُهُ
30	أَلَكُمْ إِلٰهٌ غَيْرُهُ؟	لَا: مَالَنَا مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ
31	أَكُلُّ شَيْءٍ مِن قُدْرَتِهِ؟	نَعَمْ: كُلُّ شَيْئٍ بِقُدْرَتِهِ
32	أَسَجَدَ اِبْلِيْسُ لِلّٰهِ كَمَا سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ؟	لَا: مَاسَجَدَ اِبْلِيْسُ لِلّٰهِ بَلْ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ
33	مَاذَا قَالَ؟	قَالَ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَارٍ وَ خَلَقْتَ آدَمَ مِنْ طِيْنٍ وَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ
34	هَلِ الْعِصْيَانُ دَأْبُ الْخِيَارِ ؟	لَا: اَلْعِصْيَانُ لَيْسَ بِدَأْبِ الْخِيَارِ
35	أَتَجِيْءُ بِالْخَضْرَوَاتِ ؟	نَعَمْ: أَجِيْئُ بِالْخَضْرَوَاتِ
36	مَنْ يَبِيْعُهَا؟	يَبِيْعُهَا الْخَضَّارُ
37	أَيُّ الْخَضْرَوَاتِ عِنْدَهُ؟	عِنْدَهُ اَلطَّمَاطِمُ وَالْبَطَاطَةُ وَالْبَامِيَةُ وَالرِّجْلَةُ
38	هَلِ الإِسْفَانَاخُ نَافِعٌ لِلْمَرِيْضِ؟	نَعَمْ: الإِسْفَانَاخُ نَافِعٌ لِلْمَرِيْضِ
39	أَتَنْفَعُ الْبَطَاطَةُ؟	نَعَمْ: تَنْفَعُ الْبَطَاطَةُ
40	أَتَأْكُلُوْنَ الطَّمَاطِمَ كَثِيْرًا؟	لَا: لَا نَاكُلُ الْبَطَاطَةَ كَثِيْرًا
41	هَلِ الرِّجْلَةُ بَارِدَةٌ أَمْ حَارَّةٌ؟	اَلرِّجْلَةُ حَارَّةٌ لَا بَارِدَةٌ
42	أَتَرْشُفُوْنَ الأَنْبَجَ أَمْ تَقْطَعُوْنَهُ بِالسِّكِّيْنِ؟	نَرْشُفُ بَعْضَ الْأَنْبَجِ وَ بَعْضَهَا نَقْطَعُ بِالسِّكِّيْنِ
43	أَيُّ الْفَوَاكِهِ تَجِدُوْنَ عِنْدَ الْفَاكِهَانِيِّ؟	نَجِدُ اللَّوْزَ وَالْمَوْزَ وَالتُّفَّاحَ وَالْعِنَبَ عِنْدَ الْفَاكِهَانِيِّ

44	مَنْ يَبِيْعُ الْقِشْطَةَ؟	تَبِيْعُ المَرْأَةُ الْقِشْطَةَ
45	أَتَبِيْعُهَا الْمَرْأَةُ ؟	نَعَمْ: تَبِيْعُهَا المَرْأَةُ
46	أَتَمْزُجُ الْمَاءَ بِاللَّبَنِ ؟	لَا: لَا تَمْزُجُ الْمَاءَ بِاللَّبَنِ
47	مَتىٰ تَقُوْمُ أَنْتَ وَاِخْوَانُكَ مِنَ النَّوْمِ؟	أَقُوْمُ أَنَا وَ إِخْوَانِى مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً
48	وَمَتىٰ تَقُوْمُ أُمُّكَ وَاَخَوَاتُكَ؟	تَقُوْمُ أُمِّى وَأَخَوَاتِى صَبَاحًا
49	أَتَرُوْحُ اَخَوَاتُكَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ: تَرُوْحُ أَخَوَاتِى إِلَى الْمَدْرَسَةِ
50	أَقَرَأنَ الْقُرْأَنَ ؟	نَعَمْ: قَرَأنَ الْقُرْآنَ
51	أَيَفْهَمْنَهُ؟	نَعَمْ: يَفْهَمْنَهُ
52	أَيَرْغَبْنَ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ؟	نَعَمْ: يَرْغَبْنَ فِى التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ
53	أَيَصْحَبْنَ البَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ؟	نَعَمْ: يَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ
54	أَتَنْصَحُ أُمُّكَ اَخَوَاتِكَ كُلَّ يَوْمٍ ؟	نَعَمْ: تَنْصَحُ أُمِّى أَخَوَاتِى كُلَّ يَوْمٍ
55	أَسَمِعْتَ إِنَّ الْمُعَلِّمَاتِ مَدَحْنَ اَخَوَاتِكَ؟	نَعَمْ: سَمِعْتُ أَنَّ الْمُعَلِّمَاتِ مَدَحْنَ أَخَوَاتِى
56	أَكَنَسْنَ الْبَيْتَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ؟	نَعَمْ: كَنَسْنَ الْبَيْتَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ
57	أَيَعْمَلْنَ مَعَ أَمِّهِنَّ ؟	نَعَمْ: يَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ
58	أَطَبَخَتْ أَمُّكَ اِدَامَ الْخَضْرَوَاتِ؟	نَعَمْ: طَبَخَتْ أُمِّى إِدَامَ الْخَضْرَوَاتِ
59	أَتَطْبَخُ اَخَوَاتُكَ اِدَامًا لَذِيْذَةً؟	نَعَمْ: تَطْبَخُ أَخَوَاتِى إِدَامًا لَذِيْذَةً
60	كَيْفَ تَجِدُ اِدَامَ التَّمَرِ الْهِنْدِيّ؟	نَجِدُ اِدَامَ التَّمَرِ الْهِنْدِىّ لَذِيْذًا

لَا تَطْبُخُ أُمِّی إِدَامَ الْوَرَ يْقَاتِ النَّاعِمَةِ مِنْهُ	أَتَطْبَخُ أُمُّكَ إِدَامَ الْوُرَ يْقَاتِ النَّاعِمَةِ مِنْهُ؟	61
لَا أَعْلَمُ لِأَنَّهُ مَا أَكَلْتُهُ قَطُّ	أَيَكُوْنُ إِدَامٌ بِدُوْنِ الْبَصَلِ؟	62
أَجِدُ لَحْمَ الدِّيْكِ لَذِيْذًا	كَيْفَ تَجِدُ لَحْمَ الدِّيْكِ؟	63
لَا: لَا تَبِيْضُ الدَّجَاجَةُ كُلَّ يَوْمٍ	أَتَبِيْضُ الدَّجَاجَةُ كُلَّ يَوْمٍ؟	64
اَلْمَغْلِيَّةُ خَيْرٌ عِنْدِی مِنَ الْمَقْلِيَّةِ	أَيُّ بَيْضَةٍ خَيْرٌ عِنْدَكَ: اَلْمَقْلِيَّةُ أَمِ الْمَغْلِيَّةُ؟	65
يَقُوْلُ النَّاسُ فِی رِ يْحِ النِّيْمِ إِنَّهَا مُفِيْدَةٌ	مَاذَا يَقُوْلُ النَّاسُ فِي رِ يْحِ النِّيْمِ؟	66
خَشَبُهُ صُلْبٌ جِدًّا	كَيْفَ خَشَبُهُ؟	67
يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِیَّ وَالطَّاوِلَاتِ وَالسُّرُرَ وَالْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ وَغَيْرَهَا	مَاذَا يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ؟	68
نَعَمْ يَاكُلُ الصِّغَارُ الْأَنْبَجَ الْفِجَّ	أَيَأكُلُ الصِّغَارُ الأَنْبَجَ الْفِجَّ؟	69
نَعَمْ: أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ	أَتَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ؟	70
تَقُوْمُ بَعْضُ الْبَنَاتِ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا كَمِثْلِ الْبَنِيْنَ وَيَعْبُدْنَ رَبَّهُنَّ	أَتَقُوْمُ الْبَنَاتُ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا كَمِثْلِ الْبَنِيْنَ وَ يَعْبُدْنَ رَبَّهُنَّ؟	71
نَعَمْ: سَمِعْتُ أَذَانَ الْفَجْرِ	أَسَمِعْتَ اَذَانَ الْفَجْرِ؟	72
يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ: اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ	مَاذَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ؟	73
نَعَمْ: بَعْضُ النَّاسِ يَذْهَبُوْنَ إِلَى	أَيَذْهَبُ النَّاسُ إِلَى الْمَسْجِدِ	74

	لِلصَّلَاۃِ؟	اَلْمَسْجِدِ لِلصَّلٰوۃِ
75	أَخَتَمْتُمْ الْجُزْءَ الثَّالِثَ مِنْ مِنْهَاجِ الْعَرَبِيَّةِ؟	نَعَمْ: خَتَمْنَا الْجُزْءَ الثَّالِثَ مِنْ مِنْهَاجِ الْعَرَبِيَّةِ
76	أَفَهِمْتُمُوْهُ جَيِّدًا؟	نَعَمْ: فَهِمْنَاهُ جَيِّدًا
77	هَلْ تَحْفَظُوْنَهٗ؟	نَعَمْ نَحْفَظُهٗ

درست کیے ہوئے جملے

إِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ● تِلْكَ الْبِنْتُ قَامَتْ لِلصَّلٰوۃِ ● هٰذِهِ الْكُتُبُ نَافِعَةٌ ● هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ قُمْنَ لِصَلٰوۃِ الْفَجْرِ ● إِنَّنَا نَجِدُكُمْ عَاقِلِيْنَ ● أَيَّتُهَا الْبِنْتُ! قُوْمِيْ لِلصَّلٰوۃِ ● أَيُّهَا الْاَوْلَادُ قُوْمُوْا مِنْ نَوْمِكُمْ بُكْرَةً ● صِفِيْ لِيْ يَا بِنْتِيْ! مَدْرَسَتَكِ ● هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ فِيْ اِمْتِحَانِهِنَّ نَجَحْنَ ● قُوْلِيْ يَا بِنْتُ! كَلِمَاتٍ طَيِّبَةً ● اِعْمَلِيْ اَعْمَالًا صَالِحَةً ● وَاعْمَلِيْ الصَّالِحَاتِ ● اَيُّ بَنَاتٍ جِئْنَ؟ ● إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ ● وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ ● اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ تَخْدِمُ أُمَّهَا ● أَلَا تَعْلَمُ اَنَّ الصَّادِقِيْنَ مَحْبُوْبُوْنَ ● اَلصَّالِحَاتُ يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ ● أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! قُمْنَ بِوَاجِبَاتِكُنَّ ● أَنَّا عَلٰى نِعْمَةِ اللهِ شَاكِرُوْنَ ● لَاتَمِيْلِيْ نَحْوَ الْخَبِيْثَاتِ يَا بِنْتُ! ● لَا تَعُوْقُ الْمَصَائِبُ الْعَازِمِيْنَ ● إِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ● وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ● أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اُذْكُرْنَ رَبَّكُنَّ بُكْرَةً وَّ أَصِيْلًا ● إِنَّ الْوُرَيْقَاتِ النَّاعِمَةَ إِدَامُهَا لَذِيْذٌ ●

فہرس الفاظ الجزء الثالث

درس (۱)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَرْسٌ ج: دُرُوْسٌ	سبق	حُجْرَةٌ ، ج: حُجْرَاتٌ	کمرہ
كُرْسِيٌّ، ج:كَرَاسِيُّ	کرسی	مَقْعَدٌ، ج: مَقَاعِدُ	بینچ، نشست
سَبُّوْرَةٌ، ج:سَبُّوْرات	تختۂ سیاہ	طَبَاشِيْرُ	چاک
تِلْمِيْذٌ، ج:تَلامِيذُ	طالب علم	عَرِيْفٌ، ج:عُرَفَاء	مانیٹر
نَهَضَ (ف)	وہ اٹھا	أَثْنَاء	درمیان
غَضِبَ (س)	وہ غصہ ہوا	حَذِرَ (س)	وہ بچا، ڈرا
اِلَّا	مگر، سوائے	اَلْمَرْءُ، ج:رِجَال	انسان

درس (۲)

مَطْبَخٌ، ج:مَطَابِخُ	باورچی خانہ	طَبَخَ (ف)	اس نے پکایا
أُمٌّ، ج:أُمَّهَاتٌ	ماں	نَظِيْفٌ	صاف، ستھرا
حِيْنٌ	وقت	مَدَحَ (ف)	اس نے تعریف کی
فُرُوْضُ الْمَدْرَسَةِ	ہوم ورک	فَرِحَ (س)	وہ خوش ہوا
قَطُّ	کبھی نہیں	ضَيِّقٌ	تنگ
رَقِيْقٌ، ج:رَقَائِقُ	پتلا	رَغِبَ (س)	وہ مائل ہوا
دَائِمًا	ہمیشہ	غِذَاءٌ، ج:أَغْذِيَةٌ	غذا

درس (۳)

مُجْتَهِدٌ	محنتی	اِدَامٌ	سالن
صَنَعَ (ف)	اس نے بنایا	شَيْءٌ، ج:أَشْيَاءُ	چیز
اَللَّحْمُ، ج:اللُّحُوم	گوشت	بَيْضٌ وَ بَيْضَةٌ	انڈا
خَضْرٌ، ج:خَضْرَوَاتُ	سبزی	سَمَنٌ	گھی
خَضَّارٌ	سبزی فروش	اَلتَّرْبِيَةُ الْمَنْزِلِيَّةُ	امور خانہ داری
نَقِيْصَةٌ، ج:نَقَائِصُ	برائی، عیب	حِذَاءٌ، ج:أَحْذِيَةٌ	جوتا

درس (۴)

فُطُوْرٌ	ناشتہ	مَشَطَ(ن)	اس نے کنگھی کی
شَعْرٌ، ج:أَشْعَارٌ	بال	سِجِلٌّ، ج:سِجِلَّاتٌ	رجسٹر
صَوْتٌ، ج:أَصْوَاتٌ	آواز	جَهِيْرٌ	بلند (بڑی آواز)
عِنَايَةٌ	توجہ	يَمِيْنًا	دائیں
شِمَالًا	بائیں	عَرَبَةٌ، ج:عَرَبَاتٌ	گاڑی

درس (۵)

كَسِلَ(س)	اس نے سستی کی	نَاجِحٌ	کامیاب
أَبَدًا	کبھی، ہمیشہ	لِسَانٌ، ج:أَلْسِنَةٌ	زبان
كَلِمَةٌ، ج:كَلِمَاتٌ	بات	فَاحِشَةٌ، ج:فَوَاحِشُ	بری بات
عَمٌّ، ج:أَعْمَامٌ	چچا	خَالٌ، ج:أَخْوَالٌ	ماموں
فَسَدَ(ن)	وہ خراب ہوگیا	خِزْيٌ	رسوائی
حَصَدَ(ن)	اس نے کاٹا	زَرَعَ(ف)	اس نے بویا

درس (٦)

سَهِرَ (س)	وہ جاگا	سَتَرَ (ن)	اس نے چھپایا
سَاذَجٌ	سادہ	دَارُ الْخَيَّالَةِ	سنیما گھر
اِثْمٌ، ج:آثَامٌ	گناہ	صَاحِبَةٌ، ج:صَاحِبَاتٌ	سہیلی، دوست

درس (٧)

خَبَزَ (ن)	اس نے روٹی پکائی	مَلَأَ (ف)	اس نے بھرا
كَنَسَ (ن)	اس نے جھاڑو دی	عَجَنَ (ض)	اس نے آٹا گوندھا
دَقِيْقٌ	آٹا	دِيْوَانٌ، ج:دَوَاوِيْنُ	کچہری
حَسِبَ (س)	گمان کیا	آنِيَةٌ، ج:أَوَانِي	برتن
جَرَّةٌ، ج:جِرَارٌ	گھڑا	آنِفًا	ابھی ابھی
غُرْفَةٌ، ج:غُرَفٌ	کمرہ	شُغْلٌ، ج:أَشْغَالٌ	کام

درس (٨)

لُعْبَةُ الْغُمَّيْضَةِ	آنکھ مچولی	لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ	چاندنی رات
جَمَعَ (ف)	اس نے جمع کیا	عِدَّةٌ	کئی، چند
قُرْعَةٌ، ج:قُرُوْعٌ	لاٹری، قرعہ اندازی	لِصٌّ، ج:لُصُوْصٌ	چور
عَصَبَ (ض)	اس نے پٹی باندھی	مِنْدِيْلٌ، ج:مَنَادِيْلُ	رومال
حَوْلٌ	اطراف، اردگرد	قَبَضَ عَلىٰ (ض)	قبضہ کیا، پکڑا
تَعِبَ (س)	وہ تھک گیا	رَفَعَ ٠ ف)	اٹھایا

درس(۹)

أُسْرَةٌ، ج:أُسَرٌ	خاندان	صَحْفَةٌ، ج:صِحَافٌ	بڑی پلیٹ
قِدْرٌ، ج:قُدُوْرٌ	ہانڈی	مِلْعَقَةٌ، ج:مَلَاعِقُ	چمچہ
سُوْقٌ، ج:أَسْوَاقٌ	بازار	فَاخِرٌ	عمدہ
عَرَبَةٌ، ج:عَرَبَاتٌ	گاڑی	نَصِيْبٌ، ج:نُصُبٌ	حصہ
رَقَدَ (ن)	وہ سویا	خِدَاعٌ	دھوکا
طُوْلَ النَّهَارِ	دن بھر	نَصِيْحَةٌ، ج:نَصَائِحُ	نصیحت

درس (۱۰)

سَيِّئَةٌ، ج:سَيِّئَات	برائی	تَبِعَ (س)	اس نے پیروی کی
رِوَاجٌ	رسم	غَنِيٌّ، ج:أَغْنِيَاءُ	مالدار
بَصَرٌ، ج:أَبْصَارٌ	نگاہ	غَضِيْضٌ	نیچی (نگاہ)
رَغِبَ عَنْ(س)	منہ موڑنا	مَذْمُوْمٌ	برا

درس(۱۱)

صَدِيْقٌ، ج:أَصْدِقَاءُ	دوست	نُزْهَةٌ	تفریح
دَأْبٌ	پختہ عادت	اَلْفِرَنْجِيَّاتُ	انگریز عورتیں
وَقَاحَةٌ	بے شرمی، بے حیائی	طَبَاخَةٌ	پکوان
تَطْرِيْزٌ	بیل بوٹے بنانا	خِيَاطَةٌ	سینا

درس (۱۲)

وَسِخٌ، ج:أَوْسَاخٌ	میلا	ضَحِکَ (س)	وہ ہنسا
لَعِبٌ، ج:أَلْعَاب	کھیل	حِجَابٌ، ج:حُجُبٌ	پردہ
وَافِرٌ	زیادہ	حَفِظَ(س)	اس نے یاد کیا

درس (۱۳)

اَلْاَنْبَجُ	آم	شَجَرٌ، ج:أَشْجَارٌ	درخت
قِشْرٌ، ج:قُشُوْرٌ	چھلکا	ثَخِيْنٌ	موٹا
نَوَاةٌ، ج:نَوًى	گٹھلی	فِجٌّ	کچا(آم)
لَوْنٌ، ج:أَلْوَانٌ	رنگ	حَامِضٌ	کھٹا
يَانِعٌ	پکا ہوا	بَصَلٌ	پیاز
حُمُوْضٌ	ترش پن	قَطَعَ (ف)	اس نے کاٹا
رَشَفَ (ض)	چوسا	زَغَبٌ	ریشہ
عَصَرَ (ض)	اس نے نچوڑا	مَزَجَ (ن)	اس نے ملایا
سُكَّرٌ	شکر	سِكِّيْنٌ، ج:سَكَاكِين	چھری

درس (۱۴)

وَجَبَ (ض)	وہ واجب ہوا	وَقَفَ (ض)	وہ ٹھہرا
وَصَلَ (ض)	وہ پہنچا	وَجَدَ (ض)	اس نے پایا
وَصَفَ (ض)	اس نے بیان کیا	وَضَعَ (ف)	اس نے رکھا
طَرِيْقٌ، ج:طُرُقٌ	راستہ	دُرْجٌ، ج:أَدْرَاجٌ	میز کا خانہ (جس میں کتابیں رکھی جائیں)
نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ	ہیڈ ماسٹر		

أَلْعَابُ الرِّيَاضَةِ	ورزش کے کھیل	مَكْتَبَةٌ، ج:مَكَاتِبُ	کتب خانہ
قَاعَةٌ، ج:قَاعَاتٌ	دالان، ہال	طَبَقَةٌ، ج:طَبَقَاتٌ	کلاس، درجہ
بِنَاءٌ، ج:أَبْنِيَةٌ	عمارت	خِطَابَةٌ، ج:خِطَابَات	تقریر، لیکچر
		دَائِمًا	ہمیشہ

درس(۱۵)

نَبَتَ (ن)	اُگا	غُصْنٌ، ج:أَغْصَانٌ	ٹہنی
وَرَقٌ، ج:أَوْرَاقٌ	پتا	ظِلٌّ، أَظْلَالٌ	سایہ
وَارِفٌ	گھنا	ثَمَرٌ، ج:أَثْمَارٌ	پھل
مُرٌّ	تلخ، کڑوا	ثَوْبٌ، ج:أَثْوَابٌ	کپڑا
قَتَلَ (ن)	اس نے مار ڈالا	دُوْدَةٌ، ج:دِيْدَانٌ	کیڑا
خَشَبٌ، ج:أَخْشَابٌ	لکڑی	نَجَّارٌ	بڑھئی
صُلْبٌ	ٹھوس، سخت	طَاوِلَةٌ، ج:طَاوِلَاتٌ	میز، ٹیبل
سَرِيْرٌ، ج :سُرُرٌ	تخت	بَابٌ، ج:أَبْوَابٌ	دروازہ
شُبَّاكٌ، ج:شَبَابِيْكُ	کھڑکی	رِيْحٌ، ج:رِيَاحٌ	ہوا

درس(۱۶)

قَالَ (ن)	اس نے کہا	قَامَ (ن)	وہ کھڑا ہوا
عَادَ (ن)	وہ لوٹا	جَاءَ (ض)	وہ آیا
سَارَ (ض)	وہ چلا	غَابَ (ض)	وہ غائب ہوا
اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ	عام باغ (گارڈن)	زَهْرٌ، ج:أَزْهَارٌ	پھول
بُكْرَةٌ	سویرے	بِدُوْنِ اِذْنٍ	بغیر اجازت

درس (۱۷)

رَاحَ (ن)	وہ گیا	بَاعَ (ض)	اس نے بیچا
عَجَلٌ	جلدی	نِسَاءٌ	عورتیں
بَطَاطَةٌ	آلو	طَمَاطِمٌ	ٹماٹر
بَاذِنْجَانٌ	بیگن	اِسْفَانَاخٌ	پالک
رِجْلَةٌ، ج:رِجَلٌ	خُرفہ کا ساگ	بَامِيَةٌ	بھنڈی
قَصَّابٌ	قصائی	غَنَمٌ، ج:أَغْنَامٌ	بکرا، بکری

درس (۱۸)

دِيْكٌ، ج:دُيُوْكٌ	مرغ	طَيْرٌ، ج:طُيُوْرٌ	پرندہ
دَاجِنَةٌ	پالتو	رِيْشٌ، ج:أَرْيَاشٌ	(پرندہ کا) پر
عُرْفٌ	کلغی (مرغ کی)	إِنَاءٌ، ج: اٰنِيَةٌ	برتن
دَجَاجَةٌ، ج:دَجَاجَات	مرغی	بَاضَ (ض)	اس نے انڈا دیا
مَقْلِيَّةٌ	تلا ہوا (انڈا)	مَغْلِيَّةٌ	اُبلا ہوا (انڈا)
بَيْضَةٌ، بَيْضٌ	انڈا	صَدْحٌ	بانگ
كَأَنَّ	گویا	جَمِيْلٌ	خوب صورت

درس (۱۹)

قَدَمٌ، ج:أَقْدَامٌ	پَیر	وَدَعَ (ف)	اس نے چھوڑا
دَامَ (ن)	وہ ہمیشہ رہا	شَرٌّ، ج:شُرُوْر	برائی
زَيْنٌ	زینت	تَحْتُ	نیچے

درس (۲۰)

اَلتَّمْرُ الْهِنْدِيُّ	املی	شِبْرٌ، ج:أَشْبَارٌ	بالشت

عَقْدٌ، ج:عُقُوْدٌ	گرہ	بَذْرٌ، ج: بُذُوْرٌ	بیج
وُرَيْقَاتٌ نَاعِمَةٌ	چکر	عَلَّقَ	اس نے لٹکایا
خَيْبَةٌ	ناکامی	هَائِلَةٌ	خوفناک
دَوَاوِيْنُ الْحُكُوْمَةِ	کچہری	اَلتَّبَرُّج	زینت کے ساتھ بے پردگی
اِقْتِدَاءٌ	اتباع، پیروی	صَدِيْقٌ، ج:أَصْدِقَاءُ	دوست

درس (۲۱)

عِصْيَانٌ	نافرمانی	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
طِيْنٌ	مٹی	رَجِيْمٌ	مردود
عَاذَ (ن)	اس نے پناہ لی	رِضْوَانٌ	خوشنودی
فَازَ (ن)	وہ کامیاب ہوا	دَأْبٌ	عادت، طریقہ

درس (۲۲)

رَحْمٰن	بہت مہربان	عَالَمٌ، ج:عَالَمِيْنَ	دنیا، جہان
دِيْنٌ، ج:أَدْيَانٌ	طریقہ، مذہب	مُبِيْنٌ	کھلا ہوا
بِسَاطٌ، ج: بُسُطٌ	فرش	يَسِيْرٌ	تھوڑا، آسان
أَصِيْلٌ، ج:آصَال	شام	وَلِيٌّ	مددگار
شَرِيْكٌ، ج:شُرَكَاءُ	ہمسر	حَبِطَ (س)	بے کار ہوا
بَرٌّ، ج:أَبْرَارٌ	نیک	نِدٌّ، ج:أَنْدَادٌ	برابر، مثل
عَصِيْبٌ	سخت، دشوار	صِرَاطٌ، ج:صُرُطٌ	راستہ
مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	حَزِنَ (س)	وہ غمگین ہوا
غَفَرَ (ض)	اس نے بخشا	جَزَاءٌ	بدلہ، صلہ، انعام

درس (۲۳)

أَخٌ، ج:إِخْوَةٌ	بھائی	خُرَافَةٌ، ج:خُرَافَات	بالکل جھوٹی بات
هَاجَ (ض)	برانگیختہ کیا	مِلْحٌ، ج:أَمْلَاحٌ	نمک
حَرْبٌ، ج:حُرُوْبٌ	جنگ	سَلَفٌ	قرض، اگلے لوگ
جُرْحٌ، ج:جُرُوْحٌ	زخم	فَتْقٌ، ج:فُتُوْقٌ	دراڑ، شگاف
فَمٌ، ج:أَفْوَاهٌ	منہ	حِرْفَةٌ، ج:حِرَفٌ	پیشہ
كَنْزٌ، ج:كُنُوْزٌ	خزانہ	صَدْرٌ، ج:صُدُوْرٌ	سینہ
حُرٌّ، ج:أَحْرَارٌ	آزاد	سِرٌّ، ج:أَسْرَارٌ	راز
مُعَايَنَةٌ	آنکھوں سے دیکھنا	أَنَاةٌ	صبر، انتظار
سَخِطَ (س)	وہ ناراض ہوا	جَارٌ، ج:جِيْرَانٌ	پڑوسی
مَرْهَمٌ، ج:مَرَاهِمُ	مرہم	عُشْبٌ، ج:أَعْشَابٌ	ترگھاس
بَعِيْرٌ، ج:أَبْعِرَةٌ	اونٹ	فَسَدَ (ن)	خراب ہوگیا
اِعْتِزَامٌ	پختہ ارادہ	مَعَالِي، و:عُلُوٌّ	بلندیاں
شَتَاتٌ	پھوٹ، انتشار	عُنْوَانٌ، ج:عَنَاوِيْنُ	سرنامہ، پتہ
زَوَالٌ	دور ہونا	لَزِمَ (س)	وہ لازم ہوا
ثَبَتَ (ن)	وہ ثابت ہوا	نَشَأٌ	نوجوان
سَبَقَ (ض)	وہ آگے بڑھ گیا	عَاقَ (ن)	اس نے روکا
وَرَى، ج:وَرَايَا	مخلوق	لَئِيْمٌ، ج:لِئَامٌ	کمینہ
اِعْتِدَال	درمیانی حالت	اَلْوِئَامُ	اتحاد، اتفاق
ضَلَالٌ، ج:ضَلَالَات	گمراہی	وَقْتٌ، ج:أَوْقَاتٌ	وقت

خَفِرَةٌ، ج:خَفِرَات	حیادار	كُرَّاسَةٌ، ج:كُرَّاسَاتٌ	کاپی
مَحَّايَةٌ	ربر	مِبْرَأَةٌ	قلم تراش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح العربیۃ
شرح
منہاج العربیۃ
چہارم

شارح

محمد گل ریز رضا مصباحی،
مدناپوری
بریلی شریف

ناشر

مصباحی لائبریری، مدناپور، بھیڑی، بریلی شریف

نام کتاب	:	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم
مترجم	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
نظر ثانی	:	حضرت علامہ مولانا مفتی کہف الوری مصباحی نیپال
کمپوزنگ	:	محمد گل ریز مصباحی
صفحات	:	177
سال اشاعت	:	2021ء
رابطہ نمبر	:	9458201735،8057889427

ملنے کے پتے

○ رضوی کتاب گھر دہلی ٦

- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہِ اعلی حضرت
- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی

نوٹ: منہاج العربیہ چہارم کا ترجمہ کرتے وقت کتاب کا پرانا ایڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

فہرست

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجدد دین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علمائے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی، احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔
محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تھدیہ

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنے کی خاطر مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا، قدم قدم پر میری رہنمائی کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔

محمد گل ریز مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ: اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

درس(۱)(تذکیری)

دُكَّانُ الْخَيَّاطِ

مَجِيْدٌ: أَيْنَ تَرُوْحُ يَاسَعِيْدُ؟
سَعِيْدٌ: أَرُوْحُ إِلىٰ دُكَّانِ الْخَيَّاطِ.
مَجِيْدٌ: أَيَخِيْطُ الرِّجَالُ هُنَاكَ؟
سَعِيْدٌ: نَعَمْ: اَلرِّجَالُ يَخِيْطُوْنَ وَالنِّسَاءُ أَيْضًا يَخِطْنَ.
مَجِيْدٌ: مَاذَا يَخِيْطُوْنَ؟
سَعِيْدٌ: يَخِيْطُوْنَ الْجُبَّةَ وَالْقَمِيْصَ وَالسِّرْوَالَ وَغَيْرَهَا.
مَجِيْدٌ: بِأَيِّ شَيْءٍ يَخِيْطُوْنَ؟
سَعِيْدٌ: يَخِيْطُوْنَ بِالْمِخَيَّةِ (آلَةِ الْخِيَاطَةِ)
مَجِيْدٌ: أَتكُوْنُ فِيْهَا اِبْرَةٌ؟
سَعِيْدٌ: نَعَمْ: تَكُوْنُ فِيْهَا اِبْرَةٌ يَسْلُكُوْنَ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّهَا.
مَجِيْدٌ: مَنْ خَاطَ ثِيَابَكَ؟ اَلْخَيَّاطُوْنَ أَمِ الْخَيَّاطَاتُ؟
سَعِيْدٌ: اَلْخَيَّاطُوْنَ خَاطُوْا ثِيَابِيْ وَالْخَيَّاطَاتُ أَيْضًا خِطْنَ.
مَجِيْدٌ: أَيَّ الثِّيَابِ خَاطَتِ الْخَيَّاطَاتُ؟
سَعِيْدٌ: خِطْنَ الْسَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ وَالْقَلَانِسَ وَغَيْرَهَا.
مَجِيْدٌ: أَيَخِطْنَ الْجُبَابَ أَيْضًا؟
سَعِيْدٌ: لَا: لَا يَخِطْنَ الْجُبَابَ فَإِنَّ تَفْصِيْلَهَا صَعْبٌ، بَلِ الْخَيَّاطُوْنَ يَخِيْطُوْنَهَا فَإِنَّهُمْ مَاهِرُوْنَ فِيْ خِيَاطِهَا.
مَجِيْدٌ: أَبَنَاتُ أَسْرَتِكَ جَيِّدَاتٌ فِي الْخِيَاطَةِ؟

سَعِيْدٌ: نَعَمْ:هُنَّ جَيِّدَاتٌ فِيْهَا :يَمُدُّ هُنَّ اَعْمَامُهُنَّ وَاَخْوَالُهُنَّ عَلٰى تَطْرِيزِهِنَّ لِأَنَّهُنَّ يَصْنَعْنَ بِالابْرَةِ عَلَى الثَّوْبِ اَزْهَارًا جَمِيْلَةً وَنُقُوْشًا عَجِيْبَةً.

مَجِيْدٌ: هٰذَا مِنْ فَضْلِ اللهِ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ لِأَنِّيْ سَمِعْتُ أَنَّ الْبَنَاتِ الْمُتَعَلِّمَاتِ لَا يَمِلْنَ إِلَى الْخِيَاطَةِ وَلَا إِلَى الطَّبَاخَةِ،وَ يَقُلْنَ عِنْدَنَا خَادِمَاتٌ فَلَيْسَتْ لَنَا حَاجَةٌ إِلٰى هٰذِهِ الأَعْمَالِ.أَيُّهَا الْبَنَاتُ! عَلَيْكُنَّ بِالْخِيَاطَةِ فَإِنَّهَا ضَرُوْرِيَّةٌ لٰكِنْ وَخِطْنَ ثِيَابَ بِيْتِكُنَّ وَلَا تَحْسَبْنَ هٰذَا الْعَمَلَ نَقِيْصَةً.

حل لغات: خَيَّاطٌ: درزی۔ يَخِيْطُ: (ض) سینا۔ اَلْجُبَّةُ :جبہ ، شیروانی ،چوغا،جمع جُبَبٌ وَجُبَابٌ۔اَلسِّروَالُ:پاجامہ،جمع سَرَاوِيْلُ۔مَخِيَّطٌ: سینے کی مشین۔اِبْرَةٌ: سوئی،جمع اِبَرٌ۔يَسْلُكُ فِي الشَّيْءِ(ن)کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا،پرونا۔سَمٌّ:سوئی کا ناکا،جمع سَمَامٌ۔اَلْخَيْطُ:دھاگا،جمع خُيُوْطٌ۔ اَلْقُمْصَانُ :کرتا،واحد قَمِيْصٌ۔قَلَانِسُ :ٹوپی ،واحد قَلَنْسُوَةٌ۔تَفْصِيْلٌ:(تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کرنا،قطع کرنا۔اُسْرَةٌ:خاندان،جمع اُسَرٌ۔اَلْخِيَاطَةُ:درزی کا پیشہ۔يَمُدُّ:(ن)اعانت کرنا،مدد کرنا۔طَرَّزَ:الثَّوْبَ:بیل بوٹے بنانا۔اَعْمَامٌ:چچا ،واحد عَمٌّ ۔ اَخْوَالٌ: ماموں ،واحد خَالٌ۔اَزْهَارٌ:پھول،واحد زَهْرٌ۔ مَالَ(ض)مائل ہونا۔اَلطَّبَاخَةُ:باورچی گیری ۔حَسِبَ(س،ح)گمان کرنا۔اَلنَّقِيْصَةُ :عیب،برائی،جمع نَقَائِصُ۔

میری ڈائری
درزی کی دکان

ترجمہ:

مجید: اے سعید!تم کہاں جارہے ہو؟

سعید: میں درزی کی دکان تک جارہاہوں۔

مجید: کیا وہاں لوگ سلائی کرتے ہیں؟

سعید: ہاں: مرد سلائی کرتے ہیں اور عورتیں بھی سلائی کرتی ہیں۔

مجید: وہ کیا سلتے ہیں؟

سعید: وہ جبہ، قمیص اور پائجامہ وغیرہ سلتے ہیں۔

مجید: کس چیز سے وہ سیتے ہیں؟

سعید: وہ مشین سے سیتے ہیں۔

مجید: کیا اس میں سوئی ہوتی ہے؟

سعید: ہاں: اس میں سوئی ہوتی ہے جس کے ناکے میں وہ دھاگا پروتے ہیں۔

مجید: تمھارے کپڑے کس نے سلے، درزی مردوں یا درزی عورتوں نے؟

سعید: درزی مردوں نے میرے کپڑے سلے اور درزی عورتوں نے بھی سلے۔

مجید: کون سے کپڑے درزی عورتوں نے سلے؟

سعید: انھوں نے پائجامے، کرتے اور ٹوپیاں وغیرہ سلیں۔

مجید: کیا وہ جبّے بھی سلتی ہیں؟

سعید: نہیں وہ جبّے نہیں سلتی ہیں کیوں کہ ان کو کاٹنا مشکل ہے بلکہ درزی مرد انھیں سلتے ہیں کیوں کہ وہ ان کی سلائی میں ماہر ہیں۔

مجید: کیا تمھارے خاندان کی لڑکیاں سلائی میں اچھی ہیں؟

سعید: ہاں: وہ اس میں اچھی ہیں، ان کے چچا اور ماموں بیل بوٹے بنانے میں ان کی مدد کرتے ہیں کیوں کہ وہ سوئی سے کپڑے پر خوب صورت پھول اور عجیب وغریب نقوش بناتی ہیں۔

مجید: ان لڑکیوں پر یہ اللہ تعالی کا فضل ہے کیوں کہ میں نے سنا ہے کہ تعلیم یافتہ لڑکیاں سلائی اور پکانے کی طرف مائل نہیں ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہمارے پاس کچھ نوکرانیاں ہیں تو ہمیں ان کاموں کی کوئی ضرورت نہیں۔ اے لڑکیوں! تمھیں سلائی ضرور کرنی چاہیے کیوں کہ یہ ضروری ہے لیکن اپنے گھر کے کپڑے ہی سلو، اور اس کام کو عیب گمان نہ کرو۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ خَاطَ جُبَّتُكَ ؟	خَاطَ الْخَيَّاطُ جُبَّتِي
2	مَنْ يَخِيْطُ الْجُبَابَ جَيِّدًا؟	اَلْخَيَّاطُوْنَ يَخِيْطُوْنَهَا جَيِّدًا.
3	أَيَخِيْطُ التَّلَامِيْذُ الثِّيَابَ ؟	لَا: لَا يَخِيْطُ التَّلَامِيْذُ الثِّيَابَ.
4	أَخِطتَّ الْجُبَابَ ؟	نَعَمْ: خِطتُّ الْجُبَابَ
5	أَتَخِيْطُ الْقُمْصَانَ أَنْتَ وَاِخْوَانُكَ ؟	نَعَمْ: أَخِيْطُ الْقُمْصَانَ أَنَا وَاِخْوَانِيْ
6	هَلْ سَلَكْتَ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ تَارَةً؟	نَعَمْ: سَلَكْتُ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ مَرَّاتٍ.
7	أَخِطتِّ قَمِيْصًا اَيَّتُهَا الْبِنْتُ ؟هَلَ أَنْتِ جَيِّدَةٌ فِي التَّطْرِيْزِ؟	نَعَمْ: خِطتُّ قَمِيْصًا وَأَنَا جَيِّدَةٌ فِي التَّطْرِيْزِ.
8	أَهِيَ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلْبَنَاتِ؟	نَعَمْ: هِيَ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلْبَنَاتِ.
9	أَخِطْتُّنَّ جُبَّةً اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ؟	لَا: مَاخِطْنَا جُبَّةً.
10	أَتَمِيْلُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ إِلَى الْخِيَاطَةِ؟	لَا: لَا تَمِيْلُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ إِلَى الْخِيَاطَةِ.
11	هَلِ الْخِيَاطَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لَهُنَّ ؟	نَعَمْ: اَلْخِيَاطَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لَهُنَّ.
12	هَلْ هِيَ نَقِيْصَةٌ؟	لَا: هِيَ لَيْسَتْ بِنَقِيْصَةٍ.

13	مَتٰی یَعُوْدُ الْخَیَّاطُ مِنْ دُکَّانِہٖ ؟	یَعُوْدُ الْخَیَّاطُ مِنْ دُکَّانِہٖ مَسَاءً
14	مَنْ تَعُوْدُ مِنَ الْمَدْرَسَۃِ؟	تَعُوْدُ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَۃِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	سعیدہ کیا تم نے کبھی شیروانی سی ؟	سَعِیْدَۃُ! أَخِطْتِ الْجُبَّۃَ تَارَۃً؟
2	میری بہنیں پاجامے اور کرتے اچھا سیتی ہیں۔	اَخَوَاتِیْ یَخِطْنَ السَّرَاوِیْلَ وَالْقُمْصَانَ جَیِّدَۃً.
3	یہ کرتے خوب سیتی ہے۔	ھٰذِہٖ تَخِیْطُ الْقُمْصَانَ جَیِّدَۃً.
4	درزی مشین سے کپڑے سیتا ہے۔	اَلْخَیَّاطُ یَخِیْطُ الثِّیَابَ بِالْمِخَیَّطَۃِ.
5	کیا تعلیم یافتہ لڑکیاں سینا جانتی ہیں ؟	أَتَعْلَمُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ الْخِیَاطَۃَ؟
6	ہم نے سنا کہ وہ اس طرف مائل نہیں ہوتیں۔	سَمِعْنَا أَنَّھُنَّ لَا یَمِلْنَ إِلَیْھَا.
7	کشید میں ہماری بہنیں بہت اچھی ہیں۔	اَخَوَاتِنَا فِی التَّطْرِیْزِ جَیِّدَاتٌ جِدًّا.
8	یقیناً سینا لڑکیوں کے لیے علم کی طرح بہت ضروری ہے۔	إِنَّمَا الْخِیَاطَۃُ لِلْبَنَاتِ کَالْعِلْمِ ضَرُوْرِیَّۃٌ جِدًّا.
9	وہ ان کے لیے لہو ولعب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔	ھِیَ اَنْفَعُ لَھُنَّ مِنَ اللَّھْوِ وَاللَّعِبِ.
10	شروانی کی کاٹ عورتیں نہیں جانتیں۔	لَا تَعْلَمُ النِّسَاءُ تَفْصِیْلَ الْجُبَّۃِ.

11	ماں اپنی لڑکی سے کہتی ہے۔	اَلأُمُّ تَقُوْلُ لِبِنْتِهَا.
12	"بیٹی! سوئی کے ناکے میں دھاگا پرو"	"أَيَّتُهَا الْبِنْتُ!" اُسْلُكِيْ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ.
13	تم آج شیروانی کا کپڑا کس دکان سے لائے؟	بِأَيِّ دُكَّانٍ جِئْتَ بِثَوْبِ الْجُبَّةِ ؟
14	کیا تم نے کبھی شیروانی سی ہے؟	أَخِطتِّ الْجُبَّةَ تَارَةً؟
15	میں نے شروانیاں کبھی نہیں سیں۔	مَا خِطتُّ الْجُبَابَ تَارَةً.
16	میں درزیوں میں سے نہیں ہوں۔	مَا أَنَا مِنَ الْخَيَّاطِيْنَ.
17	درزی رات دن سیتے ہیں۔	يَخِيْطُ الْخَيَّاطُوْنَ لَيْلًا وَ نَهَارًا.
18	وہ شروانی کی کاٹ اچھی طرح جانتے ہیں۔	هُمْ يَعْلَمُوْنَ تَفْصِيْلَ الْجُبَّةِ جَيِّدًا.
19	اے مسلم لڑکیو! ہر روز نیند سے جلد اٹھو۔	يَا اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ! اُرْقُدْنَ مِنَ النَّوْمِ كُلَّ يَوْمٍ مُبَكِّرًا.
20	اپنے رب کی عبادت کرو۔	اُعْبُدْنَ رَبَّكُنَّ.
21	قرآن مجید پڑھو کیونکہ قرآن کی تلاوت برکت کا سبب ہے۔	اِقْرَأْنَ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ لِأَنَّ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ سَبَبٌ لِلْبَرْكَةِ.
22	اسلام کی تعلیم سمجھو اور اس پر عمل کرو۔	اِفْهَمْنَ تَعْلِيْمَ الإِسْلَامِ وَاعْمَلْنَ عَلَيْهِ.
23	گھر کے کاموں سے بے رغبتی نہ کرو۔	لَا تَمِلْنَ عَنْ اَعْمَالِ الْبَيْتِ.
24	صحابیات کی سیرت پڑھو اور اس پر عمل کرو۔	اِقْرَأْنَ سِيْرَةَ الصَّحَابِيَاتِ وَاعْمَلْنَ عَلَيْهَا.

25	بعض لڑکیاں سینے اور پکانے کی طرف مائل نہیں ہوتیں۔	لَا تَمِيْلُ بَعْضُ الْبَنَاتِ إِلَى الْخِيَاطَةِ وَالطَّبَاخَةِ .
26	اس میں ان کے لیے عیب نہیں ہے۔	لَا نَقِيْصَةَ لَهُنَّ فِيْهَا .
27	کیا لڑکیاں فرنگی عورتوں کی طرح پتلے کپڑے پہنتی ہیں؟	أَتَلْبَسُ الْبَنَاتُ الثِّيَابَ الرَّقِيْقَةَ كَالإِفْرَنْجِيَّاتِ ؟
28	کیا اس سے ان کے رسول خوش ہوں گے؟	أَيَرْضىٰ رَسُوْلُهُنَّ عَنْهَا .

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہے اس کا مضارع اور جو مضارع ہے اس کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قُلْتَ	تَقُوْلُوْنَ	قُمْتَ	اَجِدُ
قُمْتَ	تَقُوْمُوْنَ	خَاطُوْا	نَكُوْنُ
كُنْتَ	تَكُوْنُوْنَ	جِئْنَا	تَرُوْحُوْنَ
قُلْتُنَّ	تَقُوْلِيْنَ	كُنَّا	تَمِيْلُ
قُمْتُنَّ	تَقُوْمِيْنَ	مِلْنَا	اَمْشُطُ
كُنْتُنَّ	تَكُوْنِيْنَ	مِلْتُنَّ	يَسأَلُوْنَ
قُلْتُ	نَقُوْلُ	نَصَرْتُ	اَتُوْبُ
قُمْتُ	نَقُوْمُ	حَلَبُوْا	يَحْصُدُوْنَ
كُنْتُ	نَكُوْنُ	خَلَعْتَ	تَذُوْقُ

بَاعُوْا	يَبِيْعُ	غَسَلْتُ	يَسْتُرُوْنَ
سَارُوْا	يَسِيْرُ	صَدَقْنَا	تَقِفْنَ
جَاءُوْا	يَجِيْءُ	قَنَطَ	تَصِلُوْنَ
بَاعَتْ	تَبِيْعُ	×	نَذُوْقُ
سَارَتْ	تَمِيْلُ	×	نَجْعَلُ
جَاءَتْ	تَجِيْءُ	×	×
بِعْتُنَّ	يَبِعْنَ	×	×
سِرْتُنَّ	يَمِلْنَ	×	×
جِئْتُنَّ	يَجِئْنَ	×	×
بِعْتُ	تَبِيْعُوْن	×	×
سِرْتُ	تَسِيْرُوْنَ	×	×
جِئْتُ	تَجِيْئُوْن	×	×
مِلْتُ	تَبِيْعِيْنَ	×	×
مِلْنَا	تَسِيْرِيْنَ	×	×
مِلْتَ	تَجِيْئِيْنَ	×	×
مِلْتِ	نَبِيْعُ	×	×
مِلْتُنَّ	نَسِيْرُ	×	×
قُلْتَ	نَجِيْءُ	×	×
قُلْتُ	يَمِيْلُوْنَ	×	×

وَجَدْتُّ	تَقُوْلُوْنَ	×	×
وَصَلْنَا	تَقِفُوْنَ	×	×
بِعْتُمْ	تَبِيْعُ	×	×
سِرْتُنَّ	تَبِعْنَ	×	×
بَاعَتْ	تَبِيْعِيْنَ	×	×
قُمْتِ	تَكُوْنُوْنَ	×	×
كُنْتُ	اَتُوْبُ	×	×
عُذْتُ	تَكُوْنُ	×	×
عُذْنَا	تَقُمْنَ .	×	×
تُبْتَ	تَجِئُوْنَ	×	×
قُلْنَ	يَجِئْنَ	×	×
رُحْتُ	يَخِيْطُوْنَ	×	×
جَاءُوْا	تَكُوْنِيْنَ	×	×

امرونہی کے صیغے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث) بناؤ

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
ذُقْ	ذُوْقُوا	ذُوْقِيْ	ذُقْنَ
عُذْ	عُوْذُوا	عُوْذِيْ	عُذْنَ
خِطْ	خِيْطُوْا	خِيْطِيْ	خِطْنَ

قُمْ	قُوْمُوا	قُوْمِیْ	قُمْنَ
سَلْ (اِسْئَلْ)	سَلُوْا (إِسْئَلُو)	سَلِیْ (إِسْئَلِیْ)	سَلْنَ (اِسْئَلْنَ)
خُذْ	خُذُوْا	خُذِيْ	خُذْنَ
رُحْ	رُوْحُوا	رُوْحِیْ	رُحْنَ
قِفْ	قِفُوْا	قِفِیْ	قِفْنَ
صِلْ	صِلُوْا	صِلِیْ	صِلْنَ
جِئْ	جِيْئُوا	جِئِیْ	جِئْنَ
مِلْ	مِیْلُوْا	مِیْلِیْ	مِلْنَ
اِلْعَبْ	اِلْعَبُوا	اِلْعَبِیْ	اِلْعَبْنَ
کُنْ	کُوْنُوْا	کُوْنِیْ	کُنَّ
اُعْبُدْ	اُعْبُدُوا	اُعْبُدِيْ	اُعْبُدْنَ
اِغْسِلْ	اِغْسِلُوا	اِغْسِلِیْ	اِغْسِلْنَ

نهی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَاتَذُقْ	لَاتَذُوْقُوا	لَا تَذُوْقِیْ	لَا تَذُقْنَ
لَا تَعُذْ	لَاتَعُوْذُوا	لَاتَعُوْذِيْ	لَا تَعُذْنَ
لَاتَخِطْ	لَاتَخِيْطُوْا	لَا تَخِيْطِیْ	لَاتَخِطْنَ
لَاتَقُمْ	لَاتَقُوْمُوا	لَاتَقُوْمِیْ	لَاتَقُمْنَ
لَاتَسَئَلْ	لَاتَسْئَلُوا	لَاتَسْئَلِی	لَاتَسْئَلْنَ
لَاتَأْخُذْ	لَاتَأْخُذُوْا	لَاتَأْخُذِيْ	لَاتَأْخُذْنَ
لَاتَرُحْ	لَاتَرُوْحُوا	لَاتَرُوْحِیْ	لَاتَرُحْنَ

لَاتَقِفْ	لَاتَقِفُوْا	لَاتَقِفِيْ	لَاتَقِفْنَ
لَا تَصِلْ	لَا تَصِلُوْا	لَاتَصِلِيْ	لَاتَصِلْنَ
لَاتَجِي	لَاتَجِيْئُوا	لَاتَجِئْي	لَاتَجِئْنَ
لَاتَمِلْ	لَاتَمِيْلُوْا	لَاتَمِيْلِيْ	لَاتَمِلْنَ
لَاتَلْعَبْ	لَا تَلْعَبُوا	لَا تَلْعَى	لَا تَلْعَبْنَ
لَاتَكُنْ	لَاتَكُوْنُوْا	لَاتَكُوْنِيْ	لَاتَكُنَّ
لَاتَعْبُدْ	لَاتَعْبُدُوا	لَاتَعْبُدِيْ	لَاتَعْبُدْنَ
لَاتَغْسِلْ	لَا تَغْسِلُوا	لَاتَغْسِلِيْ	لَاتَغْسِلْنَ

درس(۲)

اَبُو، اَخُو، ذُو

رَشِيْدٌ: أَيَرُوْحُ اَبُوْكَ إِلىَ الْمَسْجِدِ لِلصَّلوٰةِ كُلَّ يَوْمٍ؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ: يَرُوْحُ اَبِيْ إِلَيْهِ لِلصَّلوٰةِ كُلَّ يَوْمٍ.

رَشِيْدٌ: أَتَرُوْحُ مَعَ اَبِيْكَ أَنْتَ وَاَخُوْكَ؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ: نَرُوْحُ مَعَهٗ.

رَشِيْدٌ: أَلَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ فِي الْبَيْتِ بِدُوْنِ عُذْرٍ؟

فَرِيْدٌ: بَلىٰ تَجُوْزُ وَلٰكِنْ مَالَهَا نَصِيْبٌ مِنْ فَوَائِدَ كَثِيْرَةٍ وَمَا فِيْهَا مِنْ فَضِيْلَةٍ وَقَدْ غَضَبَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَجَعَلَهَا عَلَامَةَ الْمُنَافِقِ.

رَشِيْدٌ: سَمِعْتُ أَنَّ اَبَاكَ ذُوْعِلْمٍ وَذُوْ مَالٍ، أَصَحِيْحٌ هٰذَا؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ: اَبِيْ ذُوْعِلْمٍ وَلٰكِنَّهٗ لَيْسَ بِذِيْ مَالٍ كَثِيْرٍ.

رَشِيْدٌ: أَتَجِدُ اَخَاكَ ذَا دِيَانَةٍ؟

فَرِیْدٌ: نَعَمْ أَجِدُ اَخِيْ ذَا دِیَانَةٍ.

أَنَا مَسْرُوْرٌ بِأَنَّ اَخَاكَ ذُوْ دِیَانَةٍ فَإِنَ الشُّبَّانَ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ لَا يَمِيْلُوْنَ إِلَيْهَا بَلْ هُمْ مِنْ ذِیْ دِیَانَةٍ یَضْحَكُوْنَ وَهُمْ عَنِ الآخِرَةِ لَغَافِلُوْنَ وَاُوْلٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ .یَجِبُ عَلَیْكَ یَا فَرِیْدُ طَاعَةَ اَبِیْكَ وَاَكَابِرِكَ وَلَا تَغْفُلْ اَبَدًا عَنِ الصَّلٰوۃ مَعَ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ لَا تَحْسِنُ الرِّجَالَ بِدُوْنِ عُذْرٍ وَلَقَدْ أَمَرَنَا اللهُ بِذٰلِكَ ”اِرْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِیْنَ“.

اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الإِخْوَانُ ! أَنَّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسْجِدِ لَهَا فَوَائِدُ كَثِیْرَةٌ سَأَذْكُرُهَا (إِنْ شَاءَ اللهُ)

حل لغات: نَصِیْبٌ: حصہ، جمع نُصُبٌ۔دِیَانَةٌ:: دین داری، مذہبیت، وہ تمام چیزیں جو اللہ تعالی کی فرمابرداری کے تحت آئیں، جمع دِیَانَاتٌ۔اَلشُّبَّانُ: جوان، واحد شَابٌّ ۔اَلصَّلٰوۃُ الْمَكْتُوْبَةُ۔فرض نماز، خَسِرَ (س) نقصان اٹھانا۔

ترجمہ

ابو، اخو، ذو کا استعمال

رشید: کیا تمھارے والد ہر دن نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔

فرید: ہاں: میرے والد ہر دن نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔

رشید: کیا تم اور تمھارے بھائی اپنے والد کے ساتھ جاتے ہیں؟

فرید: ہاں: ہم ان کے ساتھ جاتے ہیں۔

رشید: کیا فرض نماز گھر میں بغیر عذر کے درست ہوتی ہے؟

فرید: کیوں نہیں، درست ہوتی ہے لیکن اس میں زیادہ فائدوں کا حصہ اور فضیلت نہیں ہوتی ہے اور اس پر حضور ﷺ نے ناراضگی ظاہر کی اور اسے منافق کی علامت قرار دیا ہے۔

رشید: میں نے سنا ہے کہ تمھارے والد عالم اور مال دار ہیں کیا یہ بات صحیح ہے؟

فرید: ہاں: میرے والد عالم ہیں لیکن وہ زیادہ مال دار نہیں ہیں۔

رشید: کیا تم اپنے بھائی کو دیانت دار پاتے ہو؟

فرید: ہاں: میں اپنے بھائی کو دیانت دار پاتا ہوں۔

میں خوش ہوں کہ تمھارا بھائی دین دار ہے اس لیے کہ اس زمانے میں جوان اس کی طرف مائل نہیں ہوتے ہیں بلکہ وہ دین دار سے ہنستے ہیں وہ لوگ آخرت سے غافل ہیں اور وہی لوگ نقصان میں ہیں۔ اے فرید! تمھیں اپنے والد اور بزرگوں کی اطاعت ضرور کرنا چاہیے اور مسجد میں جماعت کے ساتھ فرض نماز سے کبھی بھی غافل مت ہو کیوں کہ فرض نماز بغیر عذر کے گھر میں مردوں کو اچھی نہیں لگتی ہے جبکہ اللہ تعالی نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے ۔"رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"۔

اے بھائیوں! جان لو: یقیناً مسجد میں نماز کے بہت سے فائدے ہیں عنقریب میں تم سے ذکر کروں گا ان شاءاللہ۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ ابُوْكَ ؟	أَبِيْ طَيِّبٌ
2	كَيْفَ حَالُ أَخِيْكَ ؟	حَالُ اَخِيْ طَيِّبٌ.
3	أَيْنَ أَبُوْكَ ؟	أَبِيْ فِي الْمَسْجِدِ.
4	هَلْ أَخُوْكَ مَعَ أَبِيْكَ ؟	نَعَمْ: أَخِيْ مَعَ أَبِيْ.
5	هَلْ أَخُوْكَ ذُوْ فَهْمٍ ؟	نَعَمْ: أَخِيْ ذُوْ فَهْمٍ.
6	مَااِسْمُ أَبِيْكَ ؟	اِسْمُ اَبِيْ حَامِدٌ.
7	مَااِسْمُ أَخِيْكَ ؟	اِسْمُ أَخِيْ شَاهِدٌ.
8	هَلْ أَخُوْكَ ذُوْ دِيَانَةٍ؟	نَعَمْ: اَخِيْ ذُوْ دِيَانَةٍ.
9	كَيْفَ تَجِدُ أَخَاكَ ؟	أَجِدُ أَخِيْ ذَا دِيَانَة.

10	هَلِ اللهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ.	نَعَمْ: اَللهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ.
11	مَاذَا يَجِبُ عَلَى الْوَالِدِ؟	يَجِبُ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُعَلِّمَ الْوَلَدَ الأَدَبَ وَالْعِلْمَ.
12	هَلْ لِذِيْ أَدَبٍ فَضِيْلَةٌ؟	نَعَمْ: لِذِيْ أَدَبٍ فَضِيْلَةٌ.
13	هَلْ لِذِيْ كَسْلٍ فَوْزٌ؟	لَا: لِذيْ كَسْلٍ لَيْسَ بِفَوْزٍ
14	هَلْ لِذيْ عِلْمٍ عِزَّةٌ؟	نَعَمْ: لِذيْ عِلْمٍ عِزَّةٌ.
15	هَلِ الْعِزَّةُ لِذي الْجَهْلِ؟	لَا: اَلْعِزَّةُ لَيْسَتْ لِذِي الْجَهْلِ.
16	مَنْ لَا يَمِيْلُ إِلَى الدِّيَانَةِ؟	اَلشّبَّانُ لَا يَمِيْلُوْنَ إِلَى الدِّيَانَةِ.
17	أَتَجِدُ الشّبَّانَ رَاحِمِيْنَ بِالصِّغَارِ.	نَعَمْ: أَجِدُ الشُّبَّانَ رَاحِمِيْنَ بِالصِّغَارِ.
18	مَنْ يَضْحَكُ مِنْ ذيْ دِيَانَةٍ؟	يَضْحَكُ الشُّبَّانُ مِنْ ذِيْ دِيَانَةٍ.

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	تمھارے والد کی کچہری کہاں ہے؟	أَيْنَ دَارُ الْمَحْكَمَةِ لِأَبِيْكَ
2	تمھارے والد بمبئی سے کب لوٹے؟	مَتیٰ رَجَعَ أَبُوْكَ مِنْ مُمبَئِ؟
3	کیا خادمہ نے تمھارے بھائی کے	أَكَنَسَتِ الْخَادِمَةُ فِيْ غُرْفَةِ

	کمرے میں جھاڑو دی؟	أَخِيْكَ؟
4	تمھارے بھائی کے لیے تمھارے والد آج بمبئی سے کیا لائے؟	مَا أَحْضَرَ أَبُوْكَ لِأَخِيْكَ مِنْ مُمْبَئ اَلْيَوْمَ؟
5	تم مدرسہ سے کب لوٹے؟	مَتىٰ رَجَعْتَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟
6	ہم شام میں مدرسے سے لوٹتے ہیں۔	نَرْجِعُ فِي الْمَسَاءِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ.
7	ہم بہت سے نوجوانوں میں مذہب نہیں پاتے۔	لَا نَجِدُ فِيْ اَكْثَرِ الشُّبَّانِ الدِّيَانَةَ.
8	تمھارے بھائی محبت والے ہیں۔	أَخُوْكَ ذُوْ حُبٍّ.
9	میرے والد بڑے خاندان والے ہیں۔	أَبِيْ ذُوْ أُسْرَةٍ كَبِيْرَة
10	میرے بھائی میں شجاعت ہے۔	اَلشَّجَاعَةُ فِيْ أَخِيْ
11	تمھارے بھائی کی شیروانی کس نے سی؟	مَنْ خَاطَ جُبَّةَ أَخِيْكَ؟
12	میری بہنیں بھی پاجامے اور قمیص اچھی طرح سیتی ہیں۔	تَخِيْطُ أَخَوَاتِي السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ بِجَيِّدَةٍ أَيْضًا
13	مرد فرض نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں اور عورتیں نہیں جاتیں۔	يَذْهَبُ الرِّجَالُ لِلصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَلَا تَذْهَبُ النِّسَاءُ

14	نماز مذہب والے کے لیے ہر چیز سے بہتر ہے۔	اَلصَّلوٰةُ لِذِيْ دِيَانَةٍ خَيْرٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
15	اے لڑکیو! جان لو کہ کامیابی علم وادب والے کے لیے ہی ہے۔	اِعْلَمْنَ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! إِنَّمَا الْفَوْزُ لِذِيْ الْعِلْمِ وَالأَدَبِ

درس (۳)

سَرَّ سَرُّوا سَرَّتْ سَرَرْنَ سَرَرْتَ سَرَرْتُمْ سَرَرْتِ سَرَرْتُنَّ سَرَرْتُ سَرَرْنَا. يَسُرُّ يَسُرُّوْنَ تَسُرُّ يَسُرْنَ تَسُرُّ تَسُرُّوْنَ تَسُرِّيْنَ تَسُرْنَ اَسُرُّ نَسُرُّ .

سَعِيْدٌ: مِنْ أَيْنَ يَا حَمِيْدُ؟ حَمِيْدٌ: مِنْ مَحَطَّةِ نَامپلی .

سَعِيْدٌ: لِمَاذَا رُحْتَ إِلَيْهَا؟

حَمِيْدٌ: رُحْتُ لِوَدَاعِ خَالِيْ وَهُوَ ذَاهِبٌ لِحَجِّ بَيْتِ اللهِ.

سَعِيْدٌ: أَحَجَّ أَبُوْكَ يَا حَمِيْدُ؟

حَمِيْدٌ: نَعَمْ: حَجَّ أَبِيْ مِنْ فَضْلِ اللهِ.

سَعِيْدٌ: أَحَجَّ أَعْمَامُكَ ؟

حَمِيْدٌ: أَظُنُّ أَنَّهُمْ قَدْ حَجُّوْا.

سَعِيْدٌ: أَيَحُجُّ جَمِيْعُ الْمُسْلِمِيْنَ ؟

حَمِيْدٌ: لَا: بَلْ ذُوْ سَعَةٍ مِنْهُمْ يَحُجُّوْنَ.

سَعِيْدٌ: أَحَجَّتْ أُمُّكَ وَعَمَّاتُكَ ؟

حَمِيْدٌ: لَا: مَا حَجَّتْ أُمِّيْ وَلَا عَمَّاتِيْ حَجَجْنَ إِلَى الآنَ .

سَعِيْدٌ: مَتَى يَحْجُجْنَ ؟

حَمِيْدٌ: يُظَنُّ أَنَّهُمْ يَحْجُجْنَ فِي السَّنَةِ الْقَادِمَةِ.

سَعِيْدٌ: أَأَنْتَ حَجَجْتَ مَعَ أَبِيْكَ ؟

حَمِيْدٌ: لَا: أَنَا مَا حَجَجْتُ مَعَ أَبِيْ وَلٰكِنْ أَحُجُّ فِيْ قَادِمِ الزَّمَانِ.

سَعِيْدٌ: أَظُنُّ أَنَّكَ يَا حَمِيْدُ ! تَجِدُّ لِلإِمْتِحَانِ كَثِيْرًا.

حَمِيْدٌ: نَعَمْ: أَجِدُّ يَا أَخِيْ وَلٰكِنْ مَا تَمَّتِ الْكُتُبُ إِلَى الآنَ.

سَعِيْدٌ: أَظُنُّ أَنَّكَ تَجِدُّ كَثِيْرًا لِلنَّجَاحِ الْعَظِيْمِ.

حَمِيْدٌ: لَا: يَا أَخِيْ إِنِّيْ أَجِدُّ لِلنَّجَاحِ فَقَطْ أَيْنَ أَنَا مِنَ النَّجَاحِ الْعَظِيْمِ فَإِنَّهٗ لِلتَّلَامِيْذِ الأَذْكِيَاءِ.

سَعِيْدٌ: أَظُنُّ يَا حَمِيْدُ! أَنَّكَ ذَكِيٌّ وَمُجْتَهِدٌ وَمُؤَدَّبٌ أَيْضًا. أَنْتَ سَرَرْتَ أَكَابِرَكَ بِعِلْمِكَ وَعَمَلِكَ فَكُلُّهُمْ يَوَدُّوْنَ لَكَ طَالِعًا سَعِيْدًا وَأَنَا أَيْضًا أَوَدُّ لَكَ نَجَاحًا عَظِيْمًا.

حل لغات: سَرَّ (ن) خوش کرنا۔ وَدَاعٌ: رخصت کرنا، رخصتی۔ خَالٌ: ماموں، جمع اَخْوَالٌ۔ اَعْمَامٌ: چچا، واحد عَمٌّ۔ أَظُنُّ: (ن) خیال کرنا، گمان کرنا۔ اَلْعَمَّاتُ: پھوپھی، واحد اَلْعَمَّةُ۔ اَلسَّنَةُ الْقَادِمَةُ: آنے والے سال۔ تَجِدُّ (ض) کوشش کرنا۔ إِلَى الآنَ: اب تک۔ فَقَطْ: صرف۔ اَذْكِيَاءُ: ذہین، واحد ذَكِيٌّ۔ يَوَدُّ: چاہنا، خواہش کرنا۔

ترجمہ: اس ایک (مذکر) نے خوش کیا۔ ان سب (مذکروں) نے خوش کیا۔ اس ایک (مؤنث) نے خوش کیا۔ ان سب (مؤنثوں) نے خوش کیا۔ تو ایک (مذکر) نے خوش کیا۔ تم سب (مذکروں) نے خوش کیا۔ تو ایک (مؤنث) نے خوش کیا۔ تم سب (مؤنثوں) نے خوش کیا۔ میں ایک (مذکر یا مؤنث) نے خوش کیا۔ ہم سب (مذکر یا مؤنث) نے خوش کیا۔ وہ خوش کرتا ہے۔ وہ خوش کرتے ہیں۔ وہ خوش کرتی ہے۔ وہ سب خوش کرتی ہیں۔ تو خوش کرتا ہے۔ تم سب خوش کرتے ہو۔ تو خوش کرتی ہے۔ تم سب خوش کرتی ہو۔ میں (مذکر یا مؤنث) خوش کرتا ہوں۔ ہم سب (مذکر یا مؤنث) خوش کرتے ہیں۔

سعید: اے حمید! کہاں سے آرہے ہو؟

حمید: ناپیلی ریلوے اسٹیشن سے۔

سعید: تم وہاں کیوں گئے تھے؟

حمید: میں اپنے ماموں کو رخصت کرنے کے لیے گیا تھا وہ خانۂ کعبہ کا حج کرنے کے لیے جارہے ہیں۔

سعید: اے حمید! کیا تمھارے والد نے حج کرلیا ہے؟

حمید: ہاں: اللہ کے فضل سے انہوں نے حج کر لیا ہے۔
سعید: کیا تمھارے چچاؤں نے حج کر لیا ہے؟
حمید: میرا خیال ہے کہ انھوں نے حج کر لیا ہے۔
سعید: کیا تمام مسلمان حج کرتے ہیں؟
حمید: نہیں، بلکہ ان میں سے وسعت والے لوگ حج کرتے ہیں۔
سعید: کیا تمھاری ماں اور پھوپھیوں نے بھی حج کر لیا ہے؟
حمید: نہیں، میری ماں اور میری پھوپھیوں نے اب تک حج نہیں کیا ہے۔
سعید: وہ حج کب کریں گی؟
حمید: خیال ہے کہ وہ آنے والے سال میں حج کریں گی۔
سعید: کیا تم نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا؟
حمید: نہیں، میں نے اپنے والد کے ساتھ حج نہیں کیا لیکن آنے والے زمانے میں حج کروں گا۔
سعید: اے حمید! میرا خیال ہے کہ تم امتحان کے لیے بہت کوشش کرتے ہو؟
حمید: ہاں: اے میرے بھائی! میں کوشش کرتا ہوں لیکن اب تک کتابیں مکمل نہیں ہوئیں۔
سعید: میرا گمان ہے کہ تم عظیم کامیابی کے لیے بڑی کوشش کرتے ہو؟
حمید: نہیں، اے میرے بھائی! میں صرف کامیابی کے لیے کوشش کرتا ہوں کہاں میں اور کہاں عظیم کامیابی! کیوں کہ وہ تو ذہین طلبہ کے لیے ہے۔
سعید: اے حمید! میرا خیال ہے کہ تم ذہین، محنتی اور باادب بھی ہو، تم نے اپنے علم اور عمل کے ذریعہ اپنے بزرگوں کو خوش کر دیا وہ سب تمھارے لیے روشن نیک بختی کی خواہش کرتے ہیں اور میں بھی تمھارے لیے عظیم کامیابی کی خواہش کرتا ہوں۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب

1	أَحَجَّ أَبُوْسَعِيْدٍ؟	نَعَمْ: حَجَّ أَبُوْ سَعِيْدٍ.
2	أَحَجَّ أَعْمَامُهُ؟	يَظُنُّ قَدْحَجَّ أَعْمَامُهُ
3	أَحَجَّتْ أَخَوَاتُهُ؟	لَا. مَا حَجَّتْ اَخَوَاتُهُ۔
4	فِيْ أَيِّ شَهْرٍ يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْن؟	يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ شَهْرِ ذِي الْحَجَّةِ.
5	أَحَجَجْتَ أَيُّهَا الْوَلَدُ!	لَا،أَنَا مَا حَجَجْتُ.
6	أَظَنَنْتَ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ عَلٰى جَمِيع الْمُسْلِمِيْنَ؟	لَا ،مَا ظَنَنْتُ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ عَلٰى جَمِيع الْمُسْلِمِيْنَ.
7	أَسَرَرْتَ بِعِلْمِكَ اُسْتَاذَكَ؟	نَعَمْ: سَرَرْتُ بِعِلْمِيْ اُسْتَاذِيْ.
8	أَيَوَدُّ لَكَ أَخُوْكَ طَالِعًا سَعِيْدًا؟	نَعَمْ: يَوَدُّلِيْ أَخِيْ طَالِعًا سَعِيدًا.
9	أَظُنُّ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ؟	نَعَمْ: إِنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ
10	هَلْ حَجَجْتُمْ أَيُّهَا الأَوْلَادُ!	لَا،مَا حَجَجْنَا.
11	أَتَوَدُّوْنَ لِأَصْدِقَائِكُمْ نَجَاحًا؟	نَعَمْ: نَوَدُّلِأَصْدِقَائِنَا نَجَاحًا.
12	أَحَجَجْتِ أَيَّتُهَا الْبِنْتُ!	نَعَمْ: أَنَا حَجَجْتُ.
13	تَحْجُجْنَ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ!	نَعَمْ: نَحْنُ نَحُجُّ.
14	أَيَوَدُّ الشُّبَّانُ الدِّيَانَةَ؟	لَا، لَا يَوَدُّالشُّبَّانُ الدِّيَانَةَ.
15	أَتَوَدُّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسَاجِدِ؟	نَعَمْ أَوَدُّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسَاجِدِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی	شمار	اردو	عربی
1	حج کیے	حَجُّوا	2	حج کیں	حَجَجْنَ
3	خوش کیں	سَرَرْنَ	4	گمان کیے	ظَنُّوا
5	گمان کیں	ظَنَنْ.	6	میں نے خوش کیا	سَرَرْتُ
7	آپ نے حج کیا	حَجَجْتَ	8	میں چاہتا ہوں تم کوشش کرتے رہو	أَوَدُّ أَنْ تَجِدَّ
9	میں خوش کردوں گا	أَسُرُّ	10	خوش کرتی ہیں	يَسُرْنَ
11	تم حج کروگی	تَحْجُجْنَ	12	تو خوش کرتی ہے	تَسُرِّيْنَ
13	تو گمان کرتا ہے	تَظُنُّ	14	تم گمان کرتے ہو	تَظُنُّوْنَ
15	میں نے چاہا	وَدَدْتُّ	16	ہم چاہتے ہیں	نَوَدُّ
17	تو چاہتی ہے	تَوَدِّيْنَ	×	×	×

ضمائر کے لحاظ سے ذیل کے افعال کی ماضی اور مضارع لکھو۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
أَنْتَ ظَنَنْتَ	أَنْتَ تَظُنُّ	أَنْتُنَّ سَرَرْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَسْرُرْنَ
أَنَا وَدَدْتُّ	أَنَا أَوَدُّ	أَنْتِ وَدَدتِّ	أَنْتِ تَوَدِّيْنَ
نَحْنُ جَدَدْنَا	نَحْنُ نَجِدُّ	نَحْنُ سَرَرْنَا	نَحْنُ نَسُرُّ
أَنْتُمْ سَرَرْتُمْ	أَنْتُمْ تَسِرُّوْنَ	هِيَ ظَنَّتْ	هِيَ تَظُنَّ
أَنْتَ حَجَجْتَ	أَنْتَ تَحُجُّ	نَحْنُ ظَنَنَّا	نَحْنُ نَظُنَّ
أَنْتُنَّ ظَنَنْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَظْنُنَّ	أَنَا سَرَرْتُ	أَنَا أَسُرُّ
هِيَ وَدَّتْ	هِيَ تَوَدُّ	هِيَ حَجَّتْ	هِيَ تَحُجُّ
هُنَّ ظَنَنَّ	هُنَّ يَظْنُنَّ	نَحْنُ وَدَدْنَا	نَحْنُ نَوَدُّ
أَنْتُمْ وَدَدْتُمْ	أَنْتُمْ تَوَدُّوْنَ	هُمْ ظَنُّوا	هُمْ يَنْطُّنَّ
أَنَا ظَنَنْتُ	أَنَا أَظُنُّ	هِيَ جَدَّتْ	هِيَ تَجِدُّ
نَحْنُ حَجَجْنَا	نَحْنُ نَحُجُّ	أَنْتُنَّ جَدَدْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَجْدِدْنَ
أَنْتَ حَجَجْتَ	أَنْتَ تَحُجُّ	نَحْنُ سَرَرْنَا	نَحْنُ نَسُرُّ
أَنْتُمْ ظَنَنْتُمْ		أَنْتُمْ تَظُنُّوْنَ	

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	میں سمجھتا ہوں کہ آپ میری کامیابی چاہتے ہیں۔	أَظُنُّ أَنَّكَ تَوَدُّ نَجَاحِي
2	لڑکا اپنے والد کو ادب سے خوش کرتا ہے۔	يَسُرُّ الْوَلَدُ أَبَاهُ بِأَدَبِه

3	ذہین لڑکے کے لیے ہر شخص کامیابی چاہتا ہے۔	يَوَدُّ كُلُّ إِنْسَانٍ النَّجَاحَ لِلْوَلَدِ الذَّكِيِّ
4	میرے خاندان والے میرے لیے سعادت مندی چاہتے ہیں۔	يَوَدُّ ذُو اُسْرَتِيْ لِيْ سَعِيْدًا
5	کیا بچے بھی حج کرتے ہیں؟	أَيَحُجُّ الأَطْفَالُ أَيْضًا
6	ناملی اسٹیشن سے حجاج بمبئی جاتے ہیں۔	يَذْهَبُ الْحُجَّاجُ مِنْ مَحَطَّةِ نَامپلی إِلىٰ مُومبائی
7	بھائی آپ کو رخصت کرنا میرے لیے بہت دشوار ہے۔	يَا اَخِيْ ! وَدَاعُكَ لِيْ صَعْبٌ جِدًّا
8	ہم اپنے فائدے کے لیے کوشش کرتے ہیں۔	نَجِدُّ لِفَائِدَتِنَا
9	ہر شخص اس طرح کوشش کرتا ہے۔	يَجِدُّ كُلُّ رَجُلٍ هٰكَذَا
10	میرا کام اب تک پورا نہیں ہوا۔	مَا تَمَّ شُغْلِيْ إِلَى الآنَ
11	میں حیران ہوں کہ کیسے کوشش کروں۔	أَنَا مُتَحَيِّرٌ كَيْفَ أَجِدُّ
12	آپ کے نصیب بہت مبارک ہیں کہ آپ نے حج کیا۔	حَظُّكَ جَيِّدٌ جِدًّا أَنَّكَ قَدْ حَجَجْتَ

درس(۴)
فعل مجہول

سَمِعَ .فَقَدَ .أَخَذَ .سَأَلَ .وَجَدَ .رَدَّ .سُمِعَ .فُقِدَ .أُخِذَ .سُئِلَ .وُجِدَ .رُدَّ .يَسْمَعُ .يَفْقِدُ .يَأْخُذُ. يسأَلُ .يَجِدُّ .يَرُدُّ .يُسْمَعُ .يُفْقَدُ .يُؤْخَذُ .يُسْئَلُ .يُوْجَدُ.يُرَدُّ .

أَحْمَدُ: سُمِعَ يَا مَحْمُوْدُ!أَنَّ أَبَاكَ غَضِبَ عَلٰى أَخِيْكَ ؟

مَحْمُوْدٌ: نَعَمْ:وَضُرِبَ أَخِي بِالْعَصَا .

أَحْمَدُ: لِمَاذَا ضُرِبَ بِهَا؟

مَحْمُوْدٌ : ضُرِبَ بِهَا لِأَنَّهٗ أَخَذَ كُرَّاسَةَ صَدِيْقِهٖ بِدُوْنِ إِذْنٍ مِنْهُ .

أَحْمَدُ : أَضُرِبَ مَرَّةً قَبْلَ ذٰلِكَ :وَلِمَاذَا ؟

مَحْمُوْدٌ : نَعَمْ:ضُرِبَ مَرَّةً لِأَنَّهٗ مَاقَامَ حِيْنَمَا جاءَ وَمَا جَلَسَ أَمَامَهٗ بِأَلَادَبِ .

أَحْمَدُ : أَيَعْلَمُ صَدِيْقَهٗ أَنَّهٗ أَخَذَ كُرَّاسَتَهٗ ؟

مَحْمُوْدٌ : لَا:هُوَ لَا يَعْلَمُ بِهٖ بَلْ يَأسَفُ وَ يَقُوْلُ فُقِدَتْ كُرَّاسَتِيْ وَكَانَت فِيْهَا مَعْلُوْمَاتٌ مُفِيْدَةٌ .

أَحْمَدُ : أَيُضْرَبُ الْوَلَدُ عَلٰى مِثْلِ هٰذَا الْعَمَلِ ؟

مَحْمُوْدٌ : كَيْفَ لَا يُضْرَبُ ؟اَلْيَوْمَ أَخَذَ كُرَّاسَتَهٗ وَغَدًا يَأْخُذُ شَيْئًا ثَمِيْنًا ،وَهٰذَا الْعَمَلُ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ .

أَحْمَدُ : مَاذَا يُفْعَلُ بِاللُّصُوْصِ ؟

مَحْمُوْدٌ: يُقْبَضُ عَلَيْهِمْ فَيُحمَلُوْنَ إِلٰى مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ وَ يُضْرَبُوْنَ هُنَاكَ بِالْعَصَا ثُمَّ يُسْأَلُوْنَ عَنِ الأَشْيَاءِ الْمَسْرُوْقَةِ ،فَتُؤخَذُ مِنْهُمْ وَتُرَدُّ إِلٰى أَصْحَابِهَا .(نَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ مِثْلِ هٰذَا الْعَمَلِ .

أَحْمَدُ : مَاذَا كَانَ جَوَابُ أَخِيْكَ؟

مَحْمُوْدٌ: مَا كَانَ جَوَابُ أَخِيْ إِلَّا أَنَّهُ نَدِمَ وَتَابَ وَقَالَ "إِنِّيْ لَاأَفْعَلُ هٰكَذَا مَرَّةً أُخْرىٰ".

فَنَصَحَهُ أَبِيْ وَقَالَ: لَا تَأْخُذْ يَا وَلَدِيْ شَيْئًا بِدُوْنِ اِذْنٍ وَاحْذَرْ مِثْلَ هٰذِهِ الأَعْمَالِ وَقُمْ لِلأَكَابِرِ حِيْنَمَا جَاؤُا وَاعْلَمْ أَنَّ أَدَبَ الْكِبَارِ وَاجِبٌ عَلَى الصِّغَارِ.

حل لغات: فَقَدَ:(ض)گم ہونا، کھونا۔ أَخَذَ:(ن)لینا، پکڑنا۔ رَدَّ(ن)واپس کرنا، لوٹانا۔ یُعَدُّ(ن)شمار کرنا۔ اَللُّصُوْصُ: چور، واحد لِصٌّ۔ قَبَضَ عَلىٰ (ن) پکڑنا، گرفتار کرنا۔ مَخْفَرُ الشُّرْطَةِ: پولیس کا تھانہ، حفاظت کی جگہ، جمع مَخَافِرُ۔

ترجمہ: اس نے سنا۔ گم کیا۔ اس نے لیا۔ اس نے پوچھا۔ اس نے پایا۔ اس نے لوٹایا۔ سنا گیا۔ گم کیا گیا۔ لیا گیا۔ پوچھا گیا۔ پایا گیا۔ لوٹایا گیا۔ سنتا ہے۔ گم کرتا ہے۔ لیتا ہے۔ پوچھتا ہے۔ پاتا ہے۔ لوٹاتا ہے۔ سنا جاتا ہے۔ گم کیا جاتا ہے۔ لیا جاتا ہے۔ پوچھا جاتا ہے۔ پایا جاتا ہے۔ لوٹایا جاتا ہے۔

احمد: اے محمود! سنا گیا کہ تیرے والد تیرے بھائی پر غضب ناک ہوئے؟

محمود: ہاں: اور میرے بھائی کو ڈنڈے سے مارا گیا۔

احمد: ڈنڈے سے اسے کیوں مارا گیا؟

محمود: ڈنڈے سے اسے اس لیے مارا گیا کہ اس نے اپنے دوست کی کاپی بغیر اس کی اجازت کے لی تھی۔

احمد: کیا اس سے پہلے بھی کسی بار پیٹا گیا ہے اور کیوں؟

محمود: ہاں ایک مرتبہ پیٹا گیا ہے اس لیے کہ جس وقت وہ آئے تو وہ کھڑا نہیں ہوا اور ان کے سامنے ادب سے نہیں بیٹھا۔

احمد: کیا اس کا دوست جانتا ہے کہ اس کی کاپی اس نے لی ہے؟

محمود: نہیں، وہ نہیں جانتا ہے بلکہ افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میری کاپی گم ہوگئی اور اس میں مفید معلومات تھیں۔

احمد: کیا اس طرح کے کام پر لڑکے کو مارا جاتا ہے؟

محمود : کیسے نہیں مارا جاتا؟ آج اس نے کاپی لی ہے اور کل کوئی قیمتی چیز لے لے گا اور یہ کام چوروں کے کاموں میں سے شمار کیا جاتا ہے۔

احمد : چوروں کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟

محمود : انھیں گرفتار کیا جاتا ہے پھر پولیس تھانہ لے جایا جاتا ہے اور وہاں ڈنڈے سے مارا جاتا ہے پھر چرائی ہوئی چیزوں کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تو وہ ان سے لی جاتی ہیں اور ان کے مالکوں کو لوٹائی جاتی ہیں۔ (ہم اس طرح کے ہر کام سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں)۔

احمد : تمھارے بھائی کا جواب کیا تھا؟

محمود : میرے بھائی کا جواب صرف یہی تھا کہ وہ شرمندہ ہوا، توبہ کی اور کہا: یقیناً میں اس طرح دوسری مرتبہ نہیں کروں گا تو میرے والد نے نصیحت کی اور کہا: اے میرے لڑکے! کسی چیز کو بغیر اجازت کے مت لے اور اس طرح کے کاموں سے بچ، اور بزرگوں کے لیے (ادب سے) کھڑا ہو جا جس وقت وہ آئیں۔ اور جان لے کہ بڑوں کا ادب چھوٹوں پر ضروری ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ ضُرِبَ وَلِمَاذَا ؟	ضُرِبَ أَخِيْ لِأَنَّهٗ أَخَذَ كُرَّاسَةَ صَدِيْقِهٖ بِدُوْنِ اِذْنٍ مِنْهُ
2	كُرَّاسَةُ مَنْ فُقِدَتْ :	كُرَّاسَةُ صَدِيْقِهٖ فُقِدَتْ .
3	مَاذَا كَانَ فِيْهَا ؟	كَانَتْ فِيْهَا مَعْلُوْمَاتٌ مُفِيْدَةٌ .
4	أَيُّ عَمَلٍ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ ؟	اَلأَخْذُ بِدُوْنِ إِذْنٍ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ.
5	مَاذَا يُفْعَلُ بِاللُّصُوْصِ ؟	يُقْبَضُ عَلَيْهِمْ فَيُحْمَلُوْنَ إِلَى

		مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ وَ يُضْرَبُوْنَ هُنَاكَ بِالْعَصَا ثُمَّ يُسْأَلُوْنَ عَنِ الأَشْيَاءِ الْمَسْرُوْقَةِ فَتُؤخَذُ مِنْهُمْ وَتُرَدُّ إِلَى أَصْحَابِهَا.
6	أَتَجُوْزُ السَّرِقَةُ ؟	لَا : لَا تَجُوزُ السَّرِقَةُ .
7	مَنْ نَصَحَ أَخَا مَحْمُوْدٍ؟	نَصَحَهُ أَبُوْهُ.
8	مَاذَا يَجِبُ عَلَى الصِّغَارِ ؟	أَدَبُ الْكِبَارِ يَجِبُ عَلَى الصِّغَارِ .
9	هَلْ فُقِدَتْ مِحْفَظَتُكَ تَارَةً؟	لَا ،مَا فُقِدَتْ مِحْفَظَتِيْ قَطُّ .
10	أَيُوْجَدُ فِيْ أَعْمَالِنَا اِخْلَاصٌ ؟	لَا ، لَا يُوْجَدُ فِيْ أَعْمَالِنَا اِخْلَاصٌ .
11	أَيُوْجَدُ فِيْ شُبَّانٍ دِيَانَةٌ ؟	لَا ، لَا يُوْجَدُ فِيْ شُبَّانٍ دِيَانَةٌ.
12	أَيْنَ يُوْجَدُ الْحَمْدُ كَثِيْرًا؟	يُوْجَدُ الْحَمْدُ كَثِيْرًا فِي الْقُرْآنِ.
13	لِمَاذَا تُمْدَحُ الْبَنَاتُ ؟	لِأَنَّهُنَّ يَفْعَلْنَ جَمِيْعَ الأَعْمَالِ بِحُسْنٍ
14	بِأَيِّ شَيْءٍ يُسَرُّ أَبُوْكَ ؟	يُسَرُّ أَبِيْ بِالنَّجَاحِ فِي الإِمْتِحَانِ.
15	أَسَرَرْتَ أَبَاكَ تَارَةً؟	نَعَمْ : سَرَرْتُ أَبِيْ مَرَّةً.
	هَلْ أُمِرْتَ بِالصَّلٰوةِ؟	نَعَمْ : أُمِرْتُ بِالصَّلٰوةِ
16	مَتٰى يُسْأَلُ النَّاسُ عَنْ أَعْمَالِهِمْ ؟	يُسْئَلُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ أَعْمَالِهِمْ .

ماضی و مضارع مجہول بناؤ اور معنی لکھو

ماضی مجہول	معنی	مضارع مجہول	معنی
أُخِذَ	لیا گیا	یُؤْخَذُ	لیا جاتا ہے
أُخِذُوا	لیے گیے	یُؤْخَذُوْنَ	لیے جاتے ہیں
کُتِبْتَ	تو لکھا گیا	تُکْتَبُ	تو لکھا جاتا ہے
سُئِلْتُمْ	تم پوچھے گئے	تُسْئَلُوْنَ	تم پوچھے جاتے ہو
رُدِدتَّ	تو واپس کیا گیا	تُرَدُّ	تو واپس کیا جاتا ہے
عُلِمَ	وہ جانا گیا	یُعْلَمُ	وہ جانا جاتا ہے
غُفِرَ	وہ بخشا گیا	یُغْفَرُ	وہ بخشا جاتا ہے
نُظِرُوا	وہ دیکھے گیے	یُنْظَرُوْنَ	وہ دیکھے جاتے ہیں
حُمِلْتِ	تجھے (مؤنث) اٹھالیا گیا	تُحْمَلِیْنَ	تجھے (مؤنث) اٹھایا جاتا ہے
مُدِحْنَ	وہ سب تعریف کی گئیں	یُمْدَحْنَ	وہ سب تعریف کی جاتی ہیں
سُئِلْتُنَّ	تم سب پوچھیں گئیں	تُسْئَلْنَ	تم سب پوچھی جاتی ہو
أُخِذُوا	وہ سب لیے گیے	یُؤْخَذُوْنَ	وہ سب لیے جاتے ہیں

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
ظُلِمْتُمْ	تُسْئَلُ	نُصِرْتُمْ	تُلْبَسُ
تُؤکَلُ	یُفْقَدُوْنَ	حُمِّلْنَ	تُنْصَرْنَ
نُظِرَ	تُضْرَبُوْنَ	وُجِدْتُمْ	یُؤْجَدْنَ
عُلِمَ	تُسْرَقُ	رُدُّوْا	تُؤْمَرُ

شُرِبَتْ	تُكْتَبُ	أُمِرْتُمْ	×
نُظِرْتُمْ	تُرَدُّ	أُخِذَ	×
غُسِلَ	×	×	×

عربی بناؤ

شمار	اردو	عربی	شمار	اردو	عربی
1	سنا گیا	سُمِعَ	2	ہم پوچھے گیے	سُئِلْنَا
3	تم پکڑے جاؤ گے	تُؤخَذُوْنَ	4	دیکھے گیے	نُظِرُوا
5	لکھا گیا	كُتِبَ	6	سنا جاتا ہے	يُسْمَعُ
7	پکایا گیا	طُبِخَ	8	سمجھا جاتا ہے	يُفْهَمُ
9	معلوم ہوتا ہے	يُخَيَّلُ	10	دکھ رہا ہے	يَتَأَلَّمُ
11	پائے جاتے ہیں	يُؤجَدُوْنَ	12	خوش ہوں	قَدْ سُرِرْتُ
13	ہم خوش ہوں گے	نَفْرَحُ	14	میں پیدا ہوا	وُلِدتُّ
15	کم ہو گیا	نُقِصَ	16	سنا گیا	سُمِعَ
17	پیدا کیا گیا	وُلِدَ	18	پیدا کیے گیے	وُلِدُوا
19	تمھاری تعریف کی جاتی ہے	تُمْدَحُ	20	تم گنے جاتے ہو	تُعَدُّوْنَ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	سنا جاتا ہے کہ آئندہ سال میرے والد حج کریں گے۔	يُسْمَعُ أَنَّ أَبِيْ يَحُجُّ فِي السَّنَةِ الْقَادِمَةِ .
2	سنا گیا ہے کہ اس کے والد بمبئی سے آ گئے۔	سُمِعَ أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ مِنْ مُمبئ .
3	معلوم ہوا کہ اس سال تمھاری چچی بھی حج کریں گی۔	عُلِمَ أَنَّ زَوْجَةَ عَمِّكَ تَحُجُّ هٰذِهِ السَّنَةَ أَيْضًا
4	کس کا دوست پولیس میں پکڑا گیا؟	صَدِيْقُ مَنْ قُبِضَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ؟
5	پولیس کے تھانے میں کون نظر آئے ؟	مَنْ نُظِرَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ ؟
6	میرے جوتے ایک دعوت میں گم ہو گئے۔	فُقِدَتْ اَحْذِيَتِيْ فِيْ وَلِيْمَةٍ
7	اس کتاب میں قیمتی معلومات پائی جاتی ہیں۔	تُوْجَدُ مَعْلُوْمَاتٌ ثَمِيْنَةٌ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ
8	کس دکان میں عمدہ ٹوپیاں ملتی ہیں ؟	فِيْ أَيِّ دُكَّانٍ تُوْجَدُ الْقَلَانِسُ الْجَيِّدَةُ ؟
9	اس باغ میں میوے کے درخت	تُوْجَدُ أَشْجَارُ الْفَاكِهَةِ فِيْ هٰذَا

	پائے جاتے ہیں۔	الْبُسْتَانِ
10	آنکھ مچولی میں کون سی لڑکی پکڑی گئی اور چور بنائی گئی؟	أَيُّ بِنْتٍ قُبِضَتْ فِيْ الْغُمَّيْضَةِ وَ جُعِلَتْ لِصَّةً
11	سنا جاتا ہے کہ مدراسی عورتیں کھانے تیار کرتی ہیں۔	يُسْمَعُ أَنَّ النِّسَاءَ الْمَدْرَاسِيَّةَ يَطْبَخْنَ الأَطْعِمَةَ
12	مجھے افسوس ہے کہ کل ہمارے ماموں کا گھوڑا گم ہو گیا اور اب تک نہیں ملا۔	أَنَا آسِفٌ أَنَّ فَرَسَ خَالِنَا فُقِدَ أَمْسِ وَمَا وُجِدَ إِلَى الآنَ
13	مجرم قیامت کے دن پوچھے جائیں گے کیا تم نے بڑوں کی نصیحت کو رد کیا؟ اللہ کا حکم رد کیا؟	يُسْئَلُ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَدَدْتُم نَصِيحَةَ الأَكَابِرِ وَرَدَدْتُمْ أَمْرَ اللهِ ؟
14	ہماری ہر چیز اخباروں میں طبع کی جاتی ہے۔	يُطْبَعُ كُلُّ شَيْئِنَا فِيْ الجَرَائِدِ .
15	اس وجہ سے ہم کامیابی سے محروم ہو گیے۔	وَ لِذٰلِكَ حُرِمْنَا مِنَ النَّجَاحِ .
16	بھائیو اٹھو! آنکھیں کھولو اور ریا چھوڑو عمل ریا سے ضائع ہو جاتا ہے	يَا أَيُّهَا الإِخْوَانُ ! قُوْمُوْا وَافْتَحُوا الْعُيُوْنَ اُتْرُكُوا الرِّيَا يَضِيْعُ الْعَمَلُ مِنَ الرِّيَا
\`17	صحابہ کی تاریخ پڑھو اور اُن کے اعمال	اِقْرَؤُا تَارِيْخَ الصَّحَابَةِ وَاجْعَلُوا

	کو اپنے لیے مثال بنالو۔	اَعْمَالَهُمْ مِثَالًا لَكُمْ
18	اس سے تمھاری عظمت دوبارہ حاصل ہوجائے گی۔	يُنَالُ مَجْدُكُمْ بِهٖ مَرَّةً ثَانِيَةً .

درس(۵)

(الف)

إِنَّ اللهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا.وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غافِلِيْنَ .وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيْرًا.كُوْنُوا أَنْصَارَ اللهِ. كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ .يَا نَارُكُوْنِيْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ .إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِيْنًا.إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا .وَكَانَ الإِنْسَانُ عَجُوْلًا . وَ كَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِيْنَ .وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِيْنَ .

(ب)

رَجَعَتْ أُسْرَةُ مَاجِدٍ مِنَ الْحَجِّ فَسَأَلَهٗ صَدِيْقٌ لَهٗ .

اَلصَّدِيْقُ :كَيْفَ كَانَ سَفَرُكَ يَامَاجِدُ؟

مَاجِدٌ :سَفَرِيْ كَانَ سَعِيْدًا مُبَارَكًا .

اَلصَّدِيْقُ :كَيْفَ كَانَ أَبُوْكَ وَإِخْوَانُكَ ؟

مَاجِدٌ :كَانُوا فَرِحِيْنَ .

اَلصَّدِيْقُ : أَكَانَتْ أُمُّكَ وَأَخَوَاتُكَ فَرِحَاتٍ؟

مَاجِدٌ :كُنَّ فَرِحَاتٍ.

اَلصَّدِيْقُ : بِمَاذَا كُنْتَ مَشْغُوْلًا هُنَاكَ ؟

مَاجِدٌ :كُنْتُ مَشْغُوْلًا بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَأَدَاءِ الصَّلٰوةِ وَذِكْرِ اللهِ

اَلصَّدِيْقُ : أَكُنْتُمْ شَاكِرِيْنَ لِلّٰهِ عَلٰى هٰذَا السَّفَرِ الْمُبَارَكِ؟

مَاجِدٌ : نَعَمْ: كُنَّا شَاكِرِيْنَ لَهُ عَلَيْهِ لِأَنَّنَا فَرَغْنَا عَنْ أَدَاءِ فَرِيْضَةِ الْحَجِّ وَرَجَعْنَا بِصِحَّةٍ وَسَلَامَةٍ .
إِعْلَمُوا أَنَّ الْحَجَّ فِيْهِ مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ .
اَلصَّدِيْقُ :أَزُرْتَ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ ،كَيْفَ وَجَدتَّهَا ؟
مَاجِدٌ : نَعَمْ: زُرْتُهَا فَوَجَدْتُهَا تَنْزِلُ عَلَيْهَا رَحْمَةُ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا
اَلصَّدِيْقُ : هَلْ هِيَ أَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْمُدُنِ؟
مَاجِدٌ : نَعَمْ: هِيَ عِنْدَ الْمُسْلِمِيْنَ أَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْمُدُنِ.
اَلصَّدِيْقُ : أَوُلِدَ رَسُوْلُ اللهِ فِيْهَا ؟
مَاجِدٌ : لَا: بَلْ وُلِدَ فِيْ مَكَّةَ .
اَلصَّدِيْقُ :أَرُحْتَ إِلَى الطَّائِفِ أَنْتَ وَأَبُوْكَ وَأَخَوَاتُكَ؟
مَاجِدٌ : لَا: يَا صَدِيْقِيْ :مَاسَنَحَتْ لَنَا فُرْصَةٌ .

(الف)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر نگہبان ہے۔اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔اور یہ چیز اللہ پر آسان ہے۔اللہ کے مددگار ہوجاؤ۔تم بہترین امت ہو۔اے آگ !ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوجا۔بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔یقیناً باطل ہلاک ہوگیا۔اور انسان بہت جلد باز ہے۔اور وہ مجرم لوگ تھے۔ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ظلم کرنے والے تھے۔

(ب)

ماجد کا خاندان حج سے لوٹا تو اس کے دوست نے اس سے پوچھا:
دوست :اے ماجد! تمھارا سفر کیسا تھا؟
ماجد :میرا سفر نیک بخت مبارک تھا۔
دوست : تمھارے والد اور بھائی کیسے تھے ؟
ماجد :وہ سب خوش تھے۔
دوست :کیا تمھاری ماں اور بہنیں خوش تھیں ؟

ماجد　　:وہ سب خوش تھیں۔

دوست　　:تم وہاں کس کام میں مشغول تھے؟

ماجد　　:میں قرآن پاک کی تلاوت، نماز کی ادائگی اور اللہ کے ذکر میں مشغول تھا۔

دوست　　:کیا تم اس مبارک سفر پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہو؟

ماجد　　:ہاں: ہم اس مبارک سفر پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اس لیے کہ ہم فریضۂ حج کی ادائگی سے فارغ ہو گئے اور صحت و سلامتی کے ساتھ لوٹ آئے۔

جان لو: یقیناً حج اس میں بہت سے فائدے ہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔

دوست　　:کیا تم نے مدینہ منورہ کی زیارت کی، اسے تم نے کیسا پایا؟

ماجد　　:ہاں: میں نے اسے دیکھا اس پر صبح و شام اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے،

دوست　　:کیا وہ سارے شہروں سے افضل ہے؟

ماجد　　:ہاں: وہ مسلمانوں کے نزدیک سارے شہروں سے افضل ہے۔

دوست　　:کیا اس میں رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے تھے؟

ماجد　　:نہیں، بلکہ وہ مکہ شریف میں پیدا ہوئے تھے۔

دوست　　:کیا تم نے، تمھارے والد اور بھائیوں نے طائف (بھی) دیکھا؟

ماجد　　:نہیں، اے میرے دوست! ہمارے پاس وقت نہیں تھا۔

حل لغات: يَسِيْرٌ: آسان، تھوڑا۔ نَارٌ: آگ، جمع نِيْرَانٌ۔ بَرْدٌ: ٹھنڈی، سردی۔ عَدُوٌّ: دشمن، جمع اَعْدَاءٌ۔ زَهَقَ: (ف) نیست و نابود ہونا، ہلاک ہونا۔ عَجُولًا: بہت زیادہ جلد باز۔ اُسْرَةٌ: خاندان، جمع أُسَرٌ۔ بُكْرَةٌ: صبح۔ أَصِيْلٌ: عصر و مغرب کے درمیان کا وقت (مراد شام) جمع آصَالٌ وَاَصَائِلُ. مُدُنٌ: شہر، قصبہ، واحد مَدِيْنَةٌ۔ سَنَحَ: (ف) پیش آنا، ظاہر ہونا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ كَانَ سَفَرُ مَاجِدٍ؟	كَانَ سَفَرُ مَاجِدٍ سَعِيْدًا مُبَارَكًا.

اَلْكَعْبَةُ فِيْ مَكَّةَ.	أَيْنَ الْكَعْبَة ؟	2
هِيَ فِيْ بَلَدِ مَكَّةَ	فِيْ أَيِّ بَلَدٍ هِيَ ؟	3
كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلَ اللهِ	مَنْ كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ ؟	4
وُلِدَ فِيْ مَكَّةَ .	أَيْنَ وُلِدَ ؟	5
كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ ﷺ	مَنْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رضى اللهُ عَنْهَا ؟	6
أَنَا وُلِدتُّ فِيْ حَيْدَر آباد.	أَيْنَ وُلِدتَّ أَنْتَ ؟	7
نَعَمْ: وُلِدَ أَبِيْ فِيْ حَيْدَر آبَاد.	أَوُلِدَ أَبُوْكَ فِيْ حَيْدَر آبَاد؟	8
كَانَ مَلِكًا عَادِلًا .	كَيْفَ كَانَ الْمَلِكُ آصف جاه؟	9
كَا نَ مَلِكًا عَادِلًا لِلْهِنْدِ	مَنْ كَانَ غَالمغِيْر ؟	10
يَكُوْنُ الْوَرْدُ جَمِيْلًا	كَيْفَ يَكُوْنُ الْوَرْدُ ؟	11
وَجدَ مَاجِدٌ الْمَدِيْنَةَ المُنَوَّرَةَ جَيِّدَةً ،تَنْزِلُ عَلَيْهَا رَحْمَةُ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا .	كَيْفَ وَجدَ مَاجِدٌ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ ؟	12
لَا ،بَلْ يَزُوْرُهَا ذُوْسَعَةٍ مِنْهُمْ.	أَيَزُوْرُهَا كُلُّ الْمُسْلِمِيْنَ ؟	13
نَعَمْ: يَكُوْنُ الْحَرُّ شَدِيْدًا فِيْ مَكَّةَ	أَيَكُوْنُ الْحَرُّ شَدِيْدًا فِيْ مَكَّةَ؟	14
نَعَمْ: يَكُوْنُ الْعُلَمَاءُ مُخْلِصِيْنَ	أَيَكُوْنُ الْعُلَمَاءُ مُخْلِصِيْنَ ؟	15
لَا ،لَا تَجُوْزُ السَّجدَةُ لِلْقُبُوْرِ .	أَتَجُوْزُ السَّجدَةُ لِلْقُبُوْرِ؟	16

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	میرے والد آپ کے بھائی کے پڑھنے سے خوش تھے۔	كَانَ أَبِيْ فَرِحًا بِقِرَاءَةِ أَخِيْكَ
2	وہ بہت سمجھدار تھا۔	كَانَ عَاقِلًا جِدًّا
3	کیا چور پولیس کے تھانہ میں بیٹھے ہوئے تھے؟	أَكَانَ اللُّصُوْصُ جَالِسِيْنَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ ؟
4	اچھے لڑکے بڑوں کی نصیحت کو رد نہیں کرتے۔	لَا يَرُدُّ الْوِلْدَانُ الْمَحْبُوْبُوْنَ نَصِيْحَةَ الْأَكَابِرِ
5	استاد لڑکوں کے کام سے خوش تھے اور لڑکے بھی استاد کی تعلیم سے خوش تھے۔	كَانَ الْأُسْتَاذُ فَرِحًا بِعَمَلِ الْوِلْدَانِ وَالْوِلْدَانُ أَيْضًا فَرِحِيْنَ بِتَعْلِيْمِ الْأُسْتَاذِ
6	معلوم ہوتا ہے کہ وہ محنت سے پڑھتے ہیں اور وہ محنتیوں میں گنے جاتے ہیں۔	يُعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقْرَءُوْنَ بِمُجْتَهِدٍ وَ يُعَدُّوْنَ فِيْ الْمُجْتَهِدِيْنَ
7	میں کہتا ہوں کہ وہ ضرور کامیاب ہو جائیں گے۔	أَقُوْلُ إِنَّهُمْ لَيَنْجَحُنَّ
8	مجھ کو فرصت نہیں ملی اس لیے میں نے آج ہوم ورک نہیں کیا۔	مَا سَنَحَتْ لِيْ فُرْصَةٌ لِأَنَّنِيْ مَا كَتَبْتُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ

أَتَظُنُّ أَنَّ الْقَشْطَةَ أَنْفَعُ مِنَ اللَّبَنِ ؟	کیا تم سمجھتے ہو کہ بالائی دودھ سے زیادہ نفع بخش ہے؟	9
أَتُوْجَدُ الدِّيَانَةُ فِي الشُّبَّانِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ ؟	کیا تعلیم یافتہ نوجوانوں میں مذہبیت پائی جاتی ہے؟	10
تُقْطَعُ الأَيْدِيْ لِأَجَلِ السَّرِقَةِ	چوری سے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں۔	11
قَطْعُ الْيَدِ فِي الْحَقِيْقَةِ عِقَابٌ شَدِيْدٌ	ہاتھ کاٹنا ظاہر میں ایک سخت سزا ہے۔	12
لٰكِنْ إِنَّمَا هُوَ عِلَاجٌ وَاحِدٌ	لیکن یہی واحد علاج ہے۔	13
تَزِيْدُ هٰذِهِ الْجَرِيْمَةُ مِنَ الرِّفْقِ يَوْمًا فَيَوْمًا	نرمی سے یہ جرم دن بدن زیادہ ہو رہا ہے۔	14
تُعَدُّ السَّرِقَةُ فِي الآثَامِ الكَبَائِرِ	چوری بڑے گناہوں میں گنی جاتی ہے۔	15
يُسْئَلُ عَنِ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوَّلًا	نماز کے بارے میں قیامت کے دن اول پوچھا جائے گا۔	16
هِيَ لَا تُتْرَكُ فِيْ حَالٍ مِنَ الأَحْوَالِ	وہ کسی صورت میں ترک نہیں کی جائے گی۔	17`

درس(۶)

تشدید والے افعال کے امرونہی

أَيُّهَا الْوَلَدُ؟ قُمْ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَانْظُرْ إِلَى الْجَوِّ ،كَيْفَ يَهُبُّ النَّسِيْمُ وَكَيْفَ تَغْرَدُ الطُّيُوْرُ فَقُمْ أَنْتَ أَمَامَ رَبِّكَ وَاعْبُدْهُ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ.

أَيُّهَا الْوَلَدُ الْعَزِيْزُ! كُنْ رَحِيْمًا وَلَا تَكُنْ ظَالِمًا ،وَكُنْ شَاكِرًا عَلٰى نِعْمَةِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَافِرًا بِهَا وَمُدَّ يَدَكَ إِلَى اللهِ وَلَا تَمُدُّهَا إِلٰى أَحَدٍ سِوَاهُ.

أَيُّهَا الْبِنْتُ الْعَزِيْزَةُ! كُوْنِيْ مُتَعَلِّمَةً وَلَا تَكُوْنِيْ جَاهِلَةً فَإِنَّ الْجَهْلَ عُنْوَانُ الْحِمَاقَةِ وَسَرِّيْ بِخُلُقِكِ أَعْضَاءَ أُسْرَتِكِ وَالْزِمِيْ الدِّيَانَةَ وَالْحَيَاءَ وَاعْمَلِيْ بِالْأُمُوْرِ الدِّيْنِيَّةِ وَلَا تَخْرُجِيْ فِيْ زِيْنَةٍ بِدُوْنِ حِجَابٍ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ شَعَةٌ .أَيُّهَا الأَوْلَادُ! كُوْنُوا صَادِقِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوا كَاذِبِيْنَ وَكُوْنُوا مُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوا كُسَالٰى وَسُرُّوا بِأَعْمَالِكُمْ أَبَاءَكُمْ وَأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا تَضُلُّوا بِصِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ لِأَنَّ الضَّلَالَ سَبَبُ الْوَبَالِ ،وَلَا تَظُنُّوا أَنَّ أَيَّامَ السُّرُوْرِ تَدُوْمُ وَلَا تَضُرُّوا أَحَدًا ،وَلَا تَرُدُّوانَصِيْحَةَ نَاصِحٍ أَبَدًا وَكُوْنُوا أَنْصَارَ الْحَقِّ وَلَا تَمِيْلُوا إِلَى الْبَاطِلِ وَلَا تَمُسُّوا سُوْءًا فَإِنَّهُ يَجُرُّ عَلَيْكُمْ عِقَابَ اللهِ وَاللهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ،وَ يَاأَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! كُنْ مُتَعَلِّمَاتٍ ،ذَوَاتِ دِيَانَةٍ وَلَا تَكُنْ غَافِلَاتٍ عَنِ اللهِ وَاسْرُرْنَ بِآدَابِكُنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ أُسْرَتِكُنَّ وَلَا تَمْسَسْنَ سُوْءً وَالْزِمْنَ الْحَيَاءَ وَالْحِجَابَ وَامْدُدْنَ أَيْدِيَكُنَّ إِلَى اللهِ فَقَطْ لِلدُّعَاءِ إِنَّ اللهَ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ.

ترجمہ: اے لڑکے! سورج طلوع ہونے سے پہلے نیند سے اٹھ ،اور فضا کو دیکھ ،کیسے نرم ہوا چلتی ہے ،کیسے پرندے چہچہاتے ہیں ،تو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہو اس کی عبادت کر اور غافلوں میں سے نہ ہو۔

اے پیارے لڑکے! مہربان ہو، ظالم نہ ہو، اپنے رب کی نعمت پر شکر ادا کر اور اس کی ناشکری مت کر اور اپنے ہاتھ کو اللہ کی طرف دراز کر، اور اس کے علاوہ کسی کی طرف دراز مت کر۔

اے پیاری لڑکی! تعلیم یافتہ ہو، جاہلہ مت ہو اس لیے کہ جہالت بے وقوفی کا پتہ ہے، اپنے اخلاق سے خاندان کے افراد کو خوش کر، دین داری اور شرم وحیا اختیار کر، دینی کاموں پر عمل کر، بے پردہ زینت کے ساتھ مت نکل، کیوں کہ اس کا انجام تباہی ہے۔ اے لڑکو! سچے ہو جاؤ چھوٹے مت ہو، سست مت ہو، اپنے کاموں سے اپنے والد اور ماؤں کو خوش کرو، اور سیدھے راستہ سے نہ بھٹکو، اس لیے کہ گمراہی برے انجام کا سبب ہے، اور گمان نہ کرو کہ خوشی کے دن ہمیشہ رہیں گے اور کسی کو تکلیف نہ دو، اور کسی نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو رد نہ کرو، حق کے مددگار ہو جاؤ، باطل کی طرف مائل مت ہو، اور کوئی برائی نہ کرو کیوں کہ وہ تم پر اللہ کا عذاب کھینچ لائے گی، اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔ اور اے لڑکیوں! دین دار تعلیم یافتہ ہو جاؤ، اللہ سے غافل نہ ہو، اپنے آداب سے اپنے خاندان کے ہر فرد کو خوش کرو، اور کوئی برائی نہ کرو شرم وحیا اور پردہ کو لازم کر لو، اپنے ہاتھوں کو صرف اللہ کی طرف دراز کرو، یقیناً اللہ ضرور دعا کو سننے والا ہے۔

حل لغات: جَوٌّ: فضا، آسمان و زمین کے درمیان کا حصہ، جمع اَجْوَاءٌ ۔ ھَبَّ (ن) (الرِّیْحُ) ہوا کا چلنا۔ نَسِیْمٌ: دھیمی اور لطیف ہوا، جمع نِسَامٌ ۔ تَغْرِدُ: (س) چہچہانا۔ مَدَّ (ن) دراز کرنا، پھیلانا۔ عُنْوَانٌ: پتہ، جمع عَنَاوِیْنُ۔ اَلْحَمَاقَةُ: بے وقوفی۔ اَعْضَاءٌ: رکن، فرد، واحد عُضْوٌ۔ حِجَابٌ: پردہ، جمع حُجُبٌ۔ کُسَالٰی: سست، واحد کَسْلَانُ۔ اَلضَّلَالُ: گمراہی، باطل، ہلاکت۔ تَدُوْمُ: (ن) ہمیشہ رہنا۔ اَلسُّرُوْرُ: خوشی۔ مَسَّ (ن) چھونا۔ یَجُرُّ: (ن) کھینچ لانا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَتَهُبُّ الرِّ يْحُ دَائِمًا ؟	لَا ، لَا تَهُبُّ الرِّ يْحُ دَائِمًا .
2	مَتىٰ تَغْرَدُ الطُّيُوْرُ ؟	تَغْرَدُ الطُّيُورُ فِي الصَّبَاحِ.
3	أَمَدَدْتَ يَدَكَ لِلسُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ؟	لَا ، مَا مَدَدْتُ يَدِيْ لِلسُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ.
4	هَلْ أَعْضَاءُ أُسْرَتِكَ مَسْرُوْرُوْنَ بِكَ؟	نَعَمْ : أَعْضَاءُ أُسْرَتِيْ مَسْرُوْرُوْنَ بِيْ
5	أَضَلَلْتَ الطَّرِ يْقَ تَارَةً ؟	لَا ، مَاضَلَلْتُ الطَّرِ يْقَ أَبَدًا .
6	أَتَضُرُّ النَّاسَ ؟	لَا ، لَا أَضُرُّ النَّاسَ .
7	أَضَرَرْتَ أَحَدًا ؟	لَا ، مَاضَرَرْتُ أَحَدًا
8	أَ تَدُوْمُ الدُّنْيَا ؟	لَا ، لَا تَدُوْمُ الدُّنْيَا .
9	أَتَدُوْمُ الْحَسَنَاتُ؟	نَعَمْ : تَدُوْمُ الْحَسَنَاتُ
10	مَنْ يَدُوْمُ ؟	يَدُوْمُ اللهُ .
11	أَرَدَدْتَ نَصِيْحَةً ؟	لَا ، مَارَدَدْتُ نَصِيْحَةً
12	أَمَسَسْتَ سُوْءً ؟	لَا ، مَامَسَسْتُ سُوْءً
13	أَتَمُدُّ يَدَكَ لِلسُّوَالِ ؟	لَا ، لَا أَمُدُّ يَدِيْ لِلسُّوَالِ
14	أَتَوَدُّوْنَ الدِّيَانَةَ ؟	نَعَمْ : نَوَدُّ الدِّيَّانَةَ.
15	أَيُّهَا الْبَنَاتُ ! أَتَمْدُدْنَ يَدَ	لَا ، لَا نَمُدُّ يَدَ السُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ .

	السُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ؟	

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	لڑکو! اپنے کام سے ہم کو خوش کرو۔	أَيُّهَا الأَوْلَادُ! سُرُّوْنَا بِأَعْمَالِكُمْ.
2	سیدھے راستے سے نہ ہٹو۔	وَلَا تَضُلُّوا بِصِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ
3	اے تونگروں حج کرو کیوں کہ وہ ہر مسلم پر فرض ہے۔	يَا أَيُّهَا الأَغْنِيَاءُ! حُجُّوا لِأَنَّهٗ فَرْضٌ عَلىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ
4	لیکن اس کو تفریح نہ سمجھو۔	لٰكِنْ لَا تَظُنُّوْهُ نُزْهَةً
5	اس میں بہت منافع ہیں اور حکم ہیں۔	فِيْهِ فَوَائِدُ كَثِيْرَةٌ وَالْحِكَمُ.
6	ان پر اچھی طرح غور کرو۔	فَكِّرُوا فِيْهَا بِجَيِّدٍ
7	ہمیشہ کوشش کرو کیوں کہ کوشش کامیابی کا وسیلہ ہے۔	اِسْعَوا دَائِمًا لِأَنَّ السَّعْيَ وَسِيْلَةُ النَّجَاح
8	کسی کی برائی نہ چاہو۔	لَا تَوَدُّوا سُوْءَ أَحَدٍ
9	ہم اللہ کی طرف دستِ سوال دراز کرتے ہیں۔	نَمُدُّ أَيْدِيْنَا إِلىَ اللهِ لِلسُّوَالِ
10	دوستو! اٹھو اور دیکھو کہ فضا میں پرندے کیسے چہچہا رہے ہیں۔	أَيُّهَا الأَصْدِقَاءُ! قُوْمُوا وَانْظُرُوا كَيْفَ تَغْرِدُ الطُّيُوْرُ فِي الْجَوِّ

11	اس کو دیکھو اور خوش ہو۔	وَانْظُرُهَا وَافْرَحُوا
12	اے لڑکی! تو بھی کوشش کر اور جان لے خیال کر کہ وہ صرف لڑکوں کے لیے ہی نہیں ہے۔	يَاأَيَّتُهَا الْبِنْتُ ! جِدِّيْ أَيْضًا وَاعْمَلِيْ وَظَنِّيْ إِنَّمَا هُوَ لَيْسَ لِلْوِلْدَانِ فَقَطْ
13	اپنے عمل اور ادب سے خاندان کو خوش کر۔	وَسُرِّيْ الأُسْرَةَ بِعَمَلِكِ وَالأَدَبِ
14	اے اچھی لڑکیو! صبح نیند سے جلد اٹھو۔	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْعَزِيْزَةُ ! قُمْنَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا مُبَكِّرًا
15	اور اپنے رب کی عبادت کرو۔	وَاعْبُدْنَ رَبَّكُنَّ
16	برائی کے قریب مت ہو، کیوں کہ برائی تم پر مصیبتیں کھینچ لائے گی۔	وَلَا تَمْسُسْنَ سُوْءً لِأَنَّهُ يَجُرُّ عَلَيْكُنَّ الْمَصَائِبَ

ذیل کے صیغوں سے امر و نہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے بناؤ

امر

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
ظُنَّ	ظُنُّوا	ظُنِّي	اَظْنُنَّ
حُجَّ	حُجُّوا	حُجِّي	اُحْجُجْنَ
مُدَّ	مُدُّوْا	مُدِّي	اُمْدُدْنَ
وَدَّ	وَدُّوا	وَدِّيْ	اِيْدَدْنَ
سُرَّ	سُرُّوْا	سُرِّيْ	اُسْرُرْنَ

حُدَّ	حُدُّوْا	حُدِّيْ	اُحْدُدْنَ
رُدَّ	رُدُّوا	رُدِّي	اُرْدُدْنَ
ضِلَّ	ضِلُّوا	ضِلِّيْ	اِضْلِلْنَ
ضُرَّ	ضُرُّوْا	ضُرِّيْ	اُضْرُرْنَ
مَسَّ	مَسُّوا	مَسِّي	اِمْسَسْنَ

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
مَلَّتْ	أَظُنُّ	وَدِدْتُّ	نَسُرُّ	ضَرَرْتِ	نَجِدُّ
مَسَسْنَا	تَوَدُّ	ضَلَلْتُمْ	تَضُرِّيْنَ	مَدَدْتُّ	يَضِلُّوْنَ
مَسِسْتُمْ	تَرُدُّوْنَ	ظَنَنْتُمْ	تَرْفُضُوْنَ	رَدَدتُّ	تَقُلْنَ
رَدَدْنَا	تَبِيْعُ	خِطْتُمْ	نَمُدُّ	بِعْنَا	تَرُوْحُوْنَ
جِئْتُ	تَخْبِزِيْنَ	أَجِدُ	تَحْلُبُوْنَ	وَصَلْتُمْ	تُرَدُّ
كَنَسْتَ	تَضُرُّوْنَ	عَجَنْتِ	نَسُرُّ	مَسَطتِّ	×
حَجَجْتِ	×	مَسِسْتُمْ	×	رُدِدْنَا	×
ضَرَرْتُ	×	سَرَرْتُ	×	×	×

درس(۷)

(خاف، یخافُ، نام، ینام وغیرہ اور سقیم افعال کا مجہول)

ذَاتَ لَيْلَةٍ رَاحَ فَرِيْدٌ إِلىٰ بَيْتِ صَدِيْقٍ رَشِيْدٍ وَكَانَ جَالِسًا عَلىٰ السَّرِيْرِ فَأَذِنَ لَهُ بِدُخُوْلِ الْبَيْتِ فَدَخَلَهُ وَأَخَذَ فِي الْمُحَادَثَةِ مَعَ رَشِيْدٍ إِلىٰ سَاعَةٍ.

فَرِيْدٌ : أَنَامَ إِخْوَانُكَ ؟ يَا رَشِيْدُ!

رَشِيْدٌ : لَا: يَا فَرِيْدُ! مَا نَامُوا إِلَى الآنَ بَلْ يَنَامُوْنَ بَعْدَ صَلوٰةِ الْعِشَاءِ.

فَرِيْدٌ : قِيْلَ لِيْ إِنَّكَ نِمْتَ ؟

رَشِيْدٌ : لَا، يَا صَدِيْقِيْ: إِنِّيْ لَا أَنَامُ قَبْلَ صَلوٰةِ الْعِشَاءِ.

فَرِيْدٌ : أَتَنَامُ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ تَحْتَ السَّمَاءِ فِيْ هٰذِهِ الأَيَّامِ؟

رَشِيْدٌ : نَعَمْ: نَنَامُ تَحْتَهَا لِأَنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ.

فَرِيْدٌ : أَتَخَافُ الظَّلَامَ؟

رَشِيْدٌ : لَا: كَيْفَ أَخَافُهُ وَقَدْ قِيْلَ إِنَّ اللهَ يَكْلَأُنَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

فَرِيْدٌ : أَنِمْتَ تَارَةً وَأَنْتَ وَحِيْدٌ وَخِفْتَ مِنْ شَيْءٍ؟

رَشِيْدٌ : لَا: صَدِيْقِيْ: أَنَا مَا خِفْتُهُ قَطُّ.

فَرِيْدٌ : أَنَامَتْ أَخَوَاتُكَ؟

رَشِيْدٌ : نَعَمْ: هُنَّ نِمْنَ كَالْمُعْتَادِ.

فَرِيْدٌ : أَيَنَمْنَ قَبْلَ صَلوٰةِ الْعِشَاءِ؟

رَشِيْدٌ : نَعَمْ: يَنَمْنَ قَبْلَهَا لِأَنَّهُنَّ صَغِيْرَاتٌ.

فَرِيْدٌ : لِمَنْ هٰذِهِ الْفُرُشُ؟

رَشِيْدٌ : هٰذِهِ الْفُرُشُ لِإِخْوَانِيْ.

فَرِيْدٌ : أَيُّ الأَشْيَاءِ تَكُوْنُ فِي الْفُرُشِ؟

رَشِيْدٌ : تَكُوْنُ فِيْهَا الْحَشَايَا وَالْبُسُطُ وَالْوَسَائِدُ وَالدُّثُرُ.

ثُمَّ قَالَ فَرِيْدٌ لِصَدِيْقِهٖ نَمْ يَا رَشِيْدُ! فَقَدْ طَالَ الْوَقْتُ أَنَا أَشَاءُ الآنَ الرُّجُوْعَ إِلَى بَيْتِيْ ،فَإِنَّ النَّوْمَ يَغْلِبُنِيْ وَأَظُنُّ أَنَّهٗ يَغْلِبُكَ أَيْضًا فَقَامَ وَقَالَ لَهٗ وَلِإِخْوَانِهٖ :نَامُوا أَنْتُمْ أَيُّهَا الأَصْدِقَاءُ :فِيْ حِفْظِ اللهِ وَاللهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ،ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهٖ .

ترجمہ: ایک رات فرید دوست رشید کے گھر گیا وہ تخت پر بیٹھا ہوا تھا، تو اس نے گھر آنے کی اجازت مانگی (بعد اجازت) وہ داخل ہوا اور ایک گھنٹہ تک رشید کے ساتھ گفتگو جاری رکھی۔

فرید :اے رشید! کیا تمھارے بھائی سو گئے ؟

رشید :نہیں، اے فرید! وہ اب تک نہیں سوئے بلکہ وہ عشا کی نماز کے بعد سوتے ہیں۔

فرید :مجھے بتایا گیا کہ تم سوگیے ہو؟

رشید :نہیں، اے میرے دوست! سچ مچ میں عشا کی نماز سے پہلے نہیں سوتا ہوں۔

فرید :کیا تم اور تمھارے بھائی ان دنوں میں آسمان کے نیچے سوتے ہو؟

رشید :ہاں: ہم اس کے نیچے سوتے ہیں کیوں کہ گرمی سخت ہے۔

فرید :کیا تم اندھیرے سے ڈرتے ہو؟

رشید :نہیں، کیسے میں اس سے ڈر سکتا ہوں جبکہ کہا گیا ہے کہ رات و دن اللہ تعالی ہماری حفاظت فرماتا ہے۔

فرید :کیا تم کبھی تنہا سوئے ہو اور کسی چیز سے ڈر گئے ہو؟

رشید :نہیں، میرے دوست، میں کبھی بھی نہیں ڈرا۔

فرید :کیا تمھاری بہنیں سوگئیں ؟

رشید :ہاں: وہ حسب معمول سوگئیں۔

فرید :کیا وہ عشا کی نماز سے پہلے سوتی ہیں ؟

رشید :ہاں: وہ اس سے پہلے سوتی ہیں اس لیے کہ وہ چھوٹی ہیں۔

فرید :یہ بستر کس کے ہیں ؟

رشید :یہ بستر میرے بھائیوں کے ہیں۔

فرید :کونسی چیزیں بستروں میں ہوتی ہیں ؟

رشید　:ان میں توشک، بچھونے، تکیے اور رضائی ہوتی ہیں۔

پھر فرید نے اپنے دوست سے کہا: اے رشید! سوجاؤ، وقت کافی ہوگیا اب میں گھر واپس جانا چاہتا ہوں کیوں کہ مجھے نیند آرہی ہے اور میرا خیال ہے کہ تمھیں بھی نیند آرہی ہے تو وہ کھڑا ہوا اس سے اور اس کے بھائیوں سے کہا: اے دوستوں! تم سب اللہ کی حفاظت میں سوجاؤ، اللہ بہترین حفاظت فرمانے والا ہے پھر وہ اپنے گھر کو واپس ہوا۔

حل لغات: سَرِیْرٌ: تخت، جمع سُرُرٌ۔ حَرٌّ: گرمی۔ یَکْلَأُ: (ف) نگہبانی کرنا، حفاظت کرنا۔ مُعْتَادٌ: وہ چیز جس کی عادت ہو، حسب معمول۔ فُرُشٌ: بستر، بچھونا، واحد فِرَاشٌ۔ حَشَایَا: توشک، بستر جس میں روئی وغیرہ بھری جائے، واحد حَشِیَّۃٌ۔ بُسُطٌ: بچھونا، فرش، سوزنی، واحد بِسَاطٌ۔ وَسَائِدُ: تکیہ، واحد وِسَادَۃٌ۔ دُثُوْرٌ: رضائی، کمبل، واحد دَثَارٌ۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَیْنَ رَاحَ فَرِیدٌ وَمَتیٰ؟	رَاحَ فَرِیْدٌ إِلیَ بَیْتِ صَدِیْقِ رَشِیْدٍ فِيْ لَیْلَۃٍ.
2	مَنْ کَانَ جَالِسًا عَلیَ السَّرِیْرِ؟	کَانَ رَشِیْدٌ جَالِسًا عَلیَ السَّرِیْرِ
3	أَدَخَلَ الْبَیْتَ بِدُوْنِ إِذْنٍ؟	لَا، مَادَخَلَ الْبَیْتَ بِدُوْنِ إِذْنٍ.
4	مَتیٰ یَنَامُ إِخْوَانُ رَشِیْدٍ؟	یَنَامُ إِخْوَانُ رَشِیْدٍ بَعْدَ صَلوٰۃِ الْعِشَاءِ.
5	أَنِمْتَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ تَارَۃً؟	لَا، مَا نِمْتُ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَطُّ.
6	أَتَنَامُوْنَ یَا أَصْدِقَائِيْ فِي النَّھَارِ؟	لَا، لَا نَنَامُ فِي النَّھَارِ.

7	مَنْ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اَللّٰهُ يَكْلَأُنَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.
8	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَخَافُ ؟	لَا أَخَافُ مِنْ شَيْءٍ.
9	أَخِفْتَ الظَّلَامَ ؟	لَا، مَا خِفْتُ الظَّلَامَ.
10	تَخَافُ الْبَنَاتُ الظَّلَامَ ؟	تَخَافُ بَعْضُ الْبَنَاتِ الظَّلَامَ
11	أَتَنَامُ كُلَّ يَوْمٍ كَالْمُعْتَادِ؟	نَعَمْ: نَنَامُ كُلَّ يَوْمٍ كَالْمُعْتَادِ.

ذیل کی ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب فعل لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
أَنْتَ قُمْتَ	أَنْتَ تَقُوْمُ	هُنَّ شِئْنَ	هُنَّ يَشَئْنَ
أَنْتُمْ شِئْتُمْ	أَنْتُمْ تَشَاؤُنَ	أَنْتُنَّ شِئْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَشَئْنَ
نَحْنُ خِفْنَا	نَحْنُ نَخَافُ	أَنَا خِفْتُ	أَنَا أَخَافُ
أَنْتَ خِفْتَ	أَنْتَ تَخَافُ	أَنَا شِئْتُ	أَنَا أَشَاءُ
أَنْتُنَّ قُمْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَقُمْنَ	هُمْ قَامُوا	هُمْ يَقُوْمُوْنَ
نَحْنُ شِئْنَا	نَحْنُ نَشَاءُ	هِيَ شَاءَتْ	هِيَ تَشَاءُ
أَنْتِ شِئْتِ	أَنْتِ تَشَائِيْنَ	هُنَّ خِفْنَ	هُنَّ يَخَفْنَ
هِيَ خَافَتْ		هِيَ تَخَافُ	

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	کیا تم نہیں خیال کرتے کہ تارے اللہ	أَلَا تَظُنُّوْنَ أَنَّ الْكَوَاكِبَ مِنْ

آيَاتِ اللهِ ؟	کی نشانیاں ہیں ؟	
أَنَا أَنَامُ فِي النَّهَارِ قَلِيْلًا	میں دن میں کم سوتا ہوں۔	2
.أَنِمْتَ فِي النَّهَارِ كَالْمُعْتَادِ سَاعَةً وَاحِدَةً ؟	کیا تم دن میں حسب عادت ایک گھنٹہ سوئے ؟	3
أَتَوَدُّ أَنْ تَقْرَءَ كُلَّ وَقْتٍ ؟	کیا تم ہر وقت پڑھنا چاہتے ہو۔	4
أَنَا لَا أَخَافُ أَحَدًا	میں کسی سے نہیں ڈرتا۔	5
هٰؤُلَاءِ النَّاسُ يَخَافُونَ اللُّصَّ	یہ لوگ چور سے ڈرتے ہیں۔	6
يَنَامُ الْخَلِيْعُ فِي مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ فِي اللَّيْل	اوباش پولیس کے تھانے میں رات میں سوتے ہیں۔	7
ذَاتَ لَيْلَةٍ مَانِمْتُ بِسَبَبٍ	ایک رات میں کسی سبب سے نہیں سویا۔	8
هٰذَا الْبَيْتُ يُبَاعُ	یہ مکان بک رہا ہے۔	9
أَنَضِجَتْ أَثْمَارُ حَدِيْقَتِكَ ؟	کیا تمھارے باغ کے پھل پک گیے ہیں ؟	10
تَهُبُّ الرِّيَاحُ فِي الصَّبَاحِ وَتَغْرِدُ الطُّيُورُ	صبح میں ہوائیں چلتی ہیں اور پرندے چہچہاتے ہیں۔	11
مَا نِمْتَ إِلَى الْآنَ اَخِيْ !	برادر! تم اب تک نہیں سوئے۔	12
لَا تَقْرَأْ هٰكَذَا لِأَنَّهُ يَضُرُّ صِحَتَّكَ	اس طرح نہ پڑھو کیوں کہ وہ تمھاری صحت کو نقصان پہنچائے گا۔	13

14	اب وقت بہت ہو گیا اٹھو جاؤ اور بستر پر آرام سے سو جاؤ۔	قَدْ طَالَ الْوَقْتُ الآنَ قُوْمُوا وَ نَامُوا عَلَى الْبِسَاطِ بِالرَّاحَةِ
15	بلانکٹ، تکیے اور رضائی بستر پر رکھی ہوئی ہے۔	وُضِعَ الْكِسَاءُ وَالْوَسَائِدُ وَالدِّثَارُ عَلَى الْبِسَاطِ
16	بچو! اللہ کی حفاظت میں سو جاؤ اور کسی چیز سے نہ ڈرو کیوں کہ خدا تمھاری نگہبانی کرتا ہے۔	أَيُّهَا الأَوْلَادُ! نَامُوا فِيْ كِلَاءِ اللهِ وَلَا تَخَافُوا شَيْئًا لِأَنَّ اللهَ يَكْلَأُكُمْ
17	کہا جاتا ہے کہ میری بہنیں اندھیرے سے ڈرتی ہیں۔	يُقَالُ إِنَّ أَخَوَاتِيْ يَخَفْنَ الظَّلَامَ
18	کہا گیا ہے کہ یہ چھوٹی لڑکی گرمی کے سبب نہیں سو رہی ہے۔	قَدْ قِيْلَ إِنَّ هٰذِهِ الْبِنْتَ الصَّغِيْرَةَ لَا تَنَامُ بِالْحَرِّ
19	آج سخت گرمی ہے ہوا بھی نہیں چل رہی ہے۔	اَلْيَوْمَ اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ وَلَا تَهُبُّ الرِّيْحُ
20	کیا یہ سب اللہ کی قدرت سے نہیں ہیں	أَكُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ آيَاتِ اللهِ ؟

درس (۸) (اسم تثنیہ)

كِتَابٌ. كِتَابَانِ. وَلَدٌ. وَلَدَانِ. يَدٌ. يَدَانِ. عَيْنٌ. عَيْنَانِ. فِي الْكِتَابَيْنِ. لِلْوَالِدَيْنِ. مِنَ الْيَدَيْنِ. بِالْعَيْنَيْنِ. دَرْسُ الْكِتَابَيْنِ. خُلُقُ الْوَالِدَيْنِ. قُوَّةُ الْيَدَيْنِ. فَوْقَ الْعَيْنَيْنِ. قَرَأْتُ الْكِتَابَيْنِ. نَظَرْتُ الْوَلَدَيْنِ. رَفَعْتُ الْيَدَيْنِ.

كَمْ يَدًا لَكَ ؟ لِيْ يَدَانِ .كَمْ كَفًّا لَكَ ؟لِيْ كَفَّانِ.كَمْ مِرْفَقًا لَكَ ؟ لِيْ مِرْفَقَانِ.كَمْ عَينًا لَكَ ؟لِيْ عَيْنَانِ.كَمْ أُذْنًا لَكَ ؟لِيْ أُذْنَانِ.كَمْ عُنُقًا لَكَ ؟لِيْ عُنُقٌ وَاحِدٌ .كَمْ رِجْلًا لَكَ ؟لِيْ رِجْلَانِ.كَمْ سَاقًا لَكَ ؟لِيْ سَاقَانِ.كَمْ رُكْبَةً لَكَ ؟لِيْ رُكْبَتَانِ.كَمْ كَعْبًا لَكَ ؟لِيْ كَعْبَانِ.مَاذَا تَفْعَلُ بِالْعَيْنَيْنِ؟ أَنْظُرُ بِهِمَا .مَاذَا تَفْعَلُ بِالأُذْنَيْنِ ؟ اَسْمَعُ بِهِمَا .مَاذَا تَفْعَلُ بِالرِّجْلَيْنِ؟ أَسِيْرُ بِهِمَا حَيْثُ أَشَاءُ .

أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ لِلسَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ فَإِنَّ خِدْمَةَ الْوَالِدَيْنِ وَاجِبَةٌ عَلَى الْوَلَدِ فَلَا أَقُوْلُ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا أَنْهَرُ هُمَا وَلَا أَرْفَعُ صَوْتِيْ عِنْدَهُمَا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ سُوْءِ الأَدَبِ .

ترجمہ: ایک کتاب۔دوکتابیں۔ایک لڑکا۔دولڑکے۔ایک ہاتھ۔دوہاتھ۔ایک آنکھ۔دو آنکھیں۔دوکتابوں میں۔والدین کے لیے۔دوہاتھوں سے۔دوآنکھوں سے۔ دو کتابوں کا سبق۔والدین کے اخلاق۔دوہاتھوں کی طاقت۔دوآنکھوں کے اوپر۔میں نے دو کتابوں کوپڑھا۔میں نے دولڑکوں کودیکھا۔میں نے دونوں ہاتھوں کواٹھایا۔

تمھارے کتنے ہاتھ ہیں؟میرے دوہاتھ ہیں۔تمھاری کتنی ہتھیلی ہیں؟میری دو ہتھیلی ہیں۔تمھاری کتنی کہنیاں ہیں؟میری دو کہنیاں ہیں۔تمھاری کتنی آنکھیں ہیں؟میری دوآنکھیں ہیں۔تمھارے کتنے کان ہیں؟میرے دو کان ہیں۔تمھاری کتنی گردن ہیں؟میری ایک گردن ہے۔تمھارے کتنے پیر ہیں؟میرے دوپیر ہیں۔تمھاری کتنی پنڈلیاں ہیں؟میری دوپنڈلیاں ہیں۔تمھارے کتنے گھٹنے ہیں؟میرے دو گھٹنے ہیں۔تمھارے کتنے ٹخنے ہیں؟میرے دوٹخنے ہیں۔آنکھوں سے تم کیا کرتے ہو؟میں ان سے دیکھتا ہوں۔تم دونوں کانوں سے کیاکرتے ہو؟میں ان دونوں سے سنتا ہوں۔تم دونوں پیروں سے کیاکرتے ہو؟میں ان دونوں سے جہاں چاہتا ہوں جاتا ہوں۔

میں دنیاوآخرت کی نیک بختی کے لیے والدین کی خدمت کرتا ہوں،کیوں کہ والدین کی خدمت لڑکے پر ضروری ہے نہ میں انھیں اف کہتا ہوں اور نہ ڈانٹتا ہوں اور نہ ان کے سامنے اپنی آواز بلند کرتا ہوں کیوں کہ یہ بے ادبی ہے۔

حل لغات: کَفٌّ: ہتھیلی، جمع اَکُفٌّ۔مِرْفَقٌ: کہنی، جمع مَرَافِقُ۔اُذُنٌ: کان، جمع آذَانٌ۔عُنُقٌ: گردن، جمع اَعْنَاقٌ۔رِجْلٌ: پیر، جمع اَرْجُلٌ۔ سَاقٌ: پنڈلی، جمع سِیْقَانٌ۔ رُکْبَۃٌ: گھٹنا، جمع رُکَبٌ۔کَعْبٌ: ٹخنہ، جمع کُعُوْبٌ۔اَنْہَرَ: (ف)ڈانٹنا، جھڑکنا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	هَلْ لَكَ وَالِدَانِ (أَبٌ وَأُمٌّ)؟	نَعَمْ: لِيْ وَالِدَيْنِ (أَبٌ وَأُمٌّ).
2	لِمَاذَا تَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ؟	أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ لِلسَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ
3	هَلْ هُمَا شَفِيْقَانِ عَلَيْكَ؟	نَعَمْ: هُمَا شَفِيْقَانِ عَلَيَّ
4	كَيْفَ حَالُهُمَا؟	حَالُهُمَا طَيِّبٌ
5	هَلْ هُمَا طَيِّبَانِ؟	نَعَمْ: هُمَا طَيِّبَانِ.
6	أَقُلْتَ لَهُمَا أُفٍّ تَارَةً؟	لَا، مَاقُلْتُ لَهُمَا أُفٍّ قَطُّ.
7	أَنَهَرْتَ الْوَالِدَيْنِ؟	لَا: مَا نَهَرْتُ وَالِدَيْنِ.
8	أَتَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ	نَعَمْ: أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ.
9	هَلْ لِلإِنْسَانِ رِجْلَانِ وَ يَدَانِ؟	نَعَمْ: لِلإِنْسَانِ رِجْلَانِ وَ يَدَانِ.
1o	مَاذَا يَفْعَلُ بِهِمَا؟	يَسِيْرُ بِالرِّجْلَيْنِ وَ يَأْخُذُ بِالْيَدَيْنِ.
11	هَلْ لَهٗ عُنُقَانِ؟	لَا، بَلْ لَهٗ عُنُقٌ وَاحِدٌ.

12	هَلْ لَهٗ سَاقٌ وَاحِدَةٌ؟	لَا، بَلْ لَهٗ سَاقَانِ.
13	بِأَيِّ شَيْءٍ يُنْظَرُ ؟	يُنْظَرُ بِالْعَيْنَيْنِ .
14	بِأَيِّ شَيْءٍ يُسْمَعُ ؟	يُسْمَعُ بِالأُذُنَيْنِ.
15	بِأَيِّ شَيْءٍ تَسِيْرُ ؟	أَسِيْرُ بِالرِّجْلَيْنِ.

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں؟	كَمْ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ ؟
2	نماز میں کتنی شرطیں ہیں؟	كَمْ شَرْطًا فِي الصَّلٰوةِ ؟
3	دنیا میں کتنے اچھے آدمی ہیں؟	كَمْ رَجُلًا جَيِّدًا فِي الدُّنْيَا ؟
4	کتنی دفعہ تم نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا؟	كَمْ مَرَّةً حَجَجْتَ مَعَ أَبِيْكَ ؟
5	کتنے دن بعد تمھارے والد بمبئی سے واپس ہوں گے ؟	كَمْ بَعْدَ يَوْمٍ يَرْجِعُ أَبُوْكَ مِنْ مُمْبَئِ ؟
6	تمھاری کتابیں کتنے مہینوں میں تمام ہوں گی؟	فِيْ كَمْ أَشْهُرٍ تَتِمُّ كُتُبُكَ ؟
7	آپ کی کاپی میں کتنے صفحے ہیں؟	كَمْ صَفْحَةً فِيْ كُرَّاسَتِكَ ؟
8	درزی کتنے دن میں ہماری شروانیاں	كفِيْ كَمْ يَوْمٍ يَخِيْطُ الْخَيَّاطُ جُبَابِنَا

	،کرتے اور پاجامے سیے گا؟	وَالْقُمْصَانَ وَالسَّرَاوِيْلَ ؟
9	میں جہاں چاہتا ہوں جاتا ہوں۔	أَسِيْرُ حَيْثُ أَشَاءُ ؟
10	دو رکعتوں میں کتنے سجدے ہیں؟	كَمْ سَجْدَةً فِيْ رَكْعَتَيْنِ ؟
11	میں والدین کو نہیں چھوڑوں گا، میں ان کے ساتھ رہوں گا وہ جہاں جائیں گے جاؤں گا۔	لَا اَتْرُكُ الوَالِدَيْنِ اَسْكُنُ مَعَهُمَا حَيْثُ يَسِيْرَانِ
12	کیا آپ کے پاس دو قلم تراش ہیں؟	أَعِنْدَكَ مِبْرَأَتَانِ ؟
13	تم دو کہنیوں اور دو گھٹنوں سے کیا کرتے ہو؟	مَاذَا تَفْعَلُ بِالْمِرْفَقَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ ؟
14	پولیس کے تھانے میں دو آدمی میں نے دیکھے میں خیال کرتا ہوں کہ وہ چور ہیں۔	رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ أَظُنُّ أَنَّهُمَا سَارِقَانِ
15	والدین بڑی نعمت ہیں وہ اپنی اولاد پر مہربان ہیں۔	اَلْوَالِدَانِ نِعْمَتَانِ عَظِيْمَتَانِ هُمَا مُشْفِقَانِ عَلَى الأَوْلَادِ

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
خَافَتْ	نَنَامُ	زِلْنَا	تَزَالُ	نِمْتُ	زِلْتُمْ
قِيْلَ	يَزَالُوْنَ	سُرَّتْ	أَشَاءُ	سُمِعَ	يَخَفْنَ

وُدِدْتُمْ	تَشَئْنَ	مُدِدْتَ	أَخَافُ	خِفْتِ	تُبَاعُ
×	أَوَدُّ	×	تَنَامِيْنَ		

درس (۹) فعل تثنیہ وضمائر

خَالِدٌ :يَسْأَلُ التِّلْمِيْذَيْنِ عَنِ الإِمْتِحَانِ وَ النَّجَاحِ فِيْهِ

خَالِدٌ :هَلْ أَنْتُمَا فَرِحَانِ أَيُّهَا التِّلْمِيْذَانِ؟

مَاجِدٌ :(وَهُوَ أَحَدُ الْوَلَدَيْنِ) نَعَمْ: نَحْنُ فَرِحَانِ جِدًّا .

خَالِدٌ :أَنَجَحْتُمَا فِيْ اِمْتِحَانِكُمَا ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: نَجَحْنَا فِيْهِ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَنِلْنَا جَائِزَتَيْنِ أَيْضًا مِنْ نَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ.

خَالِدٌ :أَتَعْرِفَانِ حَمِيْدًا وَ مَجِيْدًا ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: نَعْرِفُهُمَا إِنَّهُمَا وَلَدَانِ طَيِّبَانِ وَهُمَا أَيْضًا نَجَحَا فِي الإِمْتِحَانِ

خَالِدٌ :أَنَالَا جَائِزَةً فِي الإِمْتِحَانِ ؟

مَاجِدٌ :لَا :مَانَالَا جَائِزَةً بَلْ نَجَحَا فَقَطْ لِأَنَّهُمَا مَرِضَا قَبْلَ الإِمْتِحَانِ وَ لَزِمَ الْفِرَاشَ.

خَالِدٌ :أَنَجَحَتْ عَابِدَةُ وَزَاهِدَةُ فِي الإِمْتِحَانِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: هُمَا أَيْضًا نَجَحَتَا وَ نَالَتَا أَرْقَامًا كَثِيْرَةً .

خَالِدٌ :أَهُمَا جَيِّدَتَانِ فِي التَّرْبِيَّةِ الْمَنْزِلِيَّةِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: هُمَا جَيِّدَتَانِ فِيْهَا .

خَالِدٌ :أَتَنَالَانِ جَائِزَةً فِيْهَا دَائِمًا ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: تَنَالَانِ جَائِزَتَيْنِ فِي التَّطْرِيْزِ وَالْخِيَاطَةِ دَائِمًا .

خَالِدٌ : مَاشُغْلُهُمَا الآنَ ؟

مَاجِدٌ : لَيْسَ لَهُمَا شُغْلٌ هَامٌّ إِلَّا أَنَّهُمَا تَخِيْطَانِ السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ مَعَ أُمِّهِمَا.

خَالِدٌ :أَلَهُمَا وَلَعٌ بِالْخِيَاطَةِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: لَهُمَا وَلَعٌ شَدِيْدٌ بِهَا.

خَالِدٌ :مِنَ الْعَجِيْبِ لَهُمَا وَلَعٌ بِأَعْمَالِ الْبَيْتِ مَعَ الدِّرَاسَةِ .

مَاجِدٌ :لَا تَعْجَبْ يَا خَالِدُ ! لِأَنَّ أَعْمَالَ الْبَيْتِ لَهَا أَهْمِيَّةٌ كَبِيْرَةٌ وَرَغْبَةُ الْبَنَاتِ عَنْهَا تَجُرُّ عَلَيْهِنَّ سُوْءَ الْعَاقِبَةِ وَمِنَ الأَسَفِ أَنَّ أَكْثَرَ الْبَنَاتِ لَا يَمِلْنَ إِلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ نَقِيْصَةٍ وَلَا عَارٍ .

ترجمہ

خالد :دوطالب علموں سے امتحان اور اس میں کامیابی کے تعلق سے پوچھتا ہے۔

خالد :اے دونوں طالب علموں! کیا تم دونوں خوش ہو؟

ماجد :(اور وہ ان لڑکوں میں سے ایک ہے کہتا ہے) ہاں: ہم بہت خوش ہیں۔

خالد :کیا تم دونوں امتحان میں کامیاب ہوئے ؟

ماجد :ہاں: اللہ کے فضل سے ہم اس میں کامیاب ہوئے اور ہم نے ہیڈ ماسٹر سے دو انعام بھی پائے۔

خالد :کیا تم دونوں حمید اور مجید کو جانتے ہو؟

ماجد :ہاں: ہم انھیں جانتے ہیں وہ دونوں اچھے لڑکے ہیں اور وہ بھی امتحان میں کامیاب ہوئے۔

خالد :کیا ان دونوں نے امتحان میں کوئی انعام نہیں پایا؟

ماجد :نہیں، ان دونوں نے کوئی انعام نہیں پایا بلکہ صرف کامیاب ہوئے کیوں کہ وہ دونوں امتحان سے پہلے بیمار ہو گئے تھے اور بستر پکڑ لیا تھا۔

خالد :کیا عابدہ اور زاہدہ امتحان میں کامیاب ہوئیں ؟

ماجد :ہاں: وہ دونوں بھی کامیاب ہوئیں اور بہت نمبر حاصل کئے۔

خالد :کیا وہ دونوں امور خانہ داری میں اچھی ہیں؟
ماجد :ہاں: وہ دونوں اس میں اچھی ہیں۔
خالد :کیا وہ اس (امور خانہ داری) میں انعام حاصل کرتی ہیں؟
ماجد :ہاں: وہ دونوں کشیدہ کاری اور سلائی میں ہمیشہ انعام پاتی ہیں۔
خالد :اب ان دونوں کا کام کیا ہے؟
ماجد :ان دونوں کے اہم کام یہ ہیں کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ پائجامے اور کرتے سلتی ہیں۔
خالد :کیا ان دونوں کو سلائی کا شوق ہے؟
ماجد :ہاں: انھیں سلائی کا کافی شوق ہے۔
خالد :تعجب ہے کہ انھیں تعلیم کے ساتھ گھر کے کاموں کا شوق ہے۔
ماجد :اے خالد! تعجب نہ کر، کیوں کہ گھر کے کاموں کی بڑی اہمیت ہے اور ان سے لڑکیوں کی بے رغبتی برے انجام کو کھینچ لاتی ہے افسوس ہے کہ اکثر لڑکیاں گھر کے کاموں کی طرف مائل نہیں ہوتیں جبکہ ان میں کوئی عیب اور عار نہیں ہے۔

حل لغات: نَالَ (ف) پانا۔ جَائِزَۃٌ: انعام، جمع جَوَائِزُ۔ نَاظِرُ الْمَدْرَسَۃِ: ہیڈ ماسٹر، پرنسپل، صدر مدرس۔ اَرْقَامٌ: نمبر، واحد رَقْمٌ۔ اَلتَّرْبِیَّۃُ الْمَنْزِلِیَّۃُ: امور خانہ داری۔ تَطْرِیْزٌ: کشیدہ کاری۔ ھَامٌّ: اہم۔ وَلَعٌ: شوق و شغف۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ سَأَلَ التِّلْمِیْذَیْنِ عَنْ اِمْتِحَانِہِمَا؟	خَالِدٌ سَأَلَ التِّلْمِیْذَیْنِ عَنْ اِمْتِحَانِہِمَا
2	مَنْ مَاجِدٌ؟	ھُوَ أَحَدُ الْوَلَدَیْنِ

3	مَاذَا نَالَ الْوَلَدَانِ ؟	نَالَا جَائِزَتَيْنِ .
4	كَيْفَ حَمِيْدٌ وَمَجِيْدٌ ؟	هُمَا وَلَدَانِ طَيِّبَانِ .
5	هَلْ نَالَا جَائِزَتَيْنِ ؟	لَا ،مَا نَالَا جَائِزَتَيْنِ .
6	لِمَا ذَا الزَّمَا الْفِرَاشَ ؟	لِاَنَّهُمَا مَرِضَا قَبْلَ الْاِمْتِحَانِ .
7	هَلْ لَكَ أَخَوَانِ كَيْفَ هُمَا ؟	نَعَمْ: لِيْ أَخَوَانِ هُمَا طَيِّبَانِ
8	فِيْ أَيِّ مَدْرَسَةٍ هُمَا ؟	هُمَا فِيْ مَدْرَسَةِ فَيْضِ الرَّسُوْلِ
9	أَيَنْجَحَانِ فِيْ كُلِّ اِمْتِحَانٍ ؟	نَعَمْ : يَنْجَحَانِ فِيْ كُلِّ اِمْتِحَانٍ .
10	أَلَهُمَا وَلَعٌ بِالصَّلٰوةِ ؟	نَعَمْ: لَهُمَا وَلَعٌ بِالصَّلٰوةِ .
11	هَلْ هُمَا جَيِّدَانِ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ؟	نَعَمْ :هُمَا جَيِّدَانِ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ .
12	بِأَيِّ شَيْءٍ تُخَاطُ الثِّيَابُ ؟	تُخَاطُ الثِّيَابُ بِالْخَيْطِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	اے لڑکیو! تم کیا کر رہی ہو؟	يَاأَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! مَاذَا تَفْعَلْنَ ؟
2	کیا تم اچھی ہو؟	أَأَنْتُنَّ جَيِّدَاتٌ ؟
3	تمھارے والد کہاں ہیں؟	أَيْنَ آبَاءُكُنَّ ؟
4	کیا تمھارے ماموں حج سے واپس آ گیے؟	أَرَجَعَ خَالُكُنَّ مِنَ الْحَجِّ ؟
5	کیا تم نے کسی کو ضرر پہنچایا؟	أَضَرَرْتُنَّ أَحَدًا؟

6	کیا تم سمجھتی ہو کہ تم نے ہر ایک کے ساتھ نیکی کرنا چاہیے؟	أَتَظُنَّ أَنَّكُنَّ تَفْعَلْنَ الْبِرَّ مَعَ كُلِّ شَخْصٍ ؟
7	کیا تم دونوں کو آنکھ مچولی کا شوق ہے؟	أَلَكُمَا وَلَعٌ بِلُعْبَةِ الْغُمَّيْضَةِ ؟
8	کیا تمھاری دو بہنیں ہیں؟	هَلْ لَكُمَا اِخْوَتَانِ ؟
9	کہو وہ سینے پکانے میں کیسی ہیں؟	قُوْلَا كَيْفَ هُمَا فِي الْخِيَاطَةِ وَالطَّبَاخَةِ ؟
10	کیا انہوں نے کبھی ترکاری کا سالن یا انڈوں کا سالن پکایا؟	أَطَبَخَتَا إِدَامَ الْبَقْلِ أَوْ إِدَامَ الْبَعْضِ تَارَةً ؟
11	میری شیروانی اور پاجامے اب تک نہیں سیے گیے۔	مَا خِيْطَتْ جُبَّتِيْ وَالسَّرَاوِيْلُ إِلَى الآنَ
12	کب تک سیے جائیں گے؟	إِلٰى مَتٰى تُخَاطُهَا ؟
13	حمید اور مجید فریش ہو گیے کیوں کہ انہوں نے امتحان کے لیے بہت محنت کی۔	فَرِحَ حَامِدٌ وَّ مَجِيْدٌ لِأَنَّهُمَا جَدَّا كَثِيْرًا لِلْإِمْتِحَانِ
14	سنا گیا ہے کہ وہ مبارک راتوں میں نہیں سوتے۔	قَدْ سُمِعَ أَنَّهُمَا لَا يَنَامَانِ فِي اللَّيَالِي الْمُبَارَكَةِ
15	انہیں قرآن پڑھایا جاتا ہے، اور سنایا جاتا ہے۔	يُقْرَأُهُمَا الْقُرْآنُ وَ يُسْمَعُ
16	دو مرتبہ میں نے اُن سے پوچھا کیسے	سَئَلْتُهُمَا مَرَّتَيْنِ كَيْفَ جَاءَا ؟

	آئے؟	
17	توانہوں نے کہا آپ سے ملاقات کے لیے آئے ہیں۔	فَقَالَا قَدْ جِئْنَا لِلِقَائِكَ
18	میں ان کے جواب سے خوش ہوا اوران سے باتیں کرنے لگا۔	فَرِحْتُ بِجَوَابِهِمَا وَأَخَذْتُهُمَا فِي الْمُحَادَثَةِ
19	فجر کے فرض دو رکعتیں ہیں ان مین دو طویل سورتیں پڑھی جاتی ہیں۔	فَرْضُ الْفَجرِ رَكْعَتَانِ تُقْرَءُ السُّوْرَتَانِ الطَّوِيْلَتَانِ فِيْهَا
20	ایک رکعت میں ہم دو مرتبہ سجدہ کرتے ہیں۔	نَسْجُدُ مَرَّتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

درس (۱۰) عدد اصلی

وَاحِدٌ. (أَحَدٌ)، إِثْنَانِ، ثَلٰثٌ، أَرْبَعٌ، خَمْسٌ، سِتٌّ، سَبْعٌ، ثَمَانٌ (ثَمَانِي) ، تِسْعٌ، عَشْرٌ.

إِحْدىٰ (وَاحِدَةٌ)، إِثْنَانِ، ثَلَاثَةٌ، أَرْبَعَةٌ، خَمْسَةٌ، سِتَّةٌ، سَبْعَةٌ، ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ، عَشَرَةٌ، كِتَابٌ، كِتَابَانِ، ثَلَاثَةُ اَلْفَاظٍ، أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ، خَمْسَةُ أَوْلَادٍ، سِتَّةُ أَيَّامٍ، سَبْعَةُ أَبْحُرٍ، ثَمَانِيَةُ دُرُوْسٍ، تِسْعَةُ مُلُوْكٍ، عَشَرَةُ صُفُوْفٍ.

ثَلَاثُ رَكْعَاتٍ. أَرْبَعُ سَنَوَاتٍ. خَمْسُ سَاعَاتٍ. سِتُّ ثَمَرَاتٍ. سَبْعُ بَقَرَاتٍ. ثَمَانِيْ طَاوِلَاتٍ. تِسْعُ دَجَاجَاتٍ. عَشْرُ تِلْمِيْذَاتٍ.

عَادَ حَمِيْدٌ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ مِنْ بُومَبَائِي فَجَمَعَ بَعْدَ خَمْسَةِ أَيَّامٍ أَصْدِقَاءَهُ وَقَالَ لَهُمْ.

"یاأَصْدِقَائِي"أَنَا أَوَدُّ الذَّهَابَ إِلَى "عُثْمَان سَاغر" لِلنُّزْهَةِ ، أَتَصْحَبُونِيْ ؟فَقَالُوا: نَعَمْ:إِنَّا إِلَيْهَا لَرَاغِبُوْنَ.فَخَرَجَ حَمِيْدٌ مَعَ عَشَرَةِ أَصْحَابٍ لَهُ فِي عَرَ بَتَينِ جَمِيْلَتَيْنِ بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ إِلىٰ خَزَّانِ "عُثَمان ساغر" وَوَصَلُوا إِلَيْهِ فِيْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ وَكَانَ مَعَهُمْ أَرْبَعَةُ خُدَّامٍ،فَكُلُّ الأَوْلَادِ بَعْدَ الْفُطُوْرِ أَخَذُوا فِي الطَّبْخِ ،فَطَبَخُوا فِيْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ طَعَامًا لَذِيْذًا مِنَ الرُّزِّ (الأَرُزِّ)وَاللَّحْمِ وَالسَّمَنِ ،فَبَعْدَ صَلوٰةِ الظُّهْرِ هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ أَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْ رِزْقِ اللهِ تَحْتَ ظِلَالِ الأَشْجَارِ وَلَبِثُوا هُنَاكَ سَاعَةً أَوْ سَاعَتَيْنِ ،ثُمَّ خَرَجُوا لِصَيْدِ السَّمَكِ فَصَادَ حَمِيْدٌ ثَمَانِيَ سَمْكَاتٍ صَغِيْرَةٍ وَصَادَ مَجِيْدٌ سَمْكَتَيْنِ كَبِيْرَتَيْنِ وَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّيْدِ شَرِبُوا الشَّايَ ،بَعْدَ صَلوٰةِ الْعَصْرِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلىٰ بُيُوْتِهِمْ وَقَدْ لَبِثُوا هُنَاكَ تِسْعَ سَاعَاتٍ وَهُمْ فَرِحُونَ بِنُزْهَتِهِمْ هٰذِهٖ. إِعْلَمُوا أَنَّ النُّزْهَةَ مَرَّةً فِيْ شَهْرٍ تَنْفَعُكُم وَبِهَا تَجُودُ صِحَّتُكُمْ .

ترجمہ

ایک،دو،تین،چار،پانچ،چھ،سات،آٹھ،نو،دس۔(برائے مذکر)

ایک،دو،تین،چار،پانچ،چھ،سات،آٹھ،نو،دس۔(برائے مؤنث)

ایک کتاب۔دوکتابیں۔تین الفاظ۔چار مہینے۔پانچ لڑکے۔چھ دن۔سات سمندر ۔آٹھ سبق۔نوبادشاہ۔دس جماعتیں۔

تین رکعتیں۔چار سال۔پانچ گھنٹے۔چھ میل۔سات گائے۔آٹھ میز۔نو مرغیاں ۔دس طالبات۔

حمید چھ مہینے کے بعد ممبئی سے لوٹا،پھر پانچ دن کے بعد اپنے دوستوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا:اے میرے دوستوں! میں "عثمان ساغر" تفریح کے لیے جانا چاہتا ہوں،کیا تم میرا ساتھ دوگے ؟توانہوں نے کہا: یقیناً ہم اس کے مشتاق ہیں۔توحمید اپنے دس دوستوں کے ساتھ سات دن کے بعد دو خوب صورت گاڑیوں میں "عثمان ساغر"تالاب کی طرف نکلا،وہاں وہ تین گھنٹے میں پہنچے،ان کے ساتھ چار خادم بھی تھے،توسارے لڑکوں نے ناشتہ

کے بعد یہاں وہاں کی سیر شروع کی اور وہ خدام پکانے میں مشغول ہو گئے تو انہوں نے تین گھنٹے میں چاول ،گوشت اور گھی سے مزیدار کھانا پکایا،ان لڑکوں نے ظہر کی نماز کے بعد درختوں کے سایہ نیچے اللہ کا رزق کھایا اور پیا،اور وہاں ایک یا دو گھنٹے ٹھہرے، پھر مچھلی کے شکار کے لیے نکلے تو حمید نے آٹھ چھوٹی مچھلیوں کا شکار کیا اور مجید نے دو بڑی مچھلیوں کا شکار کیا، شکار سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے چائے پی، عصر کے بعد وہ اپنے گھروں کو لوٹ آئے اور وہاں وہ نو گھنٹے ٹھہرے اور وہ اپنی اس تفریح سے خوش ہیں، جان لو کہ مہینے میں ایک مرتبہ تفریح تمہیں فائدہ دے گی اور اس سے تمھاری صحت اچھی رہے گی۔

حل لغات: اَبْحُرٌ: سمندر، واحد بَحْرٌ۔ خزَّانٌ: تالاب جہاں پانی جمع کیا جائے۔ خُدَّامٌ: نوکر، واحد خادِمٌ۔ فُطُوْرٌ: ناشتہ۔ سَمَنٌ: گھی، جمع اَسْمُنٌ۔ ظِلَالٌ: سایہ، واحد ظِلٌّ۔

قوسین کے ہندسوں کو عربی میں لکھو

اِثْنَانِ وَلَدَانِ.	ثَلٰثَةُ دُرُوْسٍ.	خَمْسَةُ كُتُبٍ	تِسْعَةُ مُلُوْكٍ
أَرْبَعَةُ حُرُوْفٍ	سَبْعَةُ اَوْلَادٍ	ثَمَانِيَةُ اَبْحُرٍ	تِسْعُ سَنَوَاتٍ
عَشَرُ بَنَاتٍ	ثَلٰثُ رَكْعَاتٍ	اَرْبَعُ مَحَايَاتٍ	خَمْسُ صَلوٰاتٍ
سِتَّةُ رِجَالٍ	ثَمَانِيَةُ أَنْهَارٍ	ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ	تِسْعُ ثَمَرَاتٍ
عَشَرَةُ بِلَادٍ	خَمْسُ جُمَلٍ	خَمْسَةُ أَشْهُرٍ	أَرْبَعَةُ جِبَالٍ.

مناسب اسماء لگاؤ

خَمْسُ بَنَاتٍ	سِتَّةُ رِجَالٍ	ثَمَانِيَةُ اَقْلَامٍ	تِسْعَةُ كُتُبٍ
عَشَرُ بَقَرَاتٍ	ثَلٰثُ شِيَاهٍ	أَرْبَعَةُ أَوْلَادٍ	سَبْعَةُ حُرُوْفٍ
ثَمَانِيْ نِسَاءٍ	عَشَرَةُ أَشْهُرٍ	تِسْعُ سَنَوَاتٍ	خَمْسَةُ طُيُوْرٍ.

سِتُّ ثَمَرَاتٍ	ثَلٰثَةُ كِلَابٍ	أَرْبَعُ دَجَاجَاتٍ	ـ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	ایک گائے	بَقَرَةٌ وَاحِدَةٌ
2	چار لڑکے	أَرْبَعَةُ أَوْلَادٍ
3	پانچ سبق	خَمْسَةُ دُرُوْسٍ
4	سات سال	سَبْعُ سَنَوَاتٍ
5	نوالفاظ	تِسْعَةُ اَلْفَاظٍ
6	سات آسمان	سَبْعُ سَمٰوَاتٍ
7	تین دن	ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ
8	چھ گھر	سِتَّةُ بُيُوْتٍ
9	دس لڑکیاں	عَشَرُ بَنَاتٍ
10	ایک بچھڑا	عَجْلَةٌ وَاحِدَةٌ
11	پانچ کرتے	خَمْسَةُ قُمْصَانٍ
12	آٹھ کپڑے	ثَمَانِيَةُ ثِيَابٍ
13	سات ربر	سَبْعُ مَحَّايَاتٍ
14	نوسوئیاں	تِسْعُ إِبَرٍ
15	تین شیروانیاں	ثَلٰثُ جُبَابٍ

16	پانچ دروازے	خَمْسَةُ أَبْوَابٍ
17	چھ کھڑکیاں	سِتَّةُ شَبَابِيْكَ
18	آٹھ گھوڑے	ثَمَانِيَةُ اَفْرَاسٍ.
19	دس اونٹ	عَشَرَةُ جِمَالٍ
20	ایک پودا	غَرْسٌ وَاحِدٌ
21	چار فرشتے	أَرْبَعَةُ مَلٰئِكَةٍ
22	تین پہاڑ	ثَلٰثَةُ جِبَالٍ.
23	سات منارے	سَبْعُ مَآذِنٍ
24	سات بادشاہ	سَبْعَةُ مُلُوْكٍ
25	چھ دن	سِتَّةُ أَيَّامٍ
26	سات رنگ	سَبْعَةُ أَلْوَانٍ
27	آٹھ دن	ثَمَانِيَةُ أَيَّامٍ
28	تین تصویریں	ثَلٰثَةُ رُسُوْمٍ
29	چار رکعتیں	أَرْبَعُ رَكْعَاتٍ
30	دو رکعتیں	اِثْنَتَانِ رَكْعَتَانِ
31	سات آیتیں	سَبْعُ آيَاتٍ

درس(۱۱)

کم، بلیٰ اور تثنیہ مؤنث ومذکر میں قریب اور بعید اسمائے اشارہ

أَحْمَدُ :كَمْ أَخًا لَكَ يَاسَعِيْدُ !

سَعِيْدٌ :لِيْ أَخَوَانِ.

أَحْمَدُ :هَلْ هٰذَانِ الأَخَوَانِ صَغِيْرَانِ؟

سَعِيْدٌ :لَا: هٰذَانِ الأَخَوَانِ لَيْسَا بِصَغِيْرَيْنِ هُمَا أَكْبَرُ مِنِّيْ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَ لِهٰذَيْنِ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ؟

سَعِيْدٌ :بَلىٰ: لَهُمَا وَلَعٌ شَدِيْدٌ بِهٖ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَ ذَانِكَ الأَخَوَانِ تِلْمِيْذَيْنِ؟

سَعِيْدٌ :بَلىٰ: ذَالِكَ الْوَلَدَانِ تِلْمِيْذَانِ وَهُمَا ذَكِيَّانِ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَتْ فِيْ ذَيْنِكَ الْوَلَدَانِ طَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ؟

سَعِيْدٌ :بَلىٰ: هُمَا نَشِيْطَانِ فِيْ طَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ.

أَحْمَدُ :كَمْ أُخْتًا لَكَ يَاسَعِيْدُ !

سَعِيْدٌ :لِيْ أُخْتَانِ وَهُمَا أَصْغَرُ مِنِّيْ.

أَحْمَدُ :أَتَقْرَأُ هَاتَانِ الأُخْتَانِ الْكُتُبَ فِي الْعَرَبِيَّةِ وَالإِنْكِلِيْزِيَّةِ؟

سَعِيْدٌ :نَعَمْ: هُمَا تَقْرَأَنِ الْكُتُبَ فِيْ هَاتَيْنِ اللُّغَتَيْنِ الْهَامَّتَيْنِ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَتْ لِهٰتَيْنِ الأُخْتَيْنِ رَغْبَةٌ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ؟

سَعِيْدٌ :بَلىٰ: لَهُمَا رَغْبَةٌ شَدِيْدَةٌ فِيْهَا.

أَحْمَدُ :أَتَعْمَلُ تَانِكَ الْبِنْتَانِ أَعْمَالَ الْبَيْتِ؟

سَعِيْدٌ :نَعَمْ:تَانِكَ الْبِنْتَانِ تَعْمَلَانِ مَعَ أُمِّهِمَا وَلَا تَحْسَبَانِ عَمَلَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً.

أَحْمَدُ :هَلْ أَعْضَاءُ أُسْرَتِكَ مَسْرُوْرُوْنَ بِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ؟

سَعِيْدٌ :نَعَمْ: كُلُّهُمْ مَسْرُوْرُوْنَ بِأَعْمَالِهِمَا وَلِمَ لَا يَكُوْنُ كَذَالِكَ وَهُمَا مِنْ اِمْرَأَةٍ ذَاتِ عِلْمٍ وَشَرَفٍ وَيَقُوْلُ لَنَا أَبُوْنَا دَائِمًا :أَيُّهَا الأَوْلَادُ! لَا

تَفْخَرُوا بِالنَّسَبِ وَلَا تَقُوْلُوا "إِنَّ أَبَانَا رَجُلٌ كَبِيْرٌ أَوْ جَدُّنَا رَجُلٌ شَهِيْرٌ" بَلْ قُوْمُوا أَنْتُمْ بِجِدِّكُمْ فِي عَمَلِكُمْ وَكُوْنُوا مِنَ الْكِبَارِ الْخِيَارِ.

ترجمہ

احمد :اے سعید! تمھارے کتنے بھائی ہیں؟

سعید :میرے دو بھائی ہیں۔

احمد :کیا یہ دونوں بھائی چھوٹے ہیں؟

سعید :نہیں، یہ دونوں بھائی چھوٹے نہیں ہیں وہ دونوں مجھ سے بڑے ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں بھائیوں کو علم کا شوق نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، انھیں علم کا بہت شوق ہے۔

احمد :کیا وہ دونوں طالب علم نہیں ہیں؟

سعید :کیوں نہیں، وہ دونوں لڑکے طالب علم ہیں اور وہ دونوں ذہین ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں لڑکوں میں والدین کی اطاعت نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، وہ دونوں والدین کی اطاعت میں چست ہیں۔

احمد :اے سعید! تمھاری کتنی بہنیں ہیں؟

سعید :میری دو بہنیں ہیں اور وہ دونوں مجھ سے چھوٹی ہیں۔

احمد :کیا یہ دونوں بہنیں عربی اور انگلش میں کتابیں پڑھتی ہیں؟

سعید :ہاں: وہ دونوں ان دونوں اہم زبانوں میں کتابیں پڑھتی ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں بہنوں کو امور خانہ داری میں شوق نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، ان دونوں کو اس میں کافی شوق و دل چسپی ہے۔

احمد :کیا وہ دونوں لڑکیاں گھر کے کام کرتی ہیں؟

سعید :ہاں، وہ دونوں لڑکیاں اپنی ماں کے ساتھ کام کرتی ہیں اور گھر کے کام کو عیب نہیں سمجھتی ہیں۔

احمد :کیا تمھارے خاندان کے افراد ان دونوں لڑکیوں سے خوش ہیں؟

سعید : ہاں، وہ سب ان کے کاموں سے خوش ہیں، اور کیوں اس طرح نہ ہو جبکہ دونوں علم و شرف والی عورتوں میں سے ہیں، اور ہمارے والد ہم سے ہمیشہ کہتے ہیں: اے لڑکو! نسب سے فخر نہ کرو، اور نہ کہو کہ ہمارے باپ بڑے آدمی ہیں، یا ہمارے داد مشہور آدمی ہیں ،بلکہ اپنے کام میں اپنی کوشش سے کھڑے ہو، اور اچھے بڑے لوگوں میں سے ہو جاؤ۔

سوالات وجوابات

(الف)

جواب	سوال	شمار
سَبْعَةُ أَيَّامٍ فِي أُسْبُوْعٍ .	كَمْ يَوْمًا فِي أُسْبُوْعٍ ؟	1
أَعْبُدُ اللهَ خَمْسَ مَرَّاتٍ كُلَّ يَوْمٍ .	كَمْ مَرَّةً تَعْبُدُ اللهَ كُلَّ يَوْمٍ ؟	2
آكُلُ الطَّعَامَ مَرَّتَيْنِ .	كَمْ مَرَّةً تَاكُلُ الطَّعَامَ ؟	3
خَمْسُ جُمْعَةٍ فِيْ شَهْرٍ .	كَمْ جُمْعَةً فِيْ شَهْرٍ ؟	4
خَلَقَ اللهُ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	كَمْ سَمَاءً خَلَقَهَا اللهُ ؟	5
أَنَامُ سِتَّ سَاعَاتٍ .	كَمْ سَاعَةً تَنَامُ ؟	6
نَعَمْ: اَلْبِحَارُ سَبْعَةٌ	هَلِ الْبِحَارُ سَبْعَةٌ؟	7
خَلَقَ اللهُ الدُّنْيَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ	فِيْ كَمْ يَوْمًا خَلَقَ اللهُ الدُّنْيَا؟	8
اَرْبَعُ رَكْعَاتٍ فِي صَلوٰةِ الْفَجْرِ .	كَمْ رَكْعَةً فِيْ صَلوٰةِ الْفَجْرِ؟	9
ثَمَانِيُ رَكْعَاتٍ فِيْ صَلوٰةِ الْعَصْرِ .	وَكَمْ فِيْ صَلوٰةِ الْعَصْرِ ؟	10

11	فِيْ صَلوٰةِ الظُّهْرِ عَشْرُ رَكْعَاتٍ؟	لَا ،بَلْ اِثْنَتَا عَشَرَةَ رَكْعَةً فِيْ صَلوٰةِ الظُّهْرِ
12	كَمْ سَجْدَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ؟	فِي كُلِّ رَكْعَةٍ سَجْدَتَانِ.
13	هَلْ فِيْ شَهْرٍ تِسْعُ جُمَعٍ ؟	لَا ،بَلْ فِيْ شَهْرٍ خَمْسُ جُمَعٍ.

(ب)

شمار	سوال	جواب
1	بِأَيِّ شَيْءٍ الشَّرَفُ؟	يَكُوْنُ الشَّرَفُ بِالْعِلْمِ
2	هَلْ لَكَ أَخَوَانِ ؟	نَعَمْ :لِيْ أَخَوَانِ.
3	وَكَيْفَ ذٰلِكَ الأَخَوَانِ؟	ذٰلِكَ الأَخَوَانِ ذَكِيَّانِ.
4	: أَبَيْنَكَ وَ بَيْنَ ذَيْنِكَ الأَخَوَانِ مَحَبَّةٌ؟	نَعَمْ: بَيْنِيْ وَ بَيْنَ ذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ مَحَبَّةٌ.
5	أَلِذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ؟	نَعَمْ: لِذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ
6	هَلْ عِنْدَكَ كِتَابَانِ ؟	نَعَمْ: عِنْدِيْ كِتَابَانِ .
7	كَمْ ثَمَنُ ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ؟	ثَمَنُ ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ عَشَرُ رُوْبِيَاتٍ
8	أَلَكَ أُخْتَانِ؟	نَعَمْ :لِيْ أُخْتَانِ.

9	كَيْفَ خُلُقُ تَيْنِكَ الأُخْتَيْنِ ؟	خُلُقُ تَيْنِكَ الأُخْتَيْنِ جَيِّدَةٌ .
10	أَتَانِكَ الأَخْتَانِ مُتَعَلِّمَتَانِ ؟	نَعَمْ: تَانِكَ الأُخْتَانِ مُتَعَلِّمَتَانِ .
11	أَلِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ وَلَعٌ بِالْعَرَبِيِّ ؟	نَعَمْ: لِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ وَلَعٌ بِالْعَرَبِيِّ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	یہ دو لڑکے کون ہیں ؟	مَنْ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ؟
2	یہ بہت چست و چالاک ہیں۔	هٰذَانِ نَشِيْطَانِ وَذَكِيَّانِ جِدًّا
3	کیا وہ دو آدمی عالم ہیں ؟	أَذَانِكَ الرَّجُلَانِ عَالِمَانِ؟
4	نہیں، جاہل ہیں۔	لَا ،هُمَا جَاهِلَانِ
5	ان کو پڑھنے کا موقع نہیں ملا۔	وَمَا سَنَحَتْ لَهُمَا فُرْصَةٌ لِلْقِرَاءَةِ
6	یہ دو کاپیاں کس کی ہیں ؟ ان میں کیا ہے ؟	لِمَنْ هَاتَيْنِ الْكُرَّاسَتَيْنِ ؟ مَافِيْهَا؟
7	ان دو کاپیوں میں قیمتی معلومات ہیں۔	فِيْ هَاتَيْنِ الْكُرَّاسَتَيْنِ مَعْلُوْمَاتٌ ثَمِيْنَةٌ
8	کیا یہ دو آدمی عربی زبان جانتے ہیں ؟	أَهٰذَانِ الرَّجُلَانِ يُعَلِّمَانِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ؟
9	میرے دادا میرے لیے پانچ	جَاءَ جَدِّيْ لِيْ بِخَمْسَةِ أَقْلَامٍ جَمِيْلَةٍ

	خوب صورت قلم لیے آئے۔	
10	یہ دو میزیں کس کی ہیں؟	لِمَنْ هَاتَيْنِ الطَّاوِلَتَيْنِ ؟
11	کیا وہ دو مشین اس درزی کی ہیں؟	أَذَانِكَ الْمِخْيَطَانِ لِذٰلِكَ الْخَيَّاطِ ؟
12	کیا وہ نئی ہیں؟	هَلْ هُمَا جَدِيْدَانِ ؟
13	ان کی قیمت کیا کم ہے؟	أَثَمَنُهُمَا قَلِيْلٌ ؟
14	وہ دو باغ بہت خوب صورت ہیں	تَانِكَ الْحَدِيْقَتَانِ جَمِيْلَتَانِ جِدًّا
15	وہ کس کے ہیں؟	لِمَنْ هُمَا ؟
16	وہ ٹوپیاں چور نے چرا لیں۔	سَرَقَ السَّارِقُ تِلْكَ الْقَلَانِسَ
17	ان دو سوئیوں سے وہ تین لڑکیاں کپڑے پر پھول اور پتیاں بناتی ہیں ۔	أُوْلٰئِكَ ثَلَاثُ بَنَاتٍ يُطَرِّزْنَ الأَزْهَارَ وَالْوُرَيْقَاتِ عَلَى الثَّوْبِ بِهَاتَيْنِ الإِبْرَتَيْنِ
18	پھول اور پتے اس پر کیسے بنائے جاتے ہیں؟	كَيْفَ يُطَرَّزُ الأَزْهَارُ وَالْوُرَيْقَاتُ عَلَيْهِ؟
19	یہ دو تخت نیے ہیں۔	هٰذَانِ السَّرِيْرَانِ جَدِيْدَانِ
20	ان پر ہم سوتے ہیں۔	نَنَامُ عَلَيْهِمَا
21	ان دو دوستوں میں علم وفضل پایا جاتا ہے۔	يُوْجَدُ الْعِلْمُ وَالْفَضْلُ فِيْ هٰذَيْنِ الصَّدِيْقَيْنِ
22	اے دو لڑکو! اچھی بات کہو۔	أَيُّهَا الْوَلَدَانِ! قُوْلَا قَوْلًا حَسَنًا
23	یہ درس تثنیہ کے لیے بنایا گیا	قَدْ جُعِلَ هٰذَا الدَّرْسُ لِلْمُثَنّٰى

	ہے۔	
24	تثنیہ کو اور اس کی ضمیروں کو اچھی طرح سمجھو۔	اِفْهِمَا الْمُثَنّٰى وَضَمَائِرِ هُمَا بِجَيِّدٍ
25	تثنیہ اکثر زبانوں میں نہیں پایا جاتا	وَلَا يُوْجَدُ الْمُثَنّٰى فِيْ أَكْثَرِ اللُّغَاتِ

درس (۱۲)

عدد ترتیبی

أَلأَوَّلُ. أَلأُوْلىٰ. اَلثَّانِيْ. اَلثَّالِثُ. اَلرَّابِعُ. اَلْخَامِسُ. اَلسَّادِسُ . اَلسَّابِعُ .اَلثَّامِنُ .اَلتَّاسِعُ .اَلْعَاشِرُ .

اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ بحيدر آباد الدّكن

اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ مِنْ أَكْبَرِ الْحَدَائِقِ وَأَجْمَلِهَا يَدْخُلُهَا النَّاسُ كُلَّ يَوْمٍ مِنَ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ (صَبَاحًا)وَ يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ إِلىَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ أَوِ التَّاسِعَةِ (مَسَاءً)وَهُمْ مَسْرُورُوْنَ بِجَمَالِ الطَّبِيعَةِ وَفَرِحُوْنَ بِطِيْبِ الْمَقَامِ ،فِيْهَا أَشْجَارٌ مُخْتَلِفَةٌ ذَاتُ الأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ وَمُنْتَزَهَاتٌ،فِيْهَا حِيَاضٌ ذَاتُ فَوَّارَاتٍ جَمِيْلَةٍ وَأَعْشَابٌ خَضْرَاءُ قَدْ قَطَعَهَا الْبُسْتَانِيُّ بِبَرَاعَةٍ عَلىٰ أَشْكَالٍ بَدِيْعَةٍيَزِ يْنُهَا بَعْضُ التَّمَاثِيْلِ الْجَمِيْلَةِ،وَفِيْهَا أَبْنِيَةٌ جَمِيْلَةٌ مِنْهَا بِنَاءٌ خَاصٌ بِحَفْلَاتٍ عَظِيْمَةٍ فِيْهِ قَاعَةٌ لِلْخِطَابَةِ وَهِيَ مِنْ أَوْسَعِ الْقَاعَاتِ وَأَكْبَرِهَا يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ وَ يُقَالُ لِذَالِكَ الْبِنَاءِ "دَارُ الْبَلَدِيَّةِ" وَمِنْهَا بِنَاءٌ لِلْمَعْرِضِ حَيْثُ تُعْرَضُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ الْبَدِيْعَةُ كُلَّ سَنَةٍ وَفِي الْحَدِيْقَةِ مَسْجِدٌ مِنْ أَفْضَلِ الْمَسَاجِدِ بِحيدر آباد ،وَفِيْهَا جُنَيْنَةُ الْحَيْوَانَاتِ حَيْثُ يُوْجَدُ كَثِيْرٌ مِنَ الْحَيْوَانَاتِ النَّادِرَةِ الشَّهِيْرَةِ مِنَ الأَسْبَادِ وَالطُّيُوْرِ وَ غَيْرِهَا .

ترجمہ

پہلا (برائے مذکر) پہلا (برائے مؤنث) دوسرا، تیسرا، چوتھا، چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نواں، دسواں۔

حیدرآباد دکن کا پبلک گارڈن

پبلک گارڈن بڑے اور خوب صورت باغات میں سے ہے جس میں ہر دن لوگ صبح پانچ بجے سے آتے ہیں ،اور وہاں شام آٹھ یا نو بجے تک ٹھہرتے ہیں،وہ فطری خوب صورتی اور عمدہ جگہ سے خوش ہوتے ہیں ،اس میں پھل اور پھول والے مختلف درخت ہیں،اور پارک بھی ہیں۔اس میں خوب صورت فوارے والے حوض بھی ہیں اور سبز گھاسیں بھی ہیں جن کو مالی نے مہارت سے نادر صورتوں پر کاٹا ہے جن کو بعض خوب صورت مجسمے زینت بخشتے ہیں اس میں خوب صورت عمارتیں بھی ہیں اس میں سے بڑے جلسوں کی ایک خاص عمارت ہے ،اس میں تقریر کے لیے ایک ہال ہے اور وہ سب ہالوں میں سب سے کشادہ اور بڑا ہے جس میں بڑے بڑے مقررین تقریر کرتے ہیں اور اس عمارت کو ٹاؤن ہال کہا جاتا ہے ،اس میں سے ایک نمائش کی عمارت بھی ہے جہاں ہر سال انوکھی ملکی مصنوعات کو پیش کیا جاتا ہے اور باغ میں حیدر آباد کی زیادہ خوب صورت مساجد میں سے ایک مسجد بھی ہے ،اور اس میں چڑیا گھر بھی ہے جہاں بہت سے انوکھے مشہور جانور جیسے بھیڑئے اور پرندے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

حل لغات: اَلْحَدِیْقَةُ الْعُمُوْمِیَّةُ :پبلک گارڈن۔مُنْتَزِهَاتٌ:پارک،واحد مُنْتَزِهٌ۔حِیَاضٌ:حوض،واحد حَوْضٌ۔اَعْشَابٌ:گھاس،واحد عُشُبٌ ۔بَرَاعَةٌ : مہارت،کمال۔بَدِیْعَةٌ:نادر،عجیب۔تَمَاثِیْلُ:مجسمہ،واحد تِمْثَالٌ۔أَبْنِیَةٌ:عمارتیں،واحد بِنَاءٌ ۔حَفْلَاتٌ:جلسہ،واحد حَفْلَةٌ۔قَاعَةٌ:ہال،جمع قَاعَاتٌ۔مَعْرِضٌ:نمائش گاہ، شوروم ،جمع مَعَارِضُ۔ جُنَیْنَةُ الْحَیْوَانَاتِ:چڑیا گھر۔اَسْبَادٌ:بھیڑیا،واحد سِبْدٌ۔ تُعْرَضُ :(ض)پیش کرنا۔دَارُ الْبَلْدِیَّةِ:ٹاؤن ہال۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ الْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ ؟	اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ مِنْ اَكْبَرِ الْحَدَائِقِ وَأَجْمَلِهَا .
2	مَتىٰ يَدْخُلُهَا النَّاسُ ؟	يَدْخُلُهَا النَّاسُ كُلَّ يَوْمٍ مِنَ السَّاعَةِ الخَامِسَةِ (صَبَاحًا) .
3	إِلىٰ مَتىٰ يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ ؟	يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ إِلَى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ أَوِ التَّاسِعَةِ (مَسَاءً) .
4	هَلْ فِيْهَا مُنْتَزِهَاتٌ ؟	نَعَمْ : فِيْهَا مُنْتَزِهَاتٌ
5	أَسَرَرْتَ بِالْجُلُوْسِ عَلَى الأَعْشَابِ ؟	نَعَمْ : سَرَرْتُ بِالْجُلُوْسِ عَلَى الأَعْشَابِ .
6	كَيْفَ هِيَ ؟	هِيَ ذَاتُ الأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ
7	أَتُوْجَدُ فِيْهَا أَزْهَارٌ بَيْضَاءُ وَحَمْرَاءُ وَصَفْرَاءُ ؟	نَعَمْ : تُوْجَدُ فِيهَا أَزْهَارٌ بَيْضَاءُ وَحَمْرَاءُ وَصَفْرَاءُ .
8	أَتَظُنُّ أَنَّ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ مِنْ أَجْمَلِ الْحَدَائِقِ ؟	نَعَمْ : أَظُنُّ أَنَّ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ مِنْ أَجْمَلِ الْحَدَائِقِ .
9	أَتُوْجَدُ التَّمَاثِيْلُ هُنَاك ؟	نَعَمْ : تُوْجَدُ التَّمَاثِيْلُ هُنَاكَ .
10	كَمْ بُسْتَانِيًّا لَهَا ؟	لَهَا بُسْتَانِيٌّ كَثِيْرٌ .

11	هَلْ لَهُمْ بَرَاعَةٌ فِيْ أَعْمَالِ الْحَدِيْقَةِ ؟	نَعَمْ :لَهُمْ بَرَاعَةٌ فِيْ أَعْمَالِ الْحَدِيْقَةِ .
12	كَمْ سَاعَةً لَبِثْت فِيْهَا ؟	لَبِثْتُ فِيْهَا إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ .
13	أَرُحْتُمْ إِلَى الْمَعْرِضِ ؟	نَعَمْ: رُحْنَا إِلَى الْمَعْرِضِ .
14	كَيْفَ تَكُوْنُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ ؟	تَكُوْنُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ بَدِيْعَةً .
15	هَلْ مِنْ هٰذَا الْمَعْرِضِ فَائِدَةٌ ؟	نَعَمْ: مِنْ هٰذَا الْمَعْرِضِ فَائِدَةٌ .
16	أَرُحْتَ إِلَى جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ ؟	نَعَمْ: رُحْتُ إِلَى جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ .
17	كَمْ سَبُعًا فِي الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ ؟	أَرْبَعَةُ سِبَاعٍ فِي الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ .

ترجمہ کرو (الف)

شمار	اردو	عربی
1	پہلا سجدہ	اَلسَّجْدَةُ الأُوْلىٰ

2	دوسری رکعت	اَلرَّكْعَةُ الثَّانِيَةُ
3	پہلی شرط	اَلشَّرْطُ الأَوَّلُ
4	ساتواں سال	اَلسَّنَةُ السَّابِعَةُ
5	چوتھا ہفتہ	اَلأُسْبُوْعُ الرَّابِعُ
6	نواں مہینہ	اَلشَّهْرُ التَّاسِعُ
7	چھٹا مہینہ	اَلشَّهْرُ السَّادِسُ
8	دسواں دن	اَلْيَوْمُ الْعَاشِرُ
9	آٹھویں مجلس	اَلمَجْلِسُ الثَّامِنُ
10	آٹھواں مہینہ	اَلشَّهْرُ الثَّامِنُ
11	دسویں جماعت	اَلصَّفُّ الْعَاشِرُ
12	پانچویں کتاب	اَلْكِتَابُ الْخَامِسُ
13	چھٹا درجہ	اَلدَّرَجَةُ السَّادِسَةُ
14	پہلا رکوع	اَلرُّكُوْعُ الأَوَّلُ
15	تیسری آیت	اَلآيَةُ الثَّالِثَةُ
16	چوتھی سورت	اَلسُّوْرَةُ الرَّابِعَةُ
17	چوتھا گھنٹہ۔	اَلسَّاعَةُ الرَّابِعَةُ

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
خَاطَتْ	تَحُجُّ	سَرَرْتُمْ	أَظُنُّ	وَدِدْتُّ	تَوَدُّوْنَ
حَجَجْنَا	تَخِطْنَ	كَانَتَا	تَبِيْعَانِ	سِرْتُمَا	تَنَالَانِ
ضَلَلْتُمَا	تَرُوْحُ	قُلْتُ	تَرُوحَانِ	وَصَفْنَا	تَصِلُ
وُلِدُوا	تَظُنُّوْنَ	خِفْتُ	تَشَائِيْنَ	نِمْتُمْ	تَضُرُّوْنَ
خِفْنَ	×	شَاءَتْ	×	حَجَجْتُ	×
ظَنَنْتُمْ	×	مَسِسْنَا	×	×	×

ترجمہ کرو (ب)

شمار	اردو	عربی
1	میں مالی کے کام سے بہت خوش ہوا۔	سُرِرْتُ بِعَمَلِ الْبُسْتَانِيِّ جِدًّا
2	وہ سبز گھاس کو نہایت کامل ہوشیاری سے خوب صورت شکلوں میں کاٹتا ہے۔	هُوَ يَقْطَعُ الْعُشْبَ الأَخْضَرَ بِبَرَاعَةٍ كَامِلَةٍ عَلٰى أَشْكَالٍ بَدِيْعَةٍ
3	وہ مجسمے کس نے بنائے؟	مَنْ صَنَعَ أُوْلٰئِكَ التَّمَاثِيْلَ ؟
4	وہ سفید ہیں بعض مذاہب میں ان کی پوجا کی جاتی ہے۔	هِيَ بِيْضٌ يُعْبَدُهَا فِيْ بَعْضِ الْمَذَاهِبِ

5	اسلام میں نہ ان کا بنانا جائز ہے نہ عبادت۔	وَلَا يَجُوْزُ صَنَاعَتُهَا فِي الإِسْلَامِ وَلَا الْعِبَادَةُ
6	ان کو انسان اپنے ہاتھ سے جیسے چاہتا ہے بناتا ہے۔	يَصْنَعُهَا الإِنْسَانُ بِيَدِهِ كَمَا يَشَاءُ
7	وہ نہ دیکھتے ہیں نہ بولتے ہیں نہ نفع دیتے ہیں نہ نقصان پہنچاتے ہیں ۔	وَلَا تُبْصِرُ وَلَا تَنْطِقُ وَلَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ
8	پس کیسے ان کی عبادت جائز ہوگی ؟	فَكَيْفَ تَجُوْزُ عِبَادَتُهَا ؟
9	میں گھاس پر جہاں چاہا بیٹھ گیا۔	جَلَسْتُ علىَ الأَعْشَابِ حَيْثُ شِئْتُ
10	وہ اس منظر سے خوش تھے۔	كَانُوا فَرِحُوا بِهٰذَا الْمَنْظَرِ
11	میں صبح پانچ بجے نیند سے اٹھتا ہوں۔	اَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ مِنَ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ (صَبَاحًا)
12	اور نماز سے فارغ ہوتا ہوں اور پھر چھ بجے سے آٹھ بجے تک مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں۔	وَأُصَلِّي الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَشْتَغِلُ بِالْمُطَالَعَةِ مِنَ السَّاعَةِ السَّادِسَةِ إِلىَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ
13	دس بجے سے سات بجے تک کھیلتا ہوں۔	اَلْعَبُ مِنَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ إِلىَ السَّاعَةِ السَّابِعَةِ

14	یہ پیلے پھول بہت خوب صورت ہیں۔	هٰذِهِ الأَزْهَارُ الصَّفْرَاءُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا
15	یہ پھول میں نے اجازت سے توڑے۔	قَطَعْتُ هٰذِهِ الأَزْهَارَ بِإِذْنٍ
16	چڑیا گھر میں بہت سے عجیب وغریب جانور دیکھے گیے درندے بھی پرندے بھی۔	نُظِرَ الْحَيْوَانَاتُ الْعَجِيْبَةُ الْكَثِيْرَةُ فِيْ جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ وَالسِّبَاعُ وَالطُّيُوْرُ أَيْضًا
17	سنا گیا کہ ٹاؤن ہال میں بڑے جلسے ہوتے ہیں۔	سُمِعَ تَكُوْنُ الْحَفَلَاتُ الْعَظِيْمَةُ فِيْ دَارِ الْبَلَدِيَّةِ
18	جہاں بڑے بڑے مقررین تقریریں کرتے ہیں۔	يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ
19	ٹاؤن ہال تمام ہالوں سے بڑا خوب صورت ہے۔	دَارُ الْبَلَدِيَّةِ مِنْ أَجْمَلِ الْقَاعَاتِ
20	پڑھنا بہترین کاموں اشغال میں شمار کیا جاتا ہے۔	يُعَدُّ الْقِرَاءَةُ فِي الأَشْغَالِ الْخَيْرِ

درس (۱۳)

(اَلَّذِيْ اَلَّتِيْ .اَلَّذِيْنَ .اَلَّاتِيْ)مَنِ الذِّيْ خَلَقَكُمْ ؟خَلَقَنَا اللهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ.مَنِ الرُّسُلُ؟ اَلرُّسُلُ هُمُ الَّذِيْنَ بُعِثُوا لِهِدَايَةِ

النَّاسِ وَالَّذِيْنَ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ .أَكُلُّ بِنْتٍ تُعَدُّ فِي الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ ؟لَا :بَلْ (اَلْبِنْتُ)اَلَّتِيْ تَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ وَتَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ .

أَكُلُّ الْمُسْلِمَاتِ يَحْسُنُ مَآلُهُنَّ ؟لَا :بَلْ اَللَّاتِيْ يَعْبُدْنَ اللهَ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ يَصْلُحُ حَالُهُنَّ وَيَحْسُنُ مَآلُهُنَّ .

مَنِ الَّذِيْ تَعْبُدُوْنَهُ ؟اَلَّذِيْ نَعْبُدُهُ هُوَ رَبُّنَا الَّذِيْ خَلَقَنَا وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفِظَنَا مِنَ الآفَاتِ .لِمَنِ الْحَمْدُ ؟اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ .

مَنِ الْمَلَائِكَةُ؟ هُمْ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ الَّذِيْنَ خَلَقَهُمُ اللهُ مِنَ النُّوْرِ. هُمْ لَا يُنْظَرُوْنَ وَ يَفْعَلُوْنَ كَمَا يُؤْمَرُوْنَ كَيْفَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ ذَكَرَهَا اللهُ ؟اَلْجَنَّةُ الَّتِيْ ذَكَرَهَا اللهُ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ،وَسَلَامٌ وَنَعِيْمٌ وَأَمَانٌ .مَنِ الْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ ؟اَلَّاتِيْ يَخَفْنَ اللهَ وَ يَعْبُدْنَهُ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ وَيَخْدِمْنَ الْوَالِدَيْنِ وَأَكَابِرَ أُسْرَتِهِنَّ وَلَا يَمَسُّهُنَّ عُجْبٌ وَلَا يَحْسَبْنَ أَعْمَالَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً .هُنَّ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ مَنْ رَبُّكُمْ رَبُّنَا اللهُ الَّذِيْ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَالَّذِيْ يَرْزُقُنَا وَ يَرْحَمُنَا وَيَحْفَظُنَا مِنَ الآفَاتِ .

حل لغات: بَعَثَ:(ف)بھیجنا۔ مَآلٌ: انجام۔ عُجْبٌ: خود پسندی۔

ترجمہ: اَلَّذِی ،جو،جس، (اسم موصول واحد برائے مذکر)۔اَلَّتِيّ: جو، جس، (اسم موصول واحد برائے مؤنث)۔اَلَّذِيْنَ :جن، جنھوں نے،(اسم موصول جمع ،برائے مذکر)۔ اَلَّاتِيْ:جن، جنھوں نے (اسم موصول جمع ،برائے مؤنث)۔

تمھیں کس نے پیدا کیا؟ ہمیں اس اللہ نے پیدا کیا جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا ،رسول کون ہیں؟ رسول وہ حضرات ہیں جو لوگوں کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے اور اللہ کی کتابیں لائے ،کیا ہر لڑکی اچھی لڑکیوں میں شمار کی جاتی ہے ؟نہیں، بلکہ وہ لڑکی اچھی لڑکیوں میں شمار کی جاتی ہے جو نیک کام کرتی ہے اور والدین کی خدمت کرتی ہے۔

کیا سب مسلمان عورتوں کا انجام اچھا ہوتا ہے ؟نہیں، بلکہ وہ عورتیں جو اللہ کی عبادت کرتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں ان کا حال درست اور ان کا انجام اچھا ہوتا ہے۔

کس کی تم عبادت کرتے ہو؟ جس کی ہم عبادت کرتے ہیں وہ ہمارا رب اللہ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور پاکیزہ چیزوں سے ہمیں رزق دیا اور تمام آفتوں سے ہماری حفاظت فرمائی ۔تعریف کس کے لیے ہے؟ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو دونوں عالم کا پالنے والا ہے نہایت مہربان اور رحیم ہے یوم جزا کا مالک ہے۔

فرشتے کون ہیں؟ وہ معزز بندے ہیں جنھیں اللہ تعالی نے نور سے پیدا فرمایا وہ نظر نہیں آتے ہیں اور جیسا حکم دیا جاتا ہے کرتے ہیں۔ جنت کیسی ہے جس کا اللہ تعالی نے ذکر فرمایا ہے؟ وہ جنت جس کا اللہ تعالی نے ذکر فرمایا ہے اس میں میوہ، کھجور، انار، سلامتی، آرام اور امن وسکون ہے۔ نیک لڑکیاں کون ہیں؟ نیک لڑکیاں وہ ہیں جو اللہ سے ڈرتی ہیں اس کی عبادت کرتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں والدین اور اپنے خاندان کے بزرگوں کی خدمت کرتی ہیں اور خود پسندی میں مبتلا نہیں ہوتی ہیں اور گھر کے کاموں کو عیب نہیں سمجھتی ہیں، وہ تمھارے رب کی نیک بندیاں ہیں۔ ہمارا رب وہ اللہ ہے جس کے لیے زمین وآسمان کی بادشاہت ہے، اور وہ ہے جو ہمیں رزق دیتا ہے ہم پر رحم کرتا ہے اور تمام آفتوں سے ہماری حفاظت کرتا ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ يَكُوْنُ مَخْدُوْمًا؟	يَكُوْنُ الأُسْتَاذُ مَخْدُوْمًا
2	مَنْ يَكُوْنُ نَاجِحًا؟	يَكُوْنُ الْمُجْتَهِدُ نَاجِحًا
3	مَنْزِلَةُ مَنْ تُرْفَعُ ؟	تُرْفَعُ مَنْزِلَةُ الرُّسُلِ .
4	مَنِ الَّذِيْنَ يُمْدَحُوْنَ ؟	اَلَّذِيْنَ يَعْبُدُوْنَ اللهَ وَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ .
5	وَمَنِ الَّذِيْنَ يُذَمُّوْنَ ؟	اَلَّذِيْنَ لَا يَعْبُدُوْنَ اللهَ وَلَا يَفْعَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ

		وَلَا يَخْدِمُوْنَ الْوَالِدَيْن
6	لِمَنِ الْفَضِيْلَةُ ؟	اَلْفَضِيْلَةُ لِلرُّسُل .
7	أَيَّةُ بِنْتٍ تَكُوْنُ مَحْبُوْبَةً فِي الأُسْرَةِ ؟	اَلَّتِيْ تَعْبُدُ اللهَ وَتَعْمَلِ الصَّالِحَاتِ وَتَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ وَأَكَابِرَ أُسْرَتِهَا .
8	مَالُ مَنْ يَحْسُنُ ؟	اَلَّذِيْ يَعْبُدُ اللهَ وَ يَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ يَحْسُنُ مَالَهٗ .
9	حَالُ مَنْ يَفْسُدُ ؟	اَلَّذِيْ لَا يَعْبُدُ اللهَ وَلَا يَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ يَفْسُدُ حَالَهٗ
10	كَيْفَ الْكِتَابُ الَّذِيْ تَقْرَأُ ؟	اَلْكِتَابُ الَّذِيْ أَقْرَأُ هُوَ جَيِّدٌ .
11	كَيْفَ الْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ تَسْكُنُهَا ؟	اَلْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ أَسْكُنُهَا هِيَ جَيِّدَةٌ .
12	مَنِ الَّذِيْنَ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ ؟	اَلرُّسُلُ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ .
	مَنِ الَّذِيْنَ خُلِقُوا مِنَ النُّوْرِ ؟	اَلْمَلَائِكَةُ خُلِقُوا مِنَ النُّوْرِ .
13	أَيُّ الْبَنَاتِ لَا يَمُسُّهُنَّ عُجْبٌ ؟	اَلَّتِيْ يَخَفْنَ اللهَ وَ يَعْبُدْنَهٗ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ لَا يَمُسُّهُنَّ عُجْبٌ
14	أَتَجُوْزُ صَنَاعَةُ التَّمَاثِيْلِ ؟	لَا يَجُوْزُ صَنَاعَةُ التَّمَاثِيْل .
15	أَتَجُوْزُ عِبَادَتُهَا ؟	لَا تَجُوْزُ عِبَادَتُهَا .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	جو کوشش کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔	مَنِ الَّذِيْ يَسْعىٰ يَنْجَحُ
2	جو سستی کرتا ہے ناکام ہوتا ہے۔	اَلَّذِيْ يَتَكَاسَلُ يَرْسَبُ
3	جو سوتے ہیں وہ کھوتے ہیں۔	اَلَّذِيْنَ يَنَامُوْنَ يَفْقِدُوْنَ
4	جو لڑکی والدین کی خدمت کرتی ہیں اس کی تعریف کی جاتی ہے۔	اَلْبِنْتُ الَّتِيْ تَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ يُمْدَحُهَا
5	جو لڑکیاں ان کی خدمت نہیں کرتی وہ ذلیل ہوتی ہیں۔	اَلْبَنَاتُ الَّتِيْ لَا يَخْدِمْنَهُمَا يُذَمَّنَّ
6	جو ہدایت کے راستہ سے ہٹ جاتی ہیں وہ ذلیل ہوتی ہیں۔	اَلَّاتِيْ يَضْلِلْنَ عَنْ صِرَاطِ الْهِدَايَةِ يَذْلِلْنَ
7	یہ چار ہیں جن کی ہر شخص تعریف کرتا ہے۔	هٰذَا أَرْبَعٌ يَمْدَحُهٗ كُلُّ شَخْصٍ
8	یہ وہ آٹھ آیات ہیں جن کو میں نے یاد کیا ہے۔	هٰذِهٖ هِيَ ثَمَانِيُ آيَاتٍ حَفِظْتُهَا
9	یہ وہ سات عجائب ہیں جن کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔	هٰذِهٖ هِيَ سَبْعَةُ تَمَاثِيْلَ يَمْدَحُهَا النَّاسُ
10	وہ کتابیں پڑھو جو فائدہ پہنچائیں اور	اِقْرَءُوا الْكُتُبَ الَّتِيْ تَنْفَعُ

	ان کتابوں سے بچو جو نقصان پہنچائیں۔	وَاجْتَنِبُوا الْكُتُبَ الَّتِيْ تَضُرُّ
11	مکہ وہ شہر ہے جس میں رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے۔	مَكَّةُ هِيَ الْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ وُلِدَ فِيْهَا النَّبِيُّ ﷺ
12	یہ وہ دو کتابیں ہیں جن میں دس عمدہ تصویریں ہیں۔	هٰذَانِ الْكِتَابَانِ الَّذَانِ فِيْهِمَا عَشَرَةُ رُسُوْمٍ جَمِيْلَةٍ
13	یہ وہ چھ علما ہیں جن میں خلوص نہیں پایا جاتا۔	هٰؤُلَاءِ سِتَّةُ عُلَمَاءِ الَّذِيْنَ لَا يُوْجَدُ فِيْهِمُ الْخُلُوْصُ
14	یہ فونٹن پن ہے جس سے میں لکھتا ہوں۔	هٰذَا قَلَمُ الْحِبْرِ الَّذِيْ أَكْتُبُ بِهٖ
15	اللہ میرا رب ہے جس کی طرف میں دعا کے لیے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہوں۔	اَللّٰهُ رَبِّيْ أَمُدُّ إِلَيْهِ الْيَدَيْنِ لِلدُّعَاءِ
16	وہ درزی اس سوئی سے سیتا ہے جس کا ناکا چھوٹا ہوتا ہے۔	يَخِيْطُ ذٰلِكَ الْخَيَّاطُ مِنْ تِلْكَ الإِبْرَةِ الَّتِيْ يَصْغُرُ سَمُّهَا
17	یہ پانچ فونٹن پن ہیں جن کی قیمت نو آنے ہے۔	هٰذِهٖ خَمْسَةُ أَقْلَامِ الْحِبْرِ ثَمَنُهَا تِسْعُ رُوْبِيَّاتٍ
18	ایسے کھانے پکائے گیے جن میں گوشت زیادہ تھا۔	طُبِخَتِ الأَطْعِمَةُ الَّتِيْ زَادَ فِيْهَا اللَّحْمُ

19	ایسی ہوائیں چل رہی ہیں جن سے ہر شخص خوش ہوتا ہے۔	تَهُبُّ الرِّيَاحُ الَّتِيْ يَفْرَحُ كُلُّ شَخْصٍ مِنْهَا
20	ہم باغ میں اس چمن میں ٹھہرے جس میں خوب صورت مجسمے تھے۔	وَقَفْنَا فِي الْحَدِيْقَةِ فِي ذٰلِكَ الْمُتَنَزِهِ الَّذِيْ كَانَتْ فِيْهِ التَّمَاثِيْلُ الْجَمِيْلَةُ
21	ان دو لڑکیوں نے ترکاری اور انڈوں کا سالن پکایا جو بہت لذیذ تھا۔	.تَانِكَ الْبِنْتَانِ طَبَخَتَا إِدَامَ الْبَقْلِ وَإِدَامَ الْبَيْضِ اَلَّذِيْ كَانَ لَذِيْذًا جِدًّا
22	میری والدہ نے آج ایسی روٹی پکائی جس میں گھی زیادہ تھا۔	خَبَزَتْ أُمِّيْ الْيَوْمَ الْخُبْزَ الَّذِيْ كَانَ الثَّمَنُ فِيْهِ كَثِيْرًا
23	اسلام وہ دین ہے جس سے دنیا میں سعادت اور آخرت میں نجات حاصل ہوتی ہے۔	اَلإِسْلَامُ هُوَ الدِّيْنُ الَّذِيْ يَحْصُلُ بِهٖ السَّعَادَةُ فِي الدُّنْيَا وَالنَّجَاةُ فِي الْعُقْبٰى
24	محمد ﷺ وہ رسول ہیں جو بہتر انسان کہلاتے ہیں۔	مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُوْلٌ اَلَّذِيْ يُقَالُ لَهٗ خَيْرُ إِنْسَانٍ
25	قرآن مجید وہ کتاب ہے جس میں اچھی زندگی کے لیے ہدایت بیان کی گئیں ہیں۔	اَلْقُرْآنُ هُوَ الْكِتَابُ الَّذِيْ بُيِّنَ فِيْهِ الْهِدَايَاتُ لِخَيْرِ الْحَيَاةِ
26	ریا وہ بدترین چیز ہے جس سے عمل	.اَلرِّيَا هُوَ شَرُّ الشَّيْءِ اَلَّذِيْ

	ضائع ہوجاتا ہے۔	يَضِيْعُ مِنْهُ الْعَمَلُ
27	افسوس ہے کہ ہم وہ اعمال چاہتے ہیں جن سے شہرت حاصل ہو۔	آسِفٌ نَوَدُّ الأَعْمَالَ الَّتِيْ تَكْسِبُ مِنْهَا الشُّهْرَةُ
28	یہ وہ تمرین ہے جن میں اَلذِّي کا استعمال ہوتا ہے۔	هٰذَا هُوَ التَّمْرِيْنُ الَّذِيْ أُسْتُعْمِلَ فِيْهِ اَلَّذِيْ

درس (۱۴)

(لیس وصار کا اثر)

أَلَيْسَ اللهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ؟بَلٰى :إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا .أَلَيْسَتِ الصَّلٰوةُ وَاجِبَةً ؟بَلٰى:إِنَّ الصَّلٰوةَ وَاجِبَةٌ .أَلَسْتَ مُؤْمِنًا ؟بَلٰى:إِنِّي مُؤْمِنٌ وَلَسْتُ مُشْرِكًا .أَلَسْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟بَلٰى: نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ وَلَسْنَا كُسَالٰى .أَلَيْسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ مُتَعَلِّمَاتٍ؟بَلٰى:أَكْثَرُ هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ .وَلَيْسَتْ جَاهِلَاتٍ أَلَيْسَ الْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحِيْنَ ؟بَلٰى:اَلْمُجْتَهِدُوْنَ هُمُ النَّاجِحُوْنَ وَلَيْسُوا خَائِبِيْنَ .أَصَارَ كُلُّ التَّلَامِيْذِ نَاجِحِيْنَ ؟لَا:بَلْ أَكْثَرُ هُمْ صَارُوا نَاجِحِيْنَ .أَصَارَتْ كُلُّ الْبَنَاتِ مُتَعَلِّمَاتٍ؟لَا:بَلْ بَعْضُهُنَّ صِرْنَ مُتَعَلِّمَاتٍ.أَصَارَتِ الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ لَازِمَةً فِي الْمَدَارِسِ ؟نَعَمْ: هِيَ صَارَتْ لَازِمَةً لِكُلِّ التَّلَامِيْذِ وَالتِّلْمِيْذَاتِ .أَصِرْتَ قَوِيًّا ؟نَعَمْ: صِرْتُ قَوِيًّا .أَيَصِيْرُ التَّلَامِيْذُ الْأٰخَرُوْنَ أَقْوِيَاءَ كَمِثْلِكَ؟نَعَم:هُمْ يَصِيْرُوْنَ أَقْوِيَاءَ كَمِثْلِي بِالرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ .أَصِرْتُمْ غَافِلِيْنَ عَنْ خِدْمَةِ الْوَطَنِ ؟لَا:مَاصِرْنَا غَافِلِيْنَ عَنْهَا .أَتَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ كَالْبَنِيْنَ ؟نَعَمْ: يَصِرْنَ عَالِمَاتٍ كَمِثْلِهِمْ بِالْجِدِّ .مَتٰى تَصِيْرُ الْهِنْدُ سَعِيْدَةً ؟اَلْهِنْدُ تَصِيْرُ سَعِيْدَةً بِالْوِئَامِ بَيْنَ الأَنَامِ.أَيَصِيْرُ هٰذَانِ

اَلْقَوْمَانِ مَتَّحِدَيْنِ فِي الْهِنْدِ اَلْمُسْلِمُوْنَ وَالْوَثْنِيُّوْنَ ؟ نَعَم : يَصِيْرَانِ مُتَّحِدَيْنِ بِتَرْكِ الْتَعَصُّبِ .

حل لغات: کُسَالیٰ:سست،واحد کَسْلَانُ۔ خَائِبٌ:ناکام۔ اَقْوِيَاءُ: طاقت ور،واحد قَوِيٌّ۔ وِئَامٌ:اتحاد،اتفاق۔ أَنَامٌ:مخلوق۔ وَثَنِيُّوْنَ:بت پرست لوگ۔

ترجمہ: کیا اللہ تعالی جاننے والا اور حکیم نہیں ہے؟کیوں نہیں،بے شک اللہ تعالی علم وحکمت والا ہے۔کیا نماز فرض نہیں ہے؟کیوں نہیں ،بے شک نماز فرض ہے۔کیا تم مومن نہیں ہو؟کیوں نہیں،بے شک میں مومن ہوں اور میں مشرک نہیں ہوں۔کیا تم محنتی نہیں ہو؟کیوں نہیں،ہم محنتی ہیں اور ہم سست نہیں ہیں۔کیا معلمات تعلیم یافتہ نہیں ہیں ؟کیوں نہیں،ان میں اکثر تعلیم یافتہ ہیں اور جاہلہ نہیں ہیں۔کیا محنتی لوگ کامیاب نہیں ہیں ؟کیوں نہیں،محنتی لوگ کامیاب ہیں وہ ناکام نہیں ہیں۔کیا سارے طلبہ کامیاب ہوگئے ؟نہیں،بلکہ ان میں سے اکثر کامیاب ہوگئے ۔کیا ساری لڑکیاں تعلیم یافتہ ہوگئیں ؟نہیں،بلکہ ان میں سے بعض تعلیم یافتہ ہوگئیں۔کیا جسمانی ورزش مدارس میں ضروری ہوگئی ہے ؟ہاں:وہ سارے طلبہ اور طالبات کے لیے ضروری ہوگئی ہے۔کیا تم طاقت ور ہوگئے ؟ہاں :میں طاقت ور ہوگیا۔کیا دوسرے طلبہ بھی تمھاری طرح طاقت ور ہوجائیں گے؟ہاں:وہ بھی جسمانی ورزش کے ذریعہ میری طرح طاقت ور ہوجائیں گے ۔کیا تم وطن کی خدمت سے غافل ہوگئے ؟نہیں،ہم وطن کی خدمت سے غافل نہیں ہوئے ۔کیا لڑکیاں لڑکوں کی طرح معلمہ ہوجائیں گی؟ہاں:وہ کوشش سے ان کی طرح عالمہ ہوجائیں گی۔ہندوستان کب مبارک ہوگا؟ہندوستان مخلوق کے درمیان اتحاد سے مبارک ہوگا۔کیا یہ دونوں قومیں یعنی مسلمان اور بت پرست ہندوستان میں متحد ہوں گی ۔ہاں:تعصب ختم کرکے یہ دونوں قومیں متحد ہوجائیں گی۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَلَسْتَ هَزِيْلًا ؟	لَا : بَلْ أَنَا سَمِيْنٌ .

2	أَلَسْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟	بَلٰى: نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ.
3	أَلَيْسَ اللهُ خَالِقَنَا؟	بَلٰى: اَللهُ خَالِقُنَا
4	أَيَصِيْرُ الْمَاءُ ثَلْجًا فِي الصَّيْفِ؟	لَا: لَا يَصِيْرُ الْمَاءُ ثَلْجًا فِي الصَّيْفِ .
5	أَصِرْتَ سَمِيْنًا ؟	نَعَمْ: صِرْتُ سَمِيْنًا.
6	أَصِرْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟	نَعَمْ: صِرْنَا مُجْتَهِدِيْنَ
7	أَلَيْسَتِ الْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٍ؟	بَلٰى: اَلْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ .
8	كَيْفَ تَصِيْرُوْنَ اَقْوِيَاءَ ؟	نَصِيْرُ اَقْوِيَاءَ بِالرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ
9	أَتَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ؟	نَعَمْ: تَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ.
10	هَلِ الأَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ؟	نَعَمْ: اَلأَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ .
11	أَصِرْتَ نَاجِحًا فِي الإِمْتِحَانِ؟	نَعَمْ: صِرْتُ نَاجِحًا فِي الإِمْتِحَانِ.
12	هَلِ الْهِنْدِيُّوْنَ مُتَّحِدُوْنَ ؟	نَعَمْ: اَلْهِنْدِيُّوْنَ مُتَّحِدُوْنَ.
13	كَيْفَ يَصِيْرُ الإِخْوَانُ مُتَّحِدِيْنَ ؟	يَصِيْرُ الإِخْوَانُ مُتَّحِدِيْنَ بِالْوِئَامِ.
14	أَصِرْتَ فَاضِلًا ؟	نَعَمْ: صِرْتُ فَاضِلًا
15	هَلِ الثَّلْجُ أَبْرَدُ ؟	نَعَمْ: اَلثَّلْجُ أَبْرَدُ .

16	أَهُوَ أَرْخَصُ ؟	نَعَمْ: هُوَ أَرْخَصُ .
17	هَلْ هُوَ ضَرُوْرِيٌّ لِلأَشْرِبَةِ ؟	لَا: لَيْسَ هُوَ بِضَرُوْرِيٍّ لِلأَشْرِبَةِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	جو محمد ﷺ کی تعلیم پر عمل نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں ہے۔	مَنْ لَا يَعْمَلُ عَلىٰ تَعْلِيْمِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) هُوَ لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ
2	جو جھوٹ بولتے ہیں وہ نیک نہیں ہیں۔	مَنْ يَكْذِبُ لَا يَكُوْنُ صَالِحًا
3	جو کہتے ہیں لیکن کرتے نہیں وہ منافقوں میں گنے جاتے ہیں۔	مَنْ يَقُوْلُ وَلَا يَفْعَلُ يُعَدُّ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ
4	جو لڑکی زیادہ نمبر پائے گی وہ درجہ اول میں کامیاب ہوگی اور انعام بھی پائے گی۔	مَنْ تَحْصُلُ رَقَمًا كَثِيْرًا تَنْجَحُ فِي الدَّرَجَةِ الأُوْلىٰ وَتَنَالُ الْجَائِزَةَ
5	میں سچا ہوں جھوٹا نہیں ہوں۔	إِنِّي صَادِقٌ وَلَسْتُ كَاذِبًا
6	یہ پھل سبز ہے سرخ نہیں۔	هٰذَا الثَّمَرُ أَخْضَرُ لَا أَحْمَرُ
7	وہ پھل زرد ہیں سرخ نہیں۔	تِلْكَ الأَثْمَارُ زَرْقَاءُ لَيْسَتْ حَمْرَاءُ
8	یہ پھل پکے ہیں۔	هٰذِهِ الأَزْهَارُ نَاضِجَةٌ

ہٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ لَيْسَتْ مُشْرِكَاتٍ	یہ عورتیں مسلمان ہیں مشرک نہیں۔	9
عُمْرُ هٰذِهِ الْبِنْتِ عَشَرُ سَنَةٍ	اس لڑکی کی عمر دس سال ہے۔	10
اَلشُّغْلُ اَلَّذِيْ لَيْسَ فِيْهِ اِخْلَاصٌ هُوَ لَيْسَ بِنَافِعٍ	وہ کام جس میں اخلاص نہیں فائدہ دینے والا نہیں ہے۔	11
مَنْ يَسْجُدُ الْقُبُوْرَ وَ يَعْبُدُهَا أَلَيْسُوا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؟	جو قبروں کو سجدہ کرتے ہیں اور ان کو پوجتے ہیں کیا وہ مشرکوں میں نہیں ہیں ؟	12
اَلثِّيَابُ الرِّقَاقُ لَيْسَتْ مُفِيْدَةً فِي الْبَرْدِ الشَّدِيْدِ بَلْ اَلثِّيَابُ الثَّخِيْنُ ضَرُوْرِيٌّ	سخت سردی میں پتلے کپڑے مفید نہیں ہیں بلکہ موٹے کپڑے ضروری ہیں۔	13
جِدُّوا لِلسَّعَادَةِ وَهِيَ لَا تَحْصُلُ مِنَ التَّفْرَقَةِ	خوش بختی کے لیے کوشش کرو، وہ پھوٹ سے حاصل نہیں ہوتی۔	14
بَلْ مِنَ الْوِئَامِ نَوَدُّ سَعَادَةَ الْهِنْدِ	بلکہ اتحاد سے ہم ہندوستان کی خوش بختی چاہتے ہیں۔	15
لٰكِنْ آسِفٌ إِنَّنَا لَا نَجِدُّ وَنَقُوْلُ بِاللِّسَانِ فَقَطْ	لیکن میں افسوس کرتا ہوں کہ ہم کوشش نہیں کرتے صرف زبان سے کہتے ہیں۔	16
اَلْوَثَنِيُّوْنَ قَوْمٌ كَبِيْرٌ فِي الْهِنْدِ	ہندو، ہندوستان میں ایک بڑی قوم	17

	ہیں، ہندو اور مسلمان ہندوستان میں رہتے ہیں۔	يَسْكُنُ الْوَثَنِيُّوْنَ وَالْمُسْلِمُوْنَ فِي الْهِنْدِ
18	اسلام میں مساوات پائی جاتی ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی۔	تُوْجَدُ مُسَاوَاةٌ فِي الإِسْلَامِ لَا تُوْجَدُ فِي دِيْنٍ آخَرَ
19	ان اسلامی تعلیمات پر عمل کرو جن پر صحابہ اور تابعین نے عمل کیا۔	اِعْمَلُوا عَلَى التَّعْلِيْمَاتِ الإِسْلَامِيَّةِ اَلَّتِيْ عَمِلَ عَلَيْهَا الصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُوْنَ
20	وہ راستہ چھوڑ دو جو اسلامی نہیں ہے۔	اُتْرُكُوا الطَّرِيْقَ اَلَّذِيْ لَيْسَ إِسْلَامِيًّا

درس (۱۵)

افعال، تفعیل، مفاعلۃ، صحیح

أَحْسَنَ .أَخْبَرَ .سَافَرَ. شَاهَدَ .وَفَضَّلَ. أَخَّرَ. يُحْسِنُ. (يَأَحْسِنُ) يُخْبِرُ. يُسَافِرُ. يُشَاهِدُ. يُفَضِّلُ. يُؤَخِّرُ. أَحْسِنْ. أَخْبِرْ. سَافِرْ. شَاهِدْ. فَضِّلْ .أَخِّرْ. لَا تُحْسِنْ. لَا تُخْبِرْ. لَا تُسَافِرْ. لَا تُشَاهِدْ. لَا تَفَضَّلْ. لَا تُؤَخِّرْ.

مَاجِد: كَيْفَ أَصْبَحْتَ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ يَا وَاجِدُ!

واجد: أَصْبَحْنَا بِالْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ.

ماجد: أَأُخْبِرْتَ أَنَّ أَبَاكَ سَيُسَافِرُ إِلَى بُوْمبائی؟

واجد: نَعَمْ: يُسَافِرُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ.

ماجد: أَتُسَافِرُ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ مَعَهُ؟

واجد :لَا: أَنَا لَا أُسَافِرُ بَلْ إِخْوَانِيْ يُسَافِرُوْنَ مَعَهٗ .
ماجد :لِمَاذَا لَا تُسَافِرُ ؟ أَلَا يُعْجِبُكَ السَّفَرُ ؟
واجد :بَلٰى: يُعْجِبُنِيْ السَّفَرُ وَلٰكِنْ لَا أُسَافِرُ لِأَجَلِ الإِمْتِحَانِ.
ماجد :سُرِرْتُ بِكَ يَا وَاجِدُ !لِأَنَّكَ فَضَّلْتَ الإِمْتِحَانَ عَلَى السَّفَرِ وَأَحْسَنْتَ وَلَا أُنْكِرُ أَنَّ السَّفَرَ تَحْصُلُ بِهٖ التَّجَارُبُ وَقَدْ قَالَ الْحُكَمَاءُ "إِنَّ السَّفَرَ وَسِيْلَةُ الظَّفَرِ".
ماجد :لِمَاذَا لَا يُؤَخِّرُ أَبُوْكَ السَّفَرَ لِأَجَلِكَ ؟
واجد :يَااَخِيْ ! هُنَاكَ لَهٗ شُغْلٌ ضَرُورِيٌّ .
ماجد :أَتُسَافِرُ مَعَ أَبِيْكَ أُمُّكَ وَاَخَوَاتُكَ ؟
واجد :نَعَمْ: هُنَّ يُسَافِرْنَ أَيْضًا مَعَهٗ.
ماجد :أَتُسَافِرِيْنَ أَنْتِ يَا عَابِدَةُ (هِيَ بِنْتٌ صَغِيْرَةٌ)وَ مَاذَا تُشَاهِدِيْنَ هُنَاكَ ؟
عَابِدة :أُسَافِرُ أَيْضًا وَأُشَاهِدُ هُنَاكَ الْبَحْرَ وَالسُّفُنَ .
ماجد :أَشَاهَدتِّ الْبَحْرَ تَارَةً؟
عابدة :لَا ،مَا شَاهَدتُّ قَطُّ .
واجد :أَتُسَافِرَانِ أَنْتُمَا ؟ يَامَاجِدُ وَخَالِدُ إِلَى بنغلور فِي هٰذِهِ السَّنَةِ ؟
ماجد و خالد :لَا: لَا نُسَافِرُ فَإِنَّ أَبَانَا مَا أَذِنَ لَنَا فِي هٰذِهِ السَّنَةِ .

حل لغات: أَحْسَنَ: (کسی کام کو) اچھی طرح کیا۔ أَخْبَرَ: خبر دی۔ شَاهَدَ: بچشم خود دیکھا۔ فَضَّلَ: (علی) ترجیح دی۔ أَخَّرَ: پیچھے کردیا۔ یَومَ الاِثْنَیْنِ: پیر کا دن۔ ظَفَرٌ: کامیابی۔ سُفُنٌ: کشتی، واحد سَفِیْنَۃٌ۔

ترجمہ

اس نے اچھا کیا۔ خبر دی۔ سفر کیا۔ دیکھا۔ ترجیح دی۔ پیچھے کیا۔ اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ خبر دیتا ہے۔ سفر کرتا ہے۔ دیکھتا ہے۔ ترجیح دیتا ہے۔ پیچھے کرتا ہے۔ تو اچھی طرح کر۔ تو خبر

دے۔ تو سفر کر۔ تو دیکھ۔ تو ترجیح دے۔ تو پیچھے کر۔ تو اچھی طرح مت کر۔ تو خبر مت دے۔ تو سفر مت کر۔ تو مت دیکھ۔ تو فضیلت مت دے۔ تو پیچھے مت کر۔

ماجد :اے واجد! تم نے اور تمھارے بھائیوں نے صبح کیسے کی؟

واجد :ہم نے خیر وعافیت کے ساتھ صبح کی۔

ماجد :کیا تم کو بتایا گیا کہ تمھارے والد عنقریب ممبئی کا سفر کریں گے؟

واجد :ہاں: وہ پیر کے دن سفر کریں گے۔

ماجد :کیا تم اور تمھارے بھائی بھی ان کے ساتھ سفر کریں گے؟

واجد :نہیں، میں سفر نہیں کروں گا بلکہ میرے بھائی ان کے ساتھ سفر کریں گے۔

ماجد :تم سفر کیوں نہیں کروگے کیا تم سفر پسند نہیں کرتے ہو؟

واجد :کیوں نہیں، مجھے سفر پسند ہے لیکن میں امتحان کی وجہ سے سفر نہیں کروں گا۔

ماجد :اے واجد! تم نے مجھے خوش کر دیا، کیوں کہ تم نے امتحان کو سفر پر ترجیح دی اور تم نے اچھا کیا اور اس میں کوئی انکار نہیں کہ سفر سے تجربات حاصل ہوتے ہیں اور دانش مندوں نے کہا ہے "بے شک سفر کامیابی کا ذریعہ ہے"۔

ماجد :تمھارے والد تمھاری وجہ سے سفر کو پیچھے نہیں کریں گے؟

واجد :اے میرے بھائی! انھیں وہاں ایک ضروری کام ہے۔

ماجد :کیا تمھارے والد کے ساتھ تمھاری ماں اور تمھاری بہنیں بھی سفر کریں گی؟

واجد :ہاں: وہ بھی ان کے ساتھ سفر کریں گی۔

ماجد :اے عابدہ! کیا تو بھی سفر کرے گی (وہ چھوٹی لڑکی ہے) اور تو وہاں کیا دیکھے گی؟

عابدہ :میں بھی سفر کروں گی اور وہاں سمندر اور کشتیاں دیکھوں گی۔

ماجد :کیا تو نے کبھی سمندر دیکھا ہے؟

عابدہ :نہیں، میں نے کبھی نہیں دیکھا ہے۔

واجد :اے ماجد اور خالد! کیا تم دونوں اس سال بنگلور کا سفر کروگے؟

ماجد وخالد: نہیں، ہم سفر نہیں کریں گے کیوں کہ ہمارے والد نے اس سال ہمیں اجازت نہیں دی۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا صَدِيْقِيْ !	أَصْبَحْتُ بِالْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ .
2	أَسَافَرْتَ إِلىٰ مَدِيْنَةٍ شَهِيْرَةٍ ؟	نَعَمْ : سَافَرْتُ إِلىٰ مَدِيْنَةٍ شَهِيْرَةٍ
3	أَيُّ زَهْرَةٍ تُعْجِبُكَ ؟	يُعْجِبُنِي زَهْرَةُ الْوَرْدِ .
4	أَيُّ إِدَامٍ أَعْجَبَكَ ؟	أَعْجَبَنِيْ إِدَامُ الْبَيْضِ .
5	لِمَاذَ فَضَّلَ وَاجِدٌ الإِمْتِحَانَ عَلىَ السَّفَرِ ؟	لِأَنَّ الإِمْتِحَانَ سَبَبُ النَّجَاحِ وَالسَّعَادَةِ
6	مَافَائِدَةُ السَّفَرِ ؟	إِنَّ السَّفَرَ تَحْصُلُ بِهِ التَّجَارِبُ
7	أَشَاهَدتَّ الْحَدِيْقَةَ الْعُمُوْمِيَّةَ ؟	نَعَم : شَاهَدتُّ الْحَدِيْقَةَ الْعُمُوْمِيَّةَ .
8	أَشَاهَدتُّمُ السُّفُنَ يَا أَصْدِقَائِي	نَعَمْ : شَاهَدْنَا السُّفُنَ
9	أَتُسَافِرُ فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ ؟	نَعَمْ : أُسَافِرُ فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ
10	مَنْ يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ ؟	يُؤَخِّرُ الْكَسْلَانُ عَمَلَ الْيَوْمِ .
11	أَتُحْسِنُ الْكِتَابَةَ ؟	نَعَمْ : أُحْسِنُ الْكِتَابَةَ .
12	أَتُحْسِنُوْنَ الْقِرَاءَةَ أَيُّهَا الأَوْلَادُ !	نَعَمْ : نُحْسِنُ الْقِرَاءَةَ .

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
شَاهَدَتَا	يُسَبِّحُوْنَ	أَعْجَبَ	تُفَضِّلُ	فَضَّلُوا	أُءَخِّرُ
اَصْبَحْنَا	تُشَاهِدْنَ	أَحْسَنُوا	تُحْسِنِيْنَ	أَحْسَنَ	تُكَلِّفُ
كَلَّفْتُمْ	يُقَسِّمَانِ	قَسَّمْتُمْ	تُظْهِرَانِ	سَافَرْتُ	أُسَافِرُ
فَضَّلْتَ	يُخْبِرُوْنَ	شَاهَدْتُّ	أُخْبِرُ	ـ	تُعْجِبَانِ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	اللہ نے جس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے انسان کو ساری کائنات پر فضیلت دی۔	فَضَّلَ اللهُ الإِنْسَانَ عَلىٰ سَائِرِ الْكَائِنَاتِ بِيَدِهٖ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ
2	اور ساری کائنات پر حضرت محمد ﷺ کو فضیلت دی۔	وَفَضَّلَ مُحَمَّدًا عَلىٰ جَمِيْعِ الْخَلْقِ
3	دعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں کی جاتی۔	لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ
4	اللہ کا سائل محروم نہیں ہوتا۔	لَا يَحْرُمُ سَائِلُ اللهِ
5	یہ لڑکے اپنے تین دوستوں کے ساتھ سات دنوں کے لیے بمبئی جارہے ہیں۔	هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ يَذْهَبُوْنَ إِلىٰ مُمبئ مَعَ ثَلٰثَةِ أَصْدِقَائِهِمْ لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ.

6	والد نے شاباش (احسنت) کہا جس وقت میں نے انہیں کامیابی کی خبر دی۔	قَالَ الْوَالِدُ أَحْسَنْتَ حِيْنَمَا أَخْبَرْتُهُ عَنِ النَّجَاحِ
7	یہ حکایت مجھے بہت پسند (آتی) ہیں جو اسلامی ہیں اور سچی ہیں۔	يُعْجِبُنِيْ هٰذِهِ الْقَصَصُ كَثِيْرًا اَلَّتِيْ هِيَ إِسْلَامِيَّةٌ وَصَادِقَةٌ
8	آج ہمارے ہاں جلسہ ہے جس میں بڑے بڑے مقررین تقریریں کریں گے۔	اَلْيَوْمَ اَلْحَفْلَةُ فِيْ بَلَدِنَا يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ
9	جن میں خود پسندی ہوتی ہے وہ کامیابی سے محروم ہوجاتے ہیں۔	مَنْ يَكُوْنُ فِيْهِ الْعُجْبُ يَحْرُمُ مِنَ النَّجَاح
10	سعی مجھ سے ہے اور اتمام اللہ سے ہے۔	اَلسَّعْيُ مِنِّيْ وَالإِتْمَامُ مِنَ اللهِ
11	سن اور تصدیق نہ کر۔	اِسْمَعْ وَلَا تَصَدَّقْ
12	نمائش میں شہرت کے لیے عمدہ مصنوعات رکھی جاتی ہیں۔	تُوْضَعُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْجَيِّدَةُ فِي الْمَعْرِضِ لِلصِّيْتِ
13	ہم خاموشی کو اس قول پر فضیلت دیتے ہیں جس میں کوئی خیر نہیں۔	نُفَضِّلُ السُّكُوْتَ عَلَى الْقَوْلِ لَا خَيْرَ فِيْهِ
14	نماز وہ اسلامی رکن ہے جس کے بغیر مسلم مسلم نہیں کہلاتا۔	اَلصَّلٰوةُ رُكْنٌ إِسْلَامِيٌّ لَا يُقَالُ الْمُسْلِمُ مُسْلِمًا بِغَيْرِهَا

درس (١٦)

درس ۱۵ کے افعال امر و نہی کی تمرین

اَلْجَرَسُ قَدْ دُقَّ فِي الْمَدْرَسَةِ وَالأُسْتَاذُ دَخَلَ حُجْرَةَ الدَّرْسِ وَالتَّلَامِيْذُ قَامُوا لَهُ وَسَلَّمُوا عَلَيْهِ بِالأَدَبِ ثُمَّ سَأَلَهُمُ الأُسْتَاذُ :أَجِئْتُمْ بِفُرُوضِ الْمَدْرَسَةِ ؟فَقَالُوا:نَعَمْ: جِئْنَا بِهَا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ قَدِّمُوْهَا إِلَيَّ وَضَعُوْهَا عَلَى طَاوِلَتِيْ .فَنَهَضَ تِلْمِيْذٌ وَقَالَ يَاسَيِّدِيْ :إِنِّي مَا أَتْمَمْتُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ لِأَنِّي كُنْتُ مَرِيْضًا أَمْسِ فَلِذَا مَاجِئْتُ بِهَا ،وَهٰذِهِ أَوَّلُ مَرَّةٍ فَأَطْلُبُ عَنْكَ الْعَفْوَ (إِنْ شَاءَ اللهُ)أُتِمُّ فُرُوْضَ الأَمْسِ وَالْيَوْمِ جَمِيْعًا فَقَالَ الأُسْتَاذُ :"لَكَ ذَاكَ" وَبَعْدَ ذٰلِكَ دَخَلَ عَلَيْهِ فَرِيْدٌ وَمَا كَانَتْ مَعَهُ كُرَّاسَةُ فُرُوْضِ الْمَدْرَسةِ وَبَيَّنَ عُذْرًا لَا يُقْبَلُ فَغَضِبَ عَلَيْهِ الأُسْتَاذُ وَقَالَ :أَخِّرِ الدَّرْسَ الْيَوْمَ قَلِيْلًا وَأُبَيِّنُ لَكُمْ أُمُوْرًا فَاسْمَعُوْهَا بِعِنَايَةٍ .

إِعْلَمُوا أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ ! أَنَّ فُرُوضَ الْمَدْرَسَةِ مِنْ أَهَمِّ الأَعْمَالِ فَلَا تُؤَخِّرُوهَا بَلْ قَدِّمُوْهَا عَلٰى أَعْمَالٍ أُخْرٰى وَأَتِمُّوْهَا بِنَشَاطٍ عَلٰى وَقْتِهَا ،فَإِنَّمَا هِيَ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ فَلَا تُؤَخِّرُوا عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ وَلَا تَصْحَبُوا الَّذِيْنَ لَا يُحِبُّوْنَ الدِّيَانَةَ وَلَا يَمِيْلُوْنَ إِلَيْهَا وَسَلِّمُوا عَلٰى أَكَابِرِكُمْ وَزَيِّنُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعِلْمِ وَالأَدَبِ وَلَا تُحَادِثُوا فِي الصَّفِّ، وَلَا تُمَازِحُوا وَلَا تُضِيْعُوا الْوَقْتَ بَلْ حَافِظُوا عَلَيْهِ وَهٰذَا الَّذِيْ أَخَّرَ المُسْلِمِيْنَ عَنِ الرُّقِيِّ وَالْفَوْزِ ،وَإِيَّاكُمْ وَالرِّيَاءَ فَإِنَّهُ يُحْبِطُ الأَعْمَالَ وَمَيِّزُوا بَيْنَ الَّذِيْنَ فِي أَعْمَالِهِمْ إِخْلَاصٌ وَالَّذِيْنَ فِيْ أَعْمَالِهِمْ رِيَاءٌ ،وَإِنِّي لَيَحْزُنُنِيْ أَنَّ الرِّيَاءَ قَدْ عَمَّ كِبَارَنَا وَصِغَارَنَا .

حل لغات: جَرَسٌ: گھنٹی، جمع اَجْرَاسٌ ۔دَقَّ (ن) بجایا، ٹھوکا۔قَدَّمَ (تفعیل)آگے بڑھانا، پیش کرنا۔أَخِّرْ: پیچھے کرو۔عِنَايَةٌ :توجہ۔لَا تُحَادِثُوا: گفتگو نہ کرو۔لَا تُمَازِحُوا: مذاق نہ کرو۔رُقِيٌّ: ترقی۔مَيَّزَ: تمیز کیا، الگ الگ کردیا۔حَزِنَ (س) رنجیدہ کرنا ۔عَمَّ عُمُوْمًا: (ن) عام ہونا، پھیلنا۔

ترجمہ: مدرسہ میں گھنٹی بجی اور استاذ کلاس روم میں داخل ہوئے تو طلبہ ان کے لیے کھڑے ہوگئے اور انھیں ادب سے سلام کیا، پھر استاذ نے ان سے پوچھا: کیا تم ہوم ورک لائے ؟ انہوں نے کہا، ہاں: ہم اسے لائے ہیں، پھر ان سے کہا: اسے میرے سامنے پیش کرو اور اسے میری میز پر رکھو، تو ایک طالب علم کھڑا ہوا اور کہا: اے میرے آقا! سچ مچ میں نے ہوم ورک نہیں کیا کیوں کہ کل میں بیمار تھا اس لیے میں اسے نہیں لایا اور یہ پہلی مرتبہ ہے تو میں آپ سے معافی طلب کرتا ہوں۔ ان شاء اللہ کل میں آج اور گزشتہ کل کا ہوم ورک پورا کروں گا، تو استاذ نے کہا: وہ تیرے فائدے کے لیے ہے۔ تھوڑی دیر بعد فرید آیا اور اس کے پاس ہوم ورک کی کاپی نہیں تھی اور اس نے نامقبول عذر بیان کیا تو استاذ اس پر غصہ ہوئے اور کہا: آج کا سبق پیچھے کرو اور میں تمھیں کچھ ایسی باتیں بتاتا ہوں تو انھیں توجہ سے سنو۔

اے طلبہ! جان لو کہ ہوم ورک اہم کاموں میں سے ہے تو اسے مؤخر مت کرو بلکہ دوسرے کاموں سے اسے مقدم کرو اور اسے اس کے وقت پر پھرتی سے پورا کرو کیوں کہ یہ کامیابی کا ذریعہ ہے اور آج کے کام کو کل کے لیے ملتوی نہ کرو اور ان لوگوں کے ساتھ نہ رہو جو نہ دین داری کو پسند کرتے ہیں اور نہ اس کی طرف مائل ہوتے ہیں، اپنے بزرگوں کو سلام کرو اور خود کو علم و ادب سے مزین کرو، کلاس میں بات چیت نہ کرو نہ مذاق کرو اور وقت کو ضائع نہ کرو بلکہ اس کی حفاظت کرو یہی وہ چیز ہے جس نے مسلمانوں کو ترقی اور کامیابی سے پیچھے کردیا، دکھاوے سے بچو کیوں کہ یہ اعمال کو ضائع کردیتا ہے اور امتیاز کرو ان لوگوں کے درمیان جن کے اعمال میں اخلاص ہے اور جن کے اعمال میں دکھاوا ہے اور یقیناً یہ بات مجھے رنجیدہ کرتی ہے کہ دکھاوا ہمارے بڑے اور چھوٹوں میں عام ہوگیا ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَسَلَّمْتَ عَلَى الأُسْتَاذِ؟	نَعَمْ: سَلَّمْتُ عَلَى الأُسْتَاذِ.
2	أَيُسَلِّمُ عَليهِ الأَوْلَادُ بِالأَدَبِ ؟	نَعَمْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ الأَوْلَادُ بِالأَدَبِ

		.
3	أَيُسَلِّمُ الأَغنِيَاءُ عَلَى الْفُقَرَاءِ ؟	بَعْضُ الأَغْنِيَاءِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَى الْفُقَرَاءِ .
4	أَتُتِمُّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ ؟	نَعَمْ: أُتِمُّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ .
5	هَلْ أَتْمَمْتَ كُتُبكَ ؟	نَعَمْ: أَتْمَمْتُ كُتُبِيْ .
6	أَيُّ شَيْءٍ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ ؟	فُرُوْضُ الْمَدْرَسَةِ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ .
7	مَاهُوَ الرِّ يَاءُ ؟	اَلرِّ ياءُ هُوَ الزَّ يْنُ فِي الْعِبَادَةِ وَالأَعْمَالِ .
8	أَتُضِيْعُوْنَ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ أَيُّهَا الأَوْلَادُ!	لَا: لَا نُضِيْعُ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ .
9	أَتُحَافِظُوْنَ عَلَى الصَّلٰوةِ ؟	نَعَمْ: نُحَافِظُ عَلَى الصَّلٰوةِ
10	أَتُحِبُّونَهَا ؟	نَعَمْ: نُحِبُّهَا .
11	أَتُؤَخِّرُوْنَ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ ؟	لَا، لَا نُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ
12	مَتىٰ يُدَقُّ الْجَرَسُ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟	يُدَقُّ الْجَرَسُ فِي الْمَدْرَسَةِ عَلَى السَّاعَةِ السَّابِعَةِ صَبَاحًا) .
13	مَنْ يَدُقُّهُ ؟	يَدُقُّهُ الْخَادِمُ .

ترجمہ کرو

عربی	اردو	شمار
أَتِمُّوا كُلَّ شُغْلِكُمْ	اپنا ہر کام پورا کرو۔	1
إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الَّذِيْنَ هُمْ يَظْلِمُوْنَ	اللہ ان کو نہیں چاہتا جو ظلم کرتے ہیں۔	2
سَلِّمُوا عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ أَوَّلًا	ہر ایک کو پہلے سلام کرو۔	3
قَدِّمُوا السَّلَامَ عَلَيْهِ مِنِّيْ	میری جانب سے ان کو سلام کہو۔	4
اَلْيَوْمَ مَا جِئْتُمْ بِفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ ؟	آج تم ”ہوم ورک“ نہیں لائے۔	5
ضِعْتُمْ الْوَقْتَ الثَّمِيْنَ	تم نے قیمتی وقت ضائع کر دیا۔	6
حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَاجْتَنِبُوا الرِّيَاءَ فِي جَمِيْعِ الأَعْمَالِ لِأَنَّهَا تَحْبَطُ بِهِ	نمازوں کی نگہبانی کرو اور تمام اعمال میں ریا سے بچو اس سے وہ رائیگاں ہو جائیں گے۔	7
عَمَّ الرِّيَاءُ فِيْنَا فَلِذٰلِكَ حَرُمْنَا عَنِ الرُّقِيِّ	ہم میں ریا عام ہو گئی اس لیے ہم ترقی سے محروم ہو گیے۔	8
اَلْيَوْمَ فِيْ مَدْرَسَتِنَا حَفْلَةٌ عَظِيْمَةٌ تُقَسَّمُ فِيْهَا الْجَوَائِزُ	آج ہمارے مدرسہ میں بڑا جلسہ ہے اس میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔	9
لِذَا قَدْ زُيِّنَتِ الْمَدْرَسَةُ جَيِّدَةً	مدرسہ کو اس لیے خوب آراستہ کیا	10

	گیا ہے۔	
11	حمید کی عمر نو سال کی ہے۔	عُمْرُ حَمِيْدٍ تِسْعُ سَنَةٍ
12	وہ بہت ذکی لڑکا ہے۔	ذٰلِكَ وَلَدٌ ذَكِيٌّ جِدًّا
13	اس کے لیے دو انعام ہیں۔	لَهٗ جَائِزَتَانِ
14	اس نے وہ انعام پرنسپل صاحب سے لیے۔	حَصَلَ عَلٰى تَيْنِكَ الْجَائِزَتَيْنِ مِنْ رَئِيسِ الْجَامِعَةِ
15	حاضرین نے بلند آواز سے کہا شاباش شاباش۔	وَقَالَ الْحَاضِرُوْنَ بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ أَحْسَنْتَ أَحْسَنْتَ
16	آئندہ بھی اسی طرح سے انعام لو۔	نَلِ الْجَائِزَةَ هٰكَذَا أَيْضًا فِي الْمُسْتَقْبَلِ
17	ہم محنتی لڑکے چاہتے ہیں اور محنتی لڑکے کی تعریف ہوتی ہے۔	نَوَدُّ الأَوْلَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَيُمْدَحُ الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ
18	نماز وہ بہترین عمل ہے جو انسان کو بری باتوں سے روکتا ہے۔	اَلصَّلٰوةُ هِيَ الْعَمَلُ الْخَيْرُ الَّتِيْ تَنْهَى الإِنْسَانَ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
19	صاحبِ نماز اخلاق کا مجسمہ ہوتا ہے۔	اَلْمُصَلِّيْ يَكُوْنُ مَجْمُوْعَ الأَخْلَاقِ

ذیل کے امر و نہی (مذکر و مؤنث واحد اور جمع) کے صیغے لکھو

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
أَسْلِمْ	أَسْلِمُوا	أَسْلِمِيْ	أَسْلِمْنَ
أَحْضِرْ	أَحْضِرُوا	أَحْضِرِيْ	أَحْضِرْنَ
أَخِّرْ	أَخِّرُوا	أَخِّرِيْ	أَخِّرْنَ
كَلِّفْ	كَلِّفُوا	كَلِّفِيْ	كَلِّفْنَ
قَسِّمْ	قَسِّمُوا	قَسِّمِيْ	قَسِّمْنَ
سَافِرْ	سَافِرُوا	سَافِرِيْ	سَافِرْنَ
شَاهِدْ	شَاهِدُوا	شَاهِدِيْ	شَاهِدْنَ
قَدِّمْ	قَدِّمُوا	قَدِّمِيْ	قَدِّمْنَ
أَرْسِلْ	أَرْسِلُوا	أَرْسِلِيْ	أَرْسِلْنَ
أَحْسِنْ	أَحْسِنُوا	أَحْسِنِيْ	أَحْسِنَّ
حَافِظْ	حَافِظُوا	حَافِظِيْ	حَافِظْنَ
مَازِحْ	مَازِحُوا	مَازِحِيْ	مَازِحْنَ
ضَيِّعْ	ضَيِّعُوا	ضَيِّعِيْ	ضَيِّعْنَ
بَيِّنْ	بَيِّنُوا	بَيِّنِيْ	بَيِّنَّ

نہی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تُسْلِمْ	لَا تُسْلِمُوا	لَا تُسْلِمِيْ	لَا تُسْلِمْنَ
لَا تُحْضِرْ	لَا تُحْضِرُوا	لَا تُحْضِرِيْ	لَا تُحْضِرْنَ
لَا تُؤَخِّرْ	لَا تُؤَخِّرُا	لَا تُؤَخِّرِيْ	لَا تُؤَخِّرْنَ

لَا تُكَلِّفْ	لَا تُكَلِّفُوا	لَا تُكَلِّفِيْ	لَا تُكَلِّفْنَ
لَا تُقَسِّمْ	لَا تُقَسِّمُوا	لَا تُقَسِّمِيْ	لَا تُقَسِّمْنَ
لَا تُسَافِرْ	لَا تُسَافِرُوا	لَا تُسَافِرِيْ	لَا تُسَافِرْنَ
لَا تُشَاهِدْ	لَا تُشَاهِدُوا	لَا تُشَاهِدِيْ	لَا تُشَاهِدْنَ
لَا تُقَدِّمْ	لَا تُقَدِّمُوا	لَا تُقَدِّمِيْ	لَا تُقَدِّمْنَ
لَا تُرْسِلْ	لَا تُرْسِلُوا	لَا تُرْسِلِيْ	لَا تُرْسِلْنَ
لَا تُحْسِنْ	لَا تُحْسِنُوا	لَا تُحْسِنِيْ	لَا تُحْسِنَّ
لَا تُحَافِظْ	لَا تُحَافِظُوا	لَا تُحَافِظِيْ	لَا تُحَافِظْنَ
لَا تُمَازِحْ	لَا تُمَازِحُوا	لَا تُمَازِحِيْ	لَا تُمَازِحْنَ
لَا تُضَيِّعْ	لَا تُضَيِّعُوا	لَا تُضَيِّعِيْ	لَا تُضَيِّعْنَ
لَا تُبَيِّنْ	لَا تُبَيِّنُوا	لَا تُبَيِّنِيْ	لَا تُبَيِّنَّ

ذیل کے افعال میں مضارع کو ماضی سے بدلو

ماضی	ماضی	ماضی	ماضی
أَسْلَمْتُ	مَيَّزْنَا	**سَلَّمْتُ.**	أَحْسَنْتُمَا
شَاهَدتُّ	**أَحْسَنْتِ**	أَخَّرَا	**قَدَّمْتَ**
بَيَّنْتُ	**بَيَّنُوا**	**بَلَّيْتُ**	جَاءُوا
جِئْتُمَا	حَبَّرْتُمَا	أَحْبَبْتُمْ	**أَحَبُّوا**
أَحْبَبَا	**أَتْمَمْتُ**	**جِئْتُنَّ**	**سَافَرْتُمَا**
زَيَّنْتُ	**جِئْتَ**	**زَيَّنْتُمْ**	**ضَيَّعُوا**
أَخْلَصُوا	ضَيَّعْتُمَا	**آمَنَ**	أَحْبَطَ
آمَنْتُ	آمَنْتَ	**آمَنَتْ**	أُرْسِلَتَا
جَاءَتَا	**جِئْتِ**	**قُلْنَ**	**خِفْتُمْ**

نِمْتَ	وَجَدْتُّمَا	وَعَدْتُّ	نِمْتُمَا
شِئْتُمَا	سَامُوا	مَرَرْتُ	مَرَرْتُمْ
أَحْسَنْتُمْ	بَيَّنَّا	خَاطُوا	صِرْتُمْ
كُنْتُ	رَاحَتْ	خَاطَا	قَالَتَا
نَظَرُوا	عَبَدتُّمْ	عَدَدْتُمَا	عَمَّتْ

درس (۱۷)
(منادی مضاف ولانفی جنس)

يَا غَافِرَ الذَّنْبِ .يَا قَابِلَ التَّوْبَةِ.وَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .لَا خَالِقَ غَيْرُكَ .وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ .رَبِّ اَدْخِلْنِيْ فِي رحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ . فَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَلَا رَيْبَ فِيْ ذٰلِكَ .لَا عِتَابَ بَعْدَ الْمَوْت.لَاكَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ .يَاعِبَادَ اللهِ !آمِنُوابِاللهِ الَّذِيْ أَنْشَأَكُمْ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَأَرْسَلَ إِلَيْكُمْ رُسُلًا لِهِدَايَتِكُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَنَبَتَ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعُ وَ يَرْزُقُكُمْ بِغَيرِ حِسَابٍ وَ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَيَحْفَظُكُمْ مِنْ شَرِّ الأَشْرَارِ وَيُمَتِّعُكُمْ بِأَطْيَبِ الأَثْمَارِ.

يَاأَيُّهَا الإِخْوَانُ! فَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَاسْجُدُوا لَهٗ وَاعْلَمُوا أَنَّهٗ قَدْ أَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ النَّارَ فَيَقْذِفُهُمْ وَ يَفْعَلُ بِهِمْ كَيْفَ يَشَاءُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ وَأَنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ .

حل لغات: غَافِرٌ: اسم فاعل ،معاف کرنے والا (ض)۔ذَنْبٌ: گناہ، جمع ذُنُوْبٌ ۔أَنْشَأَ: پیدا کیا۔نَبَتَ: (ن) اگنا۔ذَرْعٌ: کھیتی۔مَتَّعَ (تفعیل) خوش کرنا، لطف اندوز کرنا۔ اَعَدَّ: تیار کرنا۔قَذَفَ (ض) پھینکنا، ڈالنا۔

ترجمہ: اے گناہ کو بخشنے والے! اے توبہ قبول کرنے والے! اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! تیرے علاوہ کوئی پیدا کرنے والا نہیں ہے، تیرے علاوہ کوئی رزق دینے والا نہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، اے میرے رب مجھے اپنی اس رحمت میں داخل فرما جو ہر چیز سے کشادہ ہے، تو اللہ کی تسبیح اور تمام تعریف اس اللہ کے لیے جو بلند و بالا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے، مرنے کے بعد کوئی عتاب و ملامت نہیں، جھوٹے کے لیے کوئی عزت بزرگی نہیں، اے اللہ کے بندو! اس اللہ پر ایمان لاؤ جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھاری صورت بنائی تو اچھی صورت بنائی اور تمھاری طرف تمھاری سیدھی راہ کی ہدایت کے لیے رسولوں کو بھیجا اور تمھارے لیے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اس سے تمھارے لیے کھیتی اگی، اور تمھیں بے حساب رزق دیتا ہے، اور رات و دن تمھاری نگہبانی کرتا ہے برے لوگوں کے شر سے تمھاری حفاظت کرتا ہے اور اچھے اچھے پھلوں سے تمھیں لطف اندوز کرتا ہے۔

اے بھائیوں! تم اپنے رب کی عبادت کرو اور اسے سجدہ کرو اور جان لو کہ اس نے کافروں کے لیے آگ تیار کی ہے تو وہ انھیں اس میں ڈالے گا اور ان کے ساتھ جیسا چاہے گا کرے گا جان لو کہ اللہ تعالی جلد حساب لینے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سوالات و جوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ أَنْشَأَنَا؟	أَنَشَأَنَا اللهُ .
2	مَنْ صَوَّرَنَا؟	صَوَّرَنَا اللهُ .
3	مَنْ يُرْسِلُ إِلَيْنَا الرُّسُلَ ؟ وَلِمَاذَا ؟	اَللهُ يُرْسِلُ إِلَيْنَا الرُّسُلَ لِهِدَايَتِنَا إِلَى صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ.
4	هَلْ فَصْلُ المطَرِ خَيْرٌ عِنْدَكُمْ؟	نَعَمْ: فَصْلُ الْمطَرِ خَيْرٌ عِنْدَنَا .
5	أَيَنْزِلُ الْمطَرُ فِي الصَّيْفِ؟	نَعَمْ: يَنْزِلُ المطَرُ فِي الصَّيْفِ.

6	أَيُّ فَائِدَةٍ مِنْهُ ؟	يَنْبُتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعُ .
7	مَنْ يَتَمَتَّعُنَا بِالطَّيِّبَاتِ ؟	يَتَمَتَّعُنَا اللّٰهُ بِالطَّيِّبَاتِ .
8	أَمَتَّعْتَ أَبْصَارَكَ بِالْمَنَاظِرِ الْجَمِيْلَةِ ؟	نَعَمْ : مَتَّعْتُ أَبْصَارِيْ بِالْمَنَاظِرِ الْجَمِيْلَةِ .
9	لِمَنْ أَعَدَّ اللّٰهُ النَّارَ ؟	اَعَدَّ اللّٰهُ النَّارَ لِلْكَافِرِيْنَ .
10	مَنْ يُدْخِلُ الْجَنَّةَ ؟	يُدْخِلُ الْمُؤْمِنُوْنَ الْجَنَّةَ .
11	وَمَنْ يُقْذَفُ فِي النَّارِ ؟	يُقْذَفُ الْكُفَّارُ فِي النَّارِ .
12	مَنْ هُوَ حَقِيْقٌ بِالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ ؟	اَللّٰهُ حَقِيْقٌ بِالشُّكْرِ وَالْحَمْدِ .
13	أَيُّ كِتَابٍ أُنْزِلَ إِلَيْنَا ؟	أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْقُرْآنُ .
14	وَعَلٰى مَنْ أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ	أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	اے علم و فضل والے! اے خیر و برکت والے!	يَاذَا الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ ! يَا ذَا الْخَيْرِ وَالْبَرْكَةِ !
2	اے جود و کرم والے اے ہمارے رب! اے ہمارے رازق! اے ہمارے مالک!	يَا ذَا الْكَرَمِ ! يَا رَازِقَنَا ! يَا مَالِكَنَا !

3	اے جہاں کے پیدا کرنے والے! تو اپنی رحمت ہم پر نازل فرما۔	يَا خَالِقَ الْعَالَمِ! أَنْزِلْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ
4	تو نے ہمارے ہاں رسول بھیجے۔	أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رُسُلًا.
5	تو نے ہم کو علم و حکمت سکھائی۔	وَعَلَّمْتَنَا الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ.
6	تو نے بارش برسائی اور کھیت اگائے۔	وَأَنْزَلْتَ الْمَطَرَ وَأَنْبَتَ الْمَزَارِعَ
7	ہمارے لیے تیرے سوائے رحم کوئی مددگار نہیں ملتا (پایا جاتا)۔	لَا يُوْجَدُ لَنَا غَيْرُكَ مُعِيْنٌ
8	اور سوائے تیرے کوئی رحم کرنے والا نظر نہیں آتا۔	وَلَا يُنْظَرُ رَحِيْمٌ غَيْرُكَ
9	پاک ہے وہ ہستی جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔	سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ
10	اے قادر! تیری قدرت میں کوئی شک نہیں۔	يَا قَادِرُ! وَلَا شَكَّ فِيْ قُدْرَتِكَ
11	اے مدرسہ کے طالب علمو! اے وطن کے فرزندو، وطن سے محبت کرو۔	يَا طُلَّابَ المَدْرَسَةِ! يَا أَبْنَاءَ الْوَطَنِ! أَحِبُّوا الْوَطَنَ
12	لیکن اس کو معبود نہ بناؤ جیسا کہ	وَلَا تَجْعَلُوْهُ اِلٰهًا. أَيُّهَا الأَبْنَاءُ كَمَا

	فرزند ہم دیکھ رہے ہیں۔	نَنْظُرُ!
13	اسلام میں قومیت اور رنگ کے لیے کوئی وجود نہیں۔	وَلَا وُجُوْدَ لِلْقَوْمِيَّةِ وَاللَّوْنِ فِي الإِسْلَامِ
14	تمام مسلمان جہاں رہتے ہیں بھائی بھائی ہیں	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ أَيْنَمَا يَسْكُنُوْنَ
15	قومیت یا وطنیت مسلمانوں کے درمیان تفریق کردے گی اس سے بچو۔	اَلْقَوْمِيَّةُ أَمِ الْوَطَنِيَّةُ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاجْتَنِبُوْهَا
16	اور اپنے بچو کو علم وادب سے آراستہ کرو۔	وَزَيِّنُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعِلْمِ وَالأَدَبِ
17	یادرکھو کوئی چیز علم سے بہتر نہیں۔	وَاعْلَمُوا لَا شَيْءَ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ

درس (۱۸)

اَلإِنْسَانُ

اَلإِنْسَانُ حَيَوَانٌ ذُوْنُطْقٍ وَبَيَانٍ .لَهٗ رَأْسٌ عَلَيْهِ شَعْرٌ كَثِيْرٌ وَلَهٗ وَجْهٌ فِيْهِ نَاصِيَةٌ وَعَيْنَانِ يَنظُرُ بِهِمَا وَتَحْتَهُمَا خَدَّانِ وَلَهٗ أُذْنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا وَأَنْفٌ يَشُمُّ بِهٖ وَفَمٌ تُزَيِّنُهٗ شَفَتَيْنِ،وَفِي دَاخِلِ الْفَمِ لِسَانٌ وَأَسْنَانٌ يَنْطِقُ بِاللِّسَانِ وَيَمْضَغُ الطَّعَامَ بِالأَسْنَانِ ،وَبِهٖ يَدَانِ يَعْمَلُ بِهِمَا وَفِي الْيَدَيْنِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ كَفَّيْنِ وَسَاعِدَيْنِ وَمِرْفَقَيْنِ وَعَضُدَيْنِ وَكَتْفَيْنِ وَفِيْ كُلِّ كَفٍّ خَمْسُ أَصَابِعَ وَعَلٰى طَرْفِ كُلٍّ مِنْهُمَا ظُفْرٌ. وَجَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ رِجْلَيْنِ يَسِيْرُ بِهِمَا حَيْثُ يَشَاءُ .وَفِيْهِمَا قَدَمَانِ وَكَعْبَانِ وَسَاقَانِ وَرُكْبَتَانِ وَفَخْذَانِ. وَلَهٗ ظَهْرٌ وَبَطْنٌ

.وَمِنْ أَهَمِّ الأَعْضَاءِ لَهٗ عُضْوَانِ اَلْقَلْبُ وَاللِّسَانُ ،يَصْلَحُ بِصَلَاحِهِمَا وَ يَفْسُدُ بِفَسَادِهِمَا فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهٗ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ وَأَنْطَقَهٗ بِفَضْلِهٖ وَفَضَّلَهٗ بِكَرَمِهٖ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقِهٖ وَسَخَّرَ لَهٗ كُلَّ شَيْءٍ وَزَيَّنَهٗ بِزِيْنَةِ الْعَقْلِ .فَيُوْجَدُ بِفَضْلِهٖ الأَشْيَاءَ الَّتِيْ حَارَتْ بِهَا الْعُقُوْلُ وَ يَعْمَلُ بِقُوَّتِهٖ أَعْمَالًا يَعْجِزُ عَنْهَا سَائِرُ الْخَلْقِ وَهُوَ صَغِيْرُ الْجِسْمِ .لٰكِنْ يُسَخِّرُ كِبَارَ الْحَيْوَانَاتِ وَ يَغْلِبُهَا وَهٰذَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ .

ترجمہ: انسان قوت گویائی اور بیان والا حیوان ہے، اس کا ایک سر ہے جس پر بہت سارے بال ہیں، اور ایک چہرہ ہے جس میں ایک پیشانی ہے اور دو انکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتا ہے اور ان دونوں کے نیچے دو رخسار ہیں، اور اس کے دو کان ہیں جن سے وہ سنتا ہے ،اور ایک ناک ہے جس سے وہ سونگھتا ہے اور ایک منھ ہے جسے دو ہونٹ زینت بخشتے ہیں اور منھ کے اندر ایک زبان اور دانت ہیں زبان سے بات کرتا ہے اور دانتوں سے کھانا چباتا ہے اور اس کے دو ہاتھ ہیں جن سے کام کرتا ہے اور دونوں ہاتھوں میں اللہ تعالی نے اس کی دو ہتھیلیاں، دو کلائی، دو کہنیاں دو بازو اور دو کندھے بنائے ہیں اور ہر ہتھیلی میں پانچ انگلیاں ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے کنارے پر ایک ناخن ہے اور اللہ تعالی نے اس کے دو پیر بنائے ہیں جن سے وہ جہاں چاہتا ہے جاتا ہے، اور اس میں دو قدم، دو ٹخنے، دو پنڈلیاں ، دو گھٹنے اور دو رانیں ہیں۔ اور اس کی پیٹھ اور پیٹ ہے اس کے ذریعہ اعضاء میں سب سے اہم عضو دل اور زبان ہیں جن کی درستگی سے جسم ٹھیک رہتا ہے اور ان کے بگڑنے سے جسم بگڑ جاتا ہے۔ تمام تعریف اس اللہ رب العزت کے لیے ہیں جس نے اسے بہترین بناوٹ میں پیدا فرمایا اپنے فضل سے گویائی عطا کی اور اپنے فضل سے اپنی بہت سی مخلوق پر فضلیت دی، اور اس کے لیے ہر چیز کو مغلوب کر دیا اور عقل کی زینت سے اسے مزین کیا، تو وہ اللہ کے فضل سے ان چیزوں کو بھی پالیتا ہے جن سے عقلیں حیران ہو گئیں، اور اپنی طاقت سے ایسے کام انجام دیتا ہے جن سے تمام مخلوق عاجز ہوتی ہے حالانکہ وہ چھوٹے جسم والا ہے لیکن بڑے بڑے جانوروں کو مغلوب کر دیتا ہے اور ان پر غالب آجاتا ہے اور یہ اس پر اللہ کے فضل سے ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

حل لغات: شَعْرٌ: بال، جمع اَشْعَارٌ۔ وَجْهٌ: چہرہ، جمع وُجُوْهٌ۔ نَاصِيَةٌ: پیشانی، جمع نَوَاصِي۔ خَدٌّ: رخسار، جمع خُدُوْدٌ۔ اَنْفٌ: ناک، جمع اُنُوْفٌ۔ يَشُمُّ: (س،ن) سونگھنا۔ فَمٌ: منہ، جمع اَفْوَاهٌ۔ شَفَةٌ: ہونٹ، جمع شِفَاهٌ۔ لِسَانٌ: زبان، جمع اَلْسِنَةٌ۔ اَسْنَانٌ: دانت، واحد سِنٌّ۔ يَمْضَغُ: (ف) چبانا۔ طَعَامٌ: کھانا، جمع اَطْعِمَةٌ۔ سَاعِدٌ: بازو، کلائی، جمع سَوَاعِدُ۔ عَضُدٌ: بازو، جمع اَعْضَادٌ۔ اَصَابِعُ: انگلی، واحد اِصْبَعٌ۔ ظُفْرٌ: ناخن، جمع اَظْفَارٌ۔ فَخْذٌ: ران، جمع اَفْخَاذٌ۔ ظَهْرٌ: پیٹھ، جمع ظُهُوْرٌ۔ بَطْنٌ: پیٹ، جمع بُطُوْنٌ۔ تَقْوِيْمٌ: بناوٹ، سرشت۔ سَخَّرَ: مغلوب کرنا، تابع کرنا، قابو میں کرنا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنِ الَّذِيْ خَلَقَهُ اللهُ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ؟	خَلَقَ اللهُ الإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ.
2	لِلإِنْسَانِ كَمْ إِصْبَعًا فِيْ كُلِّ يَدٍ ؟	لِلإِنْسَانِ خَمْسُ أَصَابِعَ فِيْ كُلِّ يَدٍ.
3	أَيْنَ الأَبْطَانُ ؟	اَلأَبْطَانُ تَحْتَ الصَّدْرِ
4	بِأَيِّ شَيْءٍ يَنْظُرُ الإِنْسَانُ ؟	يَنْظُرُ الإِنْسَانُ بِالْعَيْنِ
5	أَيْنَ الْفَخذَانِ ؟	اَلْفَخْذَانِ فَوْقَ الرُّكْبَتَيْنِ.
6	أَيْنَ السَّاقَانِ ؟	اَلسَّاقَانِ بَيْنَ الرُّكْبَتَيْنِ وَالْكَعْبَيْنِ .
7	أَيْنَ الْقَدَمَانِ ؟	اَلْقَدَمَانِ تَحْتَ الكَعْبَيْنِ .
8	بِأَيِّ شَيْءٍ يَصْلُحُ الإِنْسَانُ ؟	يَصْلُحُ الإِنْسَانُ بِالْقَلْبِ

		وَاللِّسَانِ.
9	بِأَيِّ شَيْءٍ يَفْسُدُ؟	يَفْسُدُ الإِنْسَانُ بِفَسَادِهِمَا .
10	عَلٰى مَنْ فَضَّلَهُ اللّٰهُ ؟	فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ .
11	أَيُوْجَدُ الأَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ ؟	نَعَمْ: يُوْجَدُ الأَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ
12	أَيُسَخِّرُ جَمِيعَ الْحَيَوَانَاتِ ؟	نَعَمْ: يُسَخِّرُ جَمِيْعَ الْحَيَوَانَاتِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	انسان کوکس نے گویابنایا؟	مَنْ جَعَلَ الإِنْسَانَ نَاطِقًا؟
2	کیاتمام حیوان انسان کے لیے مسخر کیے گیے؟	أَسُخِّرَ الْحَيَوَانَاتُ لِلإِنْسَانِ ؟
3	دونوں ہاتھوں میں دس انگلیاں ہیں جو بہت ضروری ہیں۔	فِي الْيَدَيْنِ عَشَرَةُ اَصَابِعَ الَّتِيْ ضَرُوْرِيَّةٌ جِدًّا
4	لوگو!سفرکرواور اللہ کی قدرت کا مشاہدہ کرو۔	يَاأَيُّهَا النَّاسُ !سَافِرُوا وَانْظُرُوا قُدْرَةَ اللّٰهِ
5	لوگ اپنے کیے پر نادم ہوئے۔	اَصْبَحَ النَّاسُ نَادِمِيْنَ عَلَى مَافَعَلُوا
6	ان کی پیشانی سے ندامت ظاہر ہورہی ہے۔	تَظْهَرُ النَّدَامَةُ بِجَبِيْنِهِمْ
7	تمھارے بھائی نے بغل میں بستہ	أَخَذَ أَخُوْكَ الْمِحْفَظَةَ فِي الإِبْطِ

	لیا اور مدرسہ جلد چلا گیا۔	وَذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ سَرِيْعًا
8	آپ کے بھائی تین سال چھ مہینوں کے بعد لندن سے واپس آئے	رَجَعَ أَخُوْكَ مِنْ لَنْدَنَ بَعْدَ ثَلٰثِ سَنَوَاتٍ وَسِتَّةِ أَشْهُرٍ
9	میں خیال کرتا ہوں کہ وہ بڑے عالم ہوگیے	أَظُنُّ أَنَّهُ صَارَ عَالِمًا كَبِيْرًا
10	ہر شخص محنت اور کوشش سے بڑا ہوتا ہے۔	كُلُّ رَجُلٍ يَعْظُمُ مِنَ الْجِدِّ وَالسَّعْيِ
11	حامد اور ماجد! تم دونوں دیر سے کیوں اٹھے ؟	يَا حَامِدُ وَمَاجِدُ! لِمَاذَا نَهَضْتُمَا مِنَ النَّوْمِ بِالتَّاخِيْرِ ؟
12	کتنے گھنٹے ہوئے ؟	كَمِ السَّاعَةُ؟
13	رشید! کیا تم (۹) گھنٹے سوتے ہو؟	يَا رَشِيْدُ! أَتَنَامُ تِسْعَ سَاعَاتٍ؟
14	صبح (سویرے) اٹھو۔	اِسْتَيْقِظُوا صَبَاحًا
15	صبح کا وقت ہی پڑھنے کے لیے بہتر ہے۔	وَقْتُ الصُّبْحِ خَيْرٌ لِلْقِرَاءَةِ
16	کبھی نماز سے بے رغبتی نہ کرو جس کے بغیر کوئی مسلم نہیں ہوتا۔	وَلَا تَعْرِضُوا عَنِ الصَّلٰوةِ أَبَدًا لَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا بِغَيْرِهَا
17	نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے گرادیا پس اس نے دین کو گرادیا۔	اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ مَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ

تمرین

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
وَقَفْتُ	تَزُوْرِيْنَ	ظَنَنْتُ	أُسَرُّ	صِرْتُمْ	تَنَالَانِ
عَدَدْنَا	تَشَاءُ	قُلْتُ	تَحُجُّ	نِمْتِ	أَظُنُّ
نِلْتُ	يُبَيِّنُوْنَ	أَحْسَنْتُمْ	أُقَدِّمُ	وَدِدْتُمَا	نُفَضِّلُ
وَجَدْنَا	نُرْسِلُ	حَجَجْتُ	تَمُرُّوْنَ	أَحَطتُّ	تَعُدُّوْنَ
زُرْتُمْ	يَجِئْنَ	أَرْسَلُوا	تَمِيْلَانِ	هَبَّتْ	أُخْبِرُ
سُمِعَ	أَجِدُ	قِيْلَ	يَضْرِبُوْنَ	عَدَّا	تَطْلَعُ
نِمْتُمَا					

درس (۱۹)

اَلسَّيَّارَةُ

اَلسَّيَّارَةُ نَوْعٌ مِنَ الْمَرَاكِبِ السَّرِيْعَةِ وَتَسِيْرُ بِالنَّفْطِ، صَنَّعَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ رَجُلٌ فَرَنْسِيٌّ يُقَالُ لَهٗ "كُونيو" ثُمَّ جَاءَ بَعْدَهٗ أَنَاسٌ حَسَّنَهَا وَجَعَلُوْهَا كَمَا هِيَ الآنَ . وَهِيَ تُصْنَعُ فِي الْمُدُنِ الْكَبِيْرَةِ فِيْ أَوْرُبَّا كَإِنْكِلْتَرَا أَلْمَانِيَا وَفَرَنْسَا وَإِنْطَالِيَا وَفِيْ اَمِيْرِيْكَا وَغَيْرِهَا .

لَهَا أَرْبَعُ عَجَلَاتٍ أُطُرُهَا مِنَ الْمَطَّاطِ الثَّخِيْنِ وَفِيْ دَاخِلِ كُلِّ إِطَارٍ أُنْبُوْبٌ مِنَ الْمَطَّاطِ الرَّقِيْقِ الأَجْوَفِ الَّذِيْ يُمْلَأُ فِيْهِ الْهَوَاءُ فَلِذَالِكَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَمَا تَمُرُّ بِنَا وَفِيْ مُقَدَّمِهَا مُحَرِّكَةٌ تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ بِقُوَّتِهَا . اَلسَّيَّارَةُ تُصْنَعُ عَلٰى اَوْضَاعٍ مُخْتَلِفَةٍ جَمِيْلَةٍ بَعْضُهَا مُطْبِقَةٌ وَبَعْضُهَا مَكْشُوْفَةٌ . وَتَكُوْنُ

صَغِيْرَةً وَمُتَوَسِّطَةً وَكَبِيْرَةً . وَالسَّيَّارَةُ الصَّغِيْرَةُ إِنَّمَا هِيَ تَسَعُ رَجُلَيْنِ فَقَطْ وَالْمُتَوَسِّطَةُ تَسَعُ أَرْبَعَةَ أَوْسِتَّةَ رِجَالٍ . وَالْكَبِيْرَةُ تَسَعُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَتَحْمِلُ بَعْضُهَا أَثْقَالًا عَظِيْمَةً .

أُنْظُرُوا إِلَى السَّيَّارَةِ يَسُوْقُهَا السَّائِقُ وَ يَدُهٗ عَلٰى آلَةٍ يُصَرِّفُهَا بِهَا وَ هِيَ أَشْبَهُ شَيْءٍ بِالْحَلْقَةِ .

يَرْكُبُ فِيْهَا الأَغْنِيَاءُ فِيْ أَسْفَارِهِمْ وَنُزْهَاتِهِمْ وَ يَذْهَبُوْنَ حَيْثُ يَشَاؤُنَ وَ يَفْخَرُوْنَ بِهَا عَلَى الآخَرِيْنَ .

موٹر کار

ترجمہ: موٹر کار تیز رفتار سواریوں میں سے ہے اور پٹرول سے چلتی ہے اسے پہلی بار ایک فرانسی شخص نے بنایا جسے "کونیو" کہا جاتا ہے پھر اس کے بعد کچھ لوگ آئے اسے اچھا کیا اور اسے ایسا بنایا جیسا کہ آج وہ ہے اور یہ یورپ کے بڑے بڑے شہروں جیسے انگلینڈ، جرمنی، فرانس، انطالیہ اور امریکا وغیرہ میں بنائی جاتی ہیں۔

اس کے چار پہیے ہوتے ہیں اس کے ٹائر موٹے ربڑ کے ہوتے ہیں اور ہر ٹائر کے اندر اس کھوکھلے باریک ربڑ کی ٹیوب ہوتی ہے جس میں ہوا بھری جاتی ہے اسی وجہ سے اس کی آواز نہیں سنائی دیتی ہے جس وقت وہ ہمارے پاس سے گزرتی ہے اور اس کے آگے میں آلہ ہوتا ہے جس کی طاقت سے موٹر کار چلتی ہے موٹر کار مختلف خوب صورت طریقے پر بنائی جاتی ہیں، ان میں سے بعض بند ہوتی ہیں اور بعض کھلی ہوتی ہیں، چھوٹی، درمیانی اور بڑی بھی ہوتی ہیں اور چھوٹی صرف دو پہیوں کی ہوتی ہے، درمیانی چار یا چھ پہیوں کی ہوتی ہے اور بڑی موٹر کار اس سے زیادہ کی گنجائش رکھتی ہے اور ان میں سے بعض بڑے بڑے بوجھ اٹھاتی ہیں

ان موٹر کار کو دیکھو جنھیں ڈرائیور چلاتا ہے اور اس کا ہاتھ ایسے آلہ پر ہوتا ہے جس کے ذریعہ وہ اسے چلاتا ہے اور وہ گول چیز کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے۔

اس میں مالدار اپنے سفر اور اپنی تفریح میں سوار ہوتے ہیں اور جہاں چاہتے ہیں جاتے ہیں اور اس کے ذریعہ دوسروں پر فخر کرتے ہیں

حل لغات: اَلسَّیَّارَۃُ :موٹر کار، جمع سَیَّارَاتٌ ۔مَرَاکِبُ: سواری، واحد مَرْکَبٌ۔نِفْطٌ: پٹرول۔اِنْکِلْتَرَا: انگلینڈ۔اَلْمَانِیَا: جرمنی۔اِنْطَالِیَا: اٹالیہ۔عَجَلَاتٌ: پہیہ (گاڑی) واحد عَجْلَۃٌ۔أُطُرٌ: فریم، مراد ٹائر، واحد إِطَارٌ۔ مَطَّاطٌ: ربڑ۔ثَخِیْنٌ : سخت، موٹا۔اُنْبُوْبٌ: پائپ، ٹیوب، جمع اَنَابِیْبُ۔اَلأَجْوَفُ: کھوکھلا۔مُحَرِّکَۃٌ: آلہ جس کے ذریعہ ڈرائیور موٹر چلاتا ہے۔مُقَدَّمٌ: سامنے، آگے۔مُطْبَقَۃٌ: (بند) موٹر ۔ مَکْشُوْفَۃٌ: (کھلی موٹر)۔سَائِقٌ: ڈرائیور، جمع سَائِقُوْنَ۔اَسْفَارٌ: سفر، واحد سَفَرٌ ۔نُزْہَاتٌ: تفریح، واحد نُزْہَۃٌ۔حَلْقَۃٌ: ہر گول چیز۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	هَلِ السَّیَّارَۃُ نَافِعَۃٌ ؟	نَعَمْ: اَلسَّیَّارَۃُ نَافِعَۃٌ.
2	بِأَيِّ شَيْءٍ تَسِیْرُ ؟	تَسِیْرُ بِالنِّفْطِ.
3	مَنْ أَوْجَدَهَا ؟	أَوْجَدَهَا رَجُلٌ فَرَنْسِيٌّ یُقَالُ لَهٗ کونیو.
4	أَکَانَتْ صُنِعَتِ السَّیَّارَۃُ أَوَّلًا کَمَا هِيَ الآنَ ؟	: لَا، مَاکَانَتْ صُنِعَتِ السَّیَّارَۃُ أَوَّلًا کَمَا هِيَ الآنَ
5	أَیْنَ تُصْنَعُ ؟	تُصْنَعُ فِي الْمُدُنِ الْکَبِیْرَۃِ فِيْ أَوْرُبَّا کَإِنْکَلْتَرا ،اَلْمَانِیَاوَ فَرَنْسَا وَاِنْطَالِیَا وَفِيْ اَمِیْرِیْکَا وَغَیْرِهَا .
6	کَمْ عَجَلَۃً لَهَا ؟	لَهَا أَرْبَعُ عَجَلَاتٍ .
7	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتْ هِيَ ؟	صُنِعَتْ مِنَ الْحَدِیْدِ .

8	كَيْفَ يَكُوْنُ مَطَّاطُهَا ؟	يَكُوْنُ مَطَّاطُهَا ثَخِيْنًا
9	لِمَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَ السَّيْرِ ؟	يُمْلَأُ الْهَوَاءُ فِي الأُنْبُوْبِ فَلِذٰلِكَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَ السَّيْرِ .
10	كَيْفَ مَقَاعِدُهَا ؟	مَقَاعِدُهَا مُرِيْحَةٌ .
11	أَتُحْمَلُ الأَثْقَالُ فِيْهَا ؟	نَعَمْ : تُحْمَلُ الأَثْقَالُ فِيْهَا
12	مَنْ يَسُوْقُهَا ؟	يَسُوْقُهَا السَّائِقُ .
13	أَكُلُّ إِنْسَانٍ يَسُوْقُهَا ؟	بَعْضُ الإِنْسَانِ يَسُوْقُهَا .
14	أَتُسَاقُ فِي الشَّوَارِعِ الصَّغِيْرَةِ ؟	لَا : لَا تُسَاقُهَا فِي الشَّوَارِعِ الصَّغِيْرَةِ .
15	أَيُّ فَائِدَةٍ مِنْهَا ؟	نَذْهَبُ حَيْثُ نَشَاءُ فِيْ وَقْتٍ يَسِيْرٍ بِالرَّاحَةِ
16	كَمْ سَيَّارَةً فِيْ حَيْدَرآبَاد ؟	اَلسَّيَّارَاتُ كَثِيْرَةٌ فِي حَيْدرآبَاد .
17	أَيُّ مَرْكَبٍ أَنْفَعُ ؟ اَلسَّيَّارَةُ أَمِ الْعَرَبَةُ ؟	اَلسَّيَّارَةُ أَنْفَعُ مِنَ الْعَرَبَةِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	کون سے لوگ موٹر میں بیٹھتے	أَيُّ النَّاسِ يَرْكَبُوْنَ السَّيَّارَةَ؟

	ہیں؟	
2	کیا اس کے پہیوں میں ہوا بھری جاتی ہے؟	أَيُمْلَأُ الْهَوَاءُ فِيْ عَجَلَاتِهَا ؟
3	یہ دو موٹریں کس کی ہیں؟	لِمَن السَّيَّارَتَانِ ؟
4	یہ موٹر ہے جس میں بادشاہ سوار ہوتے ہیں۔	هٰذِهِ سَيَّارَةٌ يَرْكَبُ فِيْهَا الْمُلُوْكُ
5	میں موٹر اس لیے پسند کرتا ہوں کہ وہ (قیمتی) وقت کو بچاتی ہے۔	أُحِبُّ السَّيَّارَةَ لِأَنَّهَا تُبْقِي الْوَقْتَ الثَمِيْنَ .ل
6	لیکن لوگ وقت کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ ضائع کرتے ہیں	لٰكِن النَّاسَ لَا يَحْفَظُوْنَ الْوَقْتَ بَلْ يَضِيْعُوْنَ
7	امریکا اور یورپ میں موٹریں کثرت سے بنائی جاتی ہیں۔	تُصْنَعُ السَّيَّارَاتُ فِيْ أَمِيْرِيْكَا وَأَوْرُبَّا كَثِيْرَةً
8	موٹر سب سے پہلے کونیو نے بنائی ۔	صَنَعَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ كونيو
9	پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندوں کے لیے عجیب وغریب چیزیں پیدا فرمائیں اور ان سے انہیں متمتّع کیا۔	سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ لِعِبَادِهِ الأَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ وَالْبَدِيْعَةَ وَمَتَّعَهُمْ بِهَا .
10	کہدو زمین میں سیر کرو پھر دیکھو	قُلْ سِيْرُوا فِي الأَرْضِ فَانْظُرُوا

	کیسے مفسدوں کا انجام ہوا۔	كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ
11	اور اپنے رب پر ایمان لاؤ جس نے تمھارے لیے آسمان اور زمین میں ہر چیز مسخر کردی	آمِنُوا بِرَبِّكُمْ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمْ كُلَّ شَيْءٍ فِي السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ
12	اور اس نے تم کو کائنات پر فضیلت دی تو کیا تم پر اس کا شکر واجب نہیں ہے؟	وَفَضَّلَكُمْ عَلَى الْكَائِنَاتِ أَلَا يَجِبُ عَلَيْكُمْ شُكْرُهٗ ؟
13	اس لیے تم نماز سے بے رغبتی نہ کرو جو شکر کی نشانی ہے۔	لِذَا لَا تَرْغَبُوا عَنِ الصَّلٰوةِ الَّتِيْ هِيَ عَلَامَةُ الشُّكْرِ
14	لیکن اس میں ذرا بھی ریا نہ ہو کیوں کہ اس سے تمام اعمال بے کار ہوجاتے ہیں۔	لٰكِنْ لَا يَكُنْ فِيْهَا الرِّيَاءُ قَلِيْلًا لِأَنَّهَا يَضِيْعُ مِنْهُ جَمِيْعُ الأَعْمَالِ
15	نماز کا مطلب اچھی طرح سمجھو	اِفْهَمُوا مُرَادَ الصَّلٰوةِ جَيِّدًا
16	اس میں تعدیل کبھی نہ چھوڑو	وَلَا تَتْرُكُوا فِيْهَا التَعْدِيْلَ أَبَدًا
17	ورنہ جائز نہیں ہوگی۔	وَإِلَّا لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ
18	نماز سے مراد اُٹھ (قیام) اور بیٹھ (قعود) نہیں ہے۔	اَلمُرَادُ مِنَ الصَّلٰوةِ لَيْسَ الْقِيَامُ وَالْقُعُوْدُ

تمرین

امرونہی (واحد وجمع اور مذکر ومؤنث) کے صیغے بناؤ

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
قُلْ	قُوْلُوا	قُوْلِيْ	قُلْنَ
صِرْ	صِيْرُوا	صِيْرِيْ	صِرْنَ
قِفْ	قِفُوا	قِفِيْ	قِفْنَ
عِدْ	عِدُوا	عِدِيْ	عِدْنَ
تَزَوَّدْ	تَزَوَّدُوا	تَزَوَّدِيْ	تَزَوَّدْنَ
مُرَّ	مُرُّوا	مُرِّيْ	اُمْرُرْنَ
خُذْ	خُذُوا	خُذِيْ	خُذْنَ
كُلْ	كُلُوا	كُلِيْ	كُلْنَ
نَمْ	نَامُوا	نَامِيْ	نَمْنَ
قَسِّمْ	قَسِّمُوا	قَسِّمِيْ	قَسِّمْنَ
سَلِّمْ	سَلِّمُوا	سَلِّمِيْ	سَلِّمْنَ
أَخْبِرْ	أَخْبِرُوا	اَخْبِرِيْ	اَخْبِرْنَ
خِطْ	خِيْطُوا	خِيْطِيْ	خِطْنَ
عُذْ	عُوْذُوا	عُوْذِيْ	عُذْنَ
تُبْ	تُوْبُوا	تُوْبِيْ	تُبْنَ
فَاخِرْ	فَاخِرُوا	فَاخِرِيْ	فَاخِرْنَ
سَخِّرْ	سَخِّرُوا	سَخِّرُوا	سَخِّرْنَ
اَرْسِلْ	اَرْسِلُوا	اَرْسِلِيْ	اَرْسِلْنَ
صَوِّرْ	صَوِّرُوا	صَوِّرِيْ	صَوِّرْنَ

جِئْنَ	جِيئِي	جِيْؤُوْا	جِئْ
بَيِّنَّ	بَيِّنِيْ	بَيِّنُوا	بَيِّنْ
دُمْنَ	دُوْمِيْ	دُوْمُوا	دُمْ
ثَبِّتْنَ	ثَبِّتِيْ	ثَبِّتُوا	ثَبِّتْ
مِلْنَ	مِيْلِيْ	مِيْلُوا	مِلْ
اُحْجُجْنَ	حُجِّيْ	حُجُّوا	حُجَّ
اِمْلَئْنَ	اِمْلَئِيْ	اِمْلَئُوْا	اِمْلَأْ
اِطْبَخْنَ	اِطْبَخِيْ	اِطْبَخُوا	اِطْبَخْ
كَلِّفْنَ	كَلِّفِيْ	كَلِّفُوا	كَلِّفْ
قُمْنَ	قُوْمِيْ	قُوْمُوا	قُمْ
خِفْنَ	خَافِيْ	خَافُوا	خَفْ
صِدْنَ	صِيْدِيْ	صِيْدُوا	صِدْ
نِلْنَ	نَالِيْ	نَالُوا	نَلْ
قَدِّمْنَ	قَدِّمِيْ	قَدِّمُوا	قَدِّمْ

نہی

جمع مؤنث	واحد مؤنث	جمع مذکر	واحد مذکر
لَا تَقُلْنَ	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تَقُوْلُوا	لَا تَقُلْ
لَا تَصِرْنَ	لَا تَصِيْرِيْ	لَا تَصِيْرُوا	لَا تَصِرْ
لَا تَقِفْنَ	لَا تَقِفِيْ	لَا تَقِفُوا	لَا تَقِفْ
لَا تَعِدْنَ	لَا تَعِدِيْ	لَا تَعِدُوا	لَا تَعِدْ
لَا تَتَزَوَّدْنَ	لَا تَتَزَوَّدِيْ	لَا تَتَزَوَّدُوا	لَا تَتَزَوَّدْ
لَا تَمْرُرْنَ	لَا تَمُرِّيْ	لَا تَمُرُّو	لَا تَمُرَّ
لَا تَأْخُذْنَ	لَا تَأْخُذِيْ	لَا تَأْخُذُوا	لَا تَأْخُذْ

لَا تَأكُلْ	لَا تَاكُلُوا	لَا تَاكُلِيْ	لَا تَاكُلْنَ
لَا تَنَمْ	لَا تَنَامُوا	لَا تَنَامِيْ	لَا تَنَمْنَ
لَا تُقَسِّمْ	لَا تُقَسِّمُوا	لَا تُقَسِّمِيْ	لَا تُقَسِّمْنَ
لَا تُسَلِّمْ	لَا تُسَلِّمُوا	لَا تُسَلِّمِيْ	لَا تُسَلِّمْنَ
لَا تُخْبِرْ	لَا تُخْبِرُوا	لَا تُخْبِرِيْ	لَا تُخْبِرْنَ
لَا تَخِطْ	لَا تَخِيْطُوا	لَا تَخِيْطِيْ	لَا تَخِطْنَ
لَا تَعُذْ	لَا تَعُوْذُوا	لَا تَعُوْذِيْ	لَا تَعُذْنَ
لَا تَتُبْ	لَا تَتُوْبُوا	لَا تَتُوْبِيْ	لَا تَتُبْنَ
لَا تُفَاخِرْ	لَا تُفَاخِرُوا	لَا تُفَاخِرِيْ	لَا تُفَاخِرْنَ
لَا تُسَخِّرْ	لَا تُسَخِّرُوا	لَا تُسَخِّرِيْ	لَا تُسَخِّرْنَ
لَا تُرْسِلْ	لَا تُرْسِلُوا	لَا تُرْسِلِيْ	لَا تُرْسِلْنَ
لَا تُصَوِّرْ	لَا تُصَوِّرُوا	لَا تُصَوِّرِيْ	لَا تُصَوِّرْنَ
لَا تَجِئْ	لَا تَجِيْؤُوْا	لَا تَجِيْئِى	لَا تَجِئْنَ
لَا تُبَيِّنْ	لَا تُبَيِّنُوا	لَا تَبَيِّنِيْ	لَا تُبَيِّنَّ
لَا تَدُمْ	لَا تَدُوْمُوا	لَا تَدُوْمِيْ	لَا تَدُمْنَ
لَا تُثَبِّتْ	لَا تُثَبِّتُوا	لَا تُثَبِّتِيْ	لَا تُثَبِّتْنَ
لَا تَمِلْ	لَا تَمِيْلُوا	لَا تَمِيْلِيْ	لَا تَمِلْنَ
لَا تَحُجَّ	لَا تَحُجُّوا	لَا تَحُجِّيْ	لَا تَحْجُجْنَ
لَا تَمْلَأْ	لَا تَمْلَئُوا	لَا تَمْلَئِيْ	لَا تَمْلَئْنَ
لَا تَطْبَخْ	لَا تَطْبَخُوا	لَا تَطْبَخِيْ	لَا تَطْبَخْنَ
لَا تُكَلِّفْ	لَا تُكَلِّفُوا	لَا تَكَلِّفِيْ	لَا تُكَلِّفْنَ
لَا تَقُمْ	لَا تَقُوْمُوا	لَا تَقُوْمِيْ	لَا تَقُمْنَ
لَا تَخَفْ	لَا تَخَافُوا	لَا تَخَافِيْ	لَا تَخَفْنَ
لَا تَصِدْ	لَا تَصِيْدُوا	لَا تَصِيْدِيْ	لَا تَصِدْنَ

لَا تَنَلْ	لَا تَنَالُوا	لَا تَنَالِيْ	لَا تَنَلْنَ
لَا تُقَدِّمْ	لَا تُقَدِّمُوا	لَا تُقَدِّمِيْ	لَا تُقَدِّمْنَ

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
اَسْلَمْتَ	أَرْعَدُ	مَرَرْتَ	نَقِفُ	سَرَرْتُ	نَصِيْدُ
صَادُوا	أَظُنُّ	خِطْنَا	أُخْبَرُ	ظَنُّوا	أُسَرُّ
سَافَرْنَا	أَمِيْتُ	صَوَّرْتِ	تُجْبَرُ	سَلَّمْتُ	يُرْسِلُوْنَ
اُخْبِرْتَ	يُعَذَّبُوْنَ	سُلِّمْتُ	×	قِيْلَ	×
بِيْعَ					

درس (۲۰)

اَلدَّرَّاجَةُ

اَلدَّرَّاجَةُ لَهَا عَجَلَتَانِ يَزِيْدُ اِرْتِفَاعُهَا عَلٰى مِتْرٍ أُطُرُهَا كَمِثْلِ أُطُرِ السَّيَّارَةِ الَّتِيْ مَرَّ ذِكْرُهَا آنِفًا. وَلٰكِنْ بَيْنَهَا فَرْقٌ فَإِنَّ أُطُرَ الْعَجَلَاتِ وَأَنَابِيْبَهَا فِي السَّيَّارَةِ أَضْخَمُ وَأَكْبَرُ مِنْهَا فِي الدَّرَّاجَةِ.

فِيْ مُقَدِّمِهَا مَقْبَضَتَانِ مَعَهُمَا ضَابِطَتَانِ تَقِفُ الدَّرَّاجَةُ بِالضَّغْطِ عَلَيْهِمَا أَوْ عَلٰى إِحْدٰى هُمَا وَلَهَا جَرْسٌ يَدُقُّهُ الرَّاكِبُ حِيْنَمَا يَمُرُّ مِنْ بَيْنِ الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ وَلَهَا مِصْبَاحٌ يَسِيْرُ بِضَوْءِهِ الرَّاكِبُ فِي الظَّلَامِ. اَلدَّرَّاجَةُ كَانَتْ تُصْنَعُ أَوَّلًا فِيْ بِلَادِ أَوْرُبَّا وَلٰكِنِ الْآنَ تُصْنَعُ فِي الْهِنْدِ أَيْضًا يَرْكَبُهَا

النَّاسُ صِغَارُهُمْ وَكِبَارُهُمْ لِأَنَّهَا أَرْخَصُ مِنْ مَرَاكِبِ الأُخْرىٰ فَإِنَّهَا لَا تَسِيْرُ بِالنَّفْطِ بَلْ بِالرِّجْلَيْنِ فَقَطْ .

أَكْثَرُ الأَوْلَادِ لَهُمْ وَلَعٌ بِرُكُوْبِهَا فَهُمْ يَرْكَبُوْنَهَا وَيَخْرُجُوْنَ لِلنُّزْهَةِ مَعَ أَصْدِقَائِهِمْ صَبَاحًا وَمَسَاءً ،لَا رَيْبَ أَنَّ الدَّرَّاجَةَ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ وَ أَرْخَصُهَا وَهِيَ أَسْرَعُ مِنَ الْعَرَبَاتِ الَّتِيْ يَجُرُّهَا الْحَيْوَانُ فَلِذَا تُوْجَدُ كَثِيْرًا فِي الْمَدَائِنِ وَفِي الْقُرىٰ أَيْضًا .

حل لغات: أَضْخَمُ: زیادہ موٹا، زیادہ حجم والا۔ مَقْبَضَتَانِ: ہنڈل پکڑنے کی دو جگہیں۔ ضَابِطَتَانِ: دو بریک۔ ضَغْطٌ: دبانا۔ دَقَّ (ن) بجانا۔ شَوَارِعُ: سڑک، واحد شَارِعٌ۔

سائیکل

ترجمہ: سائیکل کے دو پہیے ہوتے ہیں اس کی اونچائی ایک میٹر سے زیادہ ہوتی ہے، اس کے ٹائر اس موٹر کار کے ٹائر کی طرح ہوتے ہیں جس کا بیان ابھی گزرا، لیکن ان کے درمیان فرق ہے کیوں کہ گاڑی کے ٹائر اور اس کی ٹیوب موٹر میں سائیکل سے زیادہ موٹی اور بڑی ہوتی ہیں۔

اس کے اگلے حصے میں دو ہینڈل ہوتے ہیں جن کے ساتھ دو بریک ہوتے ہیں ان دونوں یا ان میں سے ایک پر دبانے سے سائکل کھڑی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ایک گھنٹی ہوتی ہے، جس کو سوار ہونے والا بجاتا ہے جس وقت وہ بھیڑ والی سڑکوں سے گزرتا ہے۔

اور اس کی ایک لائٹ ہوتی ہے جس کی روشنی سے سوار تاریکی میں چلتا ہے سائیکل پہلے یورپ کے شہروں میں بنائی جاتی تھیں لیکن آج ہندوستان میں بھی بنائی جاتی ہیں ، چھوٹے اور بڑے لوگ اس پر سوار ہوتے ہیں، اس لیے کہ وہ دوسری سواریوں سے زیادہ سستی ہوتی ہیں کیوں کہ یہ پٹرول سے نہیں چلتی ہے بلکہ صرف دو پیروں سے چلتی ہے۔

اکثر لڑکوں کو اس کی سواری کا زیادہ شوق ہوتا ہے تو وہ اس پر سوار ہوتے ہیں اور صبح وشام اپنے دوستوں کے ساتھ تفریح کے لیے نکلتے ہیں، بلاشبہ سائیکل سب سے ہلکی سواری

اور سب سے سستی ہے، اور یہ ان گاڑیوں سے زیادہ تیز ہے جنھیں جانور کھینچتے ہیں اسی وجہ سے سائیکلیں شہروں میں اور گاؤں میں بھی زیادہ پائی جاتی ہیں۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَيُّ مَرْكَبٍ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ ؟	اَلدَّرَّاجَةُ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ .
2	كَمْ اِرْتِفَاعُهٗ ؟	يَزِ يْدُ اِرْتِفَاعُهٗ عَلٰى مِتْرٍ .
3	كَمْ مَقْعَدًا لَهٗ مَاذَا يُقَالُ لَهٗ ؟	مَقْعَدُهٗ وَاحِدٌ يُقَالُ لَهٗ عَرْشٌ .
4	أَيْنَ يُصْنَعُ ؟	يُصْنَعُ الآنَ فِي الْهِنْدِ .
5	أَتُعْجِبُكَ الدَّرَّاجَةُ ؟	نَعَمْ : يُعْجِبُنِى الدَّرَّاجَةُ .
6	كَمْ مَقْبَضَةً لَهَا ؟	لَهَا مَقْبَضَتَانِ .
7	هَلْ لَهَا ضَابِطَتَانِ ؟	نَعَمْ : لَهَا ضَابِطَتَانِ .
8	مَاذَا يُفْعَلُ بِهِمَا ؟	تُوْقَفُ الدَّرَّاجَةُ بِالضَّغْطِ عَلَيْهَا أَوْ عَلٰى إِحْدٰى هُمَا .
9	أَفِيْهَا مِصْبَاحٌ ؟	نَعَمْ : فِيْهَا مِصْبَاحٌ .
10	أَيْنَ تُوْجَدُ كَثِيْرًا ؟	تُوْجَدُ كَثِيْرًا فِي الْمَدَائِنِ وَفِي الْقُرٰى أَيْضًا .
11	أَتَرْكَبُهَا النِّسَاءُ ؟	نَعَمْ : اَلْيَوْمَ تَرْكَبُهَا النِّسَاءُ .
12	أَرُكُوْبُهَا صَعْبٌ ؟	لَا ، بَلْ رُكُوْبُهَا سَهْلٌ .

13	هَلْ ثَمَنُهَا كَثِيْرًا؟	لَا ،بَلْ ثَمَنُهَا قَلِيْلًا .
14	أَتَكُوْنُ الْعَجَلَتَانِ مُسْتَدِيْرَتَيْنِ ؟	نَعَمْ: تَكُوْنُ الْعَجَلَتَانِ مُسْتَدِيْرَتَيْنِ .
15	أَتَحْسُنُ رُكُوْبُهَا ؟	نَعَمْ: تَحْسُنُ رُكُوْبُهَا
16	أَيَرْكَبُهَا الصِّغَارُ ؟	نَعَمْ: يَرْكَبُهَا الصِّغَارُ
17	مَتىٰ يَدُقُّ الْجَرْسَ الرَّاكِبُ ؟	يَدُقُّ الْجَرْسَ الرَّاكِبُ حِيْنَمَا يَمُرُّ مِنْ بَيْنِ الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ
18	أَتُزَانُ الدَّرَّاجَةُ بِجَرْسَتَيْنِ أَوْ سِتَّةَ أَجرَاسٍ ؟	تُزَانُ الدَّرَّاجَةُ بِجَرْسَتَيْنِ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	سائیکلیں کس شہر میں کثرت سے پائی جاتی ہیں؟	فِيْ أَيِّ بَلَدٍ تُوْجَدُ الدَّرَّاجَاتُ كَثِيْرَةً ؟
2	سائیکل کے پہیے زیادہ بڑے ہیں یا موٹر کے؟	عَجلَاتُ الدَّرَّاجَةِ كُبْرىٰ أَمْ عَجلَاتُ الْعَرَبَةِ ؟
3	سائیکل کی بلندی کتنی ہوتی ہے؟	كَمْ إِرْتِفَاعًا لِلدَّرَّاجَةِ ؟
4	کیا یہ سواری زیادہ فائدہ مند ہے؟	هَلْ هٰذَا الْمَرْكَبُ أَنْفَعُ ؟

5	کیا وہ دوسری سواریوں سے تیز ہے ؟	أَذٰلِكَ أَسْرَعُ مِنْ مَرَاكِبِ الأُخْرىٰ ؟
6	(بڑی) سڑکوں پر لوگ سائیکلوں پر جاتے ہیں۔	يَذْهَبُ النَّاسُ إِلَى الشَّوَارِعِ الْكَبِيْرَةِ بِالدَّرَّاجَاتِ
7	(اونچے) مقام پر وہ سائیکلوں سے اتر جاتے ہیں پھر اس پر سوار ہوتے ہیں۔	يَنْزِلُوْنَ عَلَى الْمُرْتَفِعَةِ بِالدَّرَّاجَاتِ ثُمَّ يَرْكَبُوْنَهَا
8	سائیکل کس نے ایجاد کی ؟ اور کس زمانے میں	مَنْ صَنَّعَهَا وَفِيْ أَيِّ دَهْرٍ ؟
9	کیا بارش کے وقت بھی لوگ سائیکلوں پر جاتے ہیں ؟	أَيَرْكَبُ النَّاسُ الدَّرَّاجَةَ عِنْدَ المَطَرِ أَيْضًا ؟
10	کیا عورتیں بھی سائیکلوں پر بیٹھتی ہیں ؟	أَتَرْكَبُ النِّسَاءُ الدَّرَّاجَاتِ ؟
11	تمہیں سائیکل پسند ہے یا موٹر ؟	تُعْجِبُكَ الدَّرَّاجَةُ أَمِ السَّيَّارَةُ ؟
12	بے شک یہ (سستی) سواری ہے پیٹرول کی ضرورت ہے نہ کسی اور چیز کی۔	إِنَّ هٰذَا مَرْكَبٌ رَخِيْصٌ لَا حَاجَةَ إِلَى النِّفْطِ وَلَا شَيْءَ آخَرُ
13	وہ صرف دو پاؤں کی قوت سے چلتی ہے	تَسِيْرُ بِقُوَّةِ الرِّجْلَيْنِ فَقَطْ

لَا عَرَبَةَ أَرْخَصُ وَأَنْفَعُ مِنْهَا	کوئی گاڑی اس سے زیادہ سستی اور نفع بخش نہیں۔	14
يُحْكىٰ اَلأَطِبَّاءُ يَقُوْلُوْنَ: لَا تَرْكَبُوا الدَّرَّاجَةَ كَثِيْرًا	کہا جاتا ہے کہ اطبا کہتے ہیں "سائیکل پر زیادہ نہ بیٹھو"	15
اِرْكَبُوْهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ لِأَنَّ رُكُوْبَ الْكَثِيْرِ يَضُرُّ	ضرورت ہی کے وقت بیٹھو کیوں کہ زیادہ بیٹھنا نقصان پہنچاتا ہے۔	16
يَأَيُّهَا الإِخْوَةُ الْمُسْلِمُوْنَ ! أَأَنْتُمْ فَكَّرْتُمْ فِيْ حَقِيْقَةِ الإِسْلَامِ ؟	اے مسلمان بھائیو! کیا آپ نے کبھی حقیقت اسلام پر غور کیا؟	17
طَالَعْتُمْ سِيْرَةَ رَسُوْلِ اللهِ وَصَحَابِهِ بِعِنَايَةٍ؟	اللہ کے رسول اور ان کے صحابہ کی سیرت کا توجہ سے مطالعہ کیا؟	18
يُوْجَدُ الإِخْلَاصُ فِيْ كُلِّ عَمَلِهِمْ	ان کے ہر عمل میں اخلاص پایا جاتا ہے	19
لٰكِنْ اَعْمَالَنَا بَعِيْدَةٌ مِنَ الإِخْلَاصِ	لیکن ہمارے اعمال اخلاص سے بہت دور ہیں۔	20
وَلِذٰلِكَ اِرْتَحَلَتْ مِنَّا الْعِزَّةُ وَالْفَخْمَةُ قَدْ اِمْتَلَئَتْ بِهَا سِيْرَةُ اَكَابِرِنَا	اس وجہ سے ہم سے وہ عزت اور عظمت چلی گئی جس سے ہمارے اکابر کی سیرت بھری ہوئی ہے۔	21
أَلَا :اَلإِسْلَامُ عَمَلٌ وَحَرْكَةٌ لَا الْقَوْلُ وَالسُّكُوْتُ	یاد رکھیے! اسلام عمل اور حرکت ہے نہ کہ قول اور سکوت۔	22

درس (۲۱)

اَلْفِيْلُ

اَلفِيْلُ أَكْبَرُ الْحَيْوَانَاتِ وَأَضْخَمُهَا ،يَزِ يْدُ إِرْتِفَاعُهُ علىٰ ثَلَاثَةِ أَمْتَارٍ ،هُوَ كَبِيْرُ الرَّاسِ وَقَصِيْرُ الْعُنُقِ ،لَهُ عَيْنَانِ صَغِيْرَتَانِ وَأُذْنَانِ عَرِ يْضَتَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا كَثِيْرًا وَلَهُ أَرْجُلٌ ضَخِيْمَةٌ كَالْعُمُدِ الْقَوِ يَّةِ وَهُوَ ثَخِيْنُ الْجِلْدِ أَسْوَدُ اللَّوْنِ قَلِيْلُ الشَّتْرِ ذَيْلُهُ قَصِيْرٌ وَدِقِيْقٌ لَا نِسْبَةَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ جِسْمِهٖ ،وَلَهُ نَابَانِ طَوِ يْلَتَانِ قَدْ تَبْلُغُ الْوَاحِدَةُ مِنْهُمَا مِتْرَيْنِ يَحْفُرُ بِهِمَا الأَرْضَ وَ يَقْتُلُ بِهِمَا عَدُوَّهُ وَ يُوْجَدُ مِنْهُمَا الْعَاجُ وَ يُصْنَعُ مِنْهُ كَثِيْرٌ مِنَ الأَشْيَاءِ الضَّرُوْرِ يَّةِ وَمِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهٖ خُرْطُوْمُهُ الَّذِيْ يَبْلُغُ الأَرْضَ وَرُبَّمَا يَزِ يْدُ علىٰ مِتْرَيْنِ وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ أَنْفِهٖ وَ يَدِهٖ وَهُوَ غَلِيْظٌ مَرِنٌ يَأخُذُ بِهٖ كُلَّ شَيْءٍ وَبِهٖ يَأكُلُ وَ يَشْرَبُ وَ يَفْتَحُ الْبَابَ وَ يَقْلَعُ الأَشجارَ وَ يَاكُلُ الخُضْرَ وَ الشَّجَرَاتِ الصَّغِيْرَةَ وَلَهُ وَلَعٌ بِالْفَاكِهَةِ وَقَصَبِ السُّكَّرِ وَ يَسْكُنُ الأَجْمَاتِ الرَّطْبَةَ وَسَوَاحِلِ الأَنْهَارِفِيْ آسِيَا وَأَفْرِ يْقَا وَيُحِبُّ الْمَاءَ وَ يَعُوْمُ فِيهِ جَيِّدًا .

اَلْفِيْلُ حَيْوَانٌ ذَكِيٌّ يَسْمَعُ وَ يَفْهَمُ إِشَارَاتِ سَائِقِهٖ يَرْكَبُهُ الْمُلُوْكُ وَالأُمَرَاءُفِي الْهِنْدِ فِي الْمَرَاكِبِ الْعَظِيْمَةِ وَ يُزَ يِّنُوْنَهُ بِالْجِلَالِ الْجَمِيْلَةِ .

ہاتھی

ترجمہ: ہاتھی سب جانوروں سے بڑا اور سب سے موٹا ہوتا ہے اس کی اونچائی تین میٹر سے زیادہ ہوتی ہے وہ بڑے سر اور چھوٹی گردن والا ہوتا ہے اس کی دو چھوٹی آنکھیں ہوتی ہیں اور دو چوڑے کان ہوتے ہیں جن دونوں سے وہ خوب سنتا ہے، اور طاقت ور ستون کی طرح اس کے موٹے پیر ہوتے ہیں اور وہ موٹی کھال، کالے رنگ اور تھوڑے الٹے پلک والا ہوتا ہے اس کی دم چھوٹی اور پتلی ہوتی ہے اس کی دم اور جسم کے درمیان کوئی مناسبت نہیں ہوتی ہے، اس کے دو لمبے کھجلی والے دانت ہوتے ہیں جن میں سے ایک دو میٹر کا ہوتا ہے ان دونوں سے زمین کھودتا ہے اور اپنے دشمن کو مار ڈالتا ہے اور ان دونوں میں سے ہاتھی

دانت کو لیا جاتا ہے اور اس سے بہت سی ضروری چیزیں بنائی جاتی ہیں، اس کے اعضاء میں سب سے اہم اس کا وہ سونڈ ہوتا ہے جو زمین پر پہنچتا ہے اور بسا اوقات دو میٹر تک ہوتا ہے اور وہ اس کی ناک اور ہاتھ کے قائم مقام ہوتا ہے وہ بڑا اور مڑنے والا لچکدار ہوتا ہے اس کے ذریعہ ہر چیز پکڑتا ہے اور اس کے ذریعہ کھاتا اور پیتا ہے، دروازہ کھولتا ہے اور درختوں کو اکھاڑتا ہے، ہری چیزیں اور چھوٹے درخت کھاتا ہے اس کو میوہ اور گنے کا شوق ہوتا ہے، ایشیا ،افریقہ میں تر جھاڑیوں اور ندیوں کے کنارے رہتا ہے اور پانی کو پسند کرتا ہے اور اس میں خوب تیرتا ہے۔

ہاتھی ایک ہوشیار جانور ہے جو اپنے ہانکنے والے کے اشارات کو سنتا اور سمجھتا ہے ،اس پر بادشاہ اور امراء ہندوستان میں بڑی بڑی سواریوں میں سوار ہوتے ہیں اور اسے خوب صورت جھولوں سے آراستہ کرتے ہیں۔

حل لغات: فِیْلٌ: ہاتھی، جمع اَفیالٌ۔ اَمْتارٌ: میٹر، واحد مِتْرٌ۔ عَرِیْضٌ: چوڑا، جمع عِرَاضٌ۔ عُمُدٌ: ستون، کھمبا، واحد عِمَادٌ۔ اَلشَّتْرُ: پلک کا الٹنا۔ ذَیْلٌ: دم، ران، جمع اَذْیَالٌ۔ دَقِیْقٌ: پتلا، باریک۔ نَابٌ: کچلی کے دانت، جمع اَنْیَابٌ۔ عَاجٌ: ہاتھی دانت۔ خُرْطُوْمٌ: سونڈ، جمع خَرَاطِیْمُ۔ غَلِیْظٌ: بڑا، گاڑھا، موٹا۔ مَرِنٌ: مڑنے والا، لچکدار۔ قَلَعَ (ف) اکھاڑنا۔ رَطْبَۃٌ: تر۔ سَوَاحِلُ: سمندر کا کنارہ، واحد سَاحِلٌ۔ یَعُوْمُ: (ن) تیرنا۔ جِلَالٌ: جھول، واحد جُلٌّ۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَيُّ حَيَوَانٍ أَكْبَرُ الْحَيَوَانَاتِ ؟	اَلْفِيْلُ أَكْبَرُ الْحَيَوَانَاتِ
2	كَمْ اِرْتِفَاعُهٗ ؟	اِرْتِفَاعُهٗ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَمْتَارٍ .
3	كَيْفَ عُنُقُهٗ ؟	عُنُقُهٗ قَصِيْرٌ .
4	أَلَهٗ أُذْنَانِ طَوِيْلَتَانِ ؟	لَا: بَلْ لَهٗ أُذْنَانِ عَرِيْضَتَانِ .

5	كَيْفَ أَرْجُلُهُ؟	أَرْجُلُهُ ضَخِيْمَةٌ كَالْعُمُدِ الْقَوِيَّةِ
6	كَيْفَ يَكُوْنُ ذَيْلُهُ ؟	ذَيْلُهُ قَصِيْرٌ .
7	كَيْفَ يَكُوْنُ جِلْدُهُ ؟	جِلْدُهُ ثَخِيْنٌ.
8	أَيُّ عُضْوٍ مِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهِ ؟	اَلْخُرْطُوْمُ مِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهِ .
9	كَيْفَ يَكُوْنُ الْخُرْطُوْمُ ؟	خُرْطُوْمُهُ غَلِيْظٌ مَرِنٌ
10	بِمَنْزِلَةِ أَيِّ عُضْوٍ هُوَ مَاذَا يَفْعَلُ بِهٖ ؟	اَلْخُرْطُوْمُ بِمَنْزِلَةِ أَنْفِهٖ وَ يَدِهٖ يَأْخُذُ بِهٖ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِهٖ يَاكُلُ وَ يَشْرَبُ ،وَ يَفْتَحُ الْبَابَ وَ يَقْلَعُ الأَشْجَارَ وَ يَاكُلُ الْخُضْرَ وَالشَّجَرَاتِ الصَّغِيْرَةَ .
11	أَيْنَ يَسْكُنُ ؟	يَسْكُنُ الأَجْمَاتِ الرَّطْبَةَ وَسَوَاحِلِ الأَنْهَارِ فِيْ آسِيَا وَاَفْرِيْقَا .
12	أَيَّ شَيْءٍ يَاكُلُ بِرَغْبَةٍ ؟	يَاكُلُ الْفَاكِهَةَ وَقَصَبَ السُّكَّرِ بِرَغْبَةٍ .
13	أَيَعُوْمُ جَيِّدًا ؟	نَعَمْ : يَعُوْمُ جَيِّدًا .
14	مَنْ يَرْكَبُهُ ؟	يَرْكَبُهُ الْمُلُوْكُ وَالأُمَرَاءُ .
15	أَيُوْجَدُ الْفِيْلُ فِيْ بِلَادِكُمْ ؟	نَعَمْ : يُوْجَدُ الْفِيْلُ فِيْ بِلَادِنَا .
16	أَتَخَافُوْنَهُ؟	لَا ، لَا نَخَافُهُ

17	أَيُنْظَرُ كَالْجَبَلِ مِنْ بَعِيْدٍ ؟	نَعَمْ: يُنْظَرُ كَالْجَبَلِ مِنْ بَعِيْدٍ .
18	مِنْ أَيِّ حَيْوَانٍ يُؤخَذُ الْعَاجُ ؟	يُؤخَذُ الْعَاجُ مِنَ الْفِيْلِ .
19	أَيَنْفَعُ الْعَاجُ ؟	نَعَمْ: يَنْفَعُ الْعَاجُ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	ہاتھی کثرت سے کہاں پائے جاتے ہیں؟	أَيْنَ يُوْجَدُ الْفِيْلُ كَثِيْرًا ؟
2	ہاتھی دانت سے (نفیس) چیزیں بنائی جاتی ہیں۔	تُصْنَعُ مِنَ الْعَاجِ الأَشْيَاءُ الْجَيِّدَةُ .
3	اور وہ (بڑی) دکانوں میں بکتی ہیں۔	وَتُبَاعُ فِيْ دَكَاكِيْنَ كَبِيْرَةٍ .
4	اور ہدیۃً دوستوں کو پیش کی جاتی ہیں۔	وَتُقَدَّمُ إِلَى الأَصْدِقَاءِ هَدْيَةً .
5	سنا جاتا ہے کہ ہاتھی اپنی سونڈ سے درختوں کو بھی اکھیڑ دیتا ہے۔	يُسْمَعُ أَنَّ الْفِيْلَ يَقْلَعُ الأَشْجَارَ بِخُرْطُوْمِهِ أَيْضًا .
6	دیکھو! ہاتھی آرہا ہے۔ اس پر (سرخ) جھول ہے۔	اُنْظُرُوا يَجِيءُ الْفِيْلُ عَلَيْهِ الْجُلُّ الأَحْمَرُ
7	اس پر ہاتھی والا بیٹھا ہے۔	جَلَسَ عَلَيْهِ سَائِقُ الْفِيْلِ .

8	یہ گھنٹی کی آواز کہاں سے آرہی ہے؟	مِنْ أَيْنَ يَجِيءُ هٰذَا صَوْتُ الْجَرْسِ ؟
9	بہت سے لوگ ہاتھی سے ڈرتے ہیں اور اس پر سوار ہونا نہیں چاہتے۔	يَخَافُ الْفِيْلَ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ وَلَا يُرِيْدُوْنَ الرُّكُوْبَ عَلَيْهَا
10	پاک ہے وہ ذات جس نے ایسے عجیب وغریب جانور پیدا کیے۔	سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ حَيْوَانًا بَدِيْعًا
11	گنّے کا موسم کب ہے؟	مَتىٰ فَصْلُ قَصَبِ السُكَّرِ ؟
12	کیا تم نے سڑک پر کبھی گنّا کھایا؟	أَأَكَلْتَ قَصَبَ السُّكَّرِ عَلىَ الشَّارِعِ تَارَةً ؟
13	ہاتھی گنّا بہت شوق سے کھاتا ہے۔	يَاكُلُ الْفِيْلُ قَصَبَ السُّكَّرِ بِوَلَعٍ جِدًّا
14	بعض ہاتھی سونڈ سے اپنے مالک کو سلام بھی کرتے ہیں۔	يُسَلِّمُ بَعْضُ الْفِيْلِ عَلىٰ سَيِّدِهٖ بِالْخُرْطُوْمِ أَيْضًا
15	اے مسلم بہنو! کیا آپ کی زندگی اسلامی زندگی ہے؟	يَاأَيَّتُهَا الأَخَوَاتُ الْمُسْلِمَاتُ ! أَحَيَاتُكُنَّ حَيَاةٌ اِسْلَامِيَّةٌ ؟
16	آپ رسول اللہ ﷺ اور ان کی آل سے محبت کرتی ہیں؟	تُحْبِبْنَ رَسُوْلَ اللهِ وَآلِهٖ ؟
17	محبت کے معنی کیا ہیں؟	مَامَعْنىَ الْمَحَبَّةِ؟

18	کیا فقط زبان سے ان کا یاد کر لینا (ذکر) آیت محبت ہے۔	أَذِكْرُهُمْ مِنَ اللِّسَانِ آيَةُ الْمَحَبَّةِ فَقَطْ ؟
18	اللہ کے لیے کہیے: کیا آپ ان کی طرح بیٹھتی ہیں کھاتی پیتی سوتی جاگتی اور جسم کو چھپاتی ہیں۔	لِلّٰهِ قُلْنَ : أَتَنْهَضْنَ وَتَجْلِسْنَ وَتَأْكُلْنَ وَتَشْرَبْنَ وَتَرْقُدْنَ وَتَسْتَيْقِظْنَ مِثْلَهُمْ وَتَسْتُرْنَ الْبَدَنَ ؟
20	کیا آپ نہیں جانتیں کہ رسول اللہ سیدّہ عائشہ کی بہن حضرت اسماء پر (پتلے) کپڑوں کی وجہ سے غصہ ہوئے تھے؟	أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ غَضِبَ عَلٰى أَسْمَاءَ إِخْوَةِ السَّيِّدَةِ عَائِشَةَ بِالثِّيَابِ الرِّقَاقِ ؟
21	اللہ کے لیے حقیقی معنی میں مسلم بہنیں ہو جائیے۔	وَاللهِ كُنَّ أَخَوَاتٍ مُسْلِمَاتٍ
22	اور (مذموم) فیشن (رواج) سے بچے	وَاحْذَرْنَ الزِيَّ المَذْمُوْمَ

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
فُكِّرْنَا	تُطَالِعُ	عُذْتِ	أَفَضِّلُ	ظَنَنَّا	تَتِمُّ
أَضَلُّوا	تُضِلُّوْن	أَحْبَبْتَ	تَسِرْنَ	مَرَرْتُ	تُفَضَّلَانِ

أَخْبَرْتُ	تُخْرَجُ	أَحْسَنْتُمْ	×	وُجِدْتُمْ	×
صِرْنَا	×	وَضَعْتَ	×	مُلِئَتْ	×
قُدِّمْتَ	×				

درس(۲۲)

اَلأَسَدُ

اَلأَسَدُ مِنْ أَكْبَرِ الْحَيْوَانَاتِ وَأَشْرَفِهَا وَهُوَ أَشْبَهُ بِالْقِطِّ كَثِيْرًا وَهُوَ مُسْتَدِيْرُ الْعَيْنَيْنِ وَوَاسِعُهَا .قَوِيُّ السَّاقَيْنِ أَنْيَابُهُ وَمَخَالِبُهُ حَادَّةٌ جِدًّا يَأْخُذُ بِهَا فَرِيْسَتَهُ وَ يَأْكُلُهَا .لَوْنُهُ رَمَلِيٌّ وَلَا يَكُوْنُ عَلىٰ جِلْدِهٖ خُطُوْطٌ سَوْدَاءُ كَمَا تَكُوْنُ عَلىٰ جِلْدِ النَّمِرِ وَفِيْ طَرْفٍ مِنْ ذَيْلِهٖ خُصْلَةٌ مِنَ الشَّعْرِ وَ يُزَيِّنُ عُنُقَهُ لِبَدٌ يَظْهَرُ بِهَا جَلَالُ الأَسَدِ وَجَمَالُهُ وَارْتِفَاعُهُ نَحْوَ مِتْرٍ وَطُوْلُهُ مِنْ أَسْفَلِ الذَّيْلِ إِلىٰ طَرْفِ الأَنْفِ يَزِيْدُ عَلىٰ ثَلَاثَةِ أَمْتَارٍ وَ يَسْكُنُ الأَجَمَاتِ الْبَعِيْدَةَ وَالْجِبَالَ الْكَبِيْرَةَ وَ يَغْلِبُ جَمِيْعَ الْحَيْوَانَاتِ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْهَا وَزَئِيْرُهُ يَشْبِهُ الرَّعْدَ يَنْشَأُ مِنْهُ الرُّعْبُ .وَمِنْ طِبَاعِ الأَسَدِ اَلْقَنَاعَةُ وَالْعُجْبُ وَالشَّجَاعَةُ وَهُوَ يَنَامُ فِي النَّهَارِ وَيَخْرُجُ فِي اللَّيْلِ لِلْحُصُوْلِ عَلىٰ فَرِيسَتِهٖ وَ رُبَّمَا يَهْجُمُ عَلَى القُرىٰ الَّتِيْ تَقْرُبُ مِنْ مَسْكَنِهٖ .أَكْثَرُ الأَغْنِيَاءِ لَهُمْ وَلَعٌ بِصَيْدِهٖ فَهُمْ يَصِيْدُوْنَهُ بِطُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ وَ يَفْخَرُوْنَ بِذٰلِكَ وَيَحْسَبُوْنَ عَمَلَهُمْ هٰذَا فَخَارًا لِأَنْفُسِهِمْ .وَهُوَ عَظِيْمُ الْقُوَّةِ يُضْرَبُ بِهِ المَثَلُ فِي الشَّجَاعَةِ وَ يُقَالُ فُلَانٌ كَأَسَدٍ ؟

شیر

ترجمہ: شیر زیادہ بڑے اور زیادہ بلند جانوروں میں سے ہے اور وہ بلی کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے ،اس کی دونوں آنکھیں گول اور کشادہ ہوتی ہیں ،دونوں پنڈلیاں مضبوط ہوتی ہیں اس کے دانت اور پنجے بہت تیز ہوتے ہیں جن کے ذریعہ وہ اپنے شکار کو پکڑتا ہے اور

کھاتا ہے، اس کا رنگ ریتیلا ہوتا ہے اس کی کھال پر سیاہ لکیریں نہیں ہوتی ہیں جیسا کہ چیتے کی کھال پر ہوتی ہیں اور اس کی دم کے کنارے بالوں کا ایک گچھا ہوتا ہے اس کی گردن کو کندھے کے بال زینت بخشتے ہیں جن سے شیر کی بزرگی اور خوب صورتی ظاہر ہوتی ہے، اس کی اونچائی ایک میٹر تک ہوتی ہے، اس کی لمبائی دم کے نیچے سے ناک کے کنارے تک تین میٹر سے زیادہ ہوتی ہے، وہ دور دراز جھاڑیوں اور بڑے بڑے پہاڑوں میں رہتا ہے وہ تمام جانوروں پر غالب آجاتا ہے اور ان میں سے کوئی بھی اس پر قابو نہیں پاتا ہے، اس کی دھاڑ گرج کی طرح ہوتی ہے جس سے رعب پیدا ہوتا ہے، شیر کی عادات میں سے قناعت، خود پسندی اور بہادری ہے وہ دن میں سوتا ہے اور رات میں اپنے شکار کو تلاش کرنے کے لیے نکلتا ہے بسا اوقات ان گاؤں پر حملہ کردیتا ہے جو اس کے ٹھکانے سے قریب ہوتے ہیں، بہت سے مالداروں کو اس کے شکار کا شوق ہوتا ہے وہ مختلف طریقوں سے اس کا شکار کرتے ہیں اور اس سے فخر کرتے ہیں اور اپنے اس کام کو اپنے لیے فخر شمار کرتے ہیں، وہ عظیم طاقت والا ہوتا ہے بہادری میں اس کی مثال دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے "کہ فلاں آدمی شیر کی طرح ہے"۔

حل لغات: أَشْرَفُ: زیادہ بلند۔ قِطٌّ: بلا، جمع قِطَاطٌ۔ مَخَالِبُ: پنجہ (درندوں کا) واحد مِخْلَبٌ۔ حَادَّةٌ: تیز۔ فَرِيْسَةٌ: شکار جس کو شیر وغیرہ پھاڑ کھائے، جمع فَرَائِسُ۔ رَمَلِيٌّ: ریتیلا۔ خُطُوْطٌ: لکیر، دھاری، واحد خَطٌّ۔ نَمِرٌ: چیتا، جمع اَنْمَارٌ۔ خُصْلَةٌ: بالوں کا گچھا۔ لِبَدٌ: شیر کے گندھے ہوئے بال، واحد لِبْدَةٌ۔ جَلَالٌ: بزرگی، عظمت۔ زَئِيْرٌ: شیر کی آواز۔ رَعْدٌ: گرج۔ طِبَاعٌ: عادت۔ عُجْبٌ: خود پسندی۔

سوالات وجوابات

جواب	سوال	شمار
اَلْأَسَدُ مِنْ أَشْرَفِ الْحَيَوَانَاتِ.	أَيُّ حَيَوَانٍ أَشْرَفُ الْحَيَوَانَاتِ؟	1
هُوَ أَشْبَهُ بِالْقِطِّ كَثِيْرًا	بِأَيِّ حَيَوَانٍ هُوَ أَشْبَهُ؟	2
جِسْمُهٗ قَوِيٌّ.	كَيفَ جِسْمُهٗ؟	3

4	أَلَهُ عَيْنَانِ مُسْتَدِيْرَتَانِ؟	نَعَمْ: لَهُ عَيْنَانِ مُسْتَدِيْرَتَانِ.
5	كَيْفَ مَخَالِبُهُ ؟	مَخَالِبُهُ حَادَّةٌ جِدًّا.
6	وَكَيْفَ أَنْيَابُهُ ؟	أَنْيَابُهُ حَادَّةٌ جِدًّا
7	مَالَوْنُهُ؟	لَوْنُهُ رَمَلِيٌّ.
8	أَيْنَ لِبَدُهُ؟	لِبَدُهُ فَوْقَ الْعُنُقِ
9	كَمْ اِرْتِفَاعُهُ؟	اِرْتِفَاعُهُ نَحْوُ مِتْرٍ.
10	أَيْنَ يَسْكُنُ ؟	يَسْكُنُ الأَجَمَاتِ الْبَعِيْدَةَ وَالْجِبَالَ الْكَبِيْرَةَ.
11	أَيَخَافُ زَئِيرَهُ أَحَدٌ ؟	نَعَمْ: يَخَافُ بَعْضُ النَّاسِ زَئِيرَهُ.
12	بِأَيِّ شَيْءٍ هُوَ أَشْبَهُ؟	هُوَ أَشْبَهُ الرَّعْدَ.
13	مَاصِفَاتُهُ ؟	صِفَاتُهُ الْقَنَاعَةُ وَالْعُجْبُ وَالشَّجَاعَةُ
14	مَتىٰ يَخْرُجُ لِلحُصُوْلِ عَلىٰ فَرِيْسَتِهٖ ؟	يَخْرُجُ فِي اللَّيْلِ لِلْحُصُوْلِ عَلىٰ فَرِيْسَتِهٖ.
15	أَيَهْجُمُ لَيْلًا عَلىٰ قَرْيَةٍ ؟	نَعَمْ: يَهْجُمُ لَيْلًا عَلىٰ قَرْيَةٍ
16	لِمَنْ وَلَعٌ بِصَيْدِهٖ ؟	اَلأَغْنِيَاءُ لَهُمْ وَلَعٌ بِصَيْدِهٖ.
17	فِي أَيِّ شَيْءٍ يُضْرَبُ بِهٖ الْمَثَلُ ؟	يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي الشَّجَاعَةِ.

18	أَيُّ شَيْءٍ عَلىٰ طَرْفِ ذَيْلِهٖ ؟	عَلىٰ طَرْفِ ذَيْلِهٖ خُصْلَةٌ مِنَ الشَّعْرِ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	کیا شیر کسی سے نہیں ڈرتا؟ کیا تم نے کبھی	أَلَا يَخَافُ الأَسَدُ أَحَدًا ؟
2	کیا تم نے کبھی شیر کا شکار کیا؟	أَصِدتَّ الأَسَدَ تَارَةً ؟
3	میں دو یا تین مرتبہ والد صاحب کے ساتھ گیا تھا۔	كُنْتُ ذَهَبْتُ مَعَ الأَبِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ .
4	اس کی آواز سے جو گرج کی طرح ہوتی ہے ہر شخص ڈرتا ہے۔	يَخَافُ كُلُّ رَجُلٍ بِصَوْتِهٖ يَكُوْنُ كَالرَّعْدِ .
5	کہا جاتا ہے کہ وہ درندوں کا بادشاہ ہے اور جنگل کا بادشاہ بھی ہے۔	يُقَالُ أَنَّهٗ مَلِكُ الْمُفْتَرِسِ وَمَلِكُ الْغَابَةِ .
6	شیر کہاں کثرت سے پایا جاتا ہے؟	أَيْنَ يُوْجَدُ الأَسَدُ كَثِيْرًا ؟
7	کیا شیر آدمی کو بھی کھالیتا ہے؟	أَيَاكُلُ الأَسَدُ الإِنْسَانَ أَيْضًا ؟
8	لڑکو بہادری سے شیر کی طرح ہو جاؤ۔	يَا أَيُّهَا الأَوْلَادُ ! كُوْنُوا كَالأَسَدِ بِا الشَّجَاعَةِ .
9	لیکن اس کی خود پسندی سے بچو	لٰكِنْ اِجْتَنِبُوا عُجُبَهٗ لِأَنَّ هٰذِهٖ

	کیوں کہ یہ اچھی عادت نہیں ہے۔	الْخَصْلَةَ لَيْسَتْ جَيِّدَةً .
10	کہتے ہیں کہ (بڑے بڑے) بادشاہ شیر کے شکار کے لیے نکلتے ہیں۔	يَقُوْلُ : إِنَّ الْمُلُوْكَ الْكِبَارَ يَخْرُجُوْنَ لِصَيْدِ الأَسَدِ
11	کیا شیر کا شکار بہت خوفناک ہے ؟	أَصَيْدُ الأَسَدِ مُهِيْبٌ جِدًّا ؟
12	شیر کی کچلیاں بہت تیز ہوتی ہیں	وَ يَكُوْنُ أَنْيَابُ الأَسَدِ حَادًّا جِدًّا
13	شیر اپنے پنجوں سے جانوروں کو مار ڈالتا ہے۔	وَ يَقْتُلُ الأَسَدُ الْحَيَوَانَاتِ بِمَخَالِبِهِ
14	کہتے ہیں کہ وہ اس کا خون پیتا ہے اور گوشت تھوڑا کھاتا ہے	يَقُوْلُوْنَ إِنَّهُ يَشْرَبُ دَمَهُ وَ يَاكُلُ اللَّحْمَ قَلِيْلًا .
15	اور باقی دوسرے جانوروں کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔	وَ يَتْرُكُ الْبَاقِيْ لِحَيَوَانٍ آخَرَ
16	کہا جاتا ہے کہ گاؤں والے شیر سے نہیں ڈرتے کیوں کہ وہ ان کو اکثر نظر آتا ہے۔	يُقَالُ إِنَّ سُكَّانَ الْقَرْيَةِ لَا يَخَافُوْنَ الأَسَدَ لِأَنَّهُمْ يَنْظُرُوْنَهُ كَثِيْرًا
17	بہادر کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ شیر ہے۔	وَ يُقَالُ لِلشُّجَاعِ إِنَّهُ أَسَدٌ
18	بہادر کون ہے ؟	مَنِ الشُّجَاعُ ؟
18	کیا بہادر وہ شخص ہے جو دوسروں پر	هَلِ الشُّجَاعُ ذٰلِكَ الرَّجُلُ الَّذِيْ

	غالب آتا ہے اور ان کو مار ڈالتا ہے۔	يَغْلِبُ عَلَى الآخَرِيْنَ وَ يَقْتُلُهُمْ
20	اور جنگ میں کامیاب ہوتا ہے اور لوگ اس سے ڈرتے ہیں؟	وَ يَفُوْزُ فِي الْحَرْبِ وَيَخَافُهُ النَّاسُ ؟
21	بہادر حقیقت میں وہ ہے جو اپنے نفس پر غالب آتا ہے اور اس کی طمع اور خواہش کو دبا دیتا ہے۔	اَلشَّجَاعَةُ فِي الْحَقِيْقَةِ هُوَ الَّذِيْ يَغْلِبُ عَلَى نَفْسِهِ وَ يَكْبِسُ طَمْعَهُ وَ رَغْبَتَهُ
22	اور قوت کے ساتھ ساتھ اپنے کو ضعیف سمجھتا ہے	وَ يَفْهَمُ نَفْسَهُ ضَعِيْفًا مَعَ الْقُوَّةِ .
23	اور ہر کمزور سے نرم بات کہتا ہے	وَ يَقُوْلُ لِكُلِّ ضَعِيْفٍ قَوْلًا لَيِّنًا .
24	اور جانتا ہے کہ فقط اللہ قوت اور جلال والا ہے۔	وَ يَعْلَمُ أَنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ

درس (۲۳)

اَلْقُرْآنُ الْمَجِيْدُ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ﴿۲۱﴾ (البقرة: آیت: ۲۱) اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ (الرحمن: آیت: ا تا ۴)۔ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ (النحل: آیت: ۷۸) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ (الانعام: آیت: ۱)۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۴۲﴾ (الاحزاب: آیت: ۴۱، ۴۲) ۔وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۱۰﴾ (المائدۃ: آیت: ۹، ۱۰) قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ﴿۸۴﴾ (بنی اسرائیل: آیت: ۸۴)۔

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ (الاعراف: آیت: ۱۹۹) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾ (الحشر: آیت: ۱۰) رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۹﴾ (آل عمران: آیت: ۹)

ترجمہ: (الف) اے لوگو! اپنے رب کو پوجو جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا۔ رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد ﷺ کو پیدا کیا۔ ماکان ومایکون کا بیان انہیں سکھایا۔ وہ ذات جس نے تمہیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا کہ کچھ نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھ اور دل دئے کہ تم احسان مانو۔

سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بولو۔ ایمان والے نیکو کار سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے اور وہ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی دوزخ والے ہیں۔ تم فرماؤ سب اپنے طریقہ پر کام کرتے ہیں۔

اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منھ پھیر لو۔ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور

ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ۔اے ہمارے رب بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔اے ہمارے رب بے شک تو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لیے جس دن میں کوئی شبہ نہیں بے شک اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَیَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۴﴾(التوبۃ: آیت:۳۴) اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓئِكَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱۷﴾(النساء: آیت:۱۷) یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ﴿۷۰﴾یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾٪(آل عمران: آیت:۷۰،۷۱) قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴۹﴾فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿۵۰﴾ (الحج : آیت : ۴۹،۵۰) اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُ ۙ (الحج: آیت:۳۹) وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی(الانعام: آیت:۱۶۴) ۚ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾وَ لَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۪ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۷﴾٪ (الجاثیۃ : آیت:۳۶،۳۷) نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۴۹﴾وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ﴿۵۰﴾ (الحجر : آیت:۴۹،۵۰) وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (النحل : آیت:۱۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! بے شک بہت پادری اور جوگی لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انھیں خوش خبری سناؤ دردناک عذاب کی۔وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انھیں کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر تھوڑی دیر

میں توبہ کرلیں ایسوں پر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۔اے کتابیو! اللہ کی آیتوں سے کفر کیوں کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔اے کتابیو!حق میں باطل کیوں ملاتے ہو اور حق کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تمہیں خبر ہے۔ تم فرمادو کہ اے لوگو! میں ہی تمھارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اجازت عطا ہوئی انھیں جن سے کافر لڑتے ہیں اس بنا پر کہ ان پر ظلم ہوا اور بے شک ان کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔ تو اللہ ہی کے لیے سب خوبیاں ہیں آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور سارے جہان کا رب اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ خبر دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان اور میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔اور اس نے تمھارے لیے مسخر کیے رات و دن اور سورج اور چاند، اور ستارے اس کے حکم کے باندھے ہیں۔بے شک اس آیت میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کو۔

حل لغات: اَفْئِدَةٌ: دل، واحد فُؤَادٌ۔ بُكْرَةٌ: صبح۔ اَصِيْلٌ: عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت یعنی شام۔ شَاكِلَةٌ: فطرت، طریقہ۔ اَعْرَضَ عَنْ: (افعال) روگردانی کرنا ۔غِلٌّ: کینہ، جھوٹ۔ أَحْبَارٌ: عالم، واحد حِبْرٌ، مراد پادری۔ رُهْبَانٌ: گرجاؤں کا گوشہ نشین ،جوگی، واحد رَاهِبٌ۔ يَصُدُّ: (ن) روکنا۔ وَزَرَ (ض) بوجھ اٹھانا۔

(ب)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿آل عمران :آیت: ۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿آل عمران : آیت : ۲۱، ۲۲﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿

البقرۃ آیت :۲۵۷﴾ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَلِقَآئِہٖٓ اُولٰٓئِکَ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿العنکبوت: آیت:۲۳﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبٰطِلِ وَکَفَرُوْا بِاللّٰہِ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿العنکبوت: آیت: ۵۲﴾ وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَھَقَ الْبٰطِلُ اِنَّ الْبٰطِلَ کَانَ زَھُوْقًا ﴿ بنی اسرائیل : آیت :۸۱ ﴾۸۱) یَعْلَمُوْنَ ظَاھِرًا مِّنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَھُمْ عَنِ الْاٰخِرَۃِ ھُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿الروم :آیت:۷﴾ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَۃٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ﴿حم السجدہ :آیت: ۴۳﴾ وَمَا ظَلَمْنٰھُمْ وَ لٰکِنْ کَانُوْا ھُمُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿الزخرف :آیت: ۷۶﴾ لَقَدْ جِئْنٰکُمْ بِالْحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَکُمْ لِلْحَقِّ کٰرِھُوْنَ ﴿الزخرف :آیت:۷۸﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَہٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿الطور: آیت:۸،۷﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿ المرسلات: آیت:۳۴﴾ یَوْمَ لَا تَمْلِکُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا وَ الْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰہِ ﴿۱۹﴾ ﴿الانفطار: آیت: ۱۹﴾ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ﴿التین :آیت: ۸﴾

ترجمہ:(ب) بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوئے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انھیں خوش خبری دے دو دردناک عذاب کی۔ یہ وہ ہیں جن کے اعمال اکارت (بیکار) ہوگئے دنیا وآخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا انھیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے ہیں انھیں ہمیشہ اس میں رہنا۔ اور وہ جنھوں نے میری آیتوں اور میرے ملنے کو نہ مانا وہ ہیں جنھیں میری رحمت کی آس نہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور وہ جو باطل پر یقین لائے اور اللہ کے منکر ہوئے وہی گھاٹے میں ہیں۔ فرمادو کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا۔ جانتے ہیں آنکھوں کے سامنے کی دنیاوی زندگی اور وہ

آخرت سے پورے بے خبر ہیں ۔بے شک تمھارا رب بخشنے والا اور دردناک عذاب والا ہے۔اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہ کیاہاں وہ خود ہی ظالم تھے۔بے شک ہم تمھارے پاس حق لائے مگر تم میں اکثر کو حق ناگوار ہے۔بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور ہونا ہے اسے کوئی ٹالنے والانہیں ۔اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی۔جس دن کوئی جان کسی جان کا کچھ اختیار نہ رکھے گی اور ساراحکم اس دن اللہ کا ہے۔کیااللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ۔

حل لغات: قِسْطٌ:انصاف۔بَشِّر :خوش خبری دیدو ،امر حاضر۔حَبِطَ (س) بیکار ہونا، خراب ہونا۔ظُلُمَاتٌ:اندھیرا،واحد ظَلَامٌ۔طَاغُوْتُ:شیطان،جمع طَوَا غِیْتُ۔یَئِسَ :ناامید ہونا۔وَیْلٌ:خرابی،بربادی۔

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے	مَنْ یُؤْمِنُ بِاللهِ لَا یَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ
2	اللہ کے دیدار سے عورتیں بھی محروم نہیں ہوں گی۔	لَا تُحْرَمُ النِّسَاءُ بِرُؤْیَةِ اللهِ أَیْضًا
3	اللہ کی قدرت کا انکار کون کرتا ہے؟	مَنْ یَجْحَدُ قُدْرَةَ اللهِ ؟
4	کن لوگوں کے لیے قیامت کے دن خرابی ہے؟	لِمَنِ الْوَیْلُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ؟
5	اندھیرے سے نور کی طرف کون	مَنْ یُخْرِجُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ

	نکال لے جاتا ہے؟	؟
6	میں آپ کو خوش خبری دیتا ہوں کہ آپ انعام کے مستحق ہو گیے۔	أُبَشِّرُكَ أَنَّكَ اِسْتَحقْتَ الْجَائِزَةَ
7	فاطمہ! اپنے بھائی کو خوش خبری دو کہ وہ اچھے نمبرات سے کامیاب ہو گیے۔	يَا فَاطِمَةُ! بَشِّرِيْ أَخَاهَا أَنَّهٗ فَازَ بِأَرْقَامٍ جَيِّدَةٍ
8	قیامت کا دن بہت سخت ہے۔	يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَصِيْبٌ جِدًّا .
9	اس روز کی کامیابی یقینًا (بڑی) کامیابی ہے۔	إِنَّ فَوْزَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَفَوْزٌ عَظِيْمٌ .
10	(اچھی) باتیں تم کو کس نے سکھائی؟	مَنْ عَلَّمَكَ الْكَلِمَاتِ الْحَسَنَةَ ؟
11	میری والدہ مجھ کو ادب سکھاتی ہیں۔	تُؤَدِّبُنِيْ أُمِّيْ
12	عورتو! تم بھی صبح و شام اللہ کو یاد کرو۔	يَا أَيُّهَا النِّسَاءُ ! أُذْكُرْنَ اللهَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا
13	اور پانچ مرتبہ اس کی پاکی بیان کرو۔	وَسَبِّحْنَ لَهٗ خَمْسَ مَرَّاتٍ
14	اللہ وہ ہے جس نے بشر کو پانی کو پانی سے پیدا کیا۔	اَللهُ الَّذِيْ خَلَقَ الإِنْسَانَ مِنَ الْمَاءِ
15	احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا۔	أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللهُ إِلَيْكَ

16	اور ہم نے ان کی مدد کی پس وہی غالب رہے (تھے)	وَ نَصَرْنَاهُمْ فَهُمُ الْغَالِبُوْنَ
17	رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔	شَهْرُ رَمْضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ
18	اور ہم نکال دیئے گیے ہیں اپنے گھروں سے اور بیٹوں کے پاس سے	وَأُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا
18	اے ہمارے رب یقیناً تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس ایک دن کے لیے جس میں کوئی شک نہیں۔	رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ
20	اے ہمارے رب تونے یہ (دنیا) بے کار نہیں پیدا کیا۔	يَا رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذِهِ الدُّنْيَا عَبَثًا
21	اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین نہ کہو۔	آمِنُوا بِاللهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوا ثَلٰثًا
22	اللہ کے ساتھ شریک مت کرو کیوں کہ شرک یقیناً بڑا ظلم ہے۔	وَلَا تُشْرِكُوا بِاللهِ لِأَنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ
23	اپنی آوازوں کو قرآن سے زینت دو۔	وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ
24	افضل نماز اللہ کے پاس روز جمعہ کی	أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ

	صبح کی نماز ہے۔	الْجُمُعَةِ صَلوٰةُ الصُّبْح

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو اور انہی افعال کے امر ونہی بھی بناؤ

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
سَبَّحْنَا	تُنْزَلُ	أُخْرِجْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	أَسْلَمْتُمْ	نُبَشِّرُ
أَبْشَرْتُمْ	يُبْشَرُوْنَ	كَذَّبْنَا	تُكَذَّبُ	خَالَفْتُمْ	تُخْلِفُوْنَ
أُمِرُوا	يُقَالُ	وَقَفْتَ	نُسَرُّ	اُضْلِلْتُمْ	نُزِّلَ
حَجَجْنَا	×	زِدْنَا	×	آمَنَّا	×

امر ونہی

امر	نہی	امر	نہی	امر	نہی
لِنُسَبِّحْ	لَا نُسَبِّحْ	لِيُبْشَرُوا	لَا يُبْشَرُوا	قِفْ	لَا تَقِفْ
لِنُتْزَلْ	لَا تُنْزَلْ	لِنُكَذِّبْ	لَا نُكَذِّبْ	لِتُضَلُّوا	لَا تُضَلُّوا
لِتُخْرَجُوا	لَا تُخْرَجُوا	لِتُكَذَّبْ	لَا تُكَذَّبْ	لِنَحُجَّ	لَا نَحُجَّ
آمِنُوا	لَا تُؤْمِنُوا	اَخْلِفُوا	لَا تُخْلِفُوا	لِنُسَرَّ	لَا نُسَرَّ
اَسْلِمُوا	لَا تُسْلِمُوا	خَالِفُوا	لَا تُخَالِفُوا	لِنَزِدْ	لَا نَزِدْ
اَبْشِرُوا	لَا تُبْشِرُوا	لِيُقَلْ	لَا يُقَلْ	لِيُنَزَّلْ	لَا يُنَزَّلْ
لِنُبَشِّرْ	لَا نُبَشِّرْ	لِيُؤْمَرُوا	لَا يُؤْمَرُوا	لِنُؤْمِنْ	لَا نُؤْمِنْ

درس (۲۴)

اَلْحَدِيْثُ الشَّرِيْفُ

أُؤْمُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعَ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ (سنن ابوداؤد شریف، باب متی یومر الغلام بالصلوۃ)

اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جبکہ وہ سات سال کے ہوجائیں اور نماز چھوڑنے پر انھیں مارو جبکہ وہ دس سال کے ہوجائیں اور ان کی خواب گاہیں جدا کردو۔

.بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ إِلىَ الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (ابو داؤد شریف، حدیث ۵۶۱)۔

تاریکی میں مسجد کی طرف چلنے والوں کو قیامت کے دن نور کی خوش خبری دیدو۔

أُذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِ يْهِمْ .(ترمذی شریف، باب فی الجنائز)۔

اپنے مُردوں کی خوبیوں کو یاد کرو اور ان کو برائیوں سے باز رکھو۔

۔مَنْ سَاءَ خُلُقَهٗ ضَاقَ رِزْقُهٗ .(حکمۃ امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ)۔

جس کے اخلاق برے ہوگئے اس کا رزق تنگ ہوگیا۔

قَلْبُ الشَّيْخِ شَبَابٌ عَلىٰ حُبِّ ثِنِيْنِ، طُوْلِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ .(بخاری شریف، باب من بلغ ستین سنۃ فقد أعذر اللہ الیہ فی العمر، کتاب الرقاق)۔

بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں لمبی زندگی اور زیادہ مال کی محبت میں جوان رہتا ہے۔

إِنَّ أَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلىٰ رَسُوْلِ اللهِ وَ عَلَيْهَا ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَأَعْرَضَ عَنْهَا .

اسماء بنت ابوبکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں پتلے کپڑے پہنے ہوئے آئیں تو آپ ﷺ نے ان سے اعراض فرمایا۔

(مشکوۃ شریف، ج:۱، ص:۳۳۶)۔لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ .(بخاری شریف باب الفرائض، حدیث ۶۷۶۴)

مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا ہے اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہوتا ہے۔

كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ الْحُلْوَ الْبَارِدَ .(ترمذی شریف، باب الشمائل، حدیث ۲۰۵)

رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب ٹھنڈا اور میٹھا مشروب تھا۔

-يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ .(الجواهر الهرية من كلام خير البرية، ج:۲، ص:۲۱۱)

چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو، کم زیادہ کو سلام کریں۔

-مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا .(شرح سنن الترمذی، باب ماجاء فی کراهية الغش فی البیوع، ص:۱۹۷)۔

جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيْرِ عَلَى ذُكُوْرِ أَمَّتِيْ وَ أُحِلَّ لِإِنَاثِهِمْ.(ریاض الصالحین ،ج:۱، ص:۴۲۷)۔

ریشم کا لباس میری امت کے مردوں پر حرام کیا گیا اور ان کی عورتوں پر حلال کیا گیا۔

إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللهِ الَّذِيْ يَنَامُ عَلَيْهِ أُدُمٌ حَشُوْهُ لِيْفٌ .(تحفة الاحوذی، شرح جامع الترمذی، ج:۹، ص:۴۱۰)

یقیناً رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آپ سوتے تھے چمڑے کا تھا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضَهٗ بَعْضًا .(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض، باب النھی عن السباب، ج:ص:۲۷)

مومن مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے جس کا بعض بعض کو مضبوط کرتا ہے۔

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ . (الاداب للبیھقی، باب الاعراض عن الوقوع فی اعراض المسلمین، ج:۱، ص:۱۹)۔

مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا بڑا گناہ ہے۔

اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الأَمِيْنُ مَعَ النَبِيِّنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشَّهَدَاءِ .(المسند الجامع لابي الفضل، باب٦، ص:١٧٣)۔

سچا امانت دار تاجر، انبیا، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہو گا۔

جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ .(بلوغ المرام من ادلۃ الأحکام، باب الشفعۃ، ج:١، ص:٣٤٧)۔

گھر کا پڑوسی گھر (خریدنے) کا زیادہ حقدار ہے۔

لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةٌ وَفِتْنَةُ أُمَّتِيْ الْمَالُ .(المسند الجامع لابي الفضل ،باب ١٤، ص:١٨٢)۔

ہر امت کا فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔

إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ .(شرح سنن الترمذی، باب٦، جزء١١، ص:٣٧٣)۔

بے شک سب سے بڑا جہاد کسی ظالم بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات کہنا ہے۔

اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض، باب ما بین النفختین)

دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

۔أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالأَسْحَارِ.(تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی ،باب ٦، ص:٢٧)

زیادہ سچے خواب صبح کے وقت آتے ہیں۔

إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَارَسُوْلَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ ؟قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ .قَالَ وَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ .(الاداب للبیہقی، جزء:١، ص:٥٠٠)۔

ایک مرد نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کون سا آدمی بہتر ہے؟ فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو۔ عرض کیا: کون سا آدمی زیادہ برا ہے؟ فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

كُنْ فِي الدُّنيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْعابِرُ سَبِيْلٍ.(اذكار وآداب الصباح والمساء، جزء:۱، ص:۱۳۰)۔

دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم اجنبی ہو یا مسافر ہو۔

لَيْسَ الْغِنىَ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرْضِ وَلٰكِنَّ الْغِنىَ غِنىَ النَّفْسِ (اكمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض ،ص:۳۰۶)۔

مالداری زیادہ مال و متاع سے نہیں ہے لیکن مالداری نفس کی مالداری ہے.

.إِيَّاكُمْ وَالظَّنَ فَإِنَّ الظَّنَ أَكْذِبُ الْحَدِيْثِ .(الاذكار النبويه للامام النووی، ص:۴۳۵)۔

۔تم (زیادہ) گمان سے بچو کیوں کہ بے جا گمان بہت بری بات ہے۔

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ يَقُوْلُ :إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الأَرْبعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ .(سنن ابوداود ،عبدالحسن عباد، جزء:۱، ص:۲)۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے:(اے اللہ) بے شک میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، اور ایسے دل سے جو عاجزی نہ کرے۔ ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔

مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللهُ بِهٖ .(اتحاف الکرام بشرح عمدۃ الاحکام، ج:۲، ص:۶)۔
جس نے سنا اس کی بات اللہ نے سنی۔

اَلْحُبُوْبُ مَسْبُوْبٌ :اَلشَّوْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ.(عمدة القاری شرح صحیح البخاری، باب ما یذکر من شؤم الفرس، جزء: ۲، ص:۳۱۹)
غذا کو گالی دی جاتی ہے۔ نحوست ہوتی تو تین چیزوں یعنی عورت، گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

۔مَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ .(صحيح ابن حبان باحكام الأرناؤط ،باب:۴، جزء:۴، ص:۹۷)۔

جس نے اپنے باپ سے اعراض کیا تو اس نے ناشکری کی۔

اَلْخَالَۃُ بِمَنْزَلَۃِ الأُمِّ . (الاحکام الاحکام شرح عمدۃ الاحکام، حدیث خرج رسول اللہ من مکۃ فتبعتھم ابنۃ، ج:۳، ص:۵۱)

خالہ ماں کے درجہ میں ہوتی ہے۔

مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ . (اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض، باب الدلیل علی من مات علی التوحید، ج:۱، ص:۱۸۸)۔

۔جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اَلْغُسْلُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحْتَلِمٍ . (اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض، باب الطیب والسواک یوم الجمعۃ، ج:۳، ص:۱۳۲)

جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ انسان پر سنت ہے۔

۔لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ . (اتحاف الکرام شرح عمدۃ الاحکام، ص:۷)

چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

لَا تَلْبِسُوا الْحَرِیْرَ وَالدِّیْبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِیْ آنِیَۃِ الذَّھَبِ وَالفِضَّۃِ وَلَا تَاکُلُوا فِي صِحَافِھَا فَإِنَّھَا لَھُمْ فِي الدُّنْیَا وَلَنَا فِي الآخِرَۃِ . (احکام الاحکام شرح عمدۃ الاحکام، حدیث لا تلبسوا الحریر والادیباج، ج:۳، ص:۱۹۶)۔

موٹا ریشم اور پتلا ریشم نہ پہنو۔ سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ اس کی پلیٹوں میں کھاؤ اس لیے کہ یہ دنیا میں کافروں کے لیے ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔

حل لغات: فَرَّقَ: جدا کرنا۔ مَضَاجِعُ: خواب گاہ، واحد مَضْجَعٌ۔ بَشَّرَ: خوش خبری دینا۔ مَشَّائِیْنَ: چلنے والے، واحد مَشَاءٌ۔ ظُلَمٌ: تاریکی، واحد ظُلْمَۃٌ۔ مَحَاسِنُ: خوبیاں، واحد حُسْنٌ۔ کَفَّ عَنْ: (ن) باز رکھنا، روکنا۔ مَسَاوِيْ: برائیاں۔ سَاءَ (ن) برا ہونا۔ شَابٌّ: جوان، جمع شُبَّانٌ۔ رِقَاقٌ: پتلا، واحد رَقِیْقٌ۔ مَارٌّ: گزرنے والا۔ غَشَّ (ن) دھوکا دینا۔ حَرِیْرٌ: ریشم۔ أُحِلَّ: (افعال) حلال کیا گیا۔ اَدَمٌ: چمڑا۔ حَشْوٌ: بھرتی، بھرت، بھرنا۔ لِیْفٌ: کھجور کی چھال، واحد لِیْفَۃٌ۔ بُنْیَانٌ: بنیاد، عمارت۔ سِبَابٌ: گالی دینا، برا کہنا۔ جَارٌ: پڑوسی، جمع جِیْرَانٌ۔ جَائِرٌ: ظالم۔ سِجْنٌ: قید خانہ، جمع سُجُوْنٌ۔ رُؤیَا: خواب۔ عَابِرُ السَّبِیْلِ: مسافر، راہ گیر۔ عَرْضٌ: سامان۔ یَخْشَعُ: (ف)

گڑگڑانا، اظہار عجز کرنا۔ اَلْحُبُوْبُ: اناج، غلہ۔ اَلشُّؤْمُ: نحوست۔ دَابَّةٌ: جانور، جمع دَوَّابُّ۔ مُحْتَلِمٌ: بالغ۔ قَتَّاتٌ: چغل خور۔ دِيْبَاجٌ: پتلا عمدہ ریشم۔ صِحَافٌ: بڑی پلیٹ۔ واحد صَحْفَةٌ۔

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	نبی ﷺ حلوا اور شہد پسند فرماتے تھے۔	كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ الْحَلْوٰى وَالْعَسَلَ
2	اپنے گھروں میں آگ مت چھوڑو جب تم سوتے ہو۔	لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَمَّا تَرْقُدُوْنَ
3	عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تمھارے ادنی پر	فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلٰى اَدْنٰكُمْ
4	چند عورتوں کے پاس سے گزرے تو آپ کو ان کو سلام کیا	مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى نِسَاءٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ
5	کھانے کی برکت اس کے پہلے اور اس کے بعد وضو ہے	بَرْكَةُ الطَّعَامِ وُضُوْءٌ قَبْلَهٗ وَ بَعْدَهٗ
6	ہر سکر حرام ہے۔	كُلُّ سُكْرٍ حَرَامٌ .
7	نبی ﷺ خوشبو رد نہیں فرماتے تھے	وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَرُدُّ الطِّيْبَ

درس (۲۵)

اَلْأَمْثَالُ

إِنَّ الطُّيُوْرَ عَلٰى أَشْكَالِهَا تَقَعُ .صِغَارُ الأُمُوْرِ تَهِيْجُ الْكِبَارَ .عُشْبٌ وَلَا بَعِيْرٌ.إِنَّ الْجَوَادَ قَدْ يَعْثِرُ .إِنَّ الْحَبِيْبَ إِلَى الإِخْوَانِ ذُوالْمَالِ.كَلَامٌ كَالْعَسَلِ وَفِعْلٌ كَالأَسَلِ .وَضْعُ الإِحْسَانِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهٖ ظُلْمٌ . كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ .اَلْحَاجَةُ تَفْتُقُ الْحِيْلَةَ .إِنَّ الْحَدِيْدَ بِالْحَدِيْدِ يُفْلَحُ .اَلْبِضَاعَةُ تَسُدُّ الْحَاجَةَ .حَسْبُكَ مِنْ شَرٍّ سَمَاعَةٍ .اَلإِحْسَانُ يَقْطَعُ اللِّسَانَ .اَلدَّرَاهِمُ بِالدَّرَاهِمِ تُكْسَبُ .سَكَتَ أَلْفًا وَنَطَقَ خَلَقًا .مَنْ أَسْرَعَ فِي الْجَوَابِ أَخْطَأَ الصَّوَابَ . رَضِيْتُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ بِالإِيَابِ .رُبَّ فَرْحَةٍ تَعُوْدُ قَرْحَةً .مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللهُ بِهٖ .لَا كَرَامَةَ (لِلْكَاذِبِ).حِرْفَةُ الْمَنِّ كَنْزٌ .اَلْحِلْمُ سَيِّدُ الأَخْلَاقِ . جِدُّكَ لَا كَدُّكَ .

ترجمہ: پرندے اپنے ہم شکلوں پر پڑتے ہیں۔ چھوٹے معاملات بڑے معاملات کو ابھارتے ہیں۔ گھاس ہے لیکن اس کو کھانے کے لیے اونٹ نہیں ہے۔ اصیل گھوڑا بھی کبھی ٹھوکر کھا جاتا ہے۔ دوستوں میں مال والا محبوب ہوتا ہے۔ کلام شہد کی طرح اور کام نیزے کی طرح۔ احسان کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ احسان کرنا ظلم ہے۔ جیسی کرنی ویسی بھرنی ۔ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔ سازوسامان ضرورت کو پورا کردیتا ہے۔ شر کا سن لینا ہی تمھارے لیے بہت ہے اس کو دیکھنے کی کوشش نہ کرو۔ احسان زبان کو بند کردیتا ہے۔ پیسہ پیسے سے کمایا جاتا ہے۔ ہزار لحظہ خاموش رہا بولا تو غلط بولا۔ جس نے جواب دینے میں جلدی کی تو اس نے درستگی میں غلطی کی ۔ میں واپس لوٹ آنے کی غنیمت پر راضی ہوں۔ بہت سی خوشیاں رنج وتکلیف بن جاتی ہیں۔ جس نے بطور اطاعت سنا تو اس کی بات اللہ نے سنی۔ جھوٹے کے لیے کوئی عزت وکرامت نہیں۔ احسان کا پیشہ خزانہ ہے۔ بردباری اخلاق کی سردار ہے۔ تیری کوشش مفید ہے لیکن طلب میں سختی مفید نہیں۔

نظم

(١)تَسْبِیْحُ الْخَالِقِ پیدا کرنے والے (اللہ) کی تسبیح

(١)سُبْحَانَ خَلَّاقٍ عَلِیْمْ　　سُبْحَانَ رَزَّاقٍ کَرِیْمْ

میں پیدا کرنے والے جاننے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں رزق دینے والے سخی کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔

(٢)سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنْ　　سُبْحَانَ خَیْرِ الرَّاحِمِیْنْ

میں دونوں جہاں کو پالنے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں بہترین رحم کرنے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔

(٣)وَلَهُ الْبَقَاءُ وَلَهُ الْعَلَاءْ　　وَلَهُ الْوَلَاءُ وَالْكِبْرِيَاءْ

اسی کے لیے بقا اور بلندی ہے۔ اسی کے لیے ملک اور بڑائی ہے۔

(٤)وَلَهُ الْمَلَائِكُ يَخْشَعُوْنْ　　وَ يُسَبِّحُوْنَ وَ يَسْجُدُوْنْ

فرشتے اس کے لیے عاجزی کرتے ہیں۔ تسبیح کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔

(٥)عَنْ ذِكْرِهِ لَا يَغْفَلُوْنْ　　بَلْ كُلَّ حِيْنٍ يَذْكُرُوْنْ

اور اس کے ذکر سے غافل نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ ہر وقت ذکر کرتے ہیں۔

(٦)مِنْ فَضْلِهِ كُلُّ الْأَنَامْ　　فِي الْأَمْنِ دَوْمًا وَالسَّلَامْ

اس کے فضل سے مخلوق ہمیشہ امن وسلامتی میں رہتی ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)۔

حل لغات: وَلَاءٌ: ملک۔ عَلَاءٌ: بلندی۔ كِبْرِيَاءُ: بڑائی، شان۔ مَلَائِكُ: فرشتے، واحد مَلَكٌ۔ حِيْنٌ: وقت۔ دَوْمًا: ہمیشہ۔

(٢)اَلْعِلْمُ علم

(١)اَلْعِلْمُ زَيْنٌ لِلْأَنَامْ　　وَالْجَهْلُ شَيْنٌ لِلْكِرَامْ

علم مخلوق کے لیے زینت ہے۔ اور جہالت شریف لوگوں کے لیے عیب ہے۔

(٢)يَاأَيُّهَا الْمُتَعَلِّمُوْنْ　　قُوْمُوا وَأَنْتُمْ عَازِمُوْنْ

اے طلبائے کرام! کھڑے ہوجاؤ اس حال میں کہ تم عزم وارادہ کرنے والے ہو۔

(٣) فَلَهُ أُبْذُلُوا مَجْهُوْدَكُمْ نَالُوا بِهِ مَقْصُوْدَكُمْ
علم کے لیے پوری کوشش کرو، تاکہ اس کے ذریعہ اپنے مطلوب و مقصود کو پالو۔

(٤) وَ بِهِ ارْفَعُوا أَعْلَامَكُمْ وَ بِهِ ارْجِعُوا أَيَّامَكُمْ.
اور اسی کے ذریعہ اپنے پرچم کو بلند کرو۔ اور اسی کے ذریعہ اپنے (اچھے) دنوں کو لوٹادو۔

(٥) هٰذَا الَّذِيْ مِنْهُ الْجَمَالْ هٰذَا الَّذِيْ مِنْهُ الْجَلَالْ
یہی وہ چیز ہے جس کے ذریعہ خوب صورتی ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کے ذریعہ بزرگی ملتی ہے۔

(٦) نَالُوا عُلُوْمًا وَاعْمَلُوا دَوْمًا بِهَا: لَا تَكْسَلُوا
تم علوم حاصل کرو۔ اور ان پر ہمیشہ عمل کرو۔ سستی نہ کرو۔

(٧) اَلْعِلْمُ مِنْ دُوْنِ الْعَمَلْ كَخَلِيَّةٍ مِنْ دُوْنِ الْعَسلْ
عمل کے بغیر علم ایسا ہے جیسے شہد کے بغیر مکھی کا چھتا۔

(٨) اَلْعَالِمُوْنَ الْعَامِلُوْنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ نَاجِحُوْنْ
جاننے والے عمل کرتے ہیں اور ہر چیز میں کامیاب ہوتے ہیں۔

(٩) وَالْجَاهِلُوْنَ الْغَافِلُوْنْ فِيْ كُلِّ أَمْرٍ خَائِبُوْنْ
اور جاہل غافل لوگ ہر کام میں محروم ہوتے ہیں۔

(١٠) إِنَّ الْفَضِيْلَةَ بِإِكْتِسَابْ لَا بِالْفَضِيْلَةِ وَانْتِسَابْ
بے شک فضیلت وبزرگی محنت کرنے سے حاصل ہوتی ہے نہ کہ خوبی اور نسب سے حاصل ہوتی ہے۔

(١١) إِنَّ الَّذِيْ نَالَ الأَدَبْ نَالَ الْمَعَالِيْ وَالرُّتَبْ
بے شک وہ شخص جس نے ادب حاصل کیا، اس نے بلندیاں اور درجے حاصل کر لیے۔

(١٢) اَلْعِلْمُ صَحْبِيْ وَالأَدَبْ لِلْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبْ
علم میرا ساتھی ہے اور ادب انسان کے لیے سونے سے بہتر ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: زَیْنٌ: زیب، سامان زینت، خوب صورت۔ شَیْنٌ: عیب، شرم، عار۔ کِرَامٌ: شریف، سخی، فیاض، واحد کَرِیْمٌ۔ بَذَلَ (ن) صرف کرنا، خرچ کرنا۔ بَذَلَ مَجْهُوْدَهٗ: اس نے کوشش صرف کی۔

(۳) کِتَابِي میری کتاب

(۱) خَیْرُ أَصْحَابِيْ کِتَابِي لَیْسَ فِیْهِ مِنْ مَعَابِ
میرا بہترین ساتھی میری کتاب ہے جس میں کوئی عیب نہیں ہے۔

(۲) یَنْصَحُ لِيْ کُلَّ حِیْنٍ نَافِعٌ فِيْ کُلِّ بَابِ
ہر وقت وہ مجھے نصیحت کرتی ہے اور ہر باب میں نفع بخش ہوتی ہے۔

(۳) یَفْعَلُ الْخَیْرَاتِ بِالأَصْحَابِ مِنْ غَیْرِ اِحْتِسَابِ
وہ دوستوں کے ساتھ بلا حساب بھلائیاں کرتی ہے۔

(٤) فِیْهِ لَهْوِيْ وَلَعِبِيْ وَسُوَالِيْ وَجَوَابِيْ
اس میں میری تفریح، میرا کھیل میرا سوال اور جواب ہے۔

(٥) ذَاكَ لِيْ خَیْرُ صَدِیْقٍ فِيْ حُضُوْرٍ وَغِیَابِ
موجودگی اور غیر موجودگی میں وہ میرا بہترین دوست ہے۔

(٦) وَأَنِیْسِيْ وَجَلِیْسِيْ وَرَفِیْقِيْ فِي الصِّعَابِ
میرا مونس وغم خوار اور ہم نشین ہے۔ اور مشکلوں میں میرا ساتھی ہے

(۷) وَلَهٗ فَضْلٌ کَبِیْرٌ مَالِهٰذَا مِنْ حِسَابِ
اور اس کا بڑا فضل ہے جس کا کوئی حساب نہیں ہے۔

(۸) فَسِوَاهُ أَصْدِقَائِيْ فِي الْوَرٰی مِثْلُ السَّرَابِ
اس کے علاوہ مخلوق میں میرے تمام دوست ریت کی طرح ہیں۔

(۹) دُوْنَهٗ عِنْدِيْ حَیَاتِيْ إِخْوَتِيْ مِثْلُ الْخَرَابِ
میرے بھائیوں! اس کے بغیر میرے نزدیک زندگی ویرانہ کی طرح ہے۔

(۱۰) فَاصْحَبُوْهُ کُلَّ حِیْنٍ إِنَّهٗ خَیْرُ صَحَابِ

تو ہر وقت اس کے ساتھ رہو یقیناً وہ بہترین ساتھی۔

(۱۱)فِيْ جُلُوْسٍ وَقِيَامٍ وَذَهَابٍ وَإِيَابٍ

آنے جانے اٹھنے بیٹھنے میں۔

(۱۲)رَغْبَةٌ فِي اللَّهْوِ عَنْهُ مِنْ عَلاَمَاتِ الشَّبَابِ

کھیل کود میں اس سے اعراض کرنا نقصان کی نشانیوں میں سے ہے۔

(۱۳)مِنْ صَدِيْقٍ مِثْلِهِ كُلُّ أُنَاسٍ فِيْ عُجَابٍ

اس جیسا دوست کون ہے تمام لوگ خود پسندی میں ہیں۔

(۱٤)فَعَلَيْكُمْ بِأَصْحَابِيْ كُلَّ حِيْنٍ بِالْكِتَابِ

اے میرے دوستو! تم پر ہر وقت اپنے پاس کتاب کا رکھنا ضروری ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: مَعَابٌ: عیب۔ لَهْوٌ: تفریح، کھیل۔ اَلْوَرىٰ: مخلوق۔ سَرَابٌ: وہ ریت جو دوپہر کے وقت پانی جیسی معلوم ہو، مراد دھوکا۔ خَرَابٌ: ویرانہ۔ اِيَابٌ: واپسی۔ رَغِبَ عَنْهُ: نفرت کرنا، اعراض کرنا۔ تَبَابٌ: ہلاکت۔ عُجَابٌ: خود پسندی۔

(۴) اَلْحَذَّاءُ موچی

أَنَا أَمْرُءٌ حَذَّاءُ فِيْ صَنْعَتِيْ غَنَاءُ

میں موچی آدمی ہوں میرے پیشہ میں مالداری ہے۔

أَعْمَلُ فِيْهَا بِيَدِيْ أَخْدِمُ أَهْلَ بَلَدِيْ

میں اس پیشہ میں اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہوں اور گھر والوں کی خدمت کرتا ہوں۔

كُلُّ حِذَاءٍ أَصْنَعُهُ أُتْقِنُهُ وَأُبْدِعُهُ

ہر جوتے کو میں بناتا ہوں تو اسے مضبوط اور انوکھا بناتا ہوں۔

أُخْرِجُهُ فِيْ مَوْعِدِهِ بِثَمَنٍ مُحَدَّدِ

میں اسے مقررہ وقت پر متعیّن قیمت کے ساتھ نکالتا ہوں۔

وَلاَ أَغُشُّ فِي الثَّمَنِ فَالْغِشُّ عَارٌ فِي الْمِهَنِ

اور میں قیمت میں دھوکا نہیں دیتا ہوں، کیوں کہ پیشوں میں دھوکا دینا عیب ہے۔

(للأستاذ الهّوادي المصري (استاذ ہوادّی مصری))

حل لغات: حذَّاءٌ: موچی (جوتا بنانے والا)۔ صَنْعَةٌ: پیشہ۔ أَتْقِنُ: مضبوط بناتا ہوں۔ أَبْدِعُ: ایجاد کرنا۔ مَوْعِدٌ: مقررہ وقت۔ ثَمَنٌ مُحَدَّدٌ: فکس ریٹ، متعیّن قیمت۔ أَغُشُّ (ن) دھوکا دینا۔ مِهَنٌ: پیشہ کام، خدمت، واحد مِهْنَةٌ۔

(۵) اَللَّعِبُ کھیل

(۱) أَيُّهَا الْوَلَدُ النُّجُبْ　　شُغْلُكُمْ دَرْسُ الْكُتُبْ

اے شریف لڑکو! تمھارا کام کتابوں کو پڑھنا ہے۔

(۲) أُدْرُسُوا ثُمَّ الْعَبُوا　　وَاقْفِزُوا ثُمَّ اَطْرَبُوا

تم پڑھو پھر کھیلو، اچھلو کودو پھر خوش ہو۔

(۳) اِلْعَبُوا حِيْنَ الْمَسَاءْ　　فِي الْفَضَا طَلْقِ الْهَوَاء

کھلی ہوا اور فضا میں شام تک کھیلو۔

(٤) وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّعِبْ　　زَائِلٌ مِنْهُ التَّعَبْ

جان لو کہ کھیل سے تھکن ختم ہو جاتی ہے۔

(۵) إِنَّمَا الدَّرْسُ بِلَا　　لَعِبٍ مِثْلُ الْبَلَا

یقیناً بغیر کھیل کے سبق مصیبت کی طرح ہے۔

(٦) رَوِّضُوا أَجْسَامَكُمْ　　خَفِّفُوا آلَامَكُمْ

اپنے جسموں کو ورزش کراؤ اور اپنی تکلیفوں کو ہلکا کرو۔

(۷) وَاتْبَعُوا أَعْلَامَكُمْ　　وَارْجِعُوا أَيَّامَكُمْ

اپنے بزرگوں کی پیروی کرو، اور اپنے (ترقی کے) دنوں کو لوٹاؤ۔

(۸) إِنَّمَا الْفَوْزُ الْعَظِيْمْ　　لِلْقَوِيِّ الْمُسْتَقِيْمْ

بے شک بڑی کامیابی درست طاقت ور کے لیے ہے۔

(۹) مَالِلذِيْ ضَعْفٍ نَعِيْمْ　　بَلْ لَهُ عَيْشٌ ذَمِيْمْ

کمزور کے لیے کوئی نعمت نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے بری زندگی ہے

(١٠) إِنَّمَا الصِّحَّةُ خَيْرٌ مِنْ ثَرَاءٍ فِيْهِ ضَيْر

یقیناً صحت ایسی مال و دولت سے بہتر ہے جس میں تکلیف ہو۔

(١١) مَابِخَيْرٍ إِخْوَتِيْ نِعْمَةٌ مِنْ صِحَّةِ

میرے بھائیوں! صحت سے بہتر کوئی نعمت نہیں ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: اَلنَّجبُ: سخی، شریف۔ قَفَزَ (ض) اچھلنا، کودنا۔ طَرِبَ: (س) مست ہونا، خوش ہونا۔ خَفَّفَ: ہلکا کرنا۔ آلَامٌ: تکلیف، دکھ۔ ذَمِیْمٌ: برا، قابل، مذمت۔ ثَرَاءُ: مال، دولت۔ ضَیْرٌ: نقصان۔

تمارین (۱)

اَلْقُرْآنُ المَجِيْدُ

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ أَنْزَلَهُ اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ (عَلَيهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) وَهُوَ كِتَابُ اللهِ لَا رَيْبَ وَلٰكِنْ لَا يَذْهَبُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الإِخْوَانُ إِنَّهٗ كِتَابٌ كَمِثْلِ كُتُبٍ أُخْرىٰ كُتِبَ وَطُبِعَ ثُمَّ أُنْزِلَ بَلْ هُوَ مَجْمُوْعُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ أَنْزَلَ اللهُ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَلِيْلًا قَلِيْلًا عَلٰى حَسْبِ الأَحْوَالِ وَالضَّرُوْرَاتِ وَهُوَ فِيْ لِسَانٍ عَرَبِيٍّ وَالْعَرَبِيُّ مِنْ أَقْدَمِ الأَلْسِنَةِ وَأَفْصَحِهَا. فِيْهِ صِفَاتُ اللهِ الَّذِيْ حَارَتْ فِيْ حَقِيْقَتِهِ الْعُقُوْلُ وَفِيْهِ ذِكْرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَفِيْهِ قَصَصُ الأَنْبِيَاءِ وَ يُبَيِّنُ اللهُ فِيْهِ مَاهِيَ الْحَيَاةُ الطَّيِّبَةُ وَمَا هِيَ الْحَيَاةُ الْخَبِيْثَةُ وَكَيْفَ يَحْصُلُ لِلإِنْسَانِ فَوْزٌ مُّبِيْنٌ بَالْعَمَلِ بِهٖ وَكَيْفَ يَحِقُّ بِالنَّارِ لِأَجَلِ الرَّغْبَةِ عَنْهُ وَهُوَ أَحَدُ الْكُتُبِ السَّمَائِيَّةِ. وَهِيَ أَرْبَعَةٌ: ١اَلتَّوْرَاةُ -٢وَالزَّبُوْرُ-٣ وَالإِنْجِيْلُ ٤-وَالْقُرْآنُ.

قرآن مجید

ترجمہ: قرآن ایسی کتاب ہے جسے اللہ تعالی نے حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔ اور وہ اللہ کی ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، اے بھائیوں! لیکن تم اس بھول میں مت رہنا کہ یہ بھی دوسری کتابوں کی طرح ایک کتاب ہے جو لکھی گئی اور چھاپی گئی پھر

نازل کی گئی ۔بلکہ یہ واضح آیتوں کا مجموعہ ہے ۔اللہ تعالیٰ نے حالات اور ضرورت کے اعتبار سے تھوڑا تھوڑا اپنے رسول ہمارے آقا محمد ﷺ کی زبان اقدس پر نازل فرمایا۔اور وہ واضح عربی زبان میں ہے ۔اور عربی زبان قدیم فصیح زبانوں میں سے ہے ۔اس میں اللہ کی صفات ہیں جس کی حقیقت میں عقلیں حیران ہیں۔اس میں جنت ودوزخ کا ذکر ہے۔اس میں نبیوں کے واقعات ہیں ۔اللہ تعالیٰ اس میں بیان فرماتا ہے کیا اچھی زندگی ہے اور کیا بری زندگی ہے ؟اور انسان کو اس پر عمل کرکے روشن کامیابی کیسے حاصل ہوتی ہے۔اور اس سے اعراض کرنے کی وجہ سے وہ آگ کا مستحق کیسے ہوتا ہے ؟اور وہ آسمانی کتابوں میں سے ایک ہے۔اور وہ چار کتابیں یہ ہیں۔۱-توریت۔۲-زبور۔۳-انجیل۔۴قرآن مجید۔

اَلتَّوْرَاۃُ أُنْزِلَتْ عَلٰی مُوسٰی عَلَیہِ السَّلَامُ ، وَالزَّبُوْرُ عَلٰی دَاؤدَ عَلَیہِ السَّلَامُ ،وَالإِنْجِیْلُ عَلٰی عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ،وَالْقُرْآنُ عَلٰی نَبِیِّنَا ﷺ،ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ،وَقَدْ عَجزَ عَنْہُ فُصَحَاءُ الْعَرَبِ حِیْنَمَا سَمِعُوا آیَاتِہٖ فَقَالُوا مَاھٰذَا كَلَامُ البَشَر ،وَلٰكِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ یَضَعُوْنَہٗ فِیْ غِلَافٍ فَاخِرٍ فِیْ بُیُوْتِهِمْ لِلْبَرْكَةِ بِہٖ أَوِ الْقَسَمِ بِہٖ مِنْ غَیْرِ وَقُوْفٍ عَلٰی مُطَالِبِہٖ فَیَأَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ :اَلْقُرْآنُ مَا أُنْزِلَ إِلَیْكُمْ لِلتَّبَرُّكِ بِہٖ فَقَطْ بَلْ أُنْزِلَ لِمَقصَدٍ عَظِیْمٍ وَھُوَ الْعَمَلُ بِہٖ وَھٰذَا بِدُوْنِ دِرَاسَةِ الْعَرَبِيِّ صَعْبٌ جِدًّا وَلَا یَنْفَعُكُمْ تَرْجَمَتُہٗ فِیْ لُغَةٍ أُخْرٰی فَإِنَّھَا لَا تَسَعُ مَطَالِبَہٗ وَلَا تَشْرَحُ حَقَائِقَہٗ وَلَا تَكْشِفُ عَنْ لَطَائِفِہٖ فَلِذَالِكَ لَا یَجِدُ الْجَاھِلُ بِالْعَرَبِيِّ فِيْ قِرَائَتِہٖ لَذَّةً وَلَا سُرُوْرًا فَانْھَضُوا أَیُّھَا الإِخْوَانُ إِلٰی دِرَاسَةِ اللُّغَهِ الْعَرَبِیَّةِ وَانْھَمِكُوا بِكِتَابٍ .فِیْہِ ھِدَایَتُكُمْ إِلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ وَاعْمَلُوا بِہٖ فَإِنَّ ذٰلِكَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ .

ترجمہ: توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی گئی ،زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل کی گئی ،انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل کی گئی اور قرآن ہمارے نبی ﷺ پر نازل کیا گیا۔یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اور عرب کے بڑے بڑے فصیح لوگ اس سے عاجز ہوگئے جس وقت انہوں نے اس کی آیتوں کو سنا تو بولے یہ انسان کا کلام نہیں ہے۔لیکن مسلمان اس کے مطلب ومعنی پر آگاہی کے بغیر اس کی قسم کھانے یا اس

سے برکت کے لیے اپنے گھروں میں شاندار غلاف میں رکھتے ہیں۔اے مسلمانوں !قرآن تمھاری طرف صرف برکت حاصل کرنے کے لیے نازل نہیں کیا گیا،بلکہ وہ عظیم مقصد کے لیے نازل کیا گیا ہے اور وہ اس پر عمل کرنا ہے۔اور یہ چیز عربی پڑھے بغیر بہت مشکل ہے اور دوسری زبان میں اس کا ترجمہ تمہیں فائدہ نہ دے گا اس لیے کہ ترجمہ اس کے مطلب ومفہوم کو بیان کرنے کی وسعت نہیں رکھتا اور نہ اس کے حقائق کی تشریح کر سکتا ہے اور نہ اس کے نکات کو اجاگر کر سکتا ہے،اسی وجہ سے عربی زبان سے ناواقف شخص اس کے پڑھنے میں کوئی لذت اور خوشی نہیں پاتا ہے۔اے بھائیوں !عربی زبان سیکھنے کے لیے کمر بستہ ہو جاؤ اور اس کتاب میں مشغول ہو جاؤ۔جس میں تمھیں سیدھے راستہ کی ہدایت ہے،اور اس پر عمل کرو کیوں کہ یہ بڑی کامیابی ہے۔

حل لغات: طُبِعَ :(ف)چھاپنا۔اَلْسِنَةٌ:زبان،واحد لِسَانٌ۔حَارَتْ:تردد میں پڑنا،شک میں پڑنا،حیران ہونا۔حَقَائِقُ:صداقت،سچائی،حقیقت،صحت،واحد حَقِيْقَةٌ۔ كَشَفَ عَنْ:(ض)اظہار کرنا،انکشاف کرنا۔لَطَائِفُ:نفس میں انبساط پیدا کرنے والا نکتہ، واحد لَطِيْفَةٌ۔

(۲)

مَنْ يَمْلِكُ الأَرْضَ الَّتِيْ تَنْبُتُ فِيْهَا الأَشْجَارُ الَّتِي تَخْرُجُ مِنْهَا الأَثْمَارُ بِالْمَاءِ الَّذِيْ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ الَّتِيْ يَنْشَاءُ فِيْ جَوِّهَا السَّحَابُ الَّذِيْ يَنْشَأُ مِنَ الأَبْخِرَةِ الَّتِيْ تَصْعُدُ مِنَ الْبِحَارِ يَنْبُتُ بِذٰلِكَ الْمَاءِ الزَّرْعُ الَّذِيْ مُخْتَلِفُ اَلْوَانُهٗ الَّتِيْ تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ يَنْظُرُوْنَ فِيْ قُدْرَةِ اللهِ الَّذِيْ أَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ مِنَ الطَّيِّبَاتُ وَالرِّزْقِ.قُلْ لِلَّذِيْنَ يُؤمِنُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤمِنُوْنَ .أَتَمْلِكُوْنَ شَيْئًا!كَلَّا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيئًا فَإِنَّ الْمُلْكَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ لَا نُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ أَحَدًا يَفْعَلُ كَمَا يَشَاءُ فَلَا يَرُدُّهٗ عَنْ اِرَادَتِهٖ أَحَدٌ فَلِلَّهِ الْقُوَّةُ وَالْعِزَّةُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ .

حل لغات: اَبْخِرَةٌ:بخارات،بھاپ،واحد بُخَارٌ۔صَعِدَ(س)چڑھنا۔

ترجمہ: کون ہے اس زمین کا مالک جس میں ایسے درخت اگتے ہیں جن سے پھل ایسے پانی کے ذریعہ نکلتے ہیں جو اس آسمان سے نازل ہوتا ہے جس کی فضا میں ایسا بادل پیدا

ہوتا ہے جو ان بھاپوں سے پیدا ہوتا ہے جو سمندر سے چڑھتی ہیں، اس پانی کے ذریعہ ایسی کھیتی اگتی ہے جس کے رنگ ایسے مختلف ہوتے ہیں جو دیکھنے والوں کو خوش کرتے ہیں جو اس اللہ کی قدرت میں نظر کرتے ہیں جس نے ایسے بندوں کے لیے پاکیزہ چیزیں اور رزق نکالا۔ آپ ایمان والو اور غیر ایمان والوں سے فرمادیں: کیا تم کسی چیز کے مالک ہو؟ ہرگز نہیں ،وہ کسی چیز کے مالک نہیں، کیوں کہ ساری بادشاہت اللہ کی ہے ہم اس کے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتے وہ جیسا چاہتا ہے کرتا ہے، تو کوئی اسے اس کے ارادے سے باز نہیں رکھ سکتا۔ اللہ ہی کے لیے طاقت و عزت ہے اور وہی طاقت و غلبہ والا ہے۔

(۳)

ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيهِ السَّلَامُ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ الَّذِيْ كَانُوا يَعْبُدُوْنَ التَّمَاثِيْلَ "مَاهٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ أَنْتُمْ لَهَا عَابِدُوْنَ ؟ فَقَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُوْنَ قَالَ: بَلْ كُنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ "فَغَضِبُوا مِنْ هٰذَا الْجَوَابِ وَقَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِيْنَ ؟ قَال: إِنَّ رَبَّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ . فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ "قَالُوا: مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهٗ لَمِنَ الظَّالِمِيْنَ .

ترجمہ: ایک دن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ (یعنی چچا) اور اپنی قوم سے کہا جو مجسموں (یعنی بتوں) کو پوجتے تھے یہ مجسمے کیا ہیں؟ جن کو تم پوجتے ہو؟ وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: بلکہ تم اور تمھارے باپ دادا کھلی گمراہی میں تھے، تو اس جواب سے وہ غصہ ہو گئے اور بولے کیا تم ہمارے پاس حق لاتے ہو یا یونہی کھیلتے ہو؟ فرمایا: بے شک تمھارا رب اس زمین و آسمان کا رب ہے جس نے انھیں پیدا کیا اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ تو ان سب بتوں کو چورا (ٹکڑے ٹکڑے) کر دیا مگر ایک کو جو ان سب کا بڑا تھا کہ شاید وہ اس سے کچھ پوچھیں ،بولے جس نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کام کیا ہے بے شک بے وہ ظالم ہے۔

وَقَالُوا أَحْضِرُوهُ عَلٰى أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ :ثُمَّ قَالُوا لَهٗ حِيْنَمَا جاءَهُمْ أَأَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا اِبْرَاهِيْمُ!قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا .فَبَعْدَ قَلِيْلٍ قَالُوا وَالنَّدَامَةُ تَظْهَرُ مِنْ وُجُوْهِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاهٰؤُلَاءِ يَنْطِقُوْنَ .فَقَالَ فَلِمَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ التَّمَاثِيْلَ الَّتِيْ لَا تَضُرُّكُمْ شَيْئًا وَلَا تَنْفَعُ .أُفٍّ لَكُمْ وَلِتَمَاثِيْلِكُمُ الَّتِيْ أَنْتُمْ لَهَا عَابِدُوْنَ فَغَضِبُوا عَلَيْهِ وَأَعَدُّوا لَهٗ نَارًا وَقَذَفُوْهُ فِيْهَا .فَقَالَ اللهُ لِلنَّارِ :يَانَارُكُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ .فَكَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا أَمَرَ اللهُ وَسَلِمَ إِبْرَاهِيْمُ مِنَ الْهَلَاكِ. فَيَاأَيُّهَا النَّاسُ اِعْلَمُوا أَنَّ اللهَ يَحْفَظُ كَذٰلِكَ عِبَادَهٗ مِنَ الآفَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُؤْمِنِيْنَ .

ترجمہ: بولے تو اسے لوگوں کے سامنے لاؤ شاید وہ گواہی دیں۔ پھر انہوں نے ان سے کہا جس وقت وہ ان کے پاس آئے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کام کیا ہے اے ابراہیم! فرمایا: بلکہ وہ ان کے بڑے نے کیا ہوگا۔ تو تھوڑی دیر بعد بولے اس حال میں کہ شرمندگی ان کے چہروں سے ظاہر ہو رہی تھی کہ تمہیں خوب معلوم ہے یہ بولتے نہیں، کہا: تو کیوں اللہ کے سوا ان مجسموں کو پوجتے ہو؟ جو نہ نقصان پہنچائیں اور نہ نفع دیں۔ افسوس ہے تم پر اور ان مجسموں پر جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ تو وہ ان پر غصہ ہو گیے اور ان کے لیے ایک آگ تیار کی اور اس میں انھیں ڈال دیا تو اللہ تعالی نے آگ سے فرمایا: اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔ تو آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو گئی جیسا کہ اللہ نے حکم دیا اور ابراہیم علیہ السلام ہلاک ہونے سے بچ گئے۔ اے لوگو! جان لو کہ اللہ تعالی اسی طرح زندگی میں اور موت کے بعد بھی اپنے بندوں کی آفتوں سے حفاظت فرماتا ہے اور اللہ مومنوں سے محبت فرماتا ہے۔

حل لغات: جُذَاذٌ: ٹکڑے، واحد جُذَّةٌ۔

(۴)

وُلِدَ إِبْرَاهِيْمُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِيْ زَمَانٍ كَانَ النَّاسُ يَعْبُدُوْنَ فِيْهِ التَّمَاثِيْلَ وَكَانَ أَبُوْهُ آذَرُ مَاهِرًا فِيْ صَنَاعَةِ التَّمَاثِيْلِ ،فَيَصْنَعُ وَ يَقُوْلُ لِإِبْنِهٖ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلامُ اِذْهَبْ بِهَا إِلَى السُّوقِ وَ بِعْهَا بِثَمَنٍ يُعْجِبُكَ وَ يُعْجِبُنِيْ فَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَفْعَلُ كَمَا يَامُرُهٗ أَبُوْهُ وَلَا يُنْكِرُ قَوْلَهٗ فَيَسْلُكُ الْخَيْطَ فِي أَنْفِ التَّمَاثِيْلِ وَ يُذْهِبُ بِهٖ إِلَى السُّوْقِ يَجُرُّهٗ عَلَى الأَرْضِ وَ يَقُوْلُ لِلنَّاسِ أَيُّهَا النَّاسُ ! مَنْ يَأْخُذُ الَّذِيْ لَا يَنْفَعُ شَيْئًا بَلْ يَضُرُّ أَفَتَأْخُذُوْنَهٗ ؟

ترجمہ: ابراہیم علیہ السلام (درود وسلام ہو ہمارے نبی محمد ﷺ اور ان پر) ایک ایسے زمانے میں پیدا ہوئے جس زمانے میں لوگ مجسموں کو پوجا کرتے تھے، اور ان کا باپ (یعنی چچا) آذر مجسموں کے بنانے میں ماہر تھا تو وہ مجسمے بناتا اور اپنے بیٹے ابراہیم علیہ السلام سے کہتا ان کو بازار لے جا اور انھیں ایسی قیمت سے بیچ دے جو مجھے اور تجھے اچھی لگے، ابراہیم علیہ السلام ویسا کرتے جیسا ان کا باپ حکم دیتا تھا اور وہ اس کی بات کو رد نہیں کرتے تھے تو وہ ان مجسموں کی ناک میں دھاگا ڈال کر بازار لے جاتے ان کو زمین پر کھینچتے ہوئے لوگوں سے کہتے :اے لوگو! کون لے گا وہ چیز جو بالکل فائدہ نہ دے بلکہ نقصان دے تو کیا تم اسے لو گے ؟

(۵) مَطْلَعُ الْفَجْرِ

زَالَ الظَّلَامُ وَقَامَ الأُمُّ مِنَ الْمَنَامِ لِعِبَادَةِ اللهِ الَّذِيْ أَنْشَأَهُمْ وَصَوَّرَهُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُمْ وَزَيَّنَهُمْ بِالنُّطْقِ وَالْحِكْمَةِ وَفَضَّلَهُمْ عَلٰى سَائِرِ الْكَائِنَاتِ فَمِنْهُمْ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَسْجِدِ وَمِنْهُمْ ذَاهِبٌ إِلَى الْهَيْكَلِ ،فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَعْبُدُ رَبَّهٗ وَ يَذْكُرُهٗ عَلٰى دِيْنِهٖ وَ يَسْأَلُهٗ فَضْلَهٗ .وَالتَّلَامِيْذُ قَدْ أَخَذُوْا فِيْ مُطَالَعَةِ الْكُتُبِ فَيَقْرَؤُنَهَا بِجِدٍّ وَنَشَاطٍ وَالْفَلَّاحُوْنَ يَعْمَلُوْنَ فِيْ مَزَارِعِهِمْ ،وَالْبُسْتَانِيُّوْنَ مَشْغُوْلُوْنَ بِأَعْمَالِهِمْ فِي الْحَدَائِقِ وَالْمُسَافِرُوْنَ يَقْطَعُوْنَ طَرِيْقَهُمْ وَهُمْ فَرِحُوْنَ بِهٰذَا الْمَنْظَرِ الْجَمِيْلِ .

صبح کی چمک

ترجمہ: اندھیرا دور ہوگیا اور ماں نیند سے اس اللہ کی عبادت کے لیے بیدار ہوئی جس نے سب کو پیدا کیا اور ان کی شکل وصورت بنائی تو اچھی بنائی۔ انھیں قوت گویائی اور دانائی سے زینت بخشی اور انھیں تمام مخلوق پر فضیلت دی، تو ان میں سے کوئی مسجد جاتا ہے اور کوئی بت خانہ جاتا ہے، ان میں سے ہر ایک اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اپنے دین کے مطابق اسے یاد کرتا ہے اور اس سے اس کے فضل کا سوال کرتا ہے۔ طلبہ نے کتابوں کا مطالعہ شروع کر دیا وہ انھیں محنت اور پھرتی سے پڑھتے ہیں، کسان اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہیں ،مالی باغات میں اپنے کاموں میں مشغول رہتے ہیں، مسافر اپنا راستہ طے کرتے ہیں اور وہ اس خوب صورت منظر سے خوش ہوتے ہیں۔

وَتَهُبُّ الرِّيَاحُ فَالأَشْجَارُ مُتَمَايِلَةٌ تَارَةً أَمَامَهَا وَتَارَةً وَرَاءَهَا كَأَنَّهَا تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَهَا بِهٖ مِنَ الأَرْضِ وَ زَيَّنَهَا بِالأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ، وَالطُّيُوْرُ قَدْ نَزَلَتْ عَلٰى جَوَانِبِ الأَزْهَارِ لِحَسْوِ الشُّرْبِ الْمَاءِ بِمَنَاقِيْرِهَا ثُمَّ تَرْفَعُ رُؤُوْسَهَا إِلَى السَّمَاءِ كَأَنَّهَا تَشْكُرُ لِرَازِقِهَا ثُمَّ تَقَعُ عَلَى الْغُصُوْنِ الْمُتَمَايِلَةِ وَتَأْخُذُ فِي التَّغْرِيْدِ كَأَنَّهَا تُسَبِّحُ الْخَلَّاقَ الْحَمِيْدَ فَقُوْمُوا مِنَ النَّوْمِ أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ !صَبَاحًا وَمَتِّعُوا أَنْظَارَكُمْ بِهٰذَا الْمَنْظَرِ الْجَمِيْلِ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَخَلَقَ لَكُمْ الكَائِنَاتِ وَحَفِظَكُمْ مِنَ الآفَاتِ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ .

ہوائیں چلتی ہیں تو درخت کبھی آگے اور کبھی پیچھے کو جھکتے ہیں گویا کہ وہ رکوع اور سجدہ کر رہے ہیں اس اللہ کو جس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اس کے ذریعہ زمین میں درخت نکالے اور انھیں پھلوں اور پھولوں سے مزین کیا، پرندے نہروں کے کنارے پر اپنی چونچوں سے پانی پینے کے لیے اترے، پھر اپنے سر آسمان کی جانب بلند کرتے ہیں گویا کہ وہ اللہ تعالی کی تسبیح بیان کر رہے ہیں۔ اے طلبہ! نیند سے صبح سویرے بیدار ہو جاؤ اور اپنی آنکھوں کو اس خوب صورت منظر سے لطف اندوز کرو، اور اس اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تمھیں پیدا کیا

اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور تمھارے لیے کائنات کو پیدا کیا اور تمام آفتوں سے تمھاری حفاظت فرمائی، توکیا تم شکر ادا نہیں کرو گے؟

حل لغات: مَطْلَعُ الْفَجْرِ: صبح کی چمک۔ هَيْكَلٌ: مجسمہ، عبادت خانہ، جمع هَيَاكِلُ۔ فَلَّاحُوْنَ: کسان، واحد فَلَّاحٌ۔ مَزَارِعُ: فارم، کھیت، واحد مَزْرَعَةٌ۔ زَالَ: زائل ہونا، دور ہونا۔ اَلْغُصُوْنُ الْمُتَمَايِلَةُ: جھومتی ڈالیاں۔ جَانِبٌ: پہلو کا کنارہ، طرف، جمع جَوَانِبُ۔ حَسَا (ن) تھوڑا تھوڑا پینا، چوسنا، پرندے کا چونچ سے پینا۔ مَنَاقِيْرُ: چونچ، واحد مِنْقَرٌ۔

درست کیے ہوئے جملے

(ا)

أَيْنَ أَخُوْكَ ؟ إِنَّ ذَا الْعِلْمِ مَحْبُوْبٌ. أَخُوْهُ ضَرَبَ أَخَاهُ. لَا تَصْحَبْ ذَا الْجَهْلِ .كَيْفَ خُلُقُ أَخِيْهِ؟ أَبُوْ بَكْرٍ خَلِيْفَةٌ. ذُوا الْعِلْمِ مَمْدُوْحٌ .هٰذَانِ الْوَلَدَانِ نَشِيْطَانِ .هَاتَانِ جُبَّتَانِ. تَانِكَ مَحَطَّتَانِ. كَمْ ثَمَنُ الْجُبَّتَيْنِ؟ أَخُوْهُ رَاحَ إِلَى تِلْكَ الْمَحَطَّةِ .هَلْ تَهُبُّ الرِّيَاحُ ؟ أَعْمَلُ بِالْيَدَيْنِ وَأَنْظُرُ بِالْعَيْنَيْنِ .يَجِيْءُ الْأَصْدِقَاءُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ .عَلٰى هٰذَيْنِ السَّرِيْرَيْنِ وَلَدَانِ .سِتَّةُ أَصْدِقَاءٍ جَاءُوا .خَمْسُ سَنَوَاتٍ نَحْنُ كُنَّا فِيْ بَمبي .ثَلٰثَ سَاعَاتٍ قَرَأْتُ كَالْمُعْتَادِ .كَمْ رَقْمًا حَصَلْتِ أَيَّتُهَا الْبِنْتُ ! فِيْ كَمْ يَوْمٍ يُسَافِرُ أَبَاكَ.

ترجمہ: تمھارا بھائی کہاں ہے؟ بے شک علم والا پیارا ہے۔ اس کے بھائی نے اس کے بھائی کو مارا۔ جاہل کے ساتھ مت رہ۔ اس کے بھائی کے اخلاق کیسے ہیں؟ ابوبکر خلیفہ ہیں۔ بردبار انسان قابل تعریف ہے۔ یہ دونوں لڑکے چست ہیں۔ یہ دونوں جبے ہیں۔ وہ دونوں اسٹیشن ہیں۔ دونوں جبوں کی قیمت کتنی ہے؟ اس کا بھائی اس اسٹیشن کی طرف گیا۔ کیا ہوائیں چلتی ہیں؟ میں دونوں ہاتھ سے کام کرتا ہوں۔ اور دونوں آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ دوست دو دن بعد آئیں گے؟ ان دونوں تختوں پر دو لڑکے ہیں۔ چھ دوست آئے۔ پانچ

سال ہم ممبئی میں تھے۔ میں نے عادت کے مطابق تین گھنٹا پڑھا۔ اے لڑکی! تونے کتنے نمبر حاصل کیے؟ تمھارے باپ کتنے دن میں سفر کریں گے؟

(۲)

فِيْ حَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ سَبْعَةُ مُنْتَزِهَاتٍ،اَلتَّمَاثِيْلُ الْبَدِيْعَةُ مَوْجُوْدَةٌ هُنَاكَ فِيْهَا. أَفِيْ حَيْدَرْ آبَادَ جُنَيْنَةُ الْحَيْوَانَاتِ ؟مَنْ كَانَ فَائِزًا؟أَكُنْتَ مَوْجُوْدًا ؟ أَكُنْتُمْ غَافِلِيْنَ عَنْ ذِكْرِ اللهِ؟أَكُنْتُنَّ جَالِسَاتٍ فِي السَّيَّارَةِ ؟أَلَيْسَ الأَزْهَارُ بِأَصْفِرَةٍ؟هٰذِهِ الأَزْهَارُ الْحَمْرَاءُ جَمِيْلَةٌ .هٰذِهِ السَّاعَةُ الأُوْلىٰ مِنْ اَشْهَرِ الْمُهَنْدِسِيْنَ. هَلْ عِنْدَكَ أَخِيْكَ سَبْعَةُ أَقْلَامِ الْحِبْرِ؟هَلْ لِلإِنْسَانِ نَاصِيَتَانِ ؟ هَلِ شَوَارِعُ الْحَيْدَرْآبَاد مُزْدَحِمَةٌ ؟يَا أَوْلَادَ الْمُسْلِمِيْنَ !هَلْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ؟لِمَنِ السَّيَّارَةُ الَّتِيْ فِيْهَا الْمَقَاعِدُ جَمِيْلَةٌ ؟هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ الَّذِيْنَ يَخْدِمُوْنَ الْوَطَنَ بِنَشَاطٍ .

ترجمہ: پبلک باغ میں سات پارک ہیں۔ انوکھے مجسمے وہاں موجود ہیں۔ کیا حیدر آباد میں چڑیا گھر ہے؟ کامیاب کون تھا؟ کیا تو موجود تھا؟ کیا تم اللہ سے غافل ہو؟ کیا تم سب گاڑی میں بیٹھیں؟ کیا پھول پیلے نہیں ہیں؟ یہ سرخ پھول خوب صورت ہیں۔ یہ مشہور انجینئروں کا پہلا پریڈ ہے۔ کیا تمھارے بھائی کے پاس سات فونٹن پن ہیں؟ کیا انسان کی دو پیشانیاں ہیں؟ کیا حیدرآباد کی سڑکیں بھیڑ بھاڑ والی ہیں؟ اے مسلمانوں کی اولاد! کیا تم نے اپنی اپنی جانوں کے لیے اچھا کیا؟ وہ موٹر کس کی ہے جس میں سیٹیں خوب صورت ہیں؟ یہ وہ لڑکے ہیں جو پھرتی کے ساتھ وطن کی خدمت کرتے ہیں۔

(۳)

أَتَسْكُنُ فِي الْبَيْتِ الَّذِيْ غُرْفَتُهُ وَسِيْعَةٌ؟ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ تُسَلِّمَانِ عَلىٰ أَكَابِرِهِمَا بِالأَدَبِ. أَنَا أُعِدُّ كُلَّ شَيْءٍ لِلسَّفَرِ. هَلْ أَنْتُمْ تَتِمُّوْنَ أَعْمَالَكُمْ؟ مَاذَا يُصْنَعُ مِنْ عَاجٍ ؟بَعْدَ خَمْسَةِ أَشْهُرٍ عَادَ أَبِيْ مِنَ السَّفَرِ .هٰذَا الْجُزْءُ الرَّابِعُ .أَنَا لَيْسَ بِمُشْرِكٍ .أَنْتُمْ لَسْتُمْ بِمُجْتَهِدِيْنَ. أَصِرْتُنَّ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ ؟ وَ تِلْكَ الْبَنَاتُ لَسْنَ بِمُتَعَلِّمَاتٍ. أَيَكُوْنُ التَّمْرُ الْهِنْدِيّ حَامِضًا ؟أَتَكُوْنُ أَوْرَاقُ النِّيْمِ مُرًّا ؟هَلْ ثِيَابُ الْبَنِيْنَ تَكُوْنُ حَمْرَاءُ ؟هَلْ سَرَاوِيْلُ الْبَنَاتِ تَكُوْنُ

بَيْضَاءُ ؟هَلْ يَلْبَسُ النِّسَاءُ الْجُبَابَ ؟هَلْ تَرْكَبُ أَيُّهَا الْبِنْتُ الدَّرَّاجَةَ فِي الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ ؟هَلِ الْجَمَلَاتُ اللَّوَاتِيْ فِيْهِنَّ أَغْلَاطٌ .

ترجمہ: کیا تم اس گھر میں رہتے ہو جس کا کمرہ کشادہ ہے ؟ یہ دونوں لڑکیاں ادب سے اپنے بڑوں کو سلام کرتی ہیں۔ میں سفر کے لیے ہر چیز تیار کرتا ہوں ۔کیا تم اپنے کام پورے کرتے ہو؟ ہاتھی کے دانت سے کیا کیا جاتا ہے ؟ پانچ ماہ بعد میرے والد سفر سے واپس لوٹے ۔ یہ چوتھا حصہ ہے ۔ میں مشرک نہیں ہوں۔کیا تم محنتی نہیں ہو؟ اے لڑکیوں! کیا تم محنتی ہوگئیں؟ وہ لڑکیاں طالبات نہیں ہیں۔کیا املی کھٹی ہوتی ہے ؟ کیا نیم کے پتے کڑوے ہوتے ہیں؟ کیا لڑکوں کے کپڑے سرخ ہوتے ہیں؟ کیا لڑکیوں کے پاجامے سفید ہوتے ہیں۔اے لڑکی! کیا تو بھیڑ والی سڑکوں میں سائکل پر سوار ہوتی ہے ؟ کیا وہ عورتیں خوب صورت ہیں جن میں کمیاں ہیں۔

نوٹ : درس نمبر (۲۴)(۲۵) کتاب میں موجود بعض احادیث کریمہ اور امثال بعینہ وہی الفاظ کے ساتھ مجھے نہیں ملیں اس لیے بعض احادیث اور امثال اصل کتاب سے کچھ بدل کر حوالہ کے ساتھ لکھی گئی ہیں ،اسی طرح درس (۲۳) میں قرآن پاک کی کچھ آیتوں میں ردو بدل ہوگیا تھا ان کی جگہ درست آیتیں لکھ دی ہیں ،اس طرح بعض الفاظ ایسے نظر آئے جو میرے گمان کے اعتبار سے غلط تھے اس لیے انھیں بدل کر درست الفاظ لکھنے کی کوشش کی گئی ہے پھر بھی اس میں خطا کا احتمال ہے لہذا اگر کسی صاحب کو کتاب میں موجود احادیث کریمہ، امثال وحکم کسی جگہ بعینہ وہی الفاظ کے ساتھ مل جائیں تو اطلاع فرمائیں اسی طرح جن الفاظ کو درست کرنے کی کوشش کی ہے ان میں اگر ناچیز کی خطا ظاہر ہوجائے تو بھی مطلع فرمائیں آپ کی بات بسر و چشم تسلیم کی جائے گی اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کر دی جائے گی۔

نوٹ: منہاج العربیہ چہارم کا ترجمہ کرتے وقت کتاب کا پرانا ایڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

تعارف مترجم ایک نظر میں
(بقلم خود)

نام و نسب: **محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔**
وطن: **مدنا پور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔**
تاریخ پیدائش: ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:
(۱)- دار العلوم غریب نواز مدنا پور (پرائمری درجات)
(۲)- مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)
(۳)۔ مدرسہ رہبر اسلام، شیش گڑھ، رام پور (دور، حفظ)
(۴)- مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)
(۵)- مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولیٰ، ثانیہ)
(۶)- دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)
(۷)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب و مشق افتاء)
(۸)- جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:
(۱) مولوی
(۲) عالم
(۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:
(۱)- ایک سالہ کمپیوٹر کورس
(۲)- عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ

(۳)-اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ
(۴)-انٹر، ہندی)
(۵)۔بی اے کامل۔

تدریسی خدمات:

(۱)۔مدرسہ بشیر العلوم بھوج پور، مرادآباد یوپی (ایک سال)
(۲)۔جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور (مہاراشٹر) تاحال

شرف بیعت:

پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الہند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ، بریلی شریف۔

مدرسہ اشرف العلوم، رہبر اسلام، عالیہ نعمانیہ کے اساتذۂ کرام

(۱)۔حافظ اقبال صاحب اہرو۔
(۲)۔حافظ عبد الواحد لکھا۔
(۳)۔حافظ عبد القدیر، شیش گڑھ۔
(۴)۔حافظ، مجاہد صاحب شیش گڑھ۔
(۵)۔حضرت علامہ مولانا توفیق احمد نعیمی، شیش گڑھ۔
(۶)۔حضرت علامہ مولانا نور محمد صاحب پریوا۔
(۷)۔حضرت علامہ مولانا عبد الحلیم صاحب بھکاری پور پیلی بھیت۔
(۸)۔حضرت علامہ مولانا عرفان صاحب بلاس پور۔
(۹)۔حضرت قاری شریف صاحب، بلاس پور۔

الجامعۃ القادریہ رچھا (بریلی شریف) کے اساتذۂ کرام

(۱)۔حضرت علامہ مولانا عاقل صاحب قبلہ، مرادآباد۔
(۲)۔حضرت علامہ مولانا جلیس احمد صاحب مرادآباد۔
(۳)۔حضرت علامہ مولانا اثیر الدین صاحب، شیش گڑھ، رام پور۔
(۴)۔حضرت علامہ مولانا شمس صاحب منصور پور، رام پور۔
(۵)۔حضرت علامہ مولانا عمر صاحب بریلی۔

(۶)۔ حضرت علامہ مولانا نفیس احمد صاحب مرادآباد۔

دار العلوم علیمیہ جمداشاہی بستی کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی اختر حسین صاحب۔
(۲)۔ حضرت علامہ مولانا نظام الدین صاحب مصباحی۔
(۳)۔ حضرت علامہ مولانا محب احمد صاحب علیمی۔
(۴)۔ حضرت علامہ مولانا حسیب احمد مصباحی۔
(۵)۔ حضرت علامہ مولانا امید علی صاحب، بستی۔
(۶)۔ حضرت علامہ مولانا احمد رضا بغدادی۔
(۷)۔ حضرت علامہ مولانا معراج احمد بغدادی۔

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ کے اساتذۂ کرام۔

(۱)۔ خیر الاذکیاء حضرت علامہ مولانا محمد احمد مصباحی صاحب۔
(۲)۔ محقق مسائل جدیدہ حضرت علامہ مفتی نظام الدین مصباحی صاحب۔
(۳)۔ شیخ الادب حضرت علامہ مولانا نفیس احمد مصباحی صاحب۔
(۴)۔ ماہر حدیث حضرت علامہ مولانا صدر الوری مصباحی صاحب۔
(۵)۔ ماہر علم وفن حضرت علامہ مولانا ناظم علی مصباحی صاحب۔
(۶)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی معراج صاحب مصباحی رحمۃ اللہ علیہ۔
(۷)۔ پیر طریقت حضرت علامہ مولانا نصیر الدین مصباحی صاحب
(۸)۔ حضرت علامہ مولانا ساجد علی مصباحی صاحب۔
(۹)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی بدر عالم مصباحی صاحب۔
(۱۰)۔ حضرت علامہ مولانا عبد الحق مصباحی صاحب۔
(۱۱)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی نسیم مصباحی صاحب۔
(۱۲)۔ حضرت علامہ مولانا حبیب اللہ مصباحی ازہری صاحب۔
(۱۳)۔ حضرت علامہ مولانا عبد اللہ مصباحی ازہری صاحب۔
(۱۴)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی شمس الہدی مصباحی صاحب۔
(۱۵)۔ حضرت علامہ مولانا اسرار مصباحی صاحب (بابا)۔

(۱۶)۔ حضرت علامہ مولانا اختر کمال مصباحی صاحب۔
(۱۷)۔ حضرت علامہ مولانا دستگیر مصباحی صاحب۔

جامعہ سعدیہ عربیہ کاسرکوڈ کیرلا کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حضرت علامہ مولانا عبد اللطیف سعدی شافعی صاحب۔
(۲)۔ حضرت علامہ مولانا عبید صاحب شافعی۔
(۳)۔ حضرت علامہ مولانا غلام یزدانی صاحب قبلہ۔
(۴)۔ حضرت علامہ مولانا محمود عالم صاحب۔

قلمی خدمات

(۱)۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع)
(۲)۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع)
(۳)۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع)
(۴)۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع)
(۵)۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع)
(۶)۔ مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع)
(۷)۔ مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع)
(۸)۔ مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم۔ (غیر مطبوع)
(۹)۔ مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع)
(۱۰)۔ علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع)
(۱۱)۔ اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع)
(۱۲)۔ نحوی سوال و جواب (غیر مطبوع)
(۱۳)۔ مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع)
(۱۴)۔ مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع)
(۱۵)۔ روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع)
(۱۶)۔ معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع)
(۱۷)۔ روضۃ الادب شرح فیض الادب اول (مطبوع)
(۱۸)۔ حیات خضر علیہ السلام (مطبوع)

(۱۹)۔ مختصر عربی حکایات اور چٹکلے۔
(۲۰)۔ ترجمہ کیسے کریں۔
(۲۱) مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اول
(۲۲)۔ مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو دوم۔
(۲۳)۔ انوار العرب شرح ازھار العرب۔
(۲۴)۔ مراح الارواح سوالا جوابا
(۲۵)۔ روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم۔
(۲۶)۔ تنشیر العواطر شرح تسہیل المصادر۔
(۲۷)۔ لغات القرآن۔
(۲۸)۔ لغت گل، عربی اردو، انگلش۔
(۲۹)۔ المکاشفۃ العربیہ شرح المحادثۃ العربیہ۔
(۳۰)۔ ہدایہ اولین سوالات درجہ رابعہ۔
(۳۱)۔ ہدایہ اولین سوالات درجہ خامسہ۔
(۳۲)۔ ہدایہ آخرین سوالات درجہ سادسہ۔
(۳۳)۔ ہدایۃ النحو سوالا جوابا
(۳۴)۔ اصول الشاشی سوالا جوابا
(۳۵)۔ الطریقۃ السہلۃ، مترجم
اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری بریلی شریف یوپی
Mob:+918057889427.+916397521190

اللہ تعالی کے فضل وکرم سے ۲۴ر فروری ۲۰۱۷ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ منہاج العربیہ چوتھے حصہ کی شرح بنام مصباح العربیہ مکمل ہوئی، اللہ تعالی اسے قبول فرمائے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری بریلی شریف یوپی

مصنف کی دیگر علمی کاوشیں

- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اوّل
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم
- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم
- مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اوّل
- مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم
- مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم
- مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین
- علم صرف کے آسان قواعد
- اہم تراکیب اور ان کا حل
- نحوی سوال وجواب
- مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اوّل
- مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم
- روزمرہ کے شرعی مسائل
- معارف الادب شرح مجانی الادب
- روضۃ الادب شرح فیض الادب
- حیاتِ خضر علیہ السلام
- مختصر عربی حکایات اور چٹکلے
- ترجمہ کیسے کریں۔
- مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اوّل
- مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو دوم
- انوار العرب شرح ازھار العرب
- مراح الارواح سوالاً جواباً
- روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم
- مصباح المصادر شرح تسہیل المصادر
- مصباح العرفان فی حل صیغ القرآن
- لغت گل، عربی، اردو، انگلش
- مصباح الصرف شرح میزان الصرف

اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے